

دلیل الزائرین

مولف و مترجم
مولوی السید صفدر حسین الرضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

موسیٰ محمدؐ حسینؑ فاطمہؑ محمدؐ علیؑ حسنؑ علیؑ جعفرؑ علیؑ

محمدؐ حسنؑ علیؑ مہدیؑ

قال اللہ تعالیٰ
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاۤءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۔

حضرت رب العزت ارشاد فرماتا ہے ۔
اور جو لوگ راہ خدا میں شہید ہو گئے انھیں ہرگز مردہ نہ سمجھنا بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پالنے والے سے رزق پاتے ہیں ۔

قال رسول اللہ
مَنْ زَارَنِیْ اَوْ زَارَ اَحَدًا مِنْ ذُرِّیَّتِیْ زُرْتُهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَاَنْقَذْتُهٗ مِنْ اَهْوَالِهَا

حضرت رسالتمآبؐ ارشاد فرماتے ہیں ۔
جس نے میری یا میری ذریت میں سے کسی ایک کی زیارت کی تو میں قیامت میں اسکی زیارت کرونگا اور ہول محشر سے بچاؤں گا ۔

الحمد للہ المنان کہ دریں زمان در احسن اوقات و اسعد ساعات کتاب مستطاب الموسوم بہ

دلیل الزائرین

مولفہ و مترجمہ

جناب مولانا سید صفدر حسین صاحب قبلہ رضوی

مطبوعہ عباسی لیتھو آرٹ پریس کراچی

پرمٹ نمبر 53/(22) PC-3 تاریخ ۱۲ ستمبر ۱۹۵۳

بار اول ... ۲ (جملہ حقوق محفوظ ہیں) ہدیہ ۸/

پبلشر:۔ سیّد طالب رضا رضوی

۵۱۰-۵۱۱ پیر الٰہی بخش کالونی نمبر ۲- کراچی

سول ایجنٹ:۔ غالب برادرس

۵/۱۱ سچھمی بلڈنگ پانچویں منزل بندر روڈ کراچی

ہدایت:۔

دستخط مؤلف موصوف

توثیق

سرکار شریعتمدار عمدۃ العلماء الکاملین، زبدۃ المجتہدین، قدوۃ الفقہاء والمتکلمین ثالث النیرین
جناب مولانا السید کلب حسین صاحب قبلہ مدظلہ العالی مجتہد العصر والزمان۔ لکھنوی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِنْعَامِہٖ وَاِکْرَامِہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنَامِ خَیْرِ الْمُبَشِّرِیْنَ وَالْمُنْذِرِیْنَ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِبَیْتِہِ الَّذِیْنَ ھُمْ اَسَاسُ الْاِیْمَانِ وَعِمَادُ الْاِیْقَانِ حُجَجُ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ۔

اما بعد پس واضح ولائح ہو کہ زیارات حضرات معصومین علیہم السلام بلکہ اصحاب اخیار عظام بہترین مندوبات و ذریعہ نجات ہے جس کے اجر و ثواب کی کوئی حد و نہایت نہیں۔ مگر تمام زیارات عربی میں ہیں اور اکثر زائرین زبانِ عربی سے نابلد ہوتے اسوجہ سے زیارات پڑھتے ہوئے یہ نہیں سمجھتے کہ جو الفاظ ہماری زبان سے نکل رہے ہیں اس کا مطلب کیا ہے اور کس مطالبہ کو ہم زبان سے ادا کر رہے ہیں اس لاعلمی کیوجہ سے نہ مکمل خضوع و خشوع پیدا ہوتا ہے اور نہ وقت زیارت کوئی خاص کیفیت طاری ہوتی ہے انھیں خیالات سے متاثر ہو کر جناب مستطاب زبدۃ الاطیاب خیر الزائرین مولوی السید صفدر حسین صاحب رضوی دام فضلہٗ العالی نے بڑی محنت و جفاکشی سے کتب معتبرہ سے تمام زیارات مرویہ کو ایک مقام پر جمع کرنے ہی پر اکتفا نہیں کی بلکہ ہر زیارت کا صحیح ترجمہ کر کے اردو میں بین السطور تحریر فرمادیا کہ ہر زائر بوقت زیارت کمال خضوع و خشوع سے ہر جملے کے معنی سمجھ کے الفاظ زیارات ادا کر سکے اور مناسبت الفاظ کا لحاظ کرتے ہوئے بالارادہ تمام فقرات کو خلوص نیت سے بارگاہ حضرات معصومین علیہم السلام میں ہدیہ کر سکے۔ خداوند عالم مؤلف محترم کو جزائے خیر اور تمام مومنین کو اس تالیف منیف سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

واللہ ولی التوفیق۔

حررہ السید کلب حسین لقلمہ

۲۶ ربیع الثانی ۱۳۷۳ھ بندر روڈ کراچی

تقریظ

ملاذ المجتہدین قدوۃ الاصولیین ثقۃ الاسلام جناب الشیخ محمد شریعت صاحب قبلہ اصفہانی دام ظلہ العالی نائب خاص جناب آیۃ اللہ آقا السید حسین صاحب قبلہ الطباطبائی بروجردی ظلہم العالی علی رؤس الموالی

باسمہ تعالیٰ

اینک کتابے را در دست دارم کہ زیارات حضرات ائمہ اطہار علیہم السلام در آں جمع شدہ و ترجمہ اردوے آں تا آنکہ مومنین بتوانند از فہمیدن معانی رفیعہ زیارات لذت بردہ در واقع ائمہ خود را مخاطب قرار دادہ تا آنکہ حقیقت توسل حاصل آید لذا مؤلف محترم بہترین اسمے کہ با حقیقتش موافق است اختیار نمودہ آں را دلیل الزائرین نام نہادہ و ہرگاہ شخص مؤلف را در نظر بگیریم کہ خود از خانوادہ عصمت است (و اہلبیت ادری الخ) و از اہل کمال و سابقہ دیرینی در خدمات دینی در دو چوں ایں مقام را علاوہ بر آں کہ بسعی و کوشش خود تحصیل نمودہ بعنوان ارث خانوادگی بالیشاں رسیدہ لذا بمومنین ذوی الاحترام سفارش می شود کہ ایں مؤلف جلیل را مغتنم شمردہ از فوائد جلیلہ آں محروم نمانند۔

محمد شریعت اصفہانی

تعارف

از قلم حقیقت رقم زبدۃ المتکلمین عمدۃ العلماء العاملین الجوہر الفرد جناب علامہ محمد مصطفےٰ صاحب قبلہ مدظلہ العالی

باسمہ سبحانہٗ

امابعد:۔ سعادت پناہ، حقیقت آگاہ، صاحب علم و فضل و کمال جناب مولانا المولوی سیّد صفدر حسین صاحب رضوی الہ آبادی دامت معالیہم السامیہ کی تالیف مسمی دلیل الزائرین مومنین باتمکین کے پیش نظر ہے مؤلف موصوف نے بڑی جانفشانی اور جذبہ ایمانی کے ساتھ اس تالیف کو مرتب فرمایا ہے اور کل مضامین جناب علامہ مجلسیؒ کی زاد المعاد اور تحفۃ الزائر سے منتخب کرکے سپردِ قلم قلم فرمائے ہیں حتی الامکان کوئی غیر معتبر مضمون اس تالیف میں نہیں آنے دیا ہے۔ یہ جنابِ موصوف کی دیانت کا بہترین ثبوت ہے، اس مجموعہ کے دو امتیاز خصوصی ہیں ایک یہی جو میں نے اوپر ذکر کیا کہ یہ مجموعہ مضامین معتبرہ پر مشتمل ہے دوسرا امتیاز یہ کہ اس میں ہر عربی عبارت کا ترجمہ بین السطور موجود ہے۔ جناب موصوف کی فرمائش پر مجھے ترجمہ پر بسیط نظر ڈالنا پڑی میں باطمینان تمام کہتا ہوں کہ اس کتاب میں جہاں جہاں عربی عبارتوں کے ترجمے ہیں وہ میری نظر میں صحیح و درست ہیں۔ ایک حد تک لفظی ترجمہ کی پابندی کی گئی ہے جو اگرچہ مذاق زمانہ کے خلاف ہے مگر ان کے لئے بیحد مفید ہے جو الفاظ کے معانی بسہولت معلوم کرلینا چاہتے ہیں اور یہ لفظی ترجمہ ہی میں ممکن ہے اور سلیس ترجمہ میں اس غرض کو حاصل کرنا ایک حدتک دشوار تر ہوجاتا ہے۔ امید کہ مومنین اس مجموعہ سے استفادہ فرمائیں گے اور مؤلف موصوف کے لئے زیادتی عمر و توفیقات کی دعا فرمائیں گے۔

فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

محمد مصطفیٰ عفی عنہ بقلمہ

عرض حال

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھَدٰی عِبَادَہُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِلٰی زِیَارَۃِ قُبُوۡرِ نَبِیِّہٖ وَاَوۡلَادِہٖ

تمام تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے اپنے مومن بندوں کی اپنے نبیؐ اور ان کی اولاد طاہرینؑ کے قبور کی زیارت کیطرف

الطَّاھِرِیۡنَ الَّذِیۡنَ طَھَّرَھُمُ اللّٰہُ تَطۡھِیۡرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّذُرِّیَّتِہِ الطَّیِّبِیۡنَ

رہبری کی وہ اولاد جنھیں خدا نے ایسا پاک رکھا ہے جو حق ہے پاک رکھنے کا بکثرت صلوات خدا ہو محمدؐ اور ان کی ذریت طیبہ پر ایسی صلوات

کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا صَلٰوۃً زَاکِیَۃً نَامِیَۃً بَاقِیَۃً مُتَوَاتِرَۃً تَزۡرِیۡ نَفۡحَاتُھَا عَنۡبَرًا وَعَبِیۡرًا

جو پاکیزہ ہو، بڑھتی رہے مسلسل رہے جس کی خوشبو مشک عنبر کو شرمائے اور خدا کی لعنت ہو

وَلَعۡنَۃُ اللّٰہِ عَلٰی اَعۡدَائِھِمۡ وَظَالِمِیۡھِمۡ وَغَاصِبِیۡ حُقُوۡقِھِمۡ وَمُنۡکِرِیۡ فَضَائِلِھِمۡ

ان کے دشمنوں پر اور جنھوں نے انپر ظلم کیا اور جنھوں نے انکے حق کو غصب کیا اور جو ان کے فضائل کے منکر

وَطَامِسِیۡ قُبُوۡرِھِمۡ وَجَعَلَھُمۡ فِی النَّارِ یَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا۔

ہیں اور انکی قبریں مٹانے والوں پر پس انھیں خدا آتش جہنم میں جلائے۔

اما بعد عرض کرتا ہے بندہ احقر و عاصی سید صفدر حسین خلف سید زاہد حسین رضوی عفا اللہ عن ذنوبہما و معاصیہما کہ میرے چند محترم احباب نے فرمائش کی کہ زیارات حضرات چہاردہ معصومین علیہم السلام و دیگر محترمین و صالحین با ترجمہ جمع کرو کہ کم استعداد مومنین زیارت پڑھتے وقت سمجھیں کہ ہم کیا عرض کر رہے ہیں تاکہ وہ ترجمہ زیادتی خلوص و معرفت کا باعث ہو لہذا حقیر نے زیارات حضرات چہاردہ معصومین اور دیگر محترمین و صالحین علیہم السلام کو جمع و ترجمہ کرکے عمدۃ العلماء الکاملین زبدۃ المجتہدین قدوۃ الفقہاء و المتکلمین، ثالث النیرین جناب مولانا سید کلب حسین صاحب قبلہ ادام ظلہم العالی مجتہد العصر و الزمان لکھنوی کی خدمت میں پیش کیا جسپر جناب ممدوح نے بعد ملاحظہ اپنی تصدیق بصورت توثیق ثبت فرمائی احقر نے اس رسالے کا نام دلیل الزائرین رکھا اور جس کو بکمال خلوص حضرات

مومنین کی خدمت میں پیش کرتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ اس عاصی کو بھی دعائے مغفرت سے یاد کریں گے۔ چونکہ بندہ خود ہی اپنے عجز و قصور کا معترف ہے اسلئے اگر کوئی لفظی یا معنوی خطا پائیں تو درگذر فرمائیں۔

خداوند عالم بتصدق حضرات معصومین علیہم السلام حقیر کی اس خدمت کو سبب فلاح دنیا اور باعث نجات آخرت قرار دے۔ آمین

وھو المنعم الکریم والغفور الرحیم

احقر الزمن

سید صفدر حسین عفی اللہ عنہ

۱۴ رجب المرجب ۱۳۷۱ھ

آدابِ سفر

واضح ہو کہ احادیث سے ثابت ہے کہ قبل سفر تین روزے رکھے یعنی چہار شنبہ، پنجشنبہ، جمعہ پھر روز شنبہ کو سفر کرے کہ اگر اس روز پتھر بھی اپنی جگہ سے ہٹے تو خداوند عالم اس کو اسی جگہ واپس پہونچا دیتا ہے۔

ہر ماہ کی تیسری، چوتھی، پانچویں، تیرہویں، سولھویں، بیسویں، اکیسویں، چوبیسویں پچیسویں اور چھبیسوں کو سفر سے اجتناب کرے۔ بعض روائیتوں میں آٹھویں اور تیسویں بھی سفر کے لئے اچھی نہیں اور قمر در عقرب میں جو سفر کرے گا تو انجام اچھا نہ ہوگا۔

۱۲ر محرم، ۱۰ر صفر، ۴ر ربیع الاول، ۲۸ر ربیع الآخر، ۲۸ر جمادی الاول، ۱۲ر جمادی الآخر، ۱۲ر رجب، ۲۶ر شعبان، ۲۴ر رمضان، ۲۰ر شوال، ۲۸ر ذلقیعد، ۸ر ذالحجہ کو ہرگز سفر نہ کرے یہ تاریخیں سفر کے لئے بہت ہی منحوس ہیں۔ دنوں میں دوشنبہ، چہارشنبہ اور قبل نماز جمعہ سفر کرنا بد ہے۔ اگر تاریخ سعد اور دن نحس یا تاریخ نحس اور دن سعد ہو تو دن کی رعایت کرنا چاہیے کیونکہ دوشنبہ کے بارے میں زیادہ معتبر حدیثیں وارد ہیں اگر ضرورتاً نحس تاریخ یا دن ہی میں سفر کرنیکا اتفاق ہو تو سلامتی سفر کی دعائیں پڑھ لے اور صدقہ دیدے انشاء اللہ سفر مبارک ہوگا۔

سفر میں ان پانچ چیزوں کو ہمراہ رکھنے کی بہت تاکید کی گئی ہے آئینہ، کنگھی، سرمہ دانی، مسواک اور قینچی، پس جب سفر کرنے کا ارادہ کرے تو غسل کرے اور غسل کرتے وقت کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَعَلٰی

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے اور اسی سے مدد چاہتا ہوں اور نہیں ہے کسی میں قدرت و قوت سوائے اللہ بزرگ و برتر کے

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالصَّادِقِيْنَ عَنِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ

اور رسول خدا اور ان کے سچے جانشینوں کی ملت پر ہوں جو منجانب اللہ سفیر ہیں صلوات خدا ہو ان سب حضرات پر خداوندا اس

بِهٖ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَنَوِّرْ بِهٖ قَلْبِیْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَّطَهُوْرًا

غسل کے ذریعہ سے پاک کردے میرے قلب کو اور کشادہ کردے میرے سینہ کو اور نورانی کردے میرے دل کو خداوندا قرار دے اس

وَّحِرْزًا وَّشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ وَّسُوْءٍ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَطَهِّرْ

غسل کو میرے لئے نور، پاکیزگی، حفاظت اور شفا ہر بیماری سے اور نجات ہر آفت و بلا و برائی سے اور ہر اس چیز سے جس سے میں ڈ

قَلْبِیْ وَجَوَارِحِیْ وَعِظَامِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ وَمَا اَقَلَّتِ

کرتا ہوں اور اس کے ذریعہ سے پاک کردے میرے قلب کو ہاتھ پاؤں کو ہڈیوں کو خون کو بال کو چہرہ کو گودے کو اور رگ و

الْاَرْضُ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ شَاهِدًا یَّوْمَ حَاجَتِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ اِلَیْكَ

پٹھے کو اور میرے ہر اس چیز جس کو زمین اٹھائے ہوئے ہے خداوندا قرار دے اس غسل کو میرا گواہ اسدن کیلئے جسدن مجھ کو حاجت

یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

فقر و فاقہ ہو تیری طرف سے اے پالنے والے تمام عالم کے بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

جب غسل سے فارغ ہو تو اپنے اہل و عیال کو جمع کرے اور دو رکعت نماز اس طرح بجالائے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورہ انا انزلناہ پڑھے بعد ختم نماز جب تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سے فارغ ہو تو کہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ۔

خداوندا میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان، اپنے اہل و عیال، اپنا مال اپنی اولاد، اپنی دنیا و آخرت اپنی

وَاَمَانَتِیْ وَخَاتِمَةَ عَمَلِیْ۔ اس کے بعد محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے پھر سر پہ تحت الحنک

امانت اور اپنے انجام عمل کو۔

کے ساتھ عمامہ باندھے، کچھ خاک شفا پاس کی تسبیح لیکر بوسہ دے آنکھوں سے لگائے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ صَاحِبِهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خاک پاک اور اس کے صاحب کا اور اُن کے جد امجد اور ان کے

وَبِحَقِّ اَبِیْهِ وَبِحَقِّ اُمِّهٖ وَبِحَقِّ اَخِیْهِ وَبِحَقِّ وُلْدِهِ الطَّاهِرِیْنَ اجْعَلْهَا شِفَاءً

والد ماجد کا اُن کی والدہ ماجدہ اور ان کے برادر معظم کا اور ان کی اولاد طاہرہ کا واسطہ دے کر کہ قرار دے

مِنْ کُلِّ دَاءٍ وَّ اَمَانًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ وَّ حِفْظًا مِّنْ کُلِّ سُوْءٍ۔

اس خاک پاک کو شفا ہر بیماری سے اور امان ہر خوف سے اور حفاظت ہر مصیبت سے۔

لہٰذا اس کے اپنے اہل و عیال سے رخصت ہو اور دروازہ پر کھڑا ہو کر تسبیح حضرت فاطمہ زہرا پڑھے باہر نکلتے وقت اگر بادام تلخ کا عصا ہو تو بہتر ہے۔ نکلنے سے پہلے کچھ صدقہ دے اور صدقہ دیتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اشْتَرَیْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِیْ وَسَلَامَةَ سَفَرِیْ وَمَا مَعِیْ

خداوندا میں مول لیتا ہوں اس صدقے کے عوض میں اپنی سلامتی اور اپنے سفر کی سلامتی اور اس چیز کی

بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ۔ اس کے بعد دس مرتبہ قل ھو اللہ پڑھ کر روانہ ہو خدا

جو ہمراہ ہو لیس تو ہم سب کو اچھی طرح پہونچا دینا۔

وندعالم جان و مال کو محفوظ رکھے گا، سفر میں کامیابی ہوگی، ہر قسم کے ضرر و نقصان سے محفوظ رہیگا

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سفر کا ارادہ ہو تو چاہیے کہ گھر کے دروازہ پر اس طرف منہ کر کے کھڑا ہو جدھر جانا ہے اور سورہ حمد و آیۃ الکرسی اپنے داہنے، بائیں اور سامنے پڑھ کر کہے۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَا مَعِیْ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَا مَعِیْ وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَا مَعِیْ بِبَلَاغِكَ

خداوندا حفاظت کرنا میری اور میرے ساتھ کی چیزوں کی اور سلامت رکھنا مجھ کو اور میرے ساتھ چیزوں کو اور پہونچا دینا مجھ کو

الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ۔ پھر گھر سے نکلے اور سواری پر سوار ہوتے وقت کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور میرے ساتھ کی چیزوں کو اچھی طرح۔

انشاء اللہ سفر میں کامیابی ہوگی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کشتی یا جہاز پر سوار

ہونے لگے تو کہے بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اس اللہ کا نام لے کر سوار ہوتا ہوں جس کے سبب کشتیاں چلتی اور ٹھہرتی ہیں اور یقیناً میرا پالنے والا غفور رحیم ہے

اور اگر دریا میں طوفان آجائے تو بائیں کروٹ ٹیک لگا کر داہنے ہاتھ سے موج کی طرف اشارہ کر کے کہے

قَرِّنِی بِقَرَارِ اللّٰهِ وَاَسْکِنِّی بِسَکِیْنَةِ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

قرار بکڑ قدرت خدا سے سکون حاصل کر سکینہ خدا سے اور نہیں ہے کسی میں قدرت و قوت سوائے خدائے بزرگ و برتر کے

الْعَظِیْمِ - اور جب دریا میں زیادہ اضطراب ہو یا قریب غرق ہونیکے نوبت پہونچ جائے تو تھوڑی سی خاک شفا دریا میں ڈالدے تلاطم ٹھہر جائے گا، سورہ محمد جو چھبیسویں پارہ میں اور سورہ اقراء جو تیسویں پارہ میں ہے ان سوروں کا پڑھنا تلاطم سے سلامتی کا باعث ہے۔ اور جب کسی منزل پر اترے تو اس دعا کو پڑھ لے تاکہ اُس منزل کی تمام خوبیاں میسر آئیں اور وہاں کے ہر طرح کے شر سے محفوظ رہے:-

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ

خداوندا میرا یہاں اترنا مبارک کر کیونکہ تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

فضیلت و کیفیت زیارت حضرت رسالتمآبؐ

حدیث معتبر میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا آن حضرت نے کہ تمام کرو اپنے حج کو بعد زیارت حضرت رسول خداؐ کے اس لئے کہ ترک کرنا زیارت کا آنحضرت کے بعد حج کے جفا کرنا ہے آنحضرت پر اور خلاف ادب ہے۔ تم کو حکم دیا گیا ہے کہ چند قبروں کی زیارت کو جاؤ اس لئے کہ تم پر خدا نے لازم کیا ہے حق اُن صاحبان قبر کا۔ اور خدا سے روزی طلب کرو ان قبور کے نزدیک۔

دوسری حدیث میں انھیں حضرت سے منقول ہے کہ فرمایا آپ نے کہ فرمایا حضرت رسالتمآبؐ نے جو شخص میری زیارت کرے بعد میری وفات کے تو اس نے گویا زیارت کی میری حیات میں اور میں اس کے لئے شاہد اور شفیع ہونگا بروز قیامت اور وہ میرے ہمسایہ میں ہوگا۔

فضیلت و ثواب زیارت حضرت رسالتمآبؐ میں بکثرت حدیثیں وارد ہیں بسبب طول کے اسی پر اکتفا کیجاتی ہے۔ پس جب وارد مدینۂ منورہ ہو تو چاہیئے کہ پہلے غسل کرے لباس پاکیزہ پہنے بارادہ دخول مسجد و بقصد زیارت حضرت رسولخداؐ و حضرت فاطمہ زہراؑ کے اور جب دروازہ مسجد پر پہونچے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ وَقَفْتُ عَلٰى بَابِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ نَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ

خداوندا میں کھڑا ہوں ایک گھر کے دروازہ پر جو تیرے نبی اور تیرے نبی کی آل کے گھروں میں سے ہے ان پر اور انکی آل پر

وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ الدُّخُوْلَ اِلٰى بُيُوْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِ نَبِيِّكَ

سلام ہو تحقیق کہ تو نے منع کیا ہے لوگوں کو داخل ہونے سے ان کے گھروں میں مگر باجازت تیرے نبی کے پس تو نے فرمایا ہے کہ

فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ

اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو نہ داخل ہو تم گھروں میں نبی کے جبتک کہ تمکو اجازت نہ دیجائے ۔ خداوندا میں اعتقاد رکھتا ہوں

اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ نَبِيِّكَ فِيْ غَيْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُ فِيْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ

حرمت کا تیرے نبی کی انکی غیبت میں جس طرح اعتقاد رکھتا ہوں ان کی حضوری میں اور جانتا ہوں میں کہ تیرے رسل

اَنَّ رُسُلَكَ وَخُلَفَائَكَ اَحْيَاءٌ عِنْدَكَ هُمْ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَكَانِيْ فِيْ وَقْتِيْ هٰذَا

اور خلفاء زندہ ہیں تیرے نزدیک وہ رزق پاتے ہیں ۔ دیکھتے ہیں میرے موجود ہونے کو اس وقت میں اور میرے

وَزَمَانِيْ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ فِيْ وَقْتِيْ هٰذَا وَيَرُدُّوْنَ عَلَيَّ سَلَامِيْ وَاَنَّكَ حَجَبْتَ

زمانے میں اور وہ سنتے ہیں میرے کلام کو اس میرے وقت میں اور جواب دیتے ہیں مجھ کو میرے سلام کا اور تحقیق کہ تو نے باز

عَنْ سَمْعِيْ كَلَامَهُمْ وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ فَاِنِّيْ اَسْتَاْذِنُكَ

رکھا ہے میرے کان سے انکے کلام کو اور کھولدیا ہے تو نے دروازہ کو میرے فہم کے بسبب انکی لذیذ مناجات کے پس میں پہلے تجھ سے

يَا رَبِّ اَوَّلًا وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثَانِيًا وَاَسْتَاْذِنُ

اجازت چاہتا ہوں اے پالنے والے اور پھر اجازت چاہتا ہوں تیرے رسول سے صلوات ہو تیری انپر اور ان کی آل پر اور اجازت

خَلِيْفَتَكَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ فِي الدُّخُوْلِ فِيْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ اِلٰى بَيْتِهٖ وَ

چاہتا ہوں تیرے خلیفہ سے جنکی اطاعت فرض کیگئی ہے مجھ پر داخل ہونے میں اس وقت انکے دولت سرا میں اور اجازت چاہتا ہوں

اَسْتَاْذِنُ مَلٰئِكَتَكَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ الْمُطِيْعَةِ لِلّٰهِ السَّامِعَةِ

تیرے ملائکہ سے جو موکل ہیں اس بقعہ مبارکہ پر ایسے ملائکہ جو مطیع و فرمانبردار ہیں ۔ سلام ہو تم پر اے ملائکہ جو موکل ہیں مشاہد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلٰئِكَةُ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذَا الْمَشَاهِدِ الْمُبَارَكَةِ وَرَحْمَةُ

مبارکہ پر اور رحمت خدا اور برکات ہوں خدا کے اذن اور اس کے رسول ص کے اذن اور اس کے

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاِذْنِ رَسُوْلِهٖ وَاِذْنِ خُلَفَائِهٖ وَاِذْنِكُمْ صَلَوَاتُ

خلفاء کے اذن اور تمہارے اذن سے رحمت خدا ہو تم سب پر

اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اَجْمَعِیْنَ اَدْخُلُ ھٰذَا الْبَیْتَ مُتَقَرِّبًا اِلَی اللّٰہِ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ

داخل ہوتا ہوں میں اس گھر میں درحالیکہ تقرب چاہتا ہوں خدا سے اور اس کے رسول حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ فَکُوْنُوْا مَلٰٓئِکَۃَ اللّٰہِ اَعْوَانِیْ وَکُوْنُوْا اَنْصَارِیْ

محمد مصطفےٰ اور ان کی آل طاہرین سے پس ہو جاؤ اے ملائکہ خدا میرے مددگار یہاں تک کہ

حَتّٰٓی اَدْخُلَ ھٰذَا الْبَیْتَ وَاَدْعُوَ اللّٰہَ بِفُنُوْنِ الدَّعَوَاتِ وَاَعْتَرِفَ

داخل ہوں میں اس گھر میں اور دعا کروں خدا سے ہر طرح کی دعاؤں کے ساتھ اور اقرار کروں خدا کی

لِلّٰہِ بِالْعُبُوْدِیَّۃِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِاَبْنَآئِہٖ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ بِالطَّاعَۃِ

بندگی کا اور رسول کا اور انکی اولاد کی اطاعت کا رحمت خدا ہوں سب پر

پس بسم اللہ کہہ کر داخل حرم محترم ہو اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

داخل ہوتا ہوں میں خدا کا نام لے کر اور اسی سے مدد

وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

چاہتے ہوئے راہ خدا میں اور ملت رسول خدا پر اے پالنے والے داخل کر تو مجھ کو داخل ہونا صدق کا اور خارج

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا۔ پھر سو مرتبہ اللہ اکبر

کر مجھ کو تو خارج کرنا صدق کا اور قرار دے میرے لئے اپنی جانب سے حاکم مدد کرنیوالا۔

کہے اور بالائے سر اقدس رو بقبلہ ہو کر کھڑا ہو اس طرح کہ داہنے شانہ کیطرف منبر اور بائیں شانہ

کیطرف قبر مطہر ہو پہلے دو رکعت نماز زیارت پڑھے پھر یہ زیارت پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے نبی خدا

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَآ اَبَا الْقَاسِمِ اَلسَّلَامُ

اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی　سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم　سلام ہو

عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْقِیٰمَۃِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے سردار اولین و آخرین　سلام ہو آپ پر اے زینت روز قیامت　سلام

عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْقِیٰمَۃِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

ہو آپ پر اے شفیع روز محشر گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے۔

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ

اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ اس کے بندہ اور رسول ہیں تبلیغ کی آپ نے

اُمَّتَكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

رسالت کی ادا کیا آپ نے امانت کو اور نصیحت کی آپ نے امت کو اور جہاد کیا آپ نے راہ خدا میں یہاں تک کہ

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ طِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ مَيِّتًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَخِيْكَ

آپ نے انتقال فرمایا صلوات خدا ہو آپ پر اور آپ کے اہلبیت پر آپ پاک رہے زندگی میں پاک رہے بعد وفات کے صلوات

وَوَصِيِّكَ وَابْنِ عَمِّكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَى ابْنَتِكَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

خدا ہو آپ پر اور آپ کے بھائی اور وصی پر اور آپ کے ابن عم امیر المؤمنینؑ اور آپ کی صاحبزادی پر جو سردار ہیں تمام عورات عالم

وَعَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَفْضَلُ السَّلَامِ وَاَطْيَبُ التَّحِيَّةِ وَاَطْهَرُ

کی اور آپ کے دونوں فرزند حضرت امام حسنؑ و حضرت امام حسینؑ پر بہترین سلام و پاکیزہ تحفہ اور پاک تر صلوات

الصَّلٰوةِ وَعَلَيْنَا مِنْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اور ہم پر نازل ہو آپ کی جانب سے سلام و رحمت خدا اور برکات اس کی۔

زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ:

بعدہٗ درمیان منبر اور قبر مطہر حضرت رسول خداؐ کے کھڑا ہو اور زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ اس طرح پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى

سلام ہو آپ پر اے سردار تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے والدہ ان سب حضرات کی جو تمام

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا۔ پھر کہے

خلق پر حجت ہیں سلام ہو آپ پر اے مظلومہ جو اپنے حق سے محروم کردی گئیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا

خداوندا صلوات بھیج اپنی کنیز خاص پر اور بیٹی پر اپنے نبی کے اور زوجہ پر اپنے نبی کے وصی کے ایسی صلوات جو

فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكْرَمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ۔

قریب کرے ان کو اس سے بھی زیادہ جتنا اہل آسمان و زمین کے برگزیدہ لوگوں کو حاصل ہے۔

پھر دو رکعت نماز زیارت معصومہؑ اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ حمد کے قل ھو اللّٰہ

اور دوسری رکعت میں بعد حمد کے قل یا ایہا الکافرون پھر دعا کرے اور زیارت آئمہ بقیع کو جائے۔

زیارت حضرت آئمہ بقیع علیہم السلام

جب گورستان بقیع میں پہونچے تو حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام زین العابدینؑ او حضرت امام محمد باقرؑ اور حضرت امام جعفر صادق علیہم السلام کی زیارت کا قصد کرے اور جب دروازہ پر روضہ اقدس کے پہونچے تو کھڑا ہو کر کہے۔

يَا مَوَالِيَّ يَا اَبْنَاءَ رَسُولِ اللهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ اَمَتِكُمُ الذَّلِيلُ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ وَ

اے آقا میرے اے فرزندان رسول خدا غلام آپکا اور فرزند آپ حضرات کی کنیز کا جو ذلیل ہے سامنے آپ کے

الْمُضْعَفُ فِي عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ جَاءَكُمْ مُسْتَجِيرًا بِكُمْ قَاصِدًا اِلَى

حاضر ہے اور جو ضعیف ہے مقابل میں آپکے بلندیٔ قدر کے اور معترف ہے آپحضرات کے حق کا آیا ہے پاس آپکے پناہ

حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّبًا اِلَى مَقَامِكُمْ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللهِ بِكُمْ ءَ اَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ ءَ اَدْخُلُ

لے کر درحالیکہ قصد کرتا ہے آپکے حرم کا تقرب چاہتا ہے آپ کے منزلت سے توسل چاہتا ہے آپکے سبب سے خدا سے

يَا اَوْلِيَاءَ اللهِ ءَ اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللهِ الْمُحْدِقِينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ

کیا داخل ہوں اے آقا میرے کیا داخل ہوں اے اولیاء خدا کیا داخل ہوں اے ملائکہ خدا جو حلقہ کئے ہیں

بِهٰذَا الْمَشْهَدِ - پس داخل ہو بخشوع و رقت قلب کے داہنا پاؤں آگے رکھ کر بسم اللہ

گرد اس حرم کے اور جو مقیم ہیں اس مشہد میں۔

کہے پھر کھڑا ہو درحالیکہ قبور آئمہ علیہم السلام کو اپنے رخ کے آگے قرار دے اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

سلام ہو آپ پر اے آئمہ ہدیٰ	سلام ہو آپ پر اے صاحبان تقویٰ	سلام ہو آپ پر

اَلْحُجَجُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِي الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ

اے حجت خدا اہل دنیا پر	سلام ہو آپ پر کہ آپ حضرات قائم ہیں خلق میں ساتھ قسط و عدل کے سلام ہو

عَلَيْكُمْ اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

آپ پر اے صاحبان صفوت سلام ہو آپ پر اے اولاد رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے صاحبان

النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِي ذَاتِ اللهِ وَكُذِّبْتُمْ وَ

راز خدا گواہی دیتا ہوں میں کہ یقیناً آپنے پہونچایا احکام خدا اور نصیحت کی اور صبر کیا آپنے خدا کے بارے اور

اُسِيْئَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَ

جھٹلائے گئے آپ اور بے ادبی کی گئی آپکے ساتھ پس آپ حضرات نے چشم پوشی کی گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ

اَنَّ طَاعَتَكُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَاَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَاَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوْا

ائمہ راشدین ہیں ایسے کہ ہدایت یافتہ اور ہدایت پر قائم ہیں اور اطاعت آپ حضرات کی فرض کی گئی اور بتحقیق قول آپکا

وَاَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَاَنَّكُمْ دَعَائِمُ الدِّيْنِ وَاَرْكَانُ الْاَرْضِ ثُمَّ لَمْ تَزَالُوْا

سچ ہے اور بلایا آپنے اور نہ جواب دیا گیا آپ کو اور حکم دیا آپ نے پس نہ اطاعت کی گئی آپکی اور بتحقیق آپ ستون دین

بِعَيْنِ اللهِ يَنْسَخُكُمْ مِنْ اَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَيَنْقُلُكُمْ مِنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ

اور ارکان زمین ہیں ہمیشہ آپ حضرات خدا کے پیش نظر رہے اور وہ آپکو پشتوں سے ہر پاکیزہ بزرگ کے پیدا کرتا رہا اور منتقل کرتا رہا

لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَاءُ وَلَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَاءِ طِبْتُمْ وَ

آپکو ارحام عورات پاکیزہ سے کبھی نہیں آلودہ کیا آپکو جاہلیت ندیمہ نے اور نہ شریک ہوئے آپ میں فتنے خواہشوں کے

طَابَ مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوْتٍ اَذِنَ اللهُ اَنْ

پاکیزہ ہیں آپ اور پاک ہے اصل آپکی بسبب آپکے احسان کیا ہم پر حاکم روز جزا نے پس گردانا آپکو ان گھروں میں جنکے

تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَجَعَلَ صَلَوَاتِنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَكَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا

باب میں اجازت دی ہے اس امر کی کہ بلند کئے جائیں اور اس میں اس کا ذکر کیا جائے اور قرار دیا صلوات بھیجنا آپ پر رحمت

اِذِ اخْتَارَكُمُ اللهُ لَنَا وَطَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهٗ

ہمارے لئے اور کفارہ ہمارے گناہوں کا چن لیا خدا نے آپکو ہمارے لئے اور پاکیزہ کیا خدا نے ہماری خلقت اس بات سے کہ

مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيْقِنَا اِيَّاكُمْ وَهٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَ

احسان کیا اس نے ہم پر آپکی ولایت سے اور ہم اس کے پاس تھے نام بہ نام آپکے علم میں درحالیکہ معترف تھے خاص کر آپ حضرات

اَخْطَاَ وَاسْتَكَانَ وَاَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَرَجَا بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَاَنْ يَسْتَنْقِذَهٗ

کی اپنی تصدیق کے ساتھ کہ جس نے گناہ کیا اور خطا کی اور ذلیل ہوا جہاں میں کھڑا ہوں یہ اس شخص کا مقام ہے اور اقرار کیا اپنے

بِكُمْ مُسْتَنْقِذُ الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوْا لِيْ شُفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكُمْ اِذْ

اپنے گناہ کا اور امید کی اپنے حاضر ہونے سے رہائی کی اور آرزو کی اس امر کی کہ بچالے اس کو بسبب آپکے وہ خدا جو بچانیوالا ہے

رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوْا اٰيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا يَا

ہلاک ہونیوالوں کا پس ہو جائیے آپ میرے شفیع پس تحقیق کہ حاضر ہوا ہوں میں آپکے پاس جبکہ اہل دنیا نے روگردانی کی آپ سے

مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَّا يَسْهُوْ وَدَائِمٌ لَّا يَلْهُوْ وَمُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا

اور انھوں نے آیات خدا کو مسخرہ کی چیز بنا لیا اور تکبر کیا ان سے اے خدا کہ قائم ہے سہو نہیں کرتا ہمیشہ رہنے والا ہے جو غفلت

وَفَّقْتَنِيْ وَعَرَّفْتَنِيْ بِمَا اَقَمْتَنِيْ عَلَيْهِ اِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهِلُوْا مَعْرِفَتَهٗ

نہیں کرتا اور گھیرے ہوئے ہے ہر شے کو تیرا احسان ہے اس امر میں کہ تو نے توفیق دی مجھکو اور پہچنوا دیا تو نے مجھ کو وہ امر اور

وَاسْتَخَفُّوْا بِحَقِّهٖ وَمَالُوْا اِلٰى سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ اَقْوَامٍ

قائم رکھا تو نے مجھ کو اس امر پر جبکہ روگردانی کی تیرے بندوں نے اور جاہل رہے وہ انکی معرفت سے اور استخفاف کیا ان کے حق کا اور مائل ہو

خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِيْ بِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مَذْكُوْرًا

گئے غیر کیطرف پس احسان ہوا مجھ پر تیرا مع ان لوگوں کے جنکو مخصوص کیا تو نے اس چیز کے ساتھ کہ جس کے ساتھ مخصوص کیا تو نے

مَكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

مجھ کو پس حمد ہے تیری اس لیئے کہ میں تیرے نزدیک اس مقام میں ذکر کیا گیا، لکھا گیا۔ پس نہ محروم کر مجھ کو اس امر سے جسکی

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

میں نے امید کی ہے اور نہ ناکام پھیر مجھ کو اس امر سے جسکی دعا کی ہے بطفیل حضرت محمدؐ اور انکی اولاد پاکیزہ کے۔ صلوات خدا ہو محمدؐ اور انکی آل پر

پس جو دعا مانگی ہو مانگے خدائے تعالیٰ قبول فرمائے گا پھر جدا جدا ہر معصوم کی دو ۲ دو ۲ رکعت یعنی آٹھ رکعت نماز زیارت پڑھے۔

زیارت جناب فاطمہ بنت اسد والدہ ماجدہ حضرت امیر المومنینؑ

اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

سلام ہو نبی خدا پر سلام ہو رسول خدا پر سلام ہو حضرت محمد مصطفےٰؐ پر جو سردار ہیں مرسلین

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ

کے سلام ہو حضرت محمدؐ پر جو سردار اولین ہیں سلام ہو حضرت محمد مصطفےٰؐ پر جو سردار آخرین ہیں سلام ہو اس

عَلٰی مَنْ بَعَثَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بزرگوار پر جس کو خدا نے مبعوث کیا اور رحمت قرار دیا تمام عالم کیلئے سلام ہو آپ پر اے نبی (خداؐ) اور رحمت خدا ہو

وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدِنِ الْهَاشِمِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

اور برکات اس کی سلام ہو جناب فاطمہ بنت اسد پر جو ہاشمیہ ہیں سلام ہو آپ پر اے

الصِّدِّيْقَةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْكَرِيْمَةُ

صدیقہ پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے صاحب تقویٰ پاک و پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے صاحب کرم

الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا كَافِلَةَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

پسندیدہ پسند کردہ شدہ سلام ہو آپ پر اے کفالت کرنیوالی محمدؐ کی جو خاتم الانبیاء ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَالِدَةَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ ظَهَرَتْ شَفَقَتُهَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے والدہ سردار اوصیاء کی سلام ہو آپ پر اے وہ معظمہ کہ ظاہر ہوئی شفقت جنکی حضرت رسول اللہؐ

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ تَرْبِيَتُهَا لِوَلِيِّ اللّٰهِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ

پر جو خاتم الانبیاء ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ معظمہ جس نے تربیت کی ولی خدا کی جو امین ہیں سلام ہو آپ پر اور

عَلٰی رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰی وَلَدِكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

آپکی روح پر اور آپکے جسم پاکیزہ پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے فرزند پر اور رحمت خدا ہو اور

بَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ الْكَفَالَةَ وَاَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ فِيْ

برکات اس کی گواہی دیتا ہوں میں اس امر کی کہ اچھی کفالت کی آپنے اور ادا کیا آپنے امانت کو اور کوشش کی آپنے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَبَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِ

رضائے خدا میں اور بلیغ کوشش کی آپنے حفاظت رسول خدا میں اور آپ بہت عارف تھیں ان کے حق کی اور ایمان

مُعْتَرِفَةً بِنُبُوَّتِهِ مُسْتَبْصِرَةً بِنِعْمَتِهِ كَافِلَةً بِتَرْبِيَتِهِ مُشْفِقَةً عَلٰی نَفْسِهِ وَاقِفَةً

لانیوالی تھیں ان کے صدق پر اور اعتراف کرنیوالی تھیں انکی نبوت کی صاحب بصیرت تھیں ان کی نعمت کی پر کفالت

عَلٰی خِدْمَتِهِ مُخْتَارَةً رِضَاهُ مُؤْثِرَةً هَوَاهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلَى الْاِيْمَانِ

کرنیوالی تھیں ان کی تربیت میں شفیق تھیں ان کے نفس پر قائم تھیں ان کی خدمت پر اختیار کرنیوالی تھیں انکی

وَالتَّمَسُّكِ بِاَشْرَفِ الْاَدْيَانِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً طَاهِرَةً زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً

رضا کو مقدم کرنیوالی تھیں انکی خوشیوں کو اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپنے انتقال کیا ایمان پر اور جو اچھا دین

فَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْکِ وَاَرْضَاکِ وَجَعَلَ الْجَنَّۃَ مَنْزِلَکِ وَمَاْوٰیکِ اَللّٰھُمَّ

پس راضی رہے خدا آپ سے اور خوشنود کرے آپکو قرار دے جنت کو آپکا مقام اور آپکی منزل۔ خداوندا صلوات

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّانْفَعْنِیْ بِزِیَارَتِھَا وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی مَحَبَّتِھَا وَلَا تَحْرِمْنِیْ

بھیج محمد وآل محمد پر اور نفع دے مجھ کو ان معظمہ کی زیارت سے اور ثابت قدم رکھ ان کی محبت پر اور

شَفَاعَتَھَا وَشَفَاعَۃَ الْاَئِمَّۃِ مِنْ ذُرِّیَّتِھَا وَارْزُقْنِیْ مُرَافَقَتَھَا وَاحْشُرْنِیْ

محروم نہ کر مجھ کو انکی شفاعت سے اور شفاعت آئمہ سے جو ان کی اولاد سے ہیں اور عطا کر رفاقت انکی اور محشور کر مجھ کو ان کے

مَعَھَا وَمَعَ اَوْلَادِھَا الطَّاھِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَتِیْ

اور انکی اولاد پاکیزہ کے ساتھ خداوندا نہ قرار دے تو میری اس زیارت کو اس معظمہ کی آخری زیارت اور پھر

اِیَّاھَا وَارْزُقْنِی الْعَوْدَ اِلَیْھَا اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَاِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ فَاحْشُرْنِیْ فِیْ

نصیب کر ان معظمہ کی قبر پر آنا ہمیشہ جبتک تو مجھ کو زندہ رکھے اور جب موت دے مجھ کو تو محشور کر انکے زمرہ

زُمْرَتِھَا وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ شَفَاعَتِھَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّھَا

میں اور داخل کر مجھ کو ان کی شفاعت میں اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ خداوندا واسطہ ان کے

عِنْدَکَ وَمَنْزِلَتِھَا لَدَیْکَ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

حق کا جو تیرے نزدیک ہے اور ان کی منزلت کا جو تیری بارگاہ میں ہے بخشدے مجھ کو اور میرے والدین اور تمام مومنین و

وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا بِرَحْمَتِکَ عَذَابَ النَّارِ

مومنات کو اور عطا کر مجھ کو دنیا میں نیکی اور آخرت میں بھلائی اور محفوظ رکھ اپنی رحمت سے مجھکو عذاب جہنم

پس دو رکعت نماز پڑھے اور دعا کرے انشاء اللہ مستجاب ہوگی پھر جناب حمزہ کی زیارت کو جائے

زیارت جناب حمزہؑ

جب احد میں پہونچے تو نزدیک قبر جناب حمزہ کے کھڑا ہو اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَیْرَ الشُّھَدَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَسَدَ

سلام ہو آپ پر اے چچا حضرت رسول خدا کے اور بہترین شہدا سلام ہو آپ پر اے شیر خدا و شیر

اللّٰہِ وَاَسَدَ رَسُوْلِہٖ اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاھَدْتَ فِی اللّٰہِ وَنَصَحْتَ لِرَسُوْلِ

اس کے رسول کے گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ نے جہاد کیا راہ خدا میں اور اخلاص کیا اپنے رسول خدا

اللهِ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ وَطَلَبْتَ مَا عِنْدَ اللهِ وَرَغِبْتَ فِيمَا وَعَدَ اللهُ

کے بارے میں اور سخاوت کی اپنی جان کے ساتھ اور طلب کیا آپنے اس چیز کو جو خدا کے نزدیک ہے اور رغبت کی اس

پس دو رکعت نماز ہدیہ پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو اپنے کو قبر پر گرا دے اور کہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ اللّٰهُمَّ اِنِّي تَعَرَّضْتُ لِرَحْمَتِكَ

خداوندا صلوات بھیج حضرت محمدؐ اور انکے اہلبیت پر۔ خداوندا میں طالب ہوا ہوں تیری رحمت کا لپٹ کر

بِلُزُومِي لِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ لِتُجِيرَنِي

اس قبر سے جو تیرے نبی کے چچا کی ہے۔ صلوات ہو تیری انپر اور ان کے اہلبیت پر تاکہ مجھ کو بچالے اپنے عذاب

مِنْ نَقِمَتِكَ وَسَخَطِكَ وَمَقْتِكَ وَمِنَ الْاَزَالِيْلِ فِي يَوْمٍ تَكْثُرُ فِيهِ الْعَثَرَاتُ

اور اپنے غضب سے اور اپنے دشمنی سے اور لغزش سے اس روز کی جس دن کثرت سے ہوں گی سختیاں

وَالْاَصْوَاتُ وَتَشْتَغِلُ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَتُجَادِلُ كُلُّ نَفْسٍ عَنْ نَفْسِهَا

اور زیادہ ہوں گی آوازیں اور مشغول ہوگا ہر شخص اس گناہ کے فکر میں جو اس نے کیا ہے اور جبکہ ہر نفس مجادلہ

فَاِنْ تَرْحَمْنِي الْيَوْمَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيَّ وَلَا حُزْنٌ وَاِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًى

کرے گا اپنے نفس کیطرف سے پس اگر تو نے رحم کیا اس روز مجھ پر تو نہ خوف ہوگا مجھ کو نہ حزن ہوگا۔ اور اگر عقاب

لَهُ الْقُدْرَةُ عَلٰى عَبْدِهِ۔ اَللّٰهُمَّ فَلَا تُخَيِّبْنِي الْيَوْمَ وَلَا تَصْرِفْنِي بِغَيْرِ حَاجَتِي

کیا تو نے مجھپر بتحقیق تو وہ آقا ہے جسے اپنے بندہ پر اختیار ہے۔ خداوندا محروم کر مجھکو آج کے دن اور ناکام واپس کرنا مجھ کو بغیر حاجت

فَقَدْ لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ وَتَقَرَّبْتُ بِهِ اِلَيْكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَاءَ

پوری کئے ہوئے کہ میں لپٹا ہوں قبر سے تیرے نبی کے چچا کی اور تقرب چاہا ہے میں نے تجھ سے انہیں حضرت کے ذریعہ سے تیری خوشنودی

رَحْمَتِكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِي وَبِرَاْفَتِكَ عَلٰى جِنَايَتِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي

چاہنے کیلئے اور تیری رحمت کی امید میں پس قبول کر مجھسے اور رحم کر تو اپنے حلم سے میرے جہل پر اور اپنی مہربانی سے میرے گناہ پر تحقیق کہ زیادہ

وَمَا اَخَافُ اَنْ تَظْلِمَنِي وَلٰكِنْ اَخَافُ سُوْءَ الْحِسَابِ فَانْظُرِ الْيَوْمَ تَقَلُّبِي عَلٰى

جرم ہے اور نہیں ڈرتا ہوں میں اس امر سے کہ تو مجھپر ظلم کریگا لیکن ڈرتا ہوں میں برائی سے حساب کی پس نظر کر آج کے روز میرے کروٹیں لینے کو قبر

قَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ فَبِهِمْ فُكَّنِي مِنَ النَّارِ وَلَا

اپنے نبی کے چچا کے صلوات ہو تیری محمدؐ پر اور انکے اہلبیت پر پس بواسطہ ان کے آزاد کر مجھ کو آتش جہنم سے اور ضائع نہ کر

تُخَيِّبْ سَعْيِي وَلَا يَهُونَنَّ عَلَيْكَ ابْتِهَالِي وَلَا تَحْجُبْ مِنْكَ صَوْتِي وَلَا

میری کوشش کو اور نہ سبک ہو تیرے اوپر تضرع وزاری میری اور نہ روک اپنے تک پہونچنے سے میری آواز کو اور نہ

تَقْلِبْنِي بِغَيْرِ حَوَائِجِي يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَحْزُونٍ يَا مُفَرِّجُ عَنِ

پھیر تو مجھ کو بغیر قضائے حوائج کے اے فریاد کو پہونچنے والے ہر صاحب کرب و حزن کے اے برطرف کرنے والے غم کے

الْمَلْهُوفِ الْحَيْرَانِ الْغَرِيبِ الْغَرِيقِ الْمُشْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اس مغموم سے جو حیران، مسافر غرق ہونے اور بہ ہلاکت ہو صلوات بھیج حضرت محمدؐ

وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ وَانْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا وَارْحَمْ

اور ان کے اہلبیت طاہرین پر اور نظر کر مجھ پر ایسی نظر کہ اس کے بعد میں کبھی شقی نہ ہوں اور رحم کر

تَضَرُّعِي وَعَبْرَتِي وَانْفِرَادِي فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ وَتَحَرَّيْتُ الْخَيْرَ

میری گریہ و زاری پر اور مسافرت پر اور تنہائی پر پس امید کرتا ہوں میں تیری خوشنودی کا اور طلب کرتا

الَّذِي لَا يُعْطِيهِ أَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا تَرُدَّ أَمَلِي۔

ہوں میں اس خیر کو جو سوائے تیرے کوئی دوسرا نہیں دے سکتا اور میری آرزو کو رد نہ کر۔

بعد اس کے دیگر شہداء کے قبور کے قریب کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ إِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ۔

سلام ہو آپ پر اے صاحبان دیار آپ لوگ ہمارے لئے سبقت کرنیوالے ہیں ہم آپکے ساتھ ملحق ہونے والے ہیں۔

زیارت وداع حضرت رسالتمآبؐ

جاننا چاہیئے کہ جب سب امور سے فارغ ہو تو غسل کرے اور قبر مطہر حضرت رسالتمآبؐ پر جائے اور جو عمل سابق میں کرتا رہا ہے بجالائے بعد اس کے کہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي قَبْلَ ذٰلِكَ فَإِنِّي

خداوندا نہ گردان اس عمل کو آخری زیارت سے اپنے نبیؐ کے قبر کی پس اگر تو نے مجھے موت دی قبل اس کے

أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي عَلَى مَا شَهِدْتُ عَلَيْهِ فِي حَيَاتِي أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا

کہ میں آؤں تو پس میں شہادت دوں گا اپنے موت میں اس بات

اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ۔ پس دعا کرے پھر اس طرح زیارت وداع پڑھے

پر جبکہ گواہی دی ہیں نے اپنی حیات میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے اور تحقیق حضرت محمد تیرے بندے اور رسولؐ ہیں ۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ

صلوات خدا ہو آپ پر سلام ہو آپ پر نہ گردانے خدا اس کو آخری سلام کرنا میرا آپ پر

زیارت وداع حضرات آئمہ بقیع علیہم السلام

اس کے بعد قبور حضرات آئمہ بقیع علیہم السلام پر جا کر اس طرح وداع کرے اور کہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ

سلام ہو آپ حضرات پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سپرد کرتا ہوں میں آپ حضرات کو خدا کے اور آپ حضرات کو سلام

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتُمْ بِهٖ وَدَلَلْتُمْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

کرتا ہوں ایمان لایا ہوں میں خدا پر اور رسول پر اور اس پر جو آپ حضرات خدا کی طرف سے لائے ہیں اور اس رہنمائی کی آپ حضرات نے خداوندا لکھ

پس دعا کرے کہ دوبارہ خداوند عالم ان حضرات کی زیارت سے مشرف ہونے کا موقع دے ۔

بیان اعمال مساجد جو مدینہ منورہ میں واقع ہیں ۔

حدیث معتبر میں ہے کہ عقبہ نے حضرت امام جعفر صادقؑ علیہ السلام سے سوال کیا کہ جب میں جاؤں ان مساجد میں جو گرد مدینہ کے ہیں تو کس مسجد سے ابتدا کروں ۔ فرمایا حضرت نے کہ ابتدا کرو مسجد قبہ سے اور اس میں بہت سی نمازیں پڑھو اس لئے کہ وہ پہلی مسجد ہے جس میں حضرت رسولخداؐ نے نماز پڑھی ہے بعد اس کے غرفہ جناب ابراہیم میں نماز پڑھو کہ وہ مسکن اور محل نماز حضرت رسولخداؐ کا ہے پھر مسجد فضیخ میں جا کر دو رکعت نماز پڑھو کہ پیغمبر خداؐ نے اس میں نماز پڑھی ہے اور جب وہاں سے فارغ ہو تو کوہ احد میں جاؤ اور ابتدا کرو اس مسجد سے جو پائین سنگستان ہے اور اس میں نماز پڑھو پھر قبر جناب حمزہؑ بن عبدالمطلب میں جاؤ اور سلام کرو ان پر پھر شہدا کے قبور کی طرف جاؤ اور نزدیک ان قبور کے کھڑے ہو کر کہو ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الدِّیَارِ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ اِنَّا بِکُمْ لَاحِقُوْنَ

سلام ہو آپ پر اے صاحبان دیار آپ لوگ ہمارے لئے سبقت کرنے والے ہیں اور ہم آپکے ساتھ ملحق ہونے والے ہیں۔

پھر اس مسجد میں جاؤ جو مکان کشادہ میں پہلوئے کوہ اُحد واقع ہے پس اس مسجد میں نماز پڑھو کہ حضرت رسولخداؐ نے وہاں جا کر اُحد کی طرف کفار سے جنگ کی ہے اور اس مقام پر نماز پڑھی ہے اور بعد جنگ پھر اس مقام پر واپس آئے ہیں اور نماز یں پڑھو نزدیک قبر شہداؑ کے بعد اُس کے مسجد احزاب میں جاؤ اور نماز پڑھو کہ حضرت رسولخداؐ نے اس مقام پر دعا کی ہے بروز جنگ احزاب اور فرمایا:۔

یَا صَرِیْخَ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا مُغِیْثَ الْمَھْمُوْمِیْنَ

اے فریادرس صاحبان کرب کے اور اے مستجاب کرنے والے صاحبان اضطرار کی دعا کے اور اے فریادرسی کرنے والے صاحبان

اِکْشِفْ ھَمِّیْ وَکَرْبِیْ وَغَمِّیْ۔

ہم و غم کے برطرف کر تو میرے ہم و کرب و غم کو۔

زیارت قبور جد بزرگوار و والدین حضرت رسالتمآبؐ

واضح ہو کہ جب قبر جناب عبدالمطلب یا قبر جناب عبداللہ یا قبر جناب آمنہ یا قبر جناب ابوطالب علیہم السلام پر پہونچے تو دو رکعت نماز بقصد زیارت حضرت رسالتمآبؐ پڑھے پھر کہے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَنْبِیَآءِ

میں کہ تحقیق حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور تحقیق وہ سردار اولین و آخرین ہیں اور تحقیق وہ حضرت سردار انبیاء و

وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَئِمَّۃِ الطَّیِّبِیْنَ

مرسلین ہیں خداوندا صلوات بھیج ان پر اور ان کے اہلبیت پر جو ائمہ طاہرین ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا سلام ہو آپ پر اے خلیل خدا سلام ہو آپ پر

یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ

اے نبی خدا سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا سلام ہو آپ پر اے رحمت خدا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے بہترین خلق خدا سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا سلام ہو آپ پر

یَا نَجِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ

اے منتخب خدا سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاء سلام ہو آپ پر اے سردار

الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَاتِحَ الْخَیْرِ اَلسَّلَامُ

مرسلین سلام ہو آپ پر اے قائم رہنے والے ساتھ قسط وعدل کے سلام ہو آپ پر اے جاری کرنیوالے خیر کے سلام

عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

ہو آپ پر اے معدن وحی اور تنزیل کے سلام ہو آپ پر اے پہونچانیوالے خدا کیطرف سے سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّھَا السِّرَاجُ الْمُنِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَذِیْرُ

آپ پر اے سراج روشن سلام ہو آپ پر اے بشارت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ڈرانے والے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُسْتَضَاءُ بِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی

سلام ہو آپ پر اے خوف دلانیوالے سلام ہو آپ پر اے نور خدا جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے سلام ہو آپ پر اور آپکے

اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اہلبیت پاک و پاکیزہ پر جو ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں سلام ہو آپ پر اور آپکے

وَعَلٰی جَدِّکَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰی اَبِیْکَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اُمِّکَ

جد جناب عبد المطلب پر اور آپکے والد ماجد جناب عبد اللہ پر سلام ہو آپ کی والدہ ماجدہ

اٰمِنَۃَ بِنْتِ وَھْبٍ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَمِّکَ حَمْزَۃَ سَیِّدِ الشُّھَدَاءِ اَلسَّلَامُ

جناب آمنہ دختر وہب پر سلام ہو آپ کے چچا جناب حمزہ پر جو سردار شہداء تھے سلام ہو آپ کے چچا

عَلٰی عَمِّکَ وَکَفِیْلِکَ اَبِیْ طَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَی ابْنِ عَمِّکَ جَعْفَرِنِ الطَّیَّارِ

اور آپ کی کفالت کرنے والے جناب ابو طالب پر سلام ہو آپ کے چچیرے بھائی جناب جعفر طیار پر

فِیْ جِنَانِ خُلْدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ جَمِیْعًا وَّرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

جو پرواز کرنے والے ہیں جنان خلد میں سلام ہو آپ سب حضرات پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی۔

کیفیت زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

نجف اشرف وہ مقدس مقام ہے جہاں پر حلال مشکلات حضرت امیر المومنین و امام المتقین علیہ السلام کا روضۂ اقدس ہے' احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اس میں اور اس کے قرب و جوار میں جناب آدم، جناب نوح، جناب ہود، جناب صالح، جناب یونس اور ان کے علاوہ بہت سے انبیاء و اوصیاء دفن ہیں بلکہ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سر اقدس حضرت سید الشہداء علیہ السلام بھی یہیں دفن ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص میرے جد امیر المومنین کی زیارت بجالائے اور آنحضرت کے حق کو بھی پہچانتا ہو اور آپ کو خلیفہ بلا فصل مانتا ہو تو خداوند عالم اس کے لئے ایک لاکھ شہیدوں کا اجر تحریر فرماتا ہے۔ اور گناہانِ گذشتہ و آئندہ اس کے بخشد یتا ہے اور وہ قیامت میں بےخوف اٹھایا جائے گا۔ حساب و کتاب اُس پر آسان ہو جائے گا" جب زائر زیارت کیلئے روانہ ہوتا ہے تو ملائکہ اس کا استقبال کرتے ہیں اور واپسی میں گھر تک پہونچاتے ہیں۔ اگر راستہ میں بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرتے ہیں، اگر مرجائے تو جنازہ کی مشایعت کرتے ہیں۔ اس کے لئے طلب مغفرت کرتے ہوئے قبر تک پہونچاتے ہیں۔ اور جو شخص نہ زیارت حضرت امیر المومنین کے لئے جاتا ہے تو خداوند عالم اس کے ہر قدم پر حج مقبول و عمرۂ پسندیدہ اور اگر پیدل جائے تو ہر قدم پر دو حج مقبول و دو عمرۂ پسندیدہ کا ثواب عطا فرماتا ہے پھر آپ نے ابن مارد کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے ابن مارد قسم ہے خدا کی نہ جلائے گی آتش جہنم اس پیر کو جو گرد آلود ہوئے زیارت حضرت امیر المومنین میں پیدل گئے ہوں یا سواری میں اے ابن مارد میرے اس قول کو آب زر سے لکھ لے۔ فضیلت و ثواب زیارت میں بکثرت حدیثیں وارد ہیں بسبب طول اسی پر اکتفا کیگئی۔ واضح ہو کہ جب ارادہ زیارت قبر مطہر حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا ہو تو غسل کرے لباس پاکیزہ پہنے اگر ممکن ہو تو خوشبو لگائے اور جب

گھر سے نکلنے لگے تو کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِیْ اَبْغِیْ فَضْلَكَ وَ
خداوندا میں اپنے مکان سے نکلا ہوں تیرے فضل کی طلب میں اور تیرے
اَزُوْرُ وَصِیَّ نَبِیِّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِمَا اَللّٰهُمَّ فَیَسِّرْ ذٰلِكَ لِیْ وَسَبِّبِ الْمَزَارَ لَهٗ
نبی کے وصی کی زیارت کو صلوات بھیج ان دونوں حضرات پر خداوندا اس کو میرے لیے آسان کر دے اور ان کی
وَاخْلُفْنِیْ فِیْ عَاقِبَتِیْ وَحُزَانَتِیْ بِاَحْسَنِ الْخِلَافَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
زیارت کے اسباب مہیا کر دے اور میرے پسماندگان اور خاندان میں تو میری نیابت فرما اچھی طرح اے سب رحم کرنے والوں زیادہ رحیم

پس روانہ ہو اور راہ میں برابر اس کو پڑھتا رہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جب قبہ حرم محترم پر نظر
سب تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جو پاک و منزہ ہے تمام صفات مخلوق سے اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے۔
پڑے تو کہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا اخْتَصَّنِیْ بِهٖ مِنْ طِیْبِ الْمَوْلِدِ وَاسْتَخْلَصَنِیْ
سب تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے مجھے پاکیزہ ولادت کے ساتھ مخصوص کیا اور اپنے انتہائی کرم
اِکْرَامًا بِهٖ مِنْ مُوَالَاةِ الْاَبْرَارِ السَّفَرَةِ الْاَطْهَارِ وَالْخِیَرَةِ الْاَعْلَامِ۔
کی وجہ سے ان بزرگوں کی محبت کیلئے منتخب فرمایا جو ابرار ہیں سفیر ہیں پاک و پاکیزہ ہیں صاحبان خیر ہیں بلند مرتبہ ہیں۔
اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْیِیْ اِلَیْكَ وَتَضَرُّعِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
خداوندا میری کوشش جو تیری جانب ہے اسے اور میری گریہ وزاری کو جو تیری بارگاہ میں ہے پورا قبول فرما۔ اور میرے گناہوں
الَّتِیْ لَا تَخْفٰی عَلَیْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ الْغَفَّارُ جب دروازہ شہر نجف
کو بخش دے جو تجھ سے مخفی نہیں ہیں۔ بتحقیق کہ تو خدا ہے مالک و غفار ہے۔
پر پہونچے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا
سب تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے ہماری ہدایت فرمائی اگر وہ ہدایت نہ فرماتا تو ہم ہرگز
اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَیَّرَنِیْ فِیْ بِلَادِهٖ وَحَمَلَنِیْ عَلٰی دَوَابِّهٖ وَ
ہدایت یافتہ نہ ہوتے۔ سب تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے مجھ کو اپنے ملکوں کی سیر کرائی اور مجھے سواری دی اور
طَوٰی لِیَ الْبَعِیْدَ وَصَرَفَ عَنِّی الْمَحْذُوْرَ وَدَفَعَ عَنِّی الْمَكْرُوْهَ حَتّٰی اَقْدَمَنِیْ حَرَمَ
مسافت دراز کو میرے لئے کوتاہ کیا اور خوف و خطر کو مجھ سے دور کیا اور ناپسندیدہ باتوں کو مجھ سے دفع کیا یہاں تک کہ

أَخِي رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ۔ جب شہر میں داخل ہو تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اپنے رسول کے بھائی کے حرم تک پہونچا دیا صلوات خدا ہو انپر اور انکی آل پر۔ سب تعریفیں ہیں خدا

الَّذِي أَدْخَلَنِي هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِي بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا وَاخْتَارَهَا

کے لئے ہیں جس نے مجھے اس مبارک سرزمین میں داخل کیا جس میں اپنی برکتیں نازل کی ہیں اور اس کو اپنے نبی کے

لِوَصِيِّ نَبِيِّهِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهَا شَاهِدَةً لِي جب صحن کے پھاٹک پر پہونچے

وصی کے لئے قرار دیا خداوندا اس کو میرا گواہ قرار دے۔

تو کہے اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْمَقَامَ مَقَامُكَ وَأَنَا أُدَاخِلُ

خداوندا یقیناً یہ حرم تیرا حرم ہے اور یہ مقام تیرا مقام ہے اور میں داخل ہو رہا ہوں

إِلَيْهِ أُنَاجِيكَ بِمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْ سِرِّي وَنَجْوَايَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ

اسمیں مناجات کرتا ہوا ان خیالات کے ساتھ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے میرے دل کی باتوں میں سے سب

الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِي مِنْ تَطَوُّلِهِ سَهَّلَ لِي زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِإِحْسَانِهِ

تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جو مہربانی کرنیوالا ہے احسان کرنے والا ہے جود و بخشش کرنے والا جس نے اپنے احسان

وَلَمْ يَجْعَلْنِي عَنْ زِيَارَتِهِ مَمْنُوعاً وَلَا عَنْ وِلَايَتِهِ مَدْفُوعاً بَلْ تَطَوَّلَ

سے میرے مولیٰ کی زیارت مجھپر آسان کر دی، اور مجھ کو ان جناب کی زیارت سے ممنوع اور ولایت سے علیحدہ

وَمَنَحَ اَللّٰهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي مِنْ شِيعَتِهِ وَأَدْخِلْنِي

نہیں رکھا بلکہ مجھپر احسان فرمایا اور نصیب کی زیارت، خداوندا جسطرح تو نے ان بزرگوار کی معرفت کی وجہ سے مجھپر احسان کیا

الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ جب صحن میں داخل ہو تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اسیطرح انکے شیعوں میں بھی قرار دے اور انکی شفاعت سے داخل کر تو مجھے جنت میں اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم۔ سب

الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِهِ وَمَعْرِفَةِ رَسُولِهِ وَمَنْ فَرَضَ عَلَيَّ طَاعَتَهُ

تعریفیں اسی خدا کیلئے ہیں جس نے اپنی معرفت اور اپنے رسول کی معرفت اور جن کی اطاعت کو فرض کیا انکی معرفت کیوجہ سے

رَحْمَةً مِنْهُ لِي وَتَطَوُّلاً مِنْهُ عَلَيَّ وَمَنَّ عَلَيَّ بِالْإِيمَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

کرامت عطا کی اپنے رحم و کرم سے اور مجھ کو ایمان دے کر احسان کیا سب تعریفیں اسی خدا کے لئے ہیں

أَدْخَلَنِي حَرَمَ أَخِي رَسُولِهِ وَأَرَانِيهِ فِي عَافِيَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنِي

جس نے داخل کیا مجھے اپنے نبی کے بھائی کے حرم میں اور زیارت کرائی عافیت کے ساتھ۔ سب تعریفیں اسی خدا کے لئے ہیں

مِنْ زُوَّارِ قَبْرِ وَصِيِّ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

جس نے مجھے زائروں میں سے قرار دیا اپنے رسول کے وصی کی قبر مطہر کا میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق نہیں ہے کوئی معبود سوائے

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ

اللہ کے جو یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت محمد اس کے بندہ اور رسول ہیں جو حق کو

اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

لیکر آئے اللہ کیطرف سے گواہی دیتا ہوں میں کہ تحقیق حضرت علیؑ اللہ کے بندہ اور رسول کے بھائی ہیں اللہ بزرگ ہے، اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَايَتِهٖ وَتَوْفِيْقِهٖ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ

بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ ہے سب تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں

سَبِيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَاَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَقَدْ اَتَيْتُكَ

جس نے ہدایت کی اور توفیق عطا فرمائی اپنے اس سبیل کی جسکی طرف اس نے بلایا۔ خداوندا تحقیق تو ہی بہترین مقصود ہے اور ان

مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَبِاَخِيْهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ

سب سے زیادہ عطا کرنیوالا ہے جن کی بارگاہ میں لوگ حاضر ہوتے ہیں میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں تیرے نبی کے جو نبی رحمت

اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُخَيِّبْ

ہیں اور ان کے بھائی امیرالمومنینؑ علی ابن ابیطالبؑ کے ذریعہ سے دونوں حضرات پر سلام ہو پس صلوات بھیج حضرت محمدؐ اور انکی آل پر

سَعْيِيْ وَانْظُرْ اِلَيَّ نَظْرَةً رَّحِيْمَةً تَنْعَشُنِيْ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ

اور میری کوشش کو اکارت نہ کر اور میری طرف نظر رحمت سے دیکھ اور مجھے اپنے نزدیک باوجاہت رکھ دنیا و

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔ جب رواق کے در پر پہونچے

آخرت میں اور قرار دے مجھے مقربین میں سے۔

تو کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى وَحْيِهٖ وَعَزَائِمِ

سلام ہو حضرت رسولخداؐ پر جو امین خدا ہیں اس کی وحی پر اور احکام قطعی پر

اَمْرِهِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ

اس کے، ختم کرنے والے ہیں ان شریعتوں کے جو پہلے گذر گئیں، اور شروع کرنے والے ہیں اس دین کے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ السَّكِيْنَةِ اَلسَّلَامُ

جو پیش ہونیوالا اور نگہبان ہیں ان سب باتوں کے رحمت خدا ہو اور برکات اسکی۔ سلام ہو صاحب سکینہ پر سلام ہو ان پر

عَلَى الْمَدْفُوْنِ بِالْمَدِيْنَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

جو دفن کئے گئے ہیں مدینہ میں سلام ہو اوپر جو نصرت کئے گئے ہیں سلام ہو

اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس رواق میں داخل

ابوالقاسم حضرت محمد ابن عبد اللہ پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکی

ہو اور اپنے داہنے پیر کو مقدم کرے اور دوسرے دروازہ رواق پر پہونچکر کہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

گواہی دیتا ہوں میں اس امر کی کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں

وَرَسُوْلُهٗ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهٖ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

میں کہ تحقیق حضرت محمدؐ اس کے بندہ اور رسول ہیں جو لائے حق کو خدا کی طرف سے اور تصدیق کی انھوں نے مرسلین کی سلام ہو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ وَخِيَرَتَهٗ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا اور بہترین مخلوق اس کے خلق میں سلام ہو

عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَخِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا مَوْلَاىَ يَا اَمِيْرَ

حضرت امیر المومنینؑ پر جو بندۂ خدا ہیں اور بھائی ہیں رسول خدا کے اے مولا میرے اے امیر المومنین

الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ جَاءَكَ مُسْتَجِيْرًا بِذِمَّتِكَ قَاصِدًا

غلام آپ کا اور فرزند آپ کے غلام کا اور بیٹا آپ کی کنیز کا آیا ہے آپکے پاس

اِلٰى حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلٰى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ ءَ

پناہ لے کر آپکے ذمہ کی ارادہ کرتا ہے آپ کے حرم کا متوجہ ہے آپکی منزل کیطرف توسل چاہتا ہے

اَدْخُلُ يَا مَوْلَاىَ ءَ اَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَ اَدْخُلُ يَا حُجَّةَ

بواسطہ آپکے خدائے تعالیٰ سے کیا داخل ہوں اے مولا میرے کیا داخل ہوں اے امیر المومنینؑ کیا داخل ہوں اے حجت

اللّٰهِ ءَ اَدْخُلُ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ ءَ اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِيْمِيْنَ فِىْ هٰذَا

خدا کیا داخل ہوں اے امین اللہ کیا داخل ہوں میں اے ملائکہ خدا جو مقیم ہو اس مشہد

الْمَشْهَدِ يَا مَوْلَاىَ اَتَاْذَنُ لِىْ بِالدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ

میں اے مولا میرے آیا اجازت دیتے ہیں آپ مجھ کو داخل ہونیکی بہترین اجازت جو کسی کو آپنے

مِنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ لَهٗ اَهْلًا فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ - پس چوکھٹ

دوستوں میں سے دی ہو۔ اگرچہ میں اس کا اہل نہیں ہوں لیکن آپ تو اس امر کے اہل ہیں۔

کو بوسہ دے اور داہنا قدم آگے رکھے اور داخل قبہ محترم ہو کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

داخل ہوتا ہوں میں خدا کا نام لے کر اور اللہ کی مدد سے اور خدا کی راہ میں اور ملت رسول خداؐ پر صلوات خدا ہو ان پر اور

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

ان کی آل پر خداوندا بخشدے مجھ کو اور رحم کر مجھ پر اور توبہ میری قبول کر بتحقیق کہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

پس آگے بڑھے اور مقابل قبر مطہر کھڑا ہو جائے اور قبل پہونچنے ضریح اقدس کے رک جائے اور کہے

اَلسَّلَامُ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى وَحْيِهٖ وَرِسَالَاتِهٖ وَعَزَائِمِ

سلام ہو خدا کی طرف سے حضرت محمدؐ پر جو رسول خدا ہیں، امین خدا ہیں اس کی وحی پر اور رسالت پر اور اسکے عزائم امر پر اور جو معدن وحی و تنزیل

اَمْرِهٖ وَمَعْدِنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ

ہیں اور ختم کرنے والے ہیں ان شریعتوں کے جو پہلے گزر گئیں اور شروع کرنے والے ہیں اس دین کے جو پیش آنیوالا ہے

وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَالسَّلَامُ

اور نگہبان ہیں ان سب امور پر اور شاہد ہیں خلق پر اور چراغ روشن ہیں۔ اور سلام ہو ان حضرت پر اور رحمت خدا ہو اور

عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْمَظْلُوْمِيْنَ

برکات اس کی خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفےٰ پر اور انکے اہلبیت پر جو مظلوم ہیں فاضل

اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَرْفَعَ وَاَشْرَفَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

تر و کامل تر و بلند تر و شریف تر اس صلوات سے جو بھیجا ہو تو نے کسی ایک پر اپنے انبیاء اور رسل

وَاَصْفِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ وَاَخِيْ

اور اصفیا پر خداوندا صلوات بھیج حضرت امیر المومنین پر جو تیرے بندہ اور بہترین خلق ہیں اور بھائی ہیں

رَسُوْلِكَ وَوَصِيِّ حَبِيْبِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهٗ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلِ

تیرے رسول کے اور وصی ہیں تیرے حبیب کے جن کو منتخب کیا تو نے اپنے خلق میں سے اور

عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهٗ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ

رہنما ہیں اس کی طرف جس کو تو نے اپنی رسالتوں کے ساتھ مبعوث کیا اور حکم کرنے والے ہیں دین کے تیرے عدل

قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ - اَللّٰهُمَّ

کے ساتھ اور تیرے قطعی حکم کے ساتھ فیصلہ کرنے والے ہیں اور درمیان تیرے خلق کے سلام ہو انپر اور رحمت خدا اور

صَلِّ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهِ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِكَ مِنْ بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ

برکات اس کی خداوندا صلوات بھیج تو ان ائمہ پر جو ان کی اولاد ہیں اور قائم ہیں ساتھ تیرے امر کے بعد انکے اور جو پاک و

الَّذِيْنَ ارْتَضَيْتَهُمْ اَنْصَارًا لِدِيْنِكَ وَحَفَظَةً لِسِرِّكَ وَشُهَدَاءَ عَلٰى خَلْقِكَ

پاکیزہ ہیں جن کو تو نے پسند کیا اپنے دین کے انصار ہونیکے لئے اور حفاظت کرنیوالے تیرے راز کے اور شاہد تیرے خلق پر

وَاَعْلَامًا لِعِبَادِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ - اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور رہنما تیرے بندوں کے صلوات ہو تیری ان سب حضرات پر سلام ہو حضرت امیر المومنین ؑ

عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتِهٖ وَالْقَائِمِ بِاَمْرِهٖ مِنْ

علی ابن ابی طالب پر جو وصی رسول خدا ہیں اور خلیفہ ہیں اور قائم ہیں ساتھ امر کے ان کے

بَعْدِهٖ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ - اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ

بعد جو سردار اوصیاء ہیں رحمت خدا ہو اور برکات اس کی - سلام ہو حضرت فاطمہ زہراؑ

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَ

دختر رسول خدا پر جو سردار ہیں - تمام عورات عالم کی سلام ہو حضرت امام حسن اور حضرت

الْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ

امام حسین ؑ پر جو سردار ہیں تمام جوانان اہل جنت کے کل مخلوق سے سلام ہو حضرات

عَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى

ائمہ راشدین پر سلام ہو تمام انبیاء و مرسلین پر سلام ہو ان

الْاَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَاصَّةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ

ائمہ پر جن کو خدا نے امین قرار دیا ہے سلام ہو خاصان خدا پر اس کے خلق سے سلام ہو ان

عَلَى الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ قَامُوْا بِاَمْرِهٖ وَوَازَ

بزرگواروں پر جو علامت ایمان و کفر سے لوگوں کو پہچانتے ہیں - سلام ہو ان مومنین پر جو قائم رہے انکے حکم

رُوْا اَوْلِيَاۤءَ اللّٰهِ وَخَافُوْا بِخَوْفِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

پر اور مدد کی انھوں نے اولیاء اللہ کی اور ڈرے وہ انکے خوف کے ساتھ سلام ہو تمام ملائکہ مقربین پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ پھر نزدیک ضریح اقدس

سلام ہو ہمپر اور تمام بندگان خدا پر جو صالح ہیں

پشت بقبلہ ہوکر کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ سلام ہو آپ پر اے

يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

حبیب خدا سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا سلام ہو آپ پر اے ولی خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ اے امام ہدایت کرنے والے سلام ہو آپ پر اے نشان پرہیزگاری سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ

اے وہ بزرگوار جو وصی ہیں نیکوکار ہیں پرہیزگار ہیں پاکیزہ ہیں وفادار ہیں سلام ہو آپ پر اے پدر بزرگوار

وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسینؑ کے سلام ہو آپ پر اے ستون دین سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء

وَاَمِيْنَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَدَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَخَيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَ

اور امین پروردگار عالم اور حاکم روز قیامت اور مومنین سے بہتر اور سردار

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالصَّفْوَةَ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّيْنَ وَبَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

صادقین اور برگزیدہ نسل انبیاء اور دروازہ حکمت پروردگار عالم

وَخَازِنَ وَحْيِهٖ وَعَيْبَةَ عِلْمِهٖ وَالنَّاصِحَ لِاُمَّةِ نَبِيِّهٖ وَالتَّالِيَ لِرَسُوْلِهٖ

اور خزینہ دار اس کے وحی کے اور ظرف اس کے علم کے اور نصیحت کرنے والے امت نبی کے اور متصل

وَالْمُوَاسِيَ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَالنَّاطِقَ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيَ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتَهٗ

رہنے والے اس کے رسول کے اور مواسات کرنیوالے اس کے نبی سے اپنے نفس کے ساتھ اور گویا ہونیوالے

فِيْ اُمَّتِهٖ وَالْمَاضِيْ عَلٰى سُنَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ

انکی حجت کیساتھ اور دعوت دینے والے انکی شریعت کی طرف اور خلیفہ انکی امت میں اور گذر جانیوالے انکے طریقہ پر خداوندا میں

رَسُوْلِكَ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ

شہادت دیتا ہوں بتحقیق پہونچایا انھوں نے تیرے رسول کیطرف سے اس چیز کو جسکے حامل بنائے گئے اور نگہبانی کی اس چیز کی جسکے محافظ بنائے گئے

حَلَالَكَ وَحَرَّمْتَ حَرَامَكَ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَكَ وَجَاهَدْتَ النَّاكِثِيْنَ فِيْ سَبِيْلِكَ وَ

اور حفاظت کی اس چیز کی جس کے امین بنائے گئے اور حلال کیا تیرے حلال کو، حرام کیا تیرے حرام کو اور

الْقَاسِطِيْنَ فِيْ حُكْمِكَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا لَا تَاْخُذُهٗ

قائم کیا تیرے احکام کو اور جہاد کیا ناکثین سے تیری راہ میں اور ظلم کرنیوالوں سے تیرے حکم میں اور خروج کرنیوالوں سے تیرے حکم سے

فِيْكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

درحالیکہ صابر تھے اور طالب تھے خوشنودی کے نہیں اثر کرتی ان پر تیرے باب میں ملامت کسی ملامت کرنیوالوں کی خداوندا صلوات بھیج

مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَاَصْفِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا

ان پر بہتر اس صلوات سے جو بھیجا ہو تو نے کسی ایک پر اپنے اولیاء میں سے اور اپنے برگزیدہ لوگوں میں سے اور اپنے انبیاء کے اصفیاء میں سے

قَبْرُ وَلِيِّكَ الَّذِيْ فَرَضْتَ طَاعَتَهٗ وَجَعَلْتَ فِيْ اَعْنَاقِ عِبَادِكَ

خداوندا یہ قبر ہے تیرے ولی کی جس کی اطاعت تو نے فرض کی ہے اور قرار دیا ہے تو نے گردنوں میں اپنے بندوں کے بیعت کرنا ان کی

مُبَايَعَتَهٗ وَخَلِيْفَتِكَ الَّذِيْ بِهٖ تَاْخُذُ وَتُعْطِيْ وَبِهٖ تُثِيْبُ وَتُعَاقِبُ

اور قبر ہے تیرے خلیفہ کی جن کے سبب سے قبول عمل کرتا ہے اور عطا کرتا ہے اجر کو اور انکی سبب سے ثواب دیتا ہے تو اور عذاب

وَقَدْ قَصَدْتُهٗ طَمَعًا لِمَا اَعْدَدْتَهٗ لِاَوْلِيَائِكَ فَبِعَظِيْمِ قَدْرِهٖ عِنْدَكَ

دیتا ہے۔ بتحقیق میں نے قصد کیا ہے امید پر اس چیز کی جس کو تو نے مہیا کیا ہے اپنے اولیاء کے لئے پس واسطے ان کی

وَجَلِيْلِ خَطَرِهٖ لَدَيْكَ وَقُرْبِ مَنْزِلَتِهٖ مِنْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

عظیم قدر کا جو تیرے سامنے ہے اور انکے بزرگ مرتبہ کا جو تیرے نزدیک ہے اور انکی قرب منزلت کا جو تجھ سے حاصل ہے صلوات بھیج

مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالسَّلَامُ

حضرت محمد مصطفیٰؐ اور انکی آل پر اور کر میرے ساتھ وہ امر جسکا تو اہل ہے بتحقیق کہ تو صاحب کرم و بخشش ہے اور سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر اے مولا میرے اور آپکے دونوں ہم پہلو جناب آدم اور جناب نوح پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی

پس ضریح اقدس کو بوسہ دے پھر سرہانے کھڑے ہو کر کہے۔ يَا مَوْلَايَ

اے مولا میرے آپ کی

اِلَيْكَ وُفُوْدِيْ وَبِكَ اَتَوَسَّلُ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ بُلُوْغِ مَقْصُوْدِيْ وَ

خدمت میں حاضر ہوا ہوں اور آپ کے سبب سے متوسل ہوں اپنے خدا سے پہنچنے میں اپنے مقصود کے

أَشْهَدُ أَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ غَيْرُ خَائِبٍ وَالطَّالِبَ بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ

اور گواہی دیتا ہوں میں اس امر کی کہ توسل کرنے والا بواسطہ آپکے ناکام نہیں ہوتا اور طلب کرنیوالا بواسطے

غَيْرُ مَرْدُودٍ إِلَّا بِقَضَاءِ حَوَائِجِهِ فَكُنْ لِي شَفِيعاً إِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ

آپکی معرفت کے واپس نہیں ہوتا مگر بعد پوری ہونے اپنی حاجتوں کے پس ہو جائیے میری شفاعت کرنے والے خدا سے جو آپکا

وَرَبِّي فِي قَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي وَكَشْفِ شِدَّتِي وَ

اور میرا رب ہے پورا ہونے میں میری حاجتوں کے اور آسان ہونے میں میرے امور کے اور دور ہونے میں میری سختیوں کے اور

غُفْرَانِ ذَنْبِي وَسَعَةِ رِزْقِي وَتَطْوِيلِ عُمْرِي وَإِعْطَاءِ

اور بخشے جانے میں میرے گناہوں کے اور وسعت رزق اور درازی عمر کے لئے اور پورا ہونے کے لئے میرے سوال کے دنیا و

سُؤْلِي فِي آخِرَتِي وَدُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آخرت میں خداوندا لعنت کر تو قاتلان حضرت امیرالمومنینؑ پر خداوندا لعنت کر تو قاتلان حضرت امیرالمومنین پر

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْأَئِمَّةِ

خداوندا لعنت کر تو قاتلان حضرت امام حسنؑ و حضرت امام حسینؑ پر خداوندا لعنت کر تو قاتلان ائمہ پر اور عذاب

وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً لَا تُعَذِّبُ بِهِ أَحَداً مِنَ الْعَالَمِينَ عَذَاباً كَثِيراً

کر تو انپر ایسا سخت عذاب کہ جو کسی پر تو نے ویسا عذاب نہ کیا ہو تمام عالم میں سے عذاب کثیر ہو اور جو منقطع ہونیوالا

لَا انْقِطَاعَ لَهُ وَلَا أَجَلَ وَلَا أَمَدَ بِمَا شَاقُّوا وُلَاةَ أَمْرِكَ وَأَعِدَّ لَهُمْ

نہ ہو اور نہ مدت ہو اور نہ آرزو ہو اس سبب سے کہ انھوں نے تیرے والیان امر کی مخالفت کی اور مہیا کر ان کے لئے عذاب جس کو

عَذَاباً لَمْ تُحِلَّهُ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَأَدْخِلْ عَلَى قَتَلَةِ

نہ نازل کیا ہو تو نے کسی شخص پر اپنے خلق میں سے خداوندا اور نازل کر تو قاتلان انصار رسول پر

أَنْصَارِ رَسُولِكَ وَعَلَى قَتَلَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَلَى قَتَلَةِ الْحَسَنِ وَ

اور قاتلان حضرت امیرالمومنینؑ پر اور قاتلان حضرت امام حسنؑ اور

الْحُسَيْنِ وَقَتَلَةِ مَنْ قُتِلَ فِي وِلَايَةِ آلِ مُحَمَّدٍ أَجْمَعِينَ عَذَاباً أَلِيماً

حضرت امام حسینؑ پر اور قاتلوں پر ان لوگوں کے جو قتل کئے گئے محبت آل محمدؐ میں سب پر سخت عذاب بلکہ

مُضَاعَفاً فِي أَسْفَلِ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

دو چند پست ترین درجہ جہنم میں نہ تخفیف کیا جائے ان سے عذاب اور وہ اسی عذاب

وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ مَلْعُونُونَ نَاكِسُوا رُؤُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوا

میں پریشان رہیں اور ملعون رہیں درحالیکہ جھکائے رہیں وہ اپنے سروں کو سامنے پالنے والے کے تحقیقا دیکھا

النَّدَامَةَ وَالْخِزْيَ الطَّوِيلَ لِقَتْلِهِمْ عِتْرَةَ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

ہو انھوں نے رسوائی طویل کو بسبب قتل کرنے عترت کو تیرے انبیاء و رسل کی اور ان حضرات کے

وَأَتْبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ۔ اللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِي مُسْتَسِرِّ

تابعین کو تیرے بندگان نیکوکار میں سے ۔ خداوندا لعنت کر تو انپر باطن میں

السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي

اور ظاہر و علانیہ طور سے اپنی زمین و آسمان میں خداوندا قرار دے میرے لئے

قَدَمَ صِدْقٍ فِي أَوْلِيَائِكَ وَحَبِّبْ إِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَمُسْتَقَرَّهُمْ

سچا عمل اپنے اولیاء کے بارے میں اور محبوب کر میرے لئے ان کی جائے شہادت و جائے

حَتَّى تُلْحِقَنِي بِهِمْ وَتَجْعَلَنِي لَهُمْ تَبَعاً فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بود و باش کو یہانتک کہ تو ان حضرت سے مجھ کو ملا دے اور قرار دے تو مجھ کو اپنے تابعین میں سے دنیا و آخرت میں اے سب رحم

پھر ضریح اقدس کو بوسہ دے آنکھوں سے لگائے اور پشت قبلہ کیطرف اور رخ کربلا کی طرف کرکے زیارت حضرت سید الشہداء علیہ السلام اس طرح پڑھے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسین ؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا ؐ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

آپ پر اے فرزند حضرت امیر المومنین ؑ کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہرا ؑ کے

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ

جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے پدر بزرگوار ان ائمہ کے جو ہدایت

الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيعَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ

کرنیوالے اور ہدایت یافتہ ہیں سلام ہو آپ پر اے کشتۂ اشک ریختہ

السلام علیک یا صاحب المصیبۃ الراتبۃ السلام علیک وعلی جدک
سلام ہو آپ پر اے پے در پے مصیبتوں کو برداشت کرنے والے سلام ہو آپ پر اور آپکے جد امجد اور

ابیک السلام علیک وعلی امک واخیک السلام علیک وعلی الائمۃ
پدر بزرگوار پر سلام ہو آپ پر اور آپکی والدہ ماجدہ و برادر معظم پر سلام ہو آپ پر اور ان ائمہ پر جو

من ذریتک وبنیک اشھد لقد طیب اللہ بک التراب واوضح بک
آپکی ذریت و اولاد میں ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق کہ پاکیزہ کیا خدا نے آپ کی سبب سے

الکتاب وجعلک وابیک وجدک واخاک وبنیک عبرۃ لاولی
خاک کو اور واضح کیا خدا نے آپکی وجہ سے قرآن کو اور گردانا خدا نے آپکو اور آپکے پدر بزرگوار کو اور نانا کو

الالباب یا ابن المیامین الاطیاب التالین الکتاب وجھت
اور آپکے بھائی کو اور آپکی اولاد کو عبرت صاحبان عقل کیلئے، اے فرزند مبارک و پاکیزہ حضرات کے جو تالیان

سلامی الیک صلوات اللہ وسلامہ علیک وجعل افئدۃ من
قرآن میں متوجہ کیا میں نے اپنے سلام کو آپکی طرف۔ رحمت خدا ہو اور سلام اس کا آپ پر درحالیکہ گردانے خدا قلوب

الناس تھوی الیک ما خاب من تمسک بک وامن من لجاء الیک
مردم کو کہ وہ مائل ہوں آپکی طرف، نہیں ناکام ہوا ہر وہ شخص جس نے بھی آپ سے تمسک کیا اور محفوظ ہو گیا جس نے آپکے

پائین ضریح اقدس کھڑے ہو کر کہے السلام علی ابی الائمۃ وخلیل النبوۃ و
سلام ہو ابو الائمہ پر اور خلیل نبوت پر

المخصوص بالاخوۃ السلام علی یعسوب الدین والایمان وکلمۃ الرحمن
جو مخصوص ہے برادری کے ساتھ سلام ہو مالک دین و ایمان پر اور کلمۂ رحمن پر

السلام علی میزان الاعمال ومقلب الاحوال وسیف ذی الجلال وساقی
سلام ہو اس بزرگوار پر جو میزان اعمال ہے اور پھیر دینے والا ہے احوال کا اور سیف ذو الجلال ہے

السلسبیل الزلال السلام علی صالح المومنین ووارث علم النبیین
اور سیراب کرنیوالا ہے آب سلسبیل صاف سے سلام ہو اس پر جو صالح مومنین ہے اور وارث علم انبیاء ہے اور

والحاکم یوم الدین السلام علی شجرۃ التقوی وسامع السر
حاکم ہے روز قیامت کا سلام ہو اس پر جو شجر ہے پرہیزگاری کا اور سننے والا ہے پوشیدہ

وَالنَّجْوٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ
اور رازوں کا سلام ہو اس پر جو حجت خدا ہے اور اس کی نعمت پر جو کامل ہے اور اس کے عتاب کچلنے
الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ
پر سلام ہو اس پر جو کھلی ہوئی راہ ہے اور چمکتا ہوا ستارہ ہے اور امام نصیحت
النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ بعد اس کے کہے۔
کرنے والا ہے اور روشن کنندہ ہے اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَ
خداوندا صلوات بھیج حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب پر جو بھائی ہیں تیرے نبی کے اور
وَلِيِّهِ وَنَاصِرِهِ وَوَصِيِّهِ وَوَزِيْرِهِ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ
انکے ولی ہیں اور انکے ناصر ہیں، انکے وصی ہیں، انکے وزیر ہیں انکی جائے علم ہیں، جگہ ہیں انکے راز کی
وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهِ وَخَلِيْفَتِهِ فِيْ
ان کے دروازہ حکمت ہیں گویا ہیں ان کی حجت کے ساتھ دعوت دینے والے ہیں انکی شریعت کیطرف، خلیفہ
اُمَّتِهِ وَمُفَرِّجِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ
ہیں ان کے انکی امت میں اور دور کرنے والے ہیں کرب کو ان کے چہرہ سے۔ پشت توڑنے والے ہیں کافروں کی
الَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى۔ اَللّٰهُمَّ وَ
اور ناک رگڑنے والے ہیں فاجروں کی، جن کو قرار دیا ہے تو نے اپنے نبی کے لئے جیسے ہارون تھے موسیٰ کے لئے خداوندا
الِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ
دوست رکھ تو اس کو جو دوست رکھے ان کو اور دشمن رکھ تو ان کو جو دشمن رکھے انہیں اور مدد کر اسکی جو نصرت کرے
وَالْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ الْعَدَاوَةَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ
ان کی اور چھوڑ دے تو ان کو جو چھوڑ دے ان کو اور لعنت کر اس پر جو قائم کرے انسے عداوت کو اولین میں سے ہو یا آخرین
عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ يَا رَبَّ
میں سے اور صلوات بھیج انپر بہتر اس صلوات سے جو بھیجی ہو تو نے کسی ایک پر اپنے اوصیاء انبیاء سے اے پالنے والے
الْعَالَمِيْنَ۔ اس کے بعد سرہانے جا کر زیارت جناب آدم پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
تمام عالم کے سلام ہو آپ پر

يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

اے برگزیدہ خدا سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا سلام ہو آپ پر اے نبی خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ

سلام ہو آپ پر اے امین خدا سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ خدا اس کی زمین میں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ

سلام ہو آپ پر اے ابوالبشر سلام ہو آپ پر اور آپ کی روح پر اور آپکے جسم پر

وَعَلَى الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وُلْدِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلٰوةً

اور ان پاکیزہ حضرات پر جو آپکی اولاد و ذریت میں ہیں صلوات خدا ہو آپکی ایسی صلوات کہ جس کا

لَا يُحْصِيْهَا اِلَّا هُوَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ - بعد اس کے زیارت جناب نوح

احصا کوئی نہیں کر سکتا مگر وہی اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی۔

پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے نبی خدا سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے ولی خدا سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا سلام ہو آپ پر اے

شَيْخَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ صَلَوَاتُ

سردار رسولوں کے سلام ہو آپ پر اے امین خدا اس کی زمین میں صلوات خدا ہو

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَى الطَّاهِرِيْنَ

اور سلام ہو اس کا آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے جسم پر اور ان حضرات پر جو کہ پاکیزہ ہیں

مِنْ وُلْدِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ - پھر دو رکعت نماز زیارت حضرت

آپکی اولاد میں اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی۔

امیرالمومنین علیہ السلام پڑھے۔ بعد نماز تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا پڑھ کر یہ

دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةً مِنِّيْ اِلٰى

خداوندا میں نے یہ دو رکعت نماز جو پڑھی ہے اسے میں اپنی طرف سے ہدیہ کرتا ہوں اپنے

سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَلِیِّکَ وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ ابْنِ

آقا اور مولا کی طرف جو تیرا ولی ہے اور بھائی ہے تیرے رسولؐ کا جو امیر المومنینؑ علی ابن ابی طالب علیہ السلام

اَبِیْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے صلوات خدا ہو انپر اور ان کی آل پر پس صلوات بھیج تو محمد و آل محمد پر اور قبول کر تو

وَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِکَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَکَ صَلَّیْتُ

مجھ سے اس نماز کو اور جزا دے مجھ کو اس نماز پہ جزا احسان کرنے والوں کی خداوندا میں نے تیری نماز

وَرَکَعْتُ وَلَکَ سَجَدْتُ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لِاَنَّهٗ لَا تَکُوْنُ

پڑھی ہے اور تیرا رکوع کیا ہے اور تیرا سجدہ کیا ہے تجھ کو واحد و یکتا جانکر کہ کوئی تیرا شریک نہیں ہے

الصَّلٰوةُ وَالرُّکُوْعُ وَالسُّجُوْدُ اِلَّا لَکَ لِاَنَّکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ

اس واسطے کہ نہیں ہے نماز و رکوع و سجود مگر تیرے لئے کیونکہ تو وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی برحق معبود

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنِّیْ زِیَارَتِیْ وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ

سوائے تیرے خداوندا صلوات بھیج محمد مصطفےٰ ؐ اور انکی آل پر اور قبول کر تو مجھ سے میری زیارت کو اور عطا کر تو مجھ کو

بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔ پھر دو رکعت نماز ہدیہ جناب آدمؑ اور دو رکعت نماز

جو میرا سوال ہے بحق محمد مصطفےٰ ؐ اور ان کی اولاد پاکیزہ کے۔

ہدیہ جناب نوحؑ پڑھ کر سجدہ شکر بجالائے اور سجدے میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِلَیْکَ

خداوندا تیری طرف متوجہ ہوا ہوں

تَوَجَّهْتُ وَبِکَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ

اور تجھ سے پناہ لی ہے اور تجھ پر توکل کیا ہے خداوندا تو میرا معتمد اور

وَرَجَائِیْ فَاکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ وَمَا لَا یُهِمُّنِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ

میری امید ہے پس بچا تو مجھ کو ہر اس امر سے جو رنجیدہ کرے مجھے اور جو نہ رنجیدہ کرے مجھ اور اس چیز سے

بِهٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ صَلِّ عَلٰی

جس کو تو زیادہ بہتر جانتا ہے مجھ سے عزیز ہے ہمسایہ تیرا، جلیل ہے ثنا تیری، اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَرِّبْ فَرَجَهُمْ۔ اس کے بعد داہنا رخسارہ خاک پر رکھے اور کہے

صلوات بھیج محمد مصطفےٰ ؐ اور ان کی آل پہ اور قریب کر تو کشائش کو ان کی۔

اِرْحَمْ ذُلِّی بَیْنَ یَدَیْکَ وَ تَضَرُّعِی اِلَیْکَ وَ وَحْشَتِی مِنَ النَّاسِ

خدایا رحم کر میری ذلت پر جو تیرے سامنے ہے اور میری گریہ وزاری پر جو تیری طرف ہے اور میری وحشت پر جو لوگوں سے ہے اور میرے

وَ اُنْسِی بِکَ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ۔ پھر بایاں رخسارہ خاک پر رکھے

انس پر جو تجھ سے ہے اے کرم کرنیوالے اے کرم کرنیوالے اے کرم کرنیوالے۔

اور کہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّی حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَکَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پالنے والا ہے برحق ہے برحق ہے سجدہ کیا ہے میں نے تیرا اے میرے پالنے والے

وَ رِقًّا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَمَلِی ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْہُ لِی یَا کَرِیْمُ یَا کَرِیْمُ

از روئے بندگی وغلامی کے۔ خداوندا بتحقیق کہ عمل میرا کم ہے پس تو اسے زیادہ کر میرے لئے اے کرم کرنیوالے اے کرم کرنیوالے

پھر پیشانی خاک پر رکھ کر سو مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہے پس دعا کرے کہ یہ محل استجابت دعا ہے

زیارت دیگر حضرت امیر المومنین علیہ السلام

اس زیارت کو نزدیک یا دور سے خواہ ایام مخصوصہ میں خواہ حوائج شرعیہ کے لئے پڑھ سکتا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اصْطَفَاہُ اللّٰہُ

سلام ہو آپ پر اے امین خدا سلام ہو اس بزرگوار پر جس کو خدا نے چن لیا

وَاخْتَصَّہٗ وَاخْتَارَہٗ مِنْ بَرِیَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ

اور مخصوص کیا اور منتخب کیا اپنی خلق سے سلام ہو آپ پر اے خلیل خدا

مَا دَجَی اللَّیْلُ وَ غَسَقَ وَ اَضَاءَ النَّہَارُ وَ اَشْرَقَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مَا صَمَتَ

جبتک کہ شب تیرہ و تاریک رہے اور دن روشن و منور رہے سلام ہو آپ پر جبتک

صَامِتٌ وَ نَطَقَ نَاطِقٌ وَ ذَرَّ شَارِقٌ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ

خاموش رہے خاموش رہنے والا اور گویا رہے بولنے والا اور چمکتا رہے چمکنے والا اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکی سلام ہو

عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَاحِبِ السَّوَابِقِ

میرے مولا حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ پر جو صاحب فضائل سابقہ اور صاحب مناقب و

وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَةِ وَمُبِيْدِ الْكَتَائِبِ الشَّدِيْدِ الْبَاسِ الْعَظِيْمِ الْمِرَاسِ

شجاعت ہیں اور ہلاک کرنے والے لشکروں کے کہ جن کی ہیبت شدید ہے اور جن کی شدت سب سے زیادہ ہے

الْمَكِيْنِ الْاَسَاسِ سَاقِي الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْكَاْسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُوْلِ الْمَكِيْنِ

اور جن کی بنیاد بہت مضبوط ہے سیراب کرنے والے ہیں مومنین کے کاسوں سے حوض رسول خداؐ سے ایسے رسولؐ جو صاحب

الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ النُّهٰى وَالْفَضْلِ وَالطَّوَائِلِ وَالْمَكْرُمَاتِ

قرب و امین ہیں خدا کے نزدیک سلام ہو ان پر جو صاحب عقل و فضل و احسانات اور صاحب بزرگی و عطا ہیں

وَالنَّوَائِلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَارِسِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ

سلام ہو ان حضرت پر جو شہسوار مومنین ہیں اور شیر ہیں اہل توحید کے اور قتل کرنے والے ہیں

وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى

مشرکین کے اور وصی ہیں رسول پروردگار عالمین کے اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو ان حضرت پر جن کی

مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَاَعَانَهٗ بِمِيْكَائِيْلَ وَاَزْلَفَهٗ فِي الدَّارَيْنِ

تائید کی خدا نے جبرئیل سے اور اعانت کی ان کی میکائیل سے اور نزدیک کیا ان کو دنیا و آخرت میں اور عطا کیا

وَحَبَاهُ بِكُلِّ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

ان کو ہر وہ امر جس سے ٹھنڈی ہو آنکھ ان کی اور صلوات بھیجے خدا ان پر اور ان کی آل پاکیزہ پر اور ان کی ان اولاد پر جو

وَعَلٰى اَوْلَادِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَمَرُوْا

برگزیدہ ہیں اور ائمہ راشدین پر جنہوں نے حکم دیا اچھے

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوْا عَلَيْنَا الصَّلٰوةَ وَاَمَرُوْا بِاِيْتَاءِ

کاموں کا اور منع کیا برے کاموں سے اور فرض کیا ہم پر نماز کو اور حکم دیا زکواۃ

الزَّكٰوةِ وَعَرَّفُوْنَا صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ

دینے کا اور پہچنوایا ہم کو روزوں کو ماہ رمضان کے اور قراءت قرآن کو سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبَ الدِّيْنِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امیر المومنینؑ اے حاکم روز قیامت اور رہبر نمازیوں کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ

آپ پر اے باب خدا سلام ہو آپ پر اے خدا کو دیکھنے والی آنکھ اور اے خدا کے دراز

الْبَاسِطَةَ وَاُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتَهُ السَّابِغَةَ

ہاتھ اور اے وہ گوش خدا جو یاد رکھنے والا ہے اور اے وہ حکمت خدا جو پہونچی ہوئی ہے اور

وَنِقْمَتَهُ الدَّامِغَةَ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نِعْمَةِ

اے وہ نعمت خدا جو کامل ہے اور اس کے عذاب سرشکن سلام ہو اس بزرگوار پر جو قاسم جنت و نار ہے سلام ہو اس بزرگوار

اللّٰهِ عَلَى الْاَبْرَارِ وَنِقْمَتِهِ عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ الْاَخْيَارِ

پر جو نعمت خدا ہے نیک بندوں پر اور عذاب خدا ہے فاجروں پر سلام ہو سردار پر بہترین پرہیزگاروں کے

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَخِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنِ عَمِّهِ وَزَوْجِ ابْنَتِهِ وَالْمَخْلُوْقِ مِنْ

سلام ہو برادر رسول خدا پر اور ان کے ابن عم پر اور ان کی بیٹی کے شوہر پر اور جو پیدا کئے گئے ہیں

طِيْنَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيْمِ وَالْفَرْعِ الْكَرِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَى

انھیں کی طینت سے سلام ہو اس بزرگوار پر جو اصل قدیم ہے اور شاخ کریم ہے سلام ہو اس بزرگوار پر

الثَّمَرِ الْجَنِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ طُوْبٰى

جو چیدہ میوہ جنت ہے سلام ہو ابوالحسن حضرت علیؑ پر سلام ہو ان حضرت پر جو شجر طوبیٰ اور

وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ وَنُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَ

سدرۃ المنتہیٰ ہیں سلام ہو جناب آدمؑ صفی اللہ پر اور جناب نوحؑ نبی اللہ پر اور

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيْبِ

جناب ابراہیم خلیل اللہ پر اور جناب موسیٰؑ کلیم اللہ پر اور جناب عیسیٰؑ روح اللہ پر اور حضرت محمدؐ

اللّٰهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَ

حبیب اللہ پر اور انبیاء و صدیقین اور شہداء و صالحین پر اور یہ کیسے

حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسَلِيْلِ الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ

اچھے رفیق ہیں سلام ہو اس بزرگوار پر جو نور ہے سب انوار کا اور فرزند ہے پاکیزہ

الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى حَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ

حضرات کا اور اصل ہے نیکوں کی سلام ہو اس بزرگوار پر جو والد ہے ائمہ ابرار کا سلام ہو اس بزرگوار پر جو رسن مضبوط

وجنبه المکین ورحمة الله وبرکاته السلام علی امین الله فی ارضه

خدا کی اور اس کا پہلوئے مستقر ہے اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو اس بزرگوار پر جو امین خدا ہے زمین میں

وخلیفته والحاکم بامره والقیم بدینه والمهیمن بحکمته والعامل بکتابه

اور خلیفہ ہے اور جو حاکم ہے اس کے امر کے ساتھ اور قائم کرنے والا ہے اس کے دین کو اور محافظ ہے اسکی حکمت کا اور عمل

اخ الرسول وزوج البتول وسیف الله المسلول السلام علی صاحب الدلالات

کرنیوالا ہے اسکی کتاب پر، برادر رسولؐ ہے اور شوہر بتولؑ ہے اور سیف خدا ہے جو کھنچی ہوئی ہے سلام ہو اس بزرگوار پر جو

والآیات الباهرات والمعجزات القاهرات والمنجی من الهلکات

صاحب ہدایت ہے اور کھلی ہوئی نشانی ہے اور معجزات قاہرہ ہے اور نجات دینے والا ہے ہلاکت سے

الذی ذکره الله فی محکم الآیات فقال تعالی وانه فی ام الکتاب

جس کا ذکر کیا ہے خدا نے محکم آیتوں میں پس فرمایا خداوند عالم نے بتحقیق وہ قرآن مجید میں ہمارے

لدینا لعلی حکیم السلام علی اسم الله الرضی ووجهه المضیء وجنبه

نزدیک ضرور علی حکیم ہے سلام ہو اس بزرگوار پر جو اسم خدائے پسندیدہ ہے اور اس کا چہرہ روشن ہے

العلی ورحمة الله وبرکاته السلام علی حجج الله واوصیائه وخاصة

اور اس کا پہلوئے بلند ہے اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو ان حضرات پر جو حجتہائے خدا ہیں اور

الله واصفیائه وخالصته وامنائه ورحمة الله وبرکاته قصدتک

اس کے اوصیاء ہیں خاصان خدا اور اس کے برگزیدہ بندوں پر اور اس کے خالص دوستوں پر اور اس کے امینوں پر

یا مولای یا امین الله وحجته زائرا عارفا بحقک موالیا لاولیائک

رحمت خدا ہو اور برکات اس کی میں حاضر ہوا ہوں آپ کی خدمت میں اے مولائے امین خدا اور حجت اس کی درحالیکہ زائر ہوں آپکے

معادیا لاعدائک متقربا الی الله بزیارتک فاشفع لی عند الله ربی

حق کا عارف ہوں دوست ہوں آپکے دوستوں کا، دشمن ہوں آپکے دشمنوں کا۔ تقرب چاہتا ہوں خدا سے بسبب آپکی زیارت کے

وربک فی خلاص رقبتی من النار وقضاء حوائجی حوائج الدنیا

پس شفاعت کیجئے آپ میری خدا سے جو میرا اور آپ کا پروردگار ہے میرے آزاد ہونے کے لئے آتش جہنم سے اور میری

والآخرة۔ پھر ضریح اقدس کو بوسہ دیکر لپٹ جائے اور کہے سلام الله وسلام

حاجتوں کو پورا ہونے کے لئے جو حاجتیں دنیا و آخرت کی ہیں سلام خدا ہو اور سلام

مَلَائِكَتِهِ الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسَلِّمِينَ لَكَ بِقُلُوبِهِمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَالنَّاطِقِينَ

ملائکہ مقربین کا جو اطاعت کرنے والے آپکی دل سے ہیں اے امیر المومنینؑ اور گویا ہونیوالے

بِفَضْلِكَ وَالشَّاهِدِينَ عَلَى أَنَّكَ صَادِقٌ أَمِينٌ صِدِّيقٌ عَلَيْكَ وَ

ہیں آپکی فضیلت کے ساتھ اور شاہد ہیں اس امر پر کہ بیشک آپ صادق ہیں، امین، صدیق ہیں آپ پر

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ

رحمت خدا ہو اور برکات اس کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پاک ہیں، پاکیزہ ہیں، پاک رکھے گئے

مُطَهَّرٍ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَوَلِيَّ رَسُولِهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ وَأَشْهَدُ

ہیں پیدا ہوئے ہیں آپ ان حضرات سے جو پاک ہیں اور پاکیزہ ہیں اور پاک رکھے گئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں آپکے لیے اے

أَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَبَابُهُ وَأَنَّكَ حَبِيبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِي يُؤْتَى

ولی خدا اور اے ولی رسول خدا احکام خدا کو پہنچانے کے اور ادا کرنے کے بارے میں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ جنب اللہ

مِنْهُ وَأَنَّكَ سَبِيلُ اللّٰهِ وَأَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور اس کے باب ہیں اور آپ حبیب خدا ہیں اور وجہ ہیں اس کے جس کی وجہ سے لوگ خدا کی طرف آتے ہیں اور بیشک

وَآلِهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا إِلَيْكَ فِي

آپ خدا کی راہ ہیں اور بندۂ خدا اور بھائی ہیں اس کے رسول کے صلوات خدا ہو ان پر اور انکی آل پر، حاضر ہوا ہوں

الشَّفَاعَةِ أَبْتَغِي بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ

میں آپکے پاس درحالیکہ تقرب چاہتا ہوں خدائے عزوجل سے بہ سبب آپکی زیارت کے، خواہش رکھتا ہوں آپ سے

النَّارِ هَارِبًا مِنْ ذُنُوبِيَ الَّتِي احْتَطَبْتُهَا عَلَى ظَهْرِي فَزِعًا إِلَيْكَ رَجَاءَ

شفاعت کرنے کی، چاہتا ہوں آپکی شفاعت سے رہائی اپنی آتش جہنم سے پناہ مانگنے والا ہوں بواسطے آپکے آتش

رَحْمَةِ رَبِّي أَتَيْتُكَ أَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ وَأَتَقَرَّبُ بِكَ إِلَى اللّٰهِ

جہنم سے بھاگنے والا ہوں اپنے ان گناہوں سے جن کو اپنی پشت پر بار کیا ہے آیا ہوں میں آپکے پاس خائف ہو کر بہ امید رحمت

لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِي فَاشْفَعْ لِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى اللّٰهِ

اپنے پروردگار کے آپکے پاس آیا ہوں طالب شفاعت ہو کر اے مولا میرے تقرب چاہتا ہوں بواسطہ آپکے خدا سے تا کہ وہ پورا

فَإِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ

کرے آپکی وجہ سے میری حاجتوں کو پس شفاعت کیجیے میری اے امیر المومنینؑ خدا سے یقیناً میں بندہ خدا اور آپکا غلام اور

الْمَحْمُودُ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّانُ الْكَبِيرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اللّٰهُمَّ

اور جاہ عظیم ہے اور شان بزرگ ہے اور وہ شفاعت جو قبول کی گئی خداوندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰى

صلوات بھیج محمد مصطفیٰؐ اور انکی آل پر اور صلوات بھیج امیر المومنینؑ پر جو تیرے بندہ پسندیدہ ہیں

وَاَمِينِكَ الْاَوْفٰى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى وَيَدِكَ الْعُلْيَا وَجَنْبِكَ الْاَعْلٰى

اور تیرے امین جو بڑے وفا کرنے والے ہیں اور تیرے حلقۂ محکم اور تیرے دست بلند اور پہلوئے اعلیٰ ہیں

وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَصِدِّيقِكَ الْاَكْبَرِ وَسَيِّدِ

اور تیرے کلمۂ نیک اور تیری حجت ہیں تمام خلق پر اور صدیق اکبر ہیں اور تمام اوصیاء

الْاَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْاَصْفِيَاءِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ

کے سردار ہیں تمام اولیاء کے رکن ہیں اور ستون اصفیاء ہیں جو سردار مومنین ہیں اور حاکم روز

الدِّينِ وَقُدْوَةِ الصَّالِحِينَ وَاِمَامِ الْمُخْلِصِينَ وَالْمَعْصُومِ مِنَ الْخَلَلِ الْمُهَذَّبِ

قیامت ہیں اور پیشوا ہیں صالحین کے اور امام ہیں مخلصین کے اور معصوم ہیں جو خلل سے محفوظ لغزش سے

مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ اَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ

اور عیب سے پاک ہیں شک سے دور ہیں بھائی ہیں تیرے نبیؐ کے اور وصی ہیں تیرے رسولؐ کے

رَسُولِكَ الْبَائِتِ عَلٰى فِرَاشِهِ وَالْمُوَاسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ

جو سونے والے ہیں ان کے بستر پر اور اعانت کرنے والے ہیں انکی اپنی جان سے اور دور کرنیوالے ہیں

عَنْ وَجْهِهِ الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفًا لِنُبُوَّتِهِ وَآيَةً لِرِسَالَتِهِ وَشَاهِدًا

کرب کے ان کے چہرہ سے جن کو قرار دیا تونے تلوار ان کی نبوت کے لئے اور دلیل ان کی رسالت کے لئے اور شاہد

عَلٰى اُمَّتِهِ وَدَلَالَةً عَلٰى حُجَّتِهِ وَحَامِلًا لِرَايَتِهِ وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهِ

ان کی امت پر اور رہنما ان کی حجت پر اور اٹھانے والا ان کے علم کا اور حفاظت کرنے والا انکی جان کا

وَهَادِيًا لِاُمَّتِهِ وَيَدًا لِبَاْسِهِ وَتَاجًا لِرَاْسِهِ وَبَابًا لِسِرِّهِ

اور ہادی انکی امت کا اور ہاتھ ان کے حملہ کرنے کا اور تاج ان کے سر کا اور دروازہ ان کے راز کا اور کنجی

وَمِفْتَاحًا لِظَفَرِهِ حَتّٰى هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْكِ بِاِذْنِكَ وَاَبَادَ عَسَاكِرَ

ان کی فتحیابی کی یہاں تک کہ شکست دی اس بزرگوار نے لشکروں کو شرک کے تیرے حکم سے اور تباہ کیا لشکروں

اَلْکُفْرِ بِاَمْرِکَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِیْ مَرْضَاةِ رَسُوْلِکَ وَجَعَلَهَا وَقْفاً
کفر کو تیری اجازت سے اور دیدیا اپنی جان کو تیرے رسولؐ کی خوشی میں اور کر دیا وقف اپنی جان کو ان کی
عَلٰی طَاعَتِهٖ فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَیْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً بَاقِیَةً. بعد اس کے کہے۔
اطاعت میں پس صلوات بھیج اس پر اور ایسی صلوات جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہو۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابَ الثَّاقِبَ وَالنُّوْرَ الْعَاقِبَ
سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور شعلۂ روشن اور وہ نور جو عقب میں نور کے آنے والا
یَا سَلِیْلَ الْاَطَائِبِ یَا سِرَّ اللّٰهِ اِنَّ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اللّٰهِ تَعَالٰی ذُنُوْباً قَدْ
ہے اے فرزند پاکیزہ حضرات کے اے خدا کے راز تحقیق کہ میرے اور خدا کے درمیان کچھ ایسے گناہ ہیں
اَثْقَلَتْ ظَهْرِیْ وَلَا یَاْتِیْ عَلَیْهَا اِلَّا رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَکَ عَلٰی سِرِّهٖ
جن سے پشت میری گراں بار ہے اور نہیں مٹا سکتی ان گناہوں کو سوائے اسکی مرضی کے بس بواسطہ اس خدا
وَاسْتَرْعَاکَ اَمْرَ خَلْقِهٖ کُنْ لِیْ اِلَی اللّٰهِ شَفِیْعاً وَمِنَ النَّارِ مُجِیْراً
کے جس نے آپکو اپنے راز پر امین قرار دیا ہے اور آپ کو نگہبان قرار دیا ہے مخلوقات پر ہو جائیے آپ میرے لئے
وَعَلَی الدَّهْرِ ظَهِیْراً فَاِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِیُّکَ وَزَائِرُکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ
شفیع اور آتش جہنم سے پناہ دینے والے اور مقابلہ میں زمانہ کے پشت پناہ یقیناً میں بندۂ خدا آپ کا غلام اور زائر

بعد اس کے چھ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور دعا کرے۔ پھر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْکَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَداً مَا بَقِیْتُ
سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین ع آپ پر میری جانب سے سلام خدا ہو ہمیشہ جبتک کہ میں زندہ ہوں اور باقی
وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ پھر اشارہ کرے قبر مطہر حضرت امام حسین ع علیہ السلام کیطرف اور یہ
رہیں روز و شب
زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ الحسین ع سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا ع آیا ہوں میں
اَتَیْتُکُمَا زَائِراً وَمُتَوَسِّلاً اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی رَبِّیْ وَرَبِّکُمَا مُتَوَجِّهاً اِلَی اللّٰهِ بِکُمَا
آپ دونوں حضرات کی خدمت میں اس حالت میں کہ زائر ہوں اور توسل کرنے والا ہوں خدائے جو میرا اور آپ دونوں حضرات

وَمُسْتَشْفِعاً بِكُمَا اِلَى اللهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِي فَاِنَّ لَكُمَا

پروردگار ہے اور متوجہ ہونیوالا ہوں خدا سے بواسطہ آپ دونوں حضرات کے اور شفاعت چاہتا ہوں آپ دونوں

عِنْدَ اللهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ

حضرات سے اپنی اس حاجت میں پس ہو جائیے شفیع آپ دونوں حضرات اس واسطہ کہ آپ دونوں حضرات کو خدا کے نزدیک

اِنِّي اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِراً لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ

مقام محمود اور جاہ باعزت اور منزلت رفیعہ اور درجہ وسیلہ حاصل ہے۔ میں رخصت ہوتا ہوں آپ دونوں حضرات سے درحالیکہ

اللهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي اِلَى اللهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِي

منتظر ہوں حاجت کے پورا ہونے اور روا ہونے کا اور بر آنے کا خدا سے اپنے بارے میں آپ دونوں حضرات سے درحالیکہ

عَنْكُمَا مُنْقَلَباً خَاسِراً بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَباً رَاجِحاً مُفْلِحاً مُسْتَجَاباً لِي

اس امر میں پس ناکام نہ ہوں گا اور نہ ہوگا واپس ہونا میرا آپ دونوں حضرات کے پاس سے واپسی نامحروم کی بلکہ واپسی

بِقَضَاءِ جَمِيْعِ حَوَائِجِي فَاشْفَعَا لِي اَنْقَلِبُ عَلَى مَا شَاءَ اللهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

میری ایسی ہوگی جیسے واپسی اس شخص کی جو کرانقدر اور رستگار رہو اور دعائیں میری مستجاب ہوں گی اور تمام حاجتیں روا

اِلَّا بِاللهِ مُفَوِّضاً اَمْرِي اِلَى اللهِ مُلْجِئاً ظَهْرِي اِلَى اللهِ مُتَوَكِّلاً

ہوں گی پس آپ دونوں حضرات شفاعت کیجئے کہ میں واپس ہوں اس امر پر کہ جو خدا چاہے کیونکہ نہیں ہے مدد اور قوت کسی میں

عَلَى اللهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللهُ وَكَفَى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ

سوائے خدا کے سپرد کرتا ہوں میں اپنے کام کو خدا کی طرف اور تکیہ کرنے والا ہوں اپنی پشت سے خدا پر بھروسہ کرنیوالا ہوں خدا

اللهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَاتِي مُنْتَهٰى مَا شَاءَ اللهُ رَبِّي كَانَ وَمَا

پر کہتا ہوں میں کہ کافی ہے میرے لئے خدا اور کفایت کی اس نے اور سنتا ہے خدا اس کی دعا کو جو بھی اس سے دعا کرے۔ نہیں ہے

لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ يَا سَيِّدِي يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ

سوائے اللہ کے اور آپ حضرات کے اے آقا میرے کوئی حد ہونچنے کی جو خدا چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں

سَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ اِلَيْكُمَا

ہوتا اے آقا میرے اے امیر المومنین ع اور اے آقا میرے ابو عبداللہ الحسین ع سلام ہو آپ دونوں بزرگوار پر ہمیشہ جب تک متصل

غَيْرَ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِي اِنْ شَاءَ اللهُ وَاَسْئَلُهٗ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَّشَاءَ

رہیں شب و روز پہونچا کرے سلام میرا آپ دونوں حضرات پر نہ کوئی مانع ہو میرے سلام کے پہونچنے میں آپ دونوں حضرات

ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَاِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَنْقَلِبُ يَاسَيِّدَيَّ عَنْكُمَا تَائِبًا

کہ اگر چاہے وہ تو اس بات کو پورا کردے، اسواسطے کہ وہ صاحب حمد و بزرگی ہے۔ رخصت ہوتا ہوں میں اے دونوں آقا میرے

حَامِدًا شَاكِرًا رَاضِيًا مُسْتَيْقِنًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اٰيِسٍ وَّلَا قَانِطٍ عَائِدًا

آپ سے درحالیکہ توبہ کرنے والا اور حمد بجالانے والا و شکر گزار و خوشنود ہوں یقین کرنیوالا ہوں قبول ہونے دعا کا مایوس

رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا بَلْ رَاجِعٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اِلَيْكُمَا

اور ناامید نہیں ہوں پھر واپس ہوں گا آنحضرات کی زیارت کیلئے روگرداں نہیں ہوں آنحضرات کی زیارت سے بلکہ واپس آؤں گا اگر

يَاسَادَاتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ

خدا نے چاہا آپ دونوں حضرات کی زیارت کو اے آقا میرے میں خواہش رکھتا ہوں آپ حضرات کی زیارت کی اے آقا میرے

الدُّنْيَا فَلَا يُخَيِّبُنِيَ اللّٰهُ فِيْمَا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهٗ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

میں خواہش رکھتا ہوں آنحضرات کی زیارت کی بعد اس کے کہ اہل دنیا نے آنحضرات کی زیارت سے آپ سے بے پرواہی کی ہے پس خدا مجھ کو محروم

پھر قبلہ کیطرف متوجہ ہو کر دعائے صفوان جو دعائے علقمہ کے نام سے مشہور ہے پڑھے۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَاشِفَ كُرَبِ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے قبول کرنے والے دعا کو ان لوگوں کی جو مضطر ہیں اور اے دور کرنیوالے کرب کے

الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ

ان لوگوں سے جو صاحب کرب ہیں اور اے فریادرس ان لوگوں کے جو فریادرسی چاہتے ہیں اور اے وہ خدا جو قریب تر

هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَ

ہے مجھ سے میری رگ گردن سے اے وہ خدا جو حائل ہوتا ہے درمیان انسان اور اس کے قلب کے اور اے وہ خدا

يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

جو منظر اعلیٰ اور کنارۂ ظاہر کے ساتھ ہے اور اے وہ خدا جو رحمٰن و رحیم ہے اے وہ خدا جو

الرَّحِيْمُ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ

عرش پر بھی غالب ہے اے وہ خدا جو جانتا ہے خیانت کو آنکھوں کی اور اس امر کو جو سینہ میں پوشیدہ ہے

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ

اور اے وہ خدا کہ جس پر نہیں پوشیدہ ہے کوئی بات اور اے وہ خدا جس پر نہیں مشتبہ

عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ

میں ڈالتی ہیں حاجتیں اے وہ خدا جس کو ملال نہیں پہونچاتا ہے اصرار کرنا اصرار کرنیوالوں کا اے ادراک کرنیوالے ہر فوت

الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوْسِ

شدہ کے۔ اے جمع کرنے والے ہر پراگندگی کے۔ اے پیدا کرنیوالے نفسوں کے بعد موت کے۔ اے وہ جو ہر

بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ

روز ایک ہی شان میں ہے۔ اے بر لانیوالے حاجتوں کے۔ اے دور کرنے والے رنجوں کے۔ اے عطا

الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ

کرنے والے حاجتوں کے۔ اے مالک خواہشات کے۔ اے کفایت کرنے والے ہر مہم کے۔ اے وہ جو

يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

کفایت کرتا ہے ہر شے کی اور نہیں کفایت کرتی کوئی شے آسمانوں اور زمین کی۔ سوال کرتا ہوں بحق

مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ

بواسطے محمد مصطفیٰؐ و علی مرتضیٰؑ اور بواسطہ حضرت فاطمہ زہراؑ دختر رسولخدا اور بواسطہ حسن مجتبیٰؑ و حسینؑ شہید کربلا کے اور

مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَاِنِّيْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا

بواسطہ نو فرزندوں حضرت امام حسین علیہم السلام کے۔ پس تحقیق کہ میں ان حضرات کے واسطے سے تیری طرف توجہ

وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ اِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ

کرتا ہوں اپنے اس مقام میں اور انھیں حضرات کے واسطہ سے توسل اور انھیں حضرات کی شفاعت چاہتا ہوں

عَلَيْكَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَ

اس شان کا تجھکو جو انھیں کے لئے تیرے نزدیک ہے اور اس مرتبہ کے واسطہ سے جو انھیں کے لئے ہے تیرے

بِالَّذِيْ فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ

نزدیک اور واسطہ اس کے جس کیوجہ سے تونے فضیلت دی انکو تمام عالم پر۔ اور واسطہ اس اسم اعظم کا جس کو تونے

خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعٰلَمِيْنَ وَبِهِ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ

قرار دیا ہے ان کے پاس اور جس کے ساتھ مخصوص کیا تو نے ان کو علاوہ تمام عالم سے اور جس کے ذریعہ ظاہر

الْعٰلَمِيْنَ جَمِيْعًا حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کیا تو نے ان کو اور روشن کیا ان کے فضل کو تمام عالم کے فضل سے یہاں تک کہ ان کی فضیلت فوقیت

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي

لے گئی تمام عالم کے فضل پر یہ کہ صلوات بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ دور کر مجھ سے میرے غم و ہم و بے چینی کو اور

وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِي

کفایت کر میری امور اہم میں ادا کر دے میرے قرض کو اور بچا لے مجھ کو فقر سے اور پناہ دے فاقہ سے اور بے نیاز

عَنِ الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوقِينَ وَتَكْفِيَنِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ

کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور کفایت کر میری اس کے برے ارادہ سے جس سے میں ڈرتا ہوں۔ اور

أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُونَةَ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ

سختی سے اس کی جس سے میں خائف ہوں۔ دشواری سے اسکی جس سے مجھے خوف ہے اور شر سے اس کے جس سے

وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ

میں ڈرتا ہوں اور مکر سے اس کے جس سے خوف کرتا ہوں۔ بغاوت سے اسکی جس سے مجھے اندیشہ ہے۔ ظلم سے اس کے

جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ

جس کے ظلم سے ڈرتا ہوں۔ غلبہ سے اس کے جس کے غلبہ سے ڈرتا ہوں۔ فریب سے اس کے جس کے فریب سے ڈرتا ہوں۔

مَنْ أَخَافُ بَلَاءَ مَقْدُرَتِهِ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّي كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ

قدرت سے اس کے جس سے خائف ہوں دور کر مجھ سے کید کو کید کرنیوالوں کے۔ مکر کو مکر کرنیوالوں کے۔ خداوندا جو

اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّي

ارادہ کرے مجھ سے برائی کا تو اس کے ساتھ تو برائی کر۔ اور جو میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ مکر کر۔

كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّى

اور دور کر مجھ سے اس کے کید و مکر و سختی اور اس کی آرزوؤں کو اور روک اس کو مجھ سے جس طرح اور جہاں چاہے

شِئْتَ اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ

خداوندا غافل کر دے اس کو میری طرف سے ایسے فقر کے سبب سے جس کی تو اصلاح نہ کرے اور ایسے بلا کے ذریعہ

لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا

ذریعہ جس کو تو شفا نہ دے۔ ایسی ذلت کے ذریعہ کہ پھر عزت نہ دے۔ ایسے فقر کے سبب سے جسکی تو اصلاح نہ کرے۔

اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ

خداوندا مسلط کر دے اس کے سامنے ذلت کو اور داخل کر فقر کو اس کے گھر میں۔ دکھ اور درد کو اس کے بدن

وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ

میں۔ یہاں تک کہ مشغول کردے اس کو ایسے شغل میں کہ پھر فراغ نہ دے۔ بھلا دے میرے ذکر

وَاَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ

کو جس طرح بھلا دیا تو نے اپنے ذکر کو۔ اور روک تو اس کے کان، آنکھ، زبان،

وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ

ہاتھ، پاؤں، قلب اور تمام اعضاء کو اور داخل کر اس کے تمام بدن میں بیماری کو

وَلَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي

اور پھر اسے شفا نہ دے یہاں تک کہ قرار دے تو اس مرض کو ایسا شغل جو اس کو باز رکھے میرے ذکر سے۔

يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ

اور میری کفایت کر اے کفایت کرنے والے تیرے سوا کوئی کفایت نہیں کر سکتا۔ تو کشادہ کرنے والا ہے

سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ رَجَاؤُهُ

تیرے سوا کوئی کشادہ کرنے والا نہیں ہے۔ تو ہی فریادرس ہے تیرے سوا کوئی فریادرس نہیں۔ تو ہی ہمسایہ

سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ وَمَلْجَاؤُهُ اِلٰى غَيْرِكَ

ہے تیرے سوا کوئی ہمسایہ نہیں۔ نقصان میں ہے وہ جس کی امید سوا تیرے کسی اور سے ہے اور اس کا فریاد

وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ سِوَاكَ فَاَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَ

رس تیرے سوا دوسرا ہے اور اس کی زاری اور بھاگ کر آنے کی جگہ اور جائے پناہ و نجات کی جگہ تیرے سوا کسی اور کی طرف

مَلْجَاِي وَمَنْجَايَ فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ

ہے۔ تو ہی میرا اعتماد۔ میری امید۔ میری جائے فریاد۔ بھاگ کر آنے کی جگہ میری جائے پناہ اور جائے نجات ہے۔

اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

پس تجھی سے کشادگی اور رستگاری چاہتا ہوں بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ تیری جانب متوجہ ہوتا ہوں اور توسل اور شفاعت چاہتا

وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ

ہوں۔ پس میں سوال کرتا ہوں اے اللہ اے اللہ اے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں اور تیرے ہی لئے شکر ہے۔ تجھ ہی سے شکایت

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي

ہے تو ہی وہ ہے جس سے مدد طلب کی جاتی ہے پس تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اے اللہ بحق محمدؐ و آل محمدؐ یہ کہ صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ

وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ

اور یہ کہ دور کر مجھ سے میرے غم و ہم و کرب کو اس مقام میں جس طرح تو نے دفع کیا اپنے نبی سے غم و ہم کرب کو

هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ

اور دور کیا ان سے خوف دشمن کو پس دور کر مجھ سے جس طرح تو نے ان سے دور کیا اور کشادگی عطا کر مجھ کو جس طرح

وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ

تو نے ان کو کشادگی عطا کی اور کفایت فرما میری جس طرح انکی کفایت کی۔ دور کر مجھ سے خوف کو اس کے جس کے

مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِي مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي

خوف سے میں ڈرتا ہوں اور زحمت کو اسکی جس کی زحمت سے خائف ہوں اور اندوہ سے اس کے جس کے اندوہ سے میں

بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا اَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا

ڈرتا ہوں بغیر کسی زحمت کے جو میرے نفس پر وارد ہو۔ اور واپس کر مجھ کو بعد پورا کرنے حاجت کے اور کفایت

اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ

کے ساتھ جس کے اندوہ نے اندوہگیں کر دیا آخرت اور دنیا وی امور میں۔ اے امیر المومنین اور اے ابو عبد اللہ آپ دونوں

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِي

حضرات پر میری جانب سے سلام خدا ہو ہمیشہ جبتک کہ زندہ ہوں اور دن و رات باقی ہیں اور نہ قرار دے خدا میری آخری

وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَلَا تُفَرِّقْ

زیارت آنحضرات کی اور نہ جدائی ڈالے خدا میرے اور آپ حضرات کے درمیان۔ خداوندا زندہ رکھ مجھ کو زندگی محمد و آل محمد

بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا

پر اور موت دے مجھ کو ان کی موت پر اور فنا کر مجھ کو ان کی ملت پر۔ اور محشور کر مجھ کو ان کے زمرہ میں اور نہ تفرقہ ڈال

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَ

میرے اور ان کے درمیان چشم زدن بھی۔ نہ دنیا میں نہ آخرت میں اے امیر المومنین اور اے ابو عبد اللہ صلوات خدا ہو

رَبِّكُمَا مُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ فَاشْفَعَا لِي

آپ حضرات پر میں حاضر ہوا ہوں درحالیکہ زائر ہوں توسل چاہتا ہوں اللہ سے جو میرا اور آپ حضرات کا رب ہے، اور توجہ

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَ

کرتا ہوں میں اس کی طرف آنحضرات کے توسل سے اور شفاعت چاہتا ہوں آپ حضرات کے واسطے سے اس حاجت میں

الوسیلۃ الیٰ اَنْقَلِبُ عَنْکُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَۃِ وَقَضَاۓِھَا وَنَجَاحِھَا مِنَ

پس شفاعت کر دیجئے۔ اس لئے کہ آپ حضرات کو خدا کے نزدیک مقام محمود اور جاہ باعزت و منزلت بلند

اللہِ بِشَفَاعَتِکُمَا لِیْ اِلَی اللہِ فِیْ ذَالِکَ فَلَا اَخِیْبُ وَلَا یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا

درجہ وسیلہ حاصل ہے۔ میں رخصت ہوتا ہوں آپ حضرات سے ایسی حالت میں کہ منتظر ہوں حاجت بر آنے اور

خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ یَکُوْنُ مُنْقَلَبِیْ مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا بِاَ لِیْ

اس کے پورا ہونے کا خدا سے آپ حضرات کی شفاعت سے جو اس سلسلہ میں کی ہے۔ پس میں محروم ہوں گا

بِقَضَاۓِ جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ وَتَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللہِ اَنْقَلِبُ عَلٰی مَا شَآءَ اللہُ وَلَا حَوْلَ

اور نہ ہوگی میری واپسی نامحروم کی طرح۔ بلکہ میری واپسی ایک کامیاب دستگار دگرانقدر کیطرح ہوگی تمام

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ مُفَوِّضًا اَمْرِیْ اِلَی اللہِ مُلْجِاً ظَھْرِیْ اِلَی اللہِ وَمُتَوَکِّلًا

حاجتیں میری پوری ہوں گی اور شفاعت کیجئے میری خدا سے کہ میں واپس ہوں اسپر جو خدا چاہے اور نہیں ہے

عَلَی اللہِ وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ اللہُ وَکَفٰی سَمِعَ اللہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ لِیْ وَرَآءَ اللہِ وَ

کسی میں طاقت وقوت سوائے خدا کے درحالیکہ سپرد کرتا ہوں اپنے معاملات کو خدا کے اور میں بھروسہ کرتا ہوں خدا

وَرَآئِکُمْ یَا سَادَتِیْ مُنْتَھٰی مَا شَآءَ رَبِّیْ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ

پر اور کہتا ہوں کہ کافی ہے خدا اور بس سنتا ہے اللہ جو بھی اس سے دعا کرے۔ میرا سوائے اللہ اور آپ حضرات

وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اَسْتَوْدِعُکُمَا اللہَ وَلَا جَعَلَہُ اللہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنِّیْ اِلَیْکُمَا

کے کوئی نہیں ہے۔ اے میرے مولیٰ جو خدا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا نہیں ہے

اِنْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَوْلَایَ وَاَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللہِ

کسی میں طاقت وقوت سوائے خدا کے میں آپ حضرات کو خدا کے سپرد کرتا ہوں اور اس زیارت کو خدا آپکی

یَا سَیِّدِیْ وَسَلَامِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَاصِلٌ

آخری زیارت نہ قرار دے۔ میں رخصت ہوتا ہوں اے آقا میرے والے امیرالمومنین و اے مولا میرے اور آپ اے ابوعبداللہ

ذَالِکَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْکُمَا سَلَامِیْ اِنْ شَآءَ اللہُ وَاَسْئَلُہٗ بِحَقِّکُمَا

اے میرے آقا میرا سلام ہو آنحضرات پر ہمیشہ جبتک دن رات باقی ہیں اور پہونچتا رہے یہ سلام آنحضرات تک کوئی

اَنْ یَشَآءَ ذَالِکَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدَیَّ عَنْکُمَا تَائِبًا

امر مانع نہ ہو میرے سلام کے پہونچنے میں اگر خدا چاہے اور میں سوال کرتا ہوں خدا سے آنحضرات کے واسطے سے

حَامِداً لِلّٰهِ شَاكِراً رَاجِياً لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ آئِسٍ وَلَا قَانِطٍ آئِباً عَائِداً

یہ کہ خدا ایسا ہی چاہے اور ایسا ہی کرے اس لئے کہ وہ حمید و مجید ہے رخصت ہوتا ہوں اے سردار میرے آنحضرات سے ایسی

رَاجِعاً اِلٰى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ

حالت میں کہ توبہ کرنیوالا، حمد کرنیوالا، شکر گزار اور امیدوار اجابت دعا کا ہوں ناامید و مایوس نہیں ہوں پلٹ کر آنیوالا

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَاتِيْ رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى

عود کرنیوالا، رجوع کرنیوالا ہوں آنحضرات کی زیارت کی طرف آپکی اور آپ کی زیارت سے منحرف نہیں ہوں بلکہ رجوع و عود

زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ

کرنیوالا ہوں اگر خدا نے چاہا اور نہیں ہے کسی میں طاقت و قوت سوائے خدا کے اے سردار میرے میں راغب ہوں آپکی طرف اور آپکی

اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِيْ زِيَارَتِكُمَا اِنَّهُ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ ۵

زیارت کیطرف جبکہ اہل دنیا نے آپسے اور آپکی زیارت سے بے پروائی برتی پس خدا مجھے محروم نہ کرے ان چیزوں سے جن کی مجھے امید ہے

زیارت وداع

پس دعا کرے اور جب باہر جانے کا قصد ہو تو اس طرح وداع کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے حضرت امیر المومنینؑ اور سلام ہو حضرت ابو عبد اللہ الحسینؑ پر

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ

جب تک کہ میں زندہ ہوں اور باقی ہیں یہ دن و رات نہ قرار دے خدا میرے لئے اس زیارت کو آخری

لِزِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا

زیارت آپ دونوں حضرات کی اور نہ تفرقہ ڈالے خدا میرے اور آپ دونوں حضرات کے درمیان میں

زیارت دیگر حضرت امیر المومنینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهِ وَحُجَّتَهُ عَلٰى عِبَادِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے امین خدا اس کی زمین میں اور اس کی حجت اس کے بندوں پر سلام ہو آپ پر

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ

اے امیر المومنینؑ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک راہ خدا میں آپ نے وہ جہاد کیا جو حق ہے جہاد کا۔ اور اسکی

وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ حَتَّى دَعَاكَ اللهُ إِلَى جِوَارِهِ

کتاب پر عمل کیا اور اتباع کرتے رہے اس کے نبیؐ کی صلوات بھیجے خدا انپر اور انکی آل پر یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے جوار

فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ وَأَلْزَمَ أَعْدَاءَكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ

میں بلالیا اور آپ کو اپنے اختیار سے اپنی طرف کرلیا اور آپ کے دشمنوں پر حجت لازم کردی علاوہ آپ کی ان مکمل حجتوں کے

عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ

جو اس کی ساری مخلوق پر ہیں خداوندا قرار دے تو میرے نفس کو اپنے قدر کے ساتھ مطمئن اور اپنی قضا پر راضی

مُولَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِيَائِكَ مَحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ

اپنے ذکر و دعا پر فریفتہ اور اپنے خاص اولیاء کا محب اور اپنی زمین و آسمان میں محبوب اور اپنی بلا کے

وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عَلَى نُزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَائِكَ ذَاكِرَةً

نزول پر صابر اور اپنی نعمتوں پر شکر گزار اور اپنی نعمتوں کا ذکر کرنے والا اور اپنی خوشنودی کی

لِسَوَابِغِ آلَائِكَ مُشْتَاقَةً إِلَى فَرْحَةِ لِقَائِكَ مُتَزَوِّدَةً التَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ

کی مسرت کا مشتاق اور تیرے یوم جزا کے لئے تقویٰ کو زاد راہ بنانیوالا اور تیرے اولیا کی سنتوں

مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ مَشْغُولَةً

کا پیرو اور تیرے دشمنوں کے اخلاق سے علیحدہ رہنے والا، دنیا کو چھوڑ کر

عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ ۔ پس اپنے جسم کو ضریح اقدس سے چپاں

تیری حمد و ثنا میں مشغول رہنے والا ۔

کردے اور کہے اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ إِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ

خداوندا تیری طرف جھکنے والوں کے دل سرگشتہ ہیں تیری جانب رغبت

الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَأَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ وَاضِحَةٌ

کرنے والوں کی راہیں کھلی ہیں اور تیرا قصد کرنے والوں کے لئے نشان واضح ہیں، اور

وَأَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَأَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ

معرفت والوں کے دل تجھ سے خوفزدہ ہیں اور پکارنے والوں کی آوازیں تیری طرف

صَاعِدَةٌ وَاَبْوَابُ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةُ مَنْ نَاجَاكَ

بلند ہیں، اور قبولیت کے دروازے ان کے لئے کھلے ہیں اور جو تجھے پکارے اس کی دعا

مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةُ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ وَعَبْرَةُ مَنْ بَكٰى

مستجاب ہے جو تجھ سے عفو کا طالب ہو اس کی توجہ قبول ہے جو تیرے خوف سے روئے

مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَالْاِغَاثَةُ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ

اس کے آنسو قابل ترحم ہیں جو تجھ سے فریاد کرے اس کی فریاد رسی ہوتی رہتی ہے

وَالْاِعَانَةُ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُوْلَةٌ وَعِدَاتُكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ

اور جو تجھ سے مدد چاہے وہ امداد پاتا رہتا ہے اور تیرے بندوں کے ساتھ تیرے وعدے پورے

وَزَلَلُ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَاَعْمَالُ الْعَامِلِيْنَ لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ

ہوا کرتے ہیں جو تجھ سے درگزر چاہے اس کی لغزش معاف ہے اور عمل والوں کے اعمال تیرے

وَاَرْزَاقُكَ اِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَزِيْدِ

پاس محفوظ ہیں رزق خلائق کی طرف تیرے طرف سے اترتے رہتے ہیں اور مزید نعمتیں ان تک

اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوْبُ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ وَحَوَائِجُ خَلْقِكَ

پہونچتی ہیں اور استغفار کرنے والوں کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور خلق کی حاجتیں تجھ سے پوری

عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزُ السَّائِلِيْنَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدُ

ہوتی ہیں سائلین کے جائزے تیرے پاس وافر ہیں اور مزید نعمتیں

الْمَزِيْدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدُ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلُ الظِّمَاۤءِ

متواتر وارد ہوتی ہیں اور طعام طلب کرنے والوں کے لئے دسترخوان تیار ہیں پیاسوں کے

مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاقْبَلْ ثَنَائِيْ وَاجْمَعْ

لئے گھاٹ چھلک رہے ہیں پس خداوندا میری دعا قبول فرمائے۔ میری مدح پسند کرے۔ میرے اور میرے

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَوْلِيَائِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ

حاکموں کے درمیان یکجائی قرار دے صدقہ میں محمد مصطفےٰؐ و علی مرتضیٰؑ و فاطمہ زہراؑ و حسن مجتبیٰؑ

وَالْحُسَيْنِ اِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَائِيْ وَمُنْتَهٰى مُنَايَ وَغَايَةُ رَجَائِيْ فِيْ

و حسینؑ شہید کربلا کے بیشک تو ولی نعمت ہے۔ میرے آرزو کی جگہ ہے۔ میرے امید کی انتہا ہے

مُتَقَلَّبِي وَمَثْوَايَ اور کامل الزیارۃ میں اس کے بعد یہ فقرے بھی ہیں اَنْتَ اِلٰهِي

میرے یہاں رہنے اور واپس جانے میں تو میرا معبود ہے

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ اغْفِرْ لِاَوْلِيَائِنَا وَكُفَّ عَنَّا اَعْدَائَنَا وَ

میرا مالک ہے۔ میرا حاکم ہے ہمارے دوستوں کو بخشدے اور ہمارے دشمنوں کو ہم سے دور کر

اَشْغَلْهُمْ عَنْ اَذَانَا وَاَظْهِرْ كَلِمَةَ الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَاَدْحِضْ

دے اور ان کو ہمیں ستانے نہ دے اور کلمۂ حق کو ظاہر فرما اور اس کو بلند فرما اور

كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ -

کلمۂ باطل کو دور فرما اور اسے پست فرما بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے -

زیارت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

روز ولادت حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یعنی ۱۷ ربیع الاول کو جب قصد زیارت حضرت امیرالمومنینؑ کا ہو تو غسل کرے لباس پاکیزہ پہنے، خوشبو لگائے اور بعد بجالانے آداب دروازہ صحن کے جب درحرم پر پہونچے تو پہلے تینتیس مرتبہ اللہ اکبر کہے پھر کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خِيَرَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو رسول خداؐ پر سلام ہو برگزیدۂ خدا پر سلام ہو

الْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ - اَلسَّلَامُ عَلَى

بشیر و نذیر اور سراج منیر پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو

الطُّهْرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ الزَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ

پاک و پاکیزہ پر سلام ہو نشان واضح پر سلام ہو منصور اور تائید یافتہ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو ابوالقاسم حضرت محمد مصطفٰےؐ پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو

عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی

انبیائے خدا و مرسلین پر اور خدا کے بندگان صالحین پر سلام ہو خدا کے

مَلٰٓئِکَةِ اللّٰهِ الْحَافِظِیْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَبِهٰذَا الضَّرِیْحِ اللَّائِذِیْنَ

ان فرشتوں پر جو اس حرم کے محافظ ہیں اور اس ضریح سے وابستہ ہیں۔

بِهٖ ۔ پس ضریح مطہر کے قریب جائے اور پشت بقبلہ ہو کر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ

سلام ہو آپ پر اے سارے

الْاَوْصِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِمَادَ الْاَتْقِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ

اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے متقیوں کے پشت پناہ سلام ہو آپ پر اے سارے

الْاَوْلِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰیَةَ

اولیاء کے ولی سلام ہو آپ پر اے تمام شہداء کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کی

اللّٰهِ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

بڑی نشانی سلام ہو آپ پر اے اصحاب کساء کے پانچویں بزرگ سلام ہو آپ پر

یَا قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ الْاَتْقِیَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِصْمَةَ الْاَوْلِیَآءِ

اے متقی نمازیوں کے قائد سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی عصمت

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْمُوَحِّدِیْنَ النُّجَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَالِصَ

سلام ہو آپ پر اے نجیب موحدین کی زینت سلام ہو آپ پر اے خدا کے خالص

الْاَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

دوست سلام ہو آپ پر اے امین ائمہ کے پدر عالیمقدار سلام ہو آپ پر اے

صَاحِبَ الْحَوْضِ وَحَامِلَ اللِّوَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَسِیْمَ الْجَنَّةِ وَ

صاحب حوض کوثر و حامل لوائے حمد سلام ہو آپ پر اے قاسم جنت و

اللَّظٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَکَّةُ وَمِنًی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

نار سلام ہو آپ پر اے وہ جس سے مکہ و منیٰ نے شرف پایا سلام ہو آپ پر

یَا بَحْرَ الْعُلُوْمِ وَکَهْفَ الْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وُلِدَ فِی الْکَعْبَةِ وَ

اے علم کے دریا اور فقیروں کی جائے پناہ سلام ہو آپ پر اے وہ جو کعبہ میں پیدا ہوئے

زُوِّجَ فِي السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَكَانَ شُهُودُهَا الْمَلَائِكَةَ الْأَصْفِيَاءَ

اور سیدۃ النساء العالمین کے ساتھ آسمان پر بیاہے گئے اور جن کے گواہ پاکیزہ فرشتے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ

سلام ہو آپ پر اے چراغ دین کی روشنی سلام ہو آپ پر اے وہ جسے نبیؐ نے

النَّبِيُّ بِجَزِيلِ الْحِبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلَى فِرَاشِ

بڑی محکم چیزوں کے ساتھ مخصوص کیا سلام ہو آپ پر اے وہ بہادر جو خاتم الانبیاء کے فرش

خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَوَقَاهُ بِنَفْسِهِ شَرَّ الْأَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

پر سو رہا اور اپنے نفس کو خطرہ میں ڈال کر ان کو دشمنوں سے بچا لیا سلام ہو آپ پر اے وہ

رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامَى شَمْعُونَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

محترم جس کے لئے پلٹا گیا سورج مثل شمعون الصفا کے سلام ہو آپ پر اے وہ بابرکت

أَنْجَى اللَّهُ سَفِينَةَ نُوحٍ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَخِيهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَاءُ حَوْلَهَا

جس کے نام اور جس کے بھائی کے نام کی برکت سے خدا نے سفینۂ نوحؑ کو اس وقت نجات دی جب اس کے گرد طوفان

وَطَمَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللَّهُ بِهِ وَبِأَخِيهِ عَلَى آدَمَ إِذْ غَوَى

آب موجزن تھا سلام ہو آپ پر اے وہ جسکے اور جسکے بھائی کے ذریعہ خدا نے جناب آدمؑ کی توبہ قبول فرمائی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ الَّذِي مَنْ رَكِبَهُ نَجَى وَمَنْ تَأَخَّرَ عَنْهُ

سلام ہو آپ پر اے وہ کشتی نجات جس میں سوار ہونیوالے نے نجات پائی اور جو اس سے کنارہ کش ہوا وہ

هَوَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ

فنا ہوا سلام ہو آپ پر اے وہ صاحب اعجاز جس سے اژدھے اور بھیڑیئے نے سوال کئے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے امیر المومنینؑ اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو آپ پر اے وہ

حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى مَنْ كَفَرَ وَأَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ ذَوِي الْأَلْبَابِ

جو حجت خدا ہے اس پر جو منکر ہوا اور جو رجوع ہوا سلام ہو آپ پر اے صاحبان عقل کے امام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَفَصْلِ الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے حکمت کی کان و فیصلہ والے قول کے مالک سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيزَانَ يَوْمِ

آپ پر اے وہ عالم جس کے پاس علم کتاب ہے سلام ہو آپ پر اے میزان روز حساب

الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ النَّاطِقَ بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ

کے سلام ہو آپ پر اے صحیح حکم اور سچی بات کرنے والے سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِي الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَى

آپ پر اے وہ جس نے محراب عبادت میں اپنی انگوٹھی زکوٰۃ میں دی سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ بِهِ يَوْمَ الْاَحْزَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَخْلَصَ

ذریعہ خدا نے جنگ احزاب میں مومنین کی کفایت کی سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے خدا کی خالص

لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَاَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ

توحید کو پیش کیا سلام ہو آپ پر اے قاتل مرحب اور اکھیڑنے والے در خیبر کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْاَنَامِ لِلْمَبِيتِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاَسْلَمَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جسے خیر الانام نے اپنے فرش پر سلا دیا پس آپ نے موت کے لئے اپنے

نَفْسَهُ لِلْمَنِيَّةِ وَاَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَهُ طُوبَى وَحُسْنُ

نفس کو پیش کیا اور قبول کرلیا سلام ہو آپ پر جس کے حصہ میں طوبیٰ ہے اور اچھی بازگشت

مَآبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ عِصْمَةِ

ہے اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو آپ پر اے نگہبان عصمت دین

الدِّينِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ اَلسَّلَامُ

اور اے تمام سرداروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے صاحب معجزات سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِي فَضْلِهِ سُورَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے وہ جس کی مدح میں سورۂ عادیات نازل ہوا سلام ہو آپ پر اے وہ

مَنْ كُتِبَ اسْمُهُ فِي السَّمَاءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ

جس کا نام آسمان میں پردۂ قدس پر لکھا گیا سلام ہو آپ پر اے عجائبات و

الْعَجَائِبِ وَالْاٰيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

علامات کے ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے غزوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے خبر د

بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَاتٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ

والے گذشتہ اور آئندہ باتوں کے سلام ہو آپ پر اے کلام کرنے والے جنگل کے بھیڑیوں سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الْحَصٰى وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے مہر کرنیوالے پتھر پر حل کرنے والے مشکلات کے سلام ہو آپ پر اے

مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهِ فِي الْوَغَا مَلَائِكَةُ السَّمٰوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

وہ جس کے میدان جنگ میں متواتر حملوں نے ملائکہ سمٰوات کو متعجب کر دیا سلام ہو آپ پر اے

مَنْ نَاجَى الرَّسُولَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ الصَّدَقَاتِ اَلسَّلَامُ

وہ جس نے رسولؐ سے راز کی بات پوچھی اور اس کے پہلے صدقہ دیا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے نیکوکار اور سردار اماموں کے پدر بزرگوار خدا کی رحمت ہو اور برکات اسکی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ خَيْرِ مَوْرُوثٍ

آپ پر اے پیغمبرؐ کے قائم مقام سلام ہو آپ پر اے بہترین علم کے وارث رحمت خدا

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

ہو اور برکات اس کی سلام ہو آپ پر اے تمام اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر

يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے تمام متقیوں کے امام سلام ہو آپ پر اے تکلیف والوں کے فریاد رس سلام ہو آپ پر اے

يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

مومنین کے جائے پناہ سلام ہو آپ پر اے دلیلوں کے ظاہر کرنیوالے سلام ہو آپ پر اے

يَا طٰهٰ وَيٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

طٰہٰ و یاسین سلام ہو آپ پر اے خدا کے رشتۂ محکم سلام ہو آپ پر اے

يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِي صَلٰوتِهِ بِخَاتَمِهِ عَلَى الْمِسْكِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

وہ جس نے نماز میں اپنی انگوٹھی مسکین کو دیدی سلام ہو آپ پر

يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلِيْبِ وَمُظْهِرَ الْمَاءِ الْمَعِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے وہ جس نے سر چاہ سے پتھر سرکایا اور آب شیریں ظاہر کیا سلام ہو آپ پر کہ

يَا عَيْنَ اللهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَلِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فِي

آپ خدا کی دیکھتی ہوئی آنکھ ہیں اور اس کے کشادہ ہاتھ ہیں اور اس کی وہ زبان ہیں جس سے اس کا مقصد

بَرِيَّتِهِ أَجْمَعِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَمُسْتَوْدَعَ

تمام مخلوق پر ظاہر ہوا سلام ہو آپ پر اے تمام انبیاء کے علم کے وارث اور راز دار اولین و

عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَصَاحِبَ لِوَاءِ الْحَمْدِ وَسَاقِيَ أَوْلِيَائِهِ

آخرین کے علم کے وارث اور لوائے حمد کے مالک اور اپنے محبوں کو خاتم الانبیاء

مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوبَ الدِّينِ وَ

کے حوض سے سیراب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے حاکم دین اور

قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَوَالِدَ الْأَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

نمازیوں کے پیشوا اور خدا کے پسندیدہ اماموں کے پدر بزرگوار رحمت خدا ہو اور برکات اسکی

اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيءِ وَجَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ

سلام ہو جو خدا کا پسندیدہ نام اس کا چہرہ روشن اس کا پہلوئے قوی اور

صِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ اَلسَّلَامُ

اس کی صراط مستقیم ہے سلام ہو اس پر جو پرہیزگار امام مخلص اور پاکیزہ ہے سلام ہو

عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْإِمَامِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ

اس پر جو ستارہ روشن ہے سلام ہو ابوالحسن حضرت علیؑ پر اور خدا کی رحمت

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى أَئِمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّجَى وَأَعْلَامِ

ہو اور برکات اس کی سلام ہو ہدایت کے اماموں پر اور ظلمت کے چراغوں پر اور تقویٰ

التُّقَى وَمَنَارِ الْهُدَى وَذَوِي النُّهَى وَكَهْفِ الْوَرَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى

کے نشانیوں پر ، ہدایت کے مناروں پر ، خالص عقل والوں پر ، دنیا کو پناہ دینے والوں پر

وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى نُورِ

دین کی مضبوط رسی پر اور اہل دنیا کے لئے خدا کی حجت پر اور خدا کی رحمت ہو اور برکات اسکی سلام ہو

الْأَنْوَارِ وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْأَئِمَّةِ الْأَطْهَارِ وَقَسِيمِ الْجَنَّةِ

نوروں کے نور پر اور حجت جبار پر اور طاہر اماموں کے والد بزرگوار پر اور قاسم جنت و نار پر

وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْآثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ مُسْتَنْقِذِ الشِّيعَةِ

واقعات کی خبر دینے والے پر کفار کے قاتل پر مخلص شیعوں کو عذاب سے

الْمُخْلَصِينَ مِنْ عَظِيمِ الْأَوْزَارِ السَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ

چھڑانے والے پر سلام ہو اس پر جو طاہرہ متقیہ بنت رسول

ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمَوْلُودِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْأَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِي السَّمَاءِ بِالْبَرَّةِ

مختار کے لئے مخصوص کیا گیا جو خدا کے گھر میں پیدا ہوا جو آسمان پر بیاہا گیا نیکوکار

الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْأَئِمَّةِ الْأَطْهَارِ وَرَحْمَةُ اللهِ

طاہرہ راضی برضا، پسندیدۂ خدا ائمہ اطہار کی والدہ ماجدہ کے ساتھ رحمت خدا ہو

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَى النَّبَإِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَ

اور برکات اسکی سلام ہو اس خبر عظیم پر جس کے بارے میں لوگوں نے اختلاف کیا اور اسی پر پیش

عَلَيْهِ يُعْرَضُونَ وَعَنْهُ يُسْأَلُونَ السَّلَامُ عَلَى نُورِ اللهِ الْأَنْوَرِ

کئے جائیں گے اور اس کے متعلق پوچھے جائیں گے سلام ہو نور خدا پر اور اس کی

وَضِيَائِهِ الْأَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

واضح روشنی پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی

اللهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللهِ وَخَاصَّتَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللهِ

اور اس کی حجت اے خدا کے خالص و خاص مخلوق میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ ولی خدا

وَحُجَّتَهُ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَاتَّبَعْتَ

اور اس کی حجت ہیں آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا جو حق ہے جہاد کا اور چلتے رہے رسول خدا

مِنْهَاجَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللهِ

ہی کے طریقہ پر صلوات خدا ہو ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے حلال رکھا حلال خدا کو

وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللهِ وَشَرَعْتَ أَحْكَامَهُ وَأَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ

اور حرام کیا حرام خدا کو اور جاری کیا احکام کو اور قائم کیا نماز کو اور

آتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ

ادا کیا زکواۃ کو اور نیک کاموں کا حکم دیا اور منع کیا برے کاموں سے، کوشش کی

فی سبیل اللہ صابراً ناصحاً مجتہداً محتسباً عند اللہ عظیم الاجر حتی

راہ خدا میں صبر کے ساتھ، نصیحت کے ساتھ، کوشش کے ساتھ خدا کی خوشنودی چاہتے ہوئے

اتیک الیقین فلعن اللہ من دفعک عن حقک وازالک عن مقامک

یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے۔ پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو آپ کے حق سے ہٹایا اور آپ کو آپ کی

ولعن اللہ من بلغہ ذالک فرضی بہ اشہد اللہ وملائکتہ و

منزلت سے کم سمجھا اور اس پر بھی خدا لعنت کرے جس نے یہ ظلم سنا اور اس پر راضی رہا میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور

انبیائہ ورسلہ انی ولی لمن والاک وعدو لمن عاداک السلام علیک

اس کے فرشتوں کو اور انبیاء و اس کے رسولوں کو کہ میں یقیناً اسی کا دوست ہوں جو آپ سے دوستی کرے اور اس کا

ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پس اپنے جسم کو ضریح اقدس سے مس کرے بوسہ دے اور کہے۔

دشمن ہوں جو آپ سے دشمنی کرے سلام ہو آپ پہ اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی۔

اشہد انک تسمع کلامی وتشہد مقامی واشہد لک یا ولی اللہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ میرے کلام کو سن رہے اور میرے قیام کو دیکھ رہے ہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں آپ کے

بالبلاغ والاداء یا مولای یا حجۃ اللہ یا امین اللہ یا ولی اللہ

متعلق اے ولی خدا کہ آپ نے تبلیغ و ادائے حق کی اے آقا میرے اے حجت خدا، اے امین خدا، اے ولی خدا بیشک

ان بینی وبین اللہ عزوجل ذنوبا قد اثقلت ظہری ومنعتنی

میرے اور خدا کے درمیان کچھ ایسے گناہ ہیں جنہوں نے میری پیٹھ بوجھل کر دی ہے اور میری نیند

من الرقاد وذکرہا یقلقل احشائی وقد ہربت الی اللہ عزوجل

اڑا دی ہے اور جن کی یاد سے میرے اعضاء میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے اور بتحقیق کہ میں بھاگ کر خدائے عزوجل

والیک فبحق من ائتمنک علی سرہ واسترعاک امر خلقہ وقرن

اور آپ کی طرف آیا ہوں، پس خدا کے حق کا واسطہ جس نے اپنے راز پر آپ کو امین بنایا اور آپ کو اپنے بندوں

طاعتک بطاعتہ وموالاتک بموالاتہ کن لی الی اللہ شفیعاً

کے امر کا نگہبان قرار دیا اور متصل کر دیا آپکی اطاعت کو اپنی اطاعت سے اور آپ کی دوستی کو اپنی دوستی سے

ومن النار مجیراً وعلی الدہر ظہیراً پھر ضریح مطہر سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے

خدا کے سامنے میرے شفیع بن جائیں اور جہنم سے بچا لیں اور زمانہ کے مقابل میرے مددگار ہو جائیں۔

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ وَاللَّائِذُ

اے ولی خدا اے حجت خدا اے باب عفو خدا آپ کا محب اور آپ کا زائر اور آپکی

بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيخُ رَحْلَهُ فِي جِوَارِكَ يَسْئَلُكَ اَنْ

قبر سے پناہ لینے والا آپکے صحن میں اترنے والا اور آپکے جوار میں قیام کرنے والا آپ سے سوال

تَشْفَعَ لَهُ اِلَى اللّٰهِ فِي قَضَاءِ حَاجَتِهِ وَنُجْحِ طَلِبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کرتا ہے کہ خدا سے شفاعت کیجیے حاجت پوری ہونے میں اور مقصد کو پورا ہونیکا سبب ہو جائیں دنیا و آخرت

فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْجَاهَ الْعَظِيْمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِي

میں اسلئے کہ آپ کیلئے خدا کے نزدیک بلند مرتبہ اور قبول کی ہوئی شفاعت ہے بس مجھے اے آقا اپنے

يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ وَاَدْخِلْنِي فِي حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

مقصد میں محسوب کر لیجیے اور اپنے گروہ میں داخل کر لیجیے سلام ہو آپ پر اور آپ کے دونوں

ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ہم پہلو جناب آدمؑ و جناب نوح پر، سلام ہو آپ پر اور آپ کے دونوں فرزند حضرت امام حسنؑ و

وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

حضرت امام حسینؑ پر اور ائمہ طاہرین پر جو آپ کی ذریت سے ہیں اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکی

زیارت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام شب وروز مبعث

۱۷ رجب المرجب کو جب زیارت حضرت امیرالمومنینؑ کا قصد کرے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے اور بعد بجالانے آداب دروازہ صحن کے جب در حرم پر پہونچے تو کہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَاَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

دیتا ہوں کہ بیشک حضرت محمد مصطفیٰؐ اس کے بندہ اور رسول ہیں اور یقیناً حضرت علی ابن ابیطالب امیرالمومنین

عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِهٖ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وُلْدِهٖ حُجَجُ
خدا کے بندے اور اسکے رسول کے بھائی ہیں اور تحقیق کہ تمام ائمہ طاہرین جو انکی اولاد سے ہیں وہ
اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ
سب حجت خدا ہیں اس کے مخلوقات پر -

پس داخل حرم محترم ہو اور قریب ضریح اقدس پشت بقبلہ کھڑا ہو تو سو مرتبہ اللہ اکبر کہکر کہے -

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ خَلِيْفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
سلام ہو آپ پر اے وارث جناب آدم خلیفہ خدا کے   سلام ہو آپ پر اے وارث جناب
نُوْحٍ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
نوح برگزیدہ خدا کے   سلام ہو آپ پر اے وارث جناب ابراہیم خلیل اللہ کے   سلام ہو
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى
آپ پر اے وارث جناب موسیٰ کلیم اللہ کے   سلام ہو آپ پر اے وارث جناب عیسیٰ روح اللہ
رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت محمد مصطفیٰ جو تمام خدا کے رسولوں کے سردار ہیں
عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ
سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین   سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام   سلام ہو آپ پر اے تمام وصیوں کے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
سردار   سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے جانشین   سلام ہو آپ پر اے تمام اولین و آخرین کے علم کے وارث
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ
سلام ہو آپ پر اے خدا کی بہت بڑی خبر   سلام ہو آپ پر اے صراط مستقیم   سلام ہو آپ پر اے صاف
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ
کرم و پاکیزہ اخلاق والے   سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار جانشین   سلام ہو آپ پر اے پسندیدہ خدا اور پاکیزہ

علیک ایها البدر المضیٔ السلام علیک ایها الصدیق الاکبر السلام

سلام ہو آپ پر اے چمکتے ہوئے ماہ کامل سلام ہو آپ پر اے صدیق اکبر سلام ہو

علیک ایها الفاروق الاعظم السلام علیک ایها السراج المنیر السلام

آپ پر اے فاروق اعظم سلام ہو آپ پر اے چراغ روشن سلام ہو

علیک یا امام الهدی السلام علیک یا علم التقی السلام علیک یا

آپ پر اے امام ہدایت سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاری کے نشان سلام ہو آپ پر اے

حجة الله الکبری السلام علیک یا خاصة الله وخالصته وامین الله

خدا کی بہت بڑی حجت سلام ہو آپ پر اے خدا کے مقرب اور مخصوص اور خدا کے امانت دار و

وصفوته وباب الله وحجته ومعدن حکم الله وسره وعیبة علم

اسکے برگزیدہ اور اسکے دروازہ اور اسکی حجت، اسکے حکم اور اسکے راز کی کان، اس کے علم کے ظرف

الله وخازنه وسفیر الله فی خلقه اشهد انک اقمت الصلوٰة و

اور اسکے خزینہ دار، اسکے مخلوق میں اسکے سفیر میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپنے نماز کو قائم کیا

اتیت الزکوٰة وامرت بالمعروف ونهیت عن المنکر واتبعت الرسول

اور زکوٰۃ دی اچھے باتوں کا حکم دیا بری باتوں سے منع کیا اور رسول کی اتباع کی

وتلوت الکتاب حق تلاوته وبلغت عن الله ووفیت بعهد الله و

اور تلاوت کتاب کی جو حق تھا تلاوت کرنیکا اور خدا کی طرف سے تبلیغ کی، خدا کے عہد کو پورا کیا

تمت بک کلمات الله وجاهدت فی الله حق جهاده ونصحت لله

اور خدا کے کلمات آپ ہی کے ذریعہ تمام ہوئے، اور آپ نے راہ خدا میں کوشش کی جو حق تھا کوشش کا اور اخلاص

ولرسوله صلی الله علیه واله وجدت بنفسک صابرا محتسبا مجاهدا

کیا خدا کے لئے اور اسکے رسول کیلئے صلوات خدا ہو انپر اور انکی آل پر، اور اپنے نفس کو راہ خدا میں دیدیا۔ درحالیکہ

عن دین الله موقیا لرسول الله طالبا ما عند الله راغبا فیما وعد

آپ صابر خدا کی خوشنودی حاصل کرنیوالے، دین خدا کی طرف سے جہاد کرنیوالے، رسول خدا کے محافظ اور اس چیز کے

الله ومضیت للذی کنت علیه شهیدا وشاهدا ومشهودا فجزاک

طالب ہوئے جو خدا کے پاس ہے اور رغبت کی اس چیز کی جس کا خدا نے وعدہ فرمایا ہے اور دنیا سے گذر گئے اس شے

کے لئے جس پر آپ شہید، شاہد و مشہود ہیں۔

اللہ عن رسولہ وعن الاسلام واھلہ من صدیق افضل الجزاء
خدا آپ کو اسکی جزا دے اپنے رسول کیطرف سے اور اسلام کی طرف سے اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا جو

اشھد انک کنت اول القوم اسلاما واخلصھم ایمانا واشد
ایک صدیق کو ملنا چاہیئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ کل مخلوق سے پہلے اسلام لانیوالے ہیں، اور سب سے زیادہ خالص

ھم یقینا واخوفھم للہ واعظمھم عناء واحوطھم علی رسول
ہیں ایمان میں، اور سب سے زیادہ پختہ ہیں یقین میں اور سب سے زیادہ خوف کرنیوالے ہیں اور سب سے زیادہ ہیں خضوع میں، اور

اللہ صلی اللہ علیہ والہ وافضلھم مناقب واکثرھم سوابق
سب سے زیادہ حفاظت کرنیوالے ہیں رسول کی، صلوات خدا ہو ان پر اور انکی آل پر اور سب سے افضل ہیں مناقب میں

وارفعھم درجۃ واشرفھم منزلۃ واکرمھم علیہ فقویت
اور سب سے زیادہ ہیں ان فضائل میں جو موجب سبقت ہیں، اور سب سے زیادہ ہیں درجہ میں، سب سے اشرف ہیں منزلت

حین وھنوا ولزمت منھاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ
میں پس آپ قوی ہوئے اور وہ لوگ کمزور ہوئے اور آپ گام زن رہے رسول خدا کے طریقہ پر صلوات ہو

واشھد انک کنت خلیفتہ حقا لم تنازع برغم المنافقین وغیظ
خدا کی ان پر اور انکی آل پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ انکے برحق جانشین ہیں، نہیں نزاع کی آپ بارے میں

الکافرین وضغن الفاسقین وقمت بالامر حین فشلوا ونطقت
مگر منافقین نے انکار و اکراہ کے ساتھ اور کافرین نے غیظ و غضب کیا تھا، فاسقین نے کینہ کیا تھا آپ اس وقت

حین تتعتعوا ومضیت بنور اللہ اذ وقفوا فمن اتبعک فقد اھتدی
اٹھے جسوقت سب کے حوصلے پست تھے، اور آپ اسوقت بولے جسوقت سب کی زبانیں لڑکھڑا رہی تھیں، آپ اسوقت

کنت اولھم کلاما واشدھم خصاما واصوبھم منطقا واسدھم
گذرے خدا کے نور سے جسوقت سب ٹھٹک کر رہ گئے تھے۔ پس جس نے آپ کی پیروی کی اوس نے ہدایت پائی آپ سب سے

رایا واشجعھم قلبا واکثرھم یقینا واحسنھم عملا واعرفھم
پہلے کلام کرنیوالے ہیں۔ اور سب سے زیادہ دشمنی کرنیوالے ہیں خدا کے دشمنوں سے اور سب سے زیادہ قول میں درست ہیں

بالامور کنت للمومنین ابا رحیما اذ صاروا علیک عیالا فحملت
اور سب سے زیادہ رائے میں پختہ قلب کے لحاظ سے سب سے زیادہ بہادر ہیں اور یقین میں سب سے زیادہ ہیں عمل میں سب سے بہتر ہیں اور
سب سے زیادہ امور کو جاننے والے ہیں آپ مومنین کے رحم کرنیوالے باپ ہیں کہ وہ لوگ آپ پر گھر والوں کی طرح واجب النفقہ ہو گئے ہر
پس انہیں سے جو لوگ ضعیف ہوئے۔

اَثْقَالَ مَا عَنْهُ ضَعُفُوْا وَحَفِظْتَ مَا اَضَاعُوْا وَرَعَیْتَ مَا اَھْمَلُوْا وَ

انکے بوجھوں کو آپ نے اٹھایا اور ضائع ہو جانیوالی حفاظت کی ، اجڑنے والوں کی نگہداشت کی ، کمر بندھی آپ نے

شَمَّرْتَ اِذْ جَبُنُوْا وَعَلَوْتَ اِذْ ھَلَعُوْا وَصَبَرْتَ اِذْ جَزِعُوْا كُنْتَ عَلَی

جب انہوں نے تجمع کیا ، بلند ہوئے آپ جب وہ پیچھے ہٹے صبر کیا آپ نے جب انہوں نے جزع کی اور آپ کافروں کے لئے

الْكَافِرِیْنَ عَذَابًا صَبًّا وَغِلْظَةً وَغَیْظًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ غَیْثًا وَخِصْبًا وَ

سخت عذاب اور مجسمہ غیظ و غضب و عداوت ہیں اور مومنین کے لئے ابر رحمت اور ہری بھری زمین ہیں

عِلْمًا لَمْ تُفْلَلْ حُجَّتُكَ وَلَمْ یَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ تَضْعُفْ بَصِیْرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُكَ

اور علم ہیں نہیں کند ہوئی ہو ئی آپکی حجت اور نہیں پھرا آپ کا قلب ، نہیں کمزور ہوئی آپکی چشم بصیرت نہیں

كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَلَا تُزِیْلُهُ الْقَوَاصِفُ

کمزور ہوا آپ کا نفس آپ مثل پہاڑ کے ہیں کہ جس کو نہیں ہلا سکیں تیز و تند ہوائیں ، اور نہ زائل کر سکیں جڑ سے

كُنْتَ كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ قَوِیًّا فِیْ بَدَنِكَ

اکھیڑ دینے والی ہوائیں ، آپ ایسے ہیں جیسا کہ فرمایا رسولخدا نے صلوات خدا ہوا نپر اور انکی آل پر قوی بدن

مُتَوَاضِعًا فِیْ نَفْسِكَ عَظِیْمًا عِنْدَ اللّٰهِ كَبِیْرًا فِی الْاَرْضِ جَلِیْلًا فِی السَّمَاءِ

لحاظ سے ، فروتنی کرنیوالے نفس کے لحاظ سے خدا کے نزدیک عظیم ، زمین میں بزرگ ، آسمان میں جلیل القدر ،

لَمْ یَكُنْ لِاَحَدٍ فِیْكَ مَھْمَزٌ وَلَا لِقَائِلٍ فِیْكَ مَغْمَزٌ وَلَا لِخَلْقٍ فِیْكَ

کسی شخص کو آپ میں نہ کوئی عیب لگانے کی جگہ ہے اور نہ کسی قائل کیلئے گنجائش ہے برائی کی اور نہ مخلوقات

مَطْمَعٌ وَلَا لِاَحَدٍ عِنْدَكَ ھَوَادَةٌ یُوْجَدُ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ عِنْدَكَ

کیلئے آپ کے پاس بے جا طمع ہے اور نہ آپ کے پاس کسی کے لئے جانبداری ہے ہر کمزور اور ذلیل آپ کے نزدیک

قَوِیًّا عَزِیْزًا حَتّٰی تَاْخُذَ لَهٗ بِحَقِّهٖ وَالْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ عِنْدَكَ ضَعِیْفًا

قوی اور عزیز ہے یہاں تک کہ آپ اس کے لئے اس کے حق کو حاصل کریں ، اور ہر قوی اور عزیز آپ کے

حَتّٰی تَاْخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ الْقَرِیْبُ وَالْبَعِیْدُ عِنْدَكَ فِیْ ذٰلِكَ سَوَاءٌ

نزدیک ضعیف و ذلیل ہے یہاں تک کہ اس سے حق لے لیں ، آپ کے انصاف میں قریب و بعید سب برابر ہیں ،

شَاْنُكَ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكَ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَاَمْرُكَ

آپ کی شان حق ہے اور صداقت نرمی ہے اور آپ کا قول حکم ہے اور یقینی ہے ، آپ کا امر علم

حِلْمُكَ وَعَزْمٌ رَأْيُكَ عِلْمٌ وَحَزْمٌ اعْتَدَلَ بِكَ الدِّينُ وَسَهُلَ بِكَ

اور مستحکم ہے اور آپ کی رائے علم ہے اور قطعی ہے۔ آپ ہی کے ذریعہ دین نقطہ اعتدال پر آیا مشکل آسان ہوئی

الْعَسِيرُ وَأُطْفِئَتْ بِكَ النِّيرَانُ وَقَوِيَ بِكَ الْإِيمَانُ وَثَبَتَ بِكَ

اور بھڑکتی ہوئی آگ کو بجھایا گیا، آپکی وجہ سے ایمان قوی ہوا اسلام پایہ ثبات کو

الْإِسْلَامُ وَهَدَّتْ مُصِيبَتُكَ الْأَنَامَ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَعَنَ اللَّهُ

پہونچا، لرزہ براندام کردیا آپکی مصیبت نے لوگوں کو، پس ہم خدا ہی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں

مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ خَالَفَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنِ افْتَرَى عَلَيْكَ

خدا لعنت کرے اسپر جس نے آپ کو قتل کیا، اور خدا لعنت کرے اسپر جس نے آپکی مخالفت کی اور خدا لعنت کرے

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَغَصَبَكَ حَقَّكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ بَلَغَهُ ذَٰلِكَ فَرَضِيَ بِهِ إِنَّا

اسپر جس نے آپ پر بہتان لگایا اور خدا لعنت کرے اوسپر جس نے آپ پر ظلم کیا اور آپ کا حق غصب کیا اور خدا لعنت کرے اوسپر بھی

إِلَى اللَّهِ مِنْهُمْ بُرَآءُ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً خَالَفَتْكَ وَجَحَدَتْ وِلَايَتَكَ وَتَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ

کہ جس تک یہ خبر پہونچی اور وہ راضی رہا، بتحقیق کہ ہم خدا کی طرف اُنسے برائت کرتے رہیں لعنت ہو اس گروہ بد جس نے آپکی

وَقَتَلَتْكَ وَحَادَتْ عَنْكَ وَخَذَلَتْكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَثْوَاهُمْ

مخالفت کی اور آپکی محبت ولایت سے انکار کیا، اور آپکے خلاف مظاہرہ کیا آپکو قتل کیا اور آپسے انحراف کیا اور آپکو چھوڑ دیا،

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ أَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللَّهِ وَوَلِيَّ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ

تمام تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جس نے جہنم کو ان لوگوں کا ٹھکانا قرار دیا اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے میں گواہی

عَلَيْهِ وَآلِهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ وَالنَّصِيحَةِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ حَبِيبُ

دیتا ہوں اے ولی خدا و ولی رسول خدا، صلوات خدا ہو اونپر اور اونکی آل پر کہ آپ نے تبلیغ کی اور حق ادا کیا

اللَّهِ وَبَابُهُ وَأَنَّكَ جَنْبُ اللَّهِ وَوَجْهُهُ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى وَ

خلوص کیا، میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ حبیب خدا ہیں اور اوسکے دروازہ ہیں اور یقیناً آپ خدا کے پہلو اور

أَنَّكَ سَبِيلُ اللَّهِ وَأَنَّكَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اوس کا چہرہ ہیں کہ پہلے اسی چہرہ کی طرف آیا جاتا ہے بیشک آپ خدا کی راہ ہیں، خدا کے بندے ہیں، اسکے رسول کے

وَآلِهِ أَتَيْتُكَ زَائِراً لِعَظِيمِ حَالِكَ وَمَنْزِلَتِكَ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ

بھائی ہیں صلوات خدا ہو انپر اور انکی آل پر، میں حاضر ہوا ہوں آپکی خدمت میں زائر کی حیثیت سے آپکی منزلت اور عظمت شان

رَسُوْلِهٖ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِیَارَتِكَ رَاغِبًا اِلَیْكَ فِی الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِیْ

رسول کی نظر میں ہے تقرب چاہتا ہوں خدا کی طرف آپکی زیارت سے رغبت کر رہا ہوں آپکی طرف شفاعت کے لئے

بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِیْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِیَ الَّتِیْ

آپکی شفاعت کے ذریعہ سے اپنی نفس کی خلاصی چاہتا ہوں پناہ چاہتا ہوں آپکے ذریعہ سے آگ سے بھاگ رہا ہوں

احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِیْ فَزِعًا اِلَیْكَ رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّیْ اَتَیْتُكَ اَسْتَشْفِعُ

اپنے گناہوں سے جنکو میں نے اپنی پیٹھ پر لاد لیا ہے۔ زاری کرتا ہوا آیا ہوں آپکی طرف اپنے پالنے والے کی رحمت کی امید میں آپکی

بِكَ یَا مَوْلَایَ اِلَى اللّٰهِ وَاَتَقَرَّبُ بِكَ اِلَیْهِ لِیَقْضِیَ بِكَ حَوَائِجِیْ

خدمت میں حاضر ہوا ہوں شفاعت چاہتا ہوں اے آقا جس سے خدا کی طرف اور تقرب چاہتا ہوں آپکے ذریعہ سے اسکی طرف

فَاشْفَعْ لِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَ

تاکہ خدا آپکی وجہ سے میری حاجتوں کو پورا کرے پس آپ شفاعت کیجئے میری خدا سے اے امیر المومنین میں خدا کا بندہ ہوں

زَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُوْمُ وَالْجَاهُ الْعَظِیْمُ وَالشَّاْنُ الْكَبِیْرُ

آپکا غلام ہوں، آپکا زائر ہوں اور آپکا خدا کے نزدیک مقام معلوم ہے اور بہت بڑی قدر و منزلت ہے بہت بڑی شان ہے

وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى

اور آپکی شفاعت قبول ہے۔ خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰ پر اور انکی آل پر اور صلوات بھیج اپنے بندے پر اور

عَبْدِكَ وَاَمِیْنِكَ الْاَوْفٰى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى وَیَدِكَ الْعُلْیَا وَ

اپنے امین پر جو وفادار ہے اور اپنے مضبوط ذریعہ پر اور بلند ہاتھ پر اور اپنے اچھے کلمہ پر اپنی حجت پر جو کہ

كَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَصِدِّیْقِكَ الْاَكْبَرِ سَیِّدِ

لوگوں پر ہے اپنے صدیق اکبر پر اوصیاء کے سردار

الْاَوْصِیَاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِیَاءِ وَعِمَادِ الْاَصْفِیَاءِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

پر اور اولیاء کے رکن پر اور برگزیدہ لوگوں کے ستون پر امیر المومنین پر

یَعْسُوْبِ الْمُتَّقِیْنَ وَقُدْوَةِ الصِّدِّیْقِیْنَ وَاِمَامِ الصَّالِحِیْنَ الْمَعْصُوْمِ

پرہیزگاروں کے سردار پر اور سچے لوگوں کے مقتدی پر اور نیک لوگوں کے امام پر اور جو لغزشوں سے محفوظ ہے

مِنَ الزَّلَلِ وَالْمَفْطُوْمِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَیْبِ وَالْمُطَهَّرِ

خلل سے علیحدہ کیا ہوا ہے اور عیب سے منزہ ہے اور شک سے پاک ہے

مِنَ الرَّيْبِ اَخِي نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِكَ وَالْبَائِتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ

جو تیرے نبی کا بھائی اور تیرے رسول کا جانشین ہے اور ان کے بستر پر شب بسر کرنیوالا ہے

وَالْمُوَاسِيْ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ

اور اسپر اپنے نفس کو قربان کر کے مدد کرنیوالا ہے انکے چہرہ سے غم و الم کو دور کرنیوالا ہے جس کو تو نے تلوار

سَيْفًا لِنُبُوَّتِهٖ وَمُعْجِزًا لِرِسَالَتِهٖ وَدَلَالَةً وَاضِحَةً لِحُجَّتِهٖ وَحَامِلًا

قرار دیا انکی نبوت کیلئے اور معجزہ قرار دیا اسکی رسالت کیلئے اور کھلی ہوئی دلیل قرار دیا انکی حجت کیلئے حامل قرار

لِرَايَتِهٖ وَوِقَايَةً لِمُهْجَتِهٖ وَهَادِيًا لِاُمَّتِهٖ وَيَدًا لِبَاْسِهٖ وَتَاجًا لِرَاْسِهٖ

دیا اسکے علم کا محافظ قرار دیا انکی جان کا ہدایت کرنیوالا قرار دیا انکی امت کیلئے۔ ہاتھ قرار دیا انکی شجاعت کا۔

وَبَابًا لِنَصْرِهٖ وَمِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰى هَزَمَ جُنُوْدَ الشِّرْكِ بِاَيْدِكَ

تاج قرار دیا ان کے سر کا اور دروازہ قرار دیا انکی نصرت کا۔ کنجی قرار دیا انکی فتح کی یہانتک کی شکست دی شرک کے

وَاَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهٗ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَ

لشکروں کو تیری قوت سے اور ہلاک کیا کفر کے لشکریوں کو تیرے حکم سے دیدیا اپنے نفس کو تیری خوشنودی اور تیرے

مَرْضَاتِ رَسُوْلِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَمِجَنًّا دُوْنَ نَكْبَتِهٖ

رسول کی خاطر اور اسکو وقف کر دیا انکی اطاعت کیلئے سپر قرار دیا انکی مصیبت دفع کرنے کیلئے

حَتّٰى فَاضَتْ نَفْسُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كَفِّهٖ وَاسْتَلَبَ

یہانتک کہ حضرت رسالتمآب کی روح نکلی آغوش حضرت امیر المومنین میں صلوات خدا ہوا نپر اور انکی آل پر اور انہوں نے

بَرْدَهَا وَمَسَحَهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ وَاَعَانَتْهُ مَلَائِكَتُكَ عَلٰى غُسْلِهٖ

انکی چادر اڑھائی اور ہاتھ پھیرا انکے چہرہ پر اور اعانت کی انکی (امیر المومنین کی) تیرے ملائکہ نے رسول کے

وَتَجْهِيْزِهٖ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَوَارٰى شَخْصَهٗ وَقَضٰى دَيْنَهٗ وَاَنْجَزَ

غسل دینے میں اور تجہیز میں اور نماز پڑھی انپر اور چھپایا قبر میں انکے بدن اطہر کو اور ادا کیا انکے قرض کو اور پورا کیا

وَعْدَهٗ وَلَزِمَ عَهْدَهٗ وَاحْتَذٰى مِثَالَهٗ وَحَفِظَ وَصِيَّتَهٗ وَحِيْنَ

انکے وعدوں کو اور قائم رہے انکے عہد پر انکے مثال پر اور انکی وصیت کو محفوظ رکھا اور جب انصار ملے تو پھر وزن

وَجَدَ اَنْصَارًا نَهَضَ مُسْتَقِلًّا بِاَعْبَاءِ الْخِلَافَةِ مُضْطَلِعًا بِاَثْقَالِ

خلافت کیساتھ مستقل طور سے اٹھے، اور پوری طرح سے امامت کے بوجھ کو لیکر اٹھے

الامامة فنصب راية الهدى في عبادك ونشر ثوب الامن
پس نصب کیا علم کو ہدایت کے تیرے بندوں میں اور پھیلایا لباس امن کو تیرے

في بلادك وبسط العدل في بريتك وحكم بكتابك في خليقتك
شہروں میں اور وسیع کیا دائرہ عدل کو تیری مخلوق میں اور تیری کتاب کے مطابق تیرے مخلوق کو حکم دیا

واقام الحدود وقمع الجحود وقوم الزيغ وسكن الغمرة واباد
حدود کو قائم کیا، قلع قمع کیا (منکرین کا) انکار کا، کجی کو سیدھا کیا، شدت کو ساکن کیا، سستی کو زائل کیا

الفترة وسد الفرجة وقتل الناكثة والقاسطة والمارقة
شگاف کو بند کیا، اور قتل کیا گروہ ناکثین کو گروہ قاسطین کو، گروہ مارقین کو اور ہمیشہ اسی طریقہ پر

ولم يزل على منهاج رسول الله صلى الله عليه واله ووتيرته
چلے جس پر رسول خدا چلے (صلوات خدا ہو ان پر اور ان کی آل پر) اسی طریقہ اور بہترین راستہ و سیرت پر

ولطف شاكلته وجمال سيرته ومقتديا بسنته متعلقا بهمته
اور اقتدا کرتے رہے ان کی سنت کی انہیں اور ان کی ہمت سے وابستہ اور

مباشرا لطريقته وامثلته نصب عينيه يحمل عبادك عليها
انکے طریقہ اور انکی قائم کردہ مثالیں ان کے پیش نظر رہیں، تیرے بندوں کو

ويدعوهم اليها الى ان خضبت شيبته من دم راسه اللهم
انہیں کی طرف دعوت دیتے رہے اور انہیں کی طرف آمادہ کرتے رہے یہاں تک کہ ان کی ریش اقدس ان کے

فكما لم يؤثر في طاعتك شكا على يقين ولم يشرك بك
سر کے خون سے خضاب کی گئی اے خداوندا جس طرح انہوں نے تیری اطاعت میں شک کو یقین پر اختیار

طرفة عين صل عليه صلوة زاكية نامية يلحق بها درجة
نہیں کیا اور طرفة العین بھی تیرا کسی کو شریک نہیں کیا پس تو بھی ان پر ایسی صلوات بھیج جو کہ پاک ہو، بڑھتی

النبوة في جنتك وبلغه منا تحية وسلاما واتنا من لدنك
رہے اور نبی کے ساتھ رہیں تیری جنت میں اور ہماری طرف سے ان کو تحیہ و سلام پہونچا اور عطا فرما ان کی محبت

في موالاته فضلا واحسانا ومغفرة ورضوانا انك ذو الفضل
میں اپنی طرف سے ہمکو فضل و احسان و مغفرت اور خوشنودی بتحقیق کہ تو بہت بڑے فضل کا

الرحیم برحمتک یا ارحم الراحمین۔ پس ضریح اقدس کو بوسہ دے کر دونوں

اپنی رحمت کیساتھ اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

رخساروں کو ملے پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھے بعد فارغ ہونے تسبیح جناب سیدہؑ کے اس دعا

اللھم انک بشرتنی علی لسان نبیک ورسولک محمد صلواتک

خداوندا بیشک تو نے ہمکو اپنے نبی اور اپنے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبانی بشارت دی

علیه وآله فقلت وبشر الذین آمنوا ان لهم قدم صدق عند

پس تو نے کہا (اپنے رسول سے) کہ بشارت دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے

ربهم اللهم وانی مؤمن بجمیع انبیائک ورسلک صلواتک

انکے لئے خدا کے نزدیک بہت اچھا مرتبہ و منزلت ہے، خداوندا میں ایمان رکھتا ہوں تیرے انبیاء اور رسل پر

علیهم فلا تقفنی بعد معرفتهم موقفا تفضحنی فیه علی

صلوات ہو تیری ان سب پر بس اے پالنے والے تو نہ کر مجھکو انکی معرفت حاصل کرنیکے بعد ایسے موقف

رؤوس الاشهاد بل قفنی معهم وتوفنی علی التصدیق بهم

پر کہ جہاں تو مجھکو رسوا کرے لوگوں کے سامنے۔ بلکہ تو مجھکو انہیں لوگوں کے ساتھ باقی رکھ اور موت دے

اللهم وانت خصصتهم بکرامتک وامرتنی باتباعهم اللهم

درحالیکہ میں انکی تصدیق کرنیوالا ہوں، خداوندا تو نے ان لوگوں کو مخصوص کیا ہے کرامت کیساتھ اور ہمکو حکم دیا

وانی عبدک وزائرک متقربا الیک بزیارة اخی رسولک

ہے کہ ہم ان کا اتباع کریں۔ خداوندا میں تیرا بندہ اور تیرا زائر ہوں۔ تقرب چاہتا ہوں تیری طرف زیارت کے

وعلی کل ماتی ومزور حق لمن اتاه وزاره وانت خیر ماتی

ذریعے سے تیرے رسول کے بھائی کی اور ہر اس شخص کی جسکی پاس آیا جائے اور جسکی زیارت کیجائے۔ اور ہر

واکرم مزور فاسئلک یا الله یا رحمن یا رحیم یا جواد یا

حق ہے اس شخص کا جو اسکے پاس آئے اور زیارت کرے، اور تو سب سے بہتر ہے کہ جسکے پاس آیا جائے اور

ماجد یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا

سب سے اکرم ہے کہ جسکی زیارت کیجائے۔ پس میں سوال کرتا ہوں اے اللہ، اے رحمن، اے رحیم، اے سخی، اے صاحب

مجد، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ اسکو کسی نے جنا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

أَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
اور نہ اس نے کسی کو اپنی زوجہ بنائی اور نہ بیٹا بنایا تو صلوات بھیج محمد مصطفیٰ پر اور ان کی آل پر اور تو قرار دے

أَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ إِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِي أَخَا رَسُولِكَ فَكَاكَ رَقَبَتِي
اپنے ہدیہ کو میرے لئے تیرے رسول کے بھائی کی زیارت کے عوض میں ایسا ثواب جسکی وجہ سے میری گردن آتش

مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوكَ رَغَباً
جہنم سے آزاد ہو اور تو قرار دے مجھکو اُن لوگوں میں سے جو نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور تجھکو رغبت

وَرَهَباً وَتَجْعَلَنِي لَكَ مِنَ الْخَاشِعِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ
اور خوف سے پکارتے ہیں، اور قرار دے مجھکو اپنے لئے ڈرنے والوں میں سے خداوندا تو نے مجھ پر احسان

بِزِيَارَةِ مَوْلَايَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَوِلَايَتِهِ وَمَعْرِفَتِهِ فَاجْعَلْنِي
کیا میرے مولا حضرت علیؑ ابن ابی طالب کی زیارت کیوجہ سے اور انکی محبت اور معرفت کے ذریعے سے پس

مِمَّنْ يَنْصُرُهُ وَيَنْتَصِرُ بِهِ وَمُنَّ عَلَيَّ بِنَصْرِكَ لِدِينِكَ اللَّهُمَّ وَ
مجھکو قرار دے ان لوگوں میں سے جو انکی مدد کرتے ہیں اور انکے ذریعے نصرت کے ساتھ کامیاب ہوتے ہیں

اجْعَلْنِي مِنْ شِيعَتِهِ وَتَوَفَّنِي عَلَى دِينِهِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لِي مِنَ
اور احسان کیا تو نے مجھ پر اپنی نصرت کے ذریعہ اپنے دین کیلئے، خداوندا قرار دے انکے شیعوں میں اور تو مجھکو

الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْإِحْسَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ
دنیا سے انہیں کے دین پر اٹھانا، خداوندا واجب قرار دے میرے لئے رحمت سے خوشنودی مغفرت احسان وسیع

الطَّيِّبِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اور پاک و حلال رزق وہ چیز جو تیری شایان شان ہے اے تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اور تمام
تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جو پالنے والا ہے تمام عالم کا

زیارت حضرت امیر المومنینؑ بروز شہادت

یعنی ۲۱ رمضان کو جب قصد زیارت کرے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور بعد بجالانے
آداب دروازہ وصحن و در حرم کے نزدیک ضریح اقدس پشت بقبلہ کھڑا ہو اور کہے۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ رَحِمَكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ كُنْتَ أَوَّلَ
یقیناً ہم خدا ہی کے ہیں اور ہماری بازگشت اسی کی طرف ہے، رحمت خدا ہو آپ پر اے ابو الحسن آپ تمام مخلوق سے

اَلْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَخْلَصَهُمْ اِیْمَانًا وَاَشَدَّهُمْ یَقِیْنًا وَاَخْوَفَهُمْ

پہلے اسلام قبول کرنیوالے ہیں بہت مخلص ہیں، ایمان میں اور مضبوط ہیں یقین میں اور خوف خدا میں سب سے

لِلّٰهِ وَاَعْظَمَهُمْ عَنَاءً وَاَحْوَطَهُمْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

زیادہ ہیں، زحمت برداشت کرنے والے ہیں دین میں، اور سب سے زیادہ حفاظت کرنیوالے ہیں رسولخدا کی

وَاٰلِهٖ وَاٰمَنَهُمْ عَلٰی اَصْحَابِهٖ وَاَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ وَاَکْرَمَهُمْ سَوَابِقَ

صلوات خدا ہو انپر اور انکی آل پر، سب سے زیادہ قابل اطمینان ہیں اصحاب رسولخدا کیلئے، افضل ہیں مناقب میں

وَاَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَاَقْرَبَهُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ

فضیلتوں میں سب سے اکرم ہیں، درجہ میں سب سے بلند ہیں، سب سے زیادہ قریب ہیں رسولخدا سے صلوات ہو انپر اور

اٰلِهٖ وَاَشْبَهَهُمْ هَدْیًا وَخُلْقًا وَسَمْتًا وَفِعْلًا وَاَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً

انکی آل پر اور بہت مشابہ ہیں رسولخدا سے سیرت میں اخلاق میں، رفتار میں، فعل میں اور منزلت میں اور سب سے

وَاَکْرَمَهُمْ عَلَیْهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَعَنْ رَسُوْلِهٖ وَعَنِ

اشرف ہیں بہت مکرم ہیں انکے لئے، پس جزائے خیر دے خدا آپ کو اسلام کی طرف رسولخدا کی طرف اور تمام

الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرًا قَوِیْتَ حِیْنَ ضَعُفَ اَصْحَابُهٗ وَبَرَزْتَ حِیْنَ اسْتَکَانُوْا

مسلمانوں کی طرف سے آپ اسوقت قوی تھے جبکہ سب اصحاب پیغمبر ضعیف تھے، آپ اسوقت نکلے جنگ کیلئے جبکہ

وَنَهَضْتَ حِیْنَ وَهَنُوْا وَلَزِمْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اِذْ هَمَّ

سبھوں نے سستی دکھائی اور آپ اٹھ کھڑے ہوئے جب سبھوں نے کاہلی برتی آپ جمے رہے راستہ پر

اَصْحَابُهٗ کُنْتَ اَنْتَ خَلِیْفَتَهٗ حَقًّا لَمْ تُنَازَعْ وَلَمْ تَضْرَعْ بِرَغْمِ

رسولخدا کے صلوات خدا ہو انپر اور انکی آل پر جبکہ انکے اصحاب نے کچھ اور ارادہ کیا تھا۔ آپ ہی ان کے خلیفہ برحق

الْمُنَافِقِیْنَ وَغَیْظِ الْکَافِرِیْنَ وَکَثْرَةِ الْحَاسِدِیْنَ وَضِغْنِ الْفَاسِقِیْنَ

ہیں جس سے نزاع نہیں نکلی اور نہ آپ عاجز ہوئے منافقین کی بدگمانیوں کیوجہ سے اور نہ کافروں کے غیض و

فَقُمْتَ بِالْاَمْرِ حِیْنَ فَشِلُوْا وَنَطَقْتَ حِیْنَ تَعْتَعُوْا وَمَضَیْتَ بِنُوْرِ

غضب سے، اور نہ حاسدوں کی کثرت سے اور نہ فاسقین کے کینہ سے، پس آپ قائم رہے امر خدا پر جب لوگ کاہل تھے

اللّٰهِ اِذْ وَقَفُوْا فَاتَّبَعُوْكَ فَهُدُوْا وَکُنْتَ اَخْفَضَهُمْ صَوْتًا وَاَعْلَاهُمْ

اور آپ اسوقت بولے جب سبکی زبانیں لڑکھڑا رہی تھیں، آپ نور خدا کو لیکر چلے جب دوسرے ٹھٹک کر کھڑے

رہگئے، پس مومنین نے آپکی پیروی کی اور ہدایت پائی۔ آپ ان سب سے زیادہ نرم آواز قنوت میں سب سے بلند،

قُنُوْتاً وَاَقَلَّهُمْ كَلَاماً وَاَصْوَبَهُمْ نُطْقاً وَاَكْبَرَهُمْ رَاْياً وَاَشْجَعَهُمْ

کلام کرنے میں سب سے زیادہ کم سخن، گفتگو میں سب سے زیادہ درست، بہت بزرگ رائے میں، سب سے زیادہ قوی دل،

قَلْباً وَاَشَدَّهُمْ يَقِيْناً وَاَحْسَنَهُمْ عَمَلاً وَاَعْرَفَهُمْ بِالْاُمُوْرِ

یقین میں مضبوط، عمل میں سب سے بہتر، امور دین کو سب سے زیادہ جاننے والے رہے، خدا کی قسم آپ ہی حاکم دین ہیں

كُنْتَ وَاللّٰهِ يَعْسُوْباً لِلدِّيْنِ اَوَّلاً وَاٰخِراً اَلْاَوَّلُ حِيْنَ تَفَرَّ

اول میں بھی اور آخر میں بھی، اول میں اسوقت جبکہ لوگ متفرق ہو گئے اور آخر میں اسوقت جبکہ لوگ سستی

قُوْا وَالْاٰخِرُ حِيْنَ فَشِلُوْا كُنْتَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَباً رَحِيْماً اِذْ صَارُوْا

کرنے لگے اور مومنوں کیلئے آپ ایک باپ کی طرح ہیں اور وہ لوگ مثل آپ کے عیال کے ہیں بس آپ نے

عَلَيْكَ عِيَالاً فَحَمَلْتَ اَثْقَالَ مَا عَنْهُ ضَعُفُوْا وَحَفِظْتَ مَا

انکے وہ بوجھ اٹھائے جن سے وہ بے بس رہے اور آپ نے ان چیزوں کی حفاظت کی جنکو انہوں نے ضائع کیا اور

اَضَاعُوْا وَرَعَيْتَ مَا اَهْمَلُوْا وَشَمَّرْتَ اِذَا اجْتَمَعُوْا وَعَلَوْتَ

اور ان باتوں کی رعایت کی جنکو انہوں نے ترک کیا اور آپ نے آمادگی ظاہر کر دی جب وہ لوگ آپکے پاس

اِذْ هَلَعُوْا وَصَبَرْتَ اِذْ اَسْرَعُوْا وَاَدْرَكْتَ اَوْتَارَ مَا طَلَبُوْا وَنَالُوْا

جمع ہوئے اور آپ نے بلند ہمتی دکھائی جب وہ پست ہمت ہو گئے اور آپ نے صبر کیا جب وہ بے صبر ہوئے اور

بِكَ مَا لَمْ يَحْتَسِبُوْا كُنْتَ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَاباً وَنَهْباً وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

آپ نے اس خون کا بدلہ لیا جسکو انلوگوں نے طلب کیا اور ان لوگوں نے آپ سے وہ فائدے اٹھائے جن کا

عَمَداً وَغَيْثاً وَحِصْناً فَطِرْتَ وَاللّٰهِ بِنَعْمَائِهَا وَفُزْتَ بِحِبَائِهَا

انکو گمان تک نہیں تھا آپ کافروں کیلئے عذاب و بربادی اور مومنین کیلئے ستون۔ فریاد رس اور قلعہ ہیں

وَاَحْرَزْتَ سَوَابِغَهَا وَذَهَبْتَ بِفَضَائِلِهَا لَمْ تُفْلَلْ حُجَّتُكَ

پس آپ نے ان کی بلاؤں کو اسنے دفع کر دیا۔ اور ان سب نعمتوں و عطاؤں پر آپ فائز رہے اور تمام کمالات پر

لَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ تَضْعُفْ بَصِيْرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُكَ

آپ حاوی رہے اور ان تمام فضیلتوں کے آپ حقدار رہے اور کبھی آپ کی حجت کمزور نہیں رہی اور نہ کبھی

وَلَمْ تَخُنْ كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَكُنْتَ

آپ کا قلب راہ خدا سے ہٹا اور نہ کبھی آپکی بصیرت میں ضعف ہوا اور نہ کبھی آپکے نفس میں بزدلی آئی اور نہ

خیانت کی آپ مثل کوہ کے رہے جسکو آندھیاں ہلا نہ سکیں اور آپ بالکل ویسے ہی رہے۔

كَمَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمِنَ النَّاسُ فِي صُحْبَتِكَ وَذَاتِ يَدِكَ وَكُنْتَ كَمَا قَالَ

ویسے ہی رہے جیسا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ لوگ تمہاری صحبت میں رہنے اور تمہاری ہاتھ سے فائدہ اٹھانے میں بےخوف

عَلَيْهِ السَّلَامُ ضَعِيفًا فِي بَدَنِكَ قَوِيًّا فِي أَمْرِ اللهِ مُتَوَاضِعًا فِي نَفْسِكَ عَظِيمًا عِنْدَ

ہو گئے آپ بالکل ویسے ہی رہے جیسا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تمہارا جسم کمزور ہے مگر امر خدا میں بہت مضبوط ہو آپ اپنے

اللهِ كَبِيرًا فِي الْأَرْضِ جَلِيلًا عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ فِيكَ مَهْمَزٌ وَلَا لِقَائِلٍ فِيكَ

نفس میں متواضع اور خدا کے نزدیک صاحب عظمت ہیں بزرگ ہیں زمین پر صاحب جلال ہیں مومنین کے نزدیک آپکے

مَغْمَزٌ وَلَا لِأَحَدٍ فِيكَ مَطْمَعٌ وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ عِنْدَكَ

بارے میں کسی شخص کو برے اشارے کا موقع نہیں اور کسی کہنے والے کو اعتراض کی گنجائش نہیں

قَوِيٌّ عَزِيزٌ حَتَّى تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَالْقَوِيُّ الْعَزِيزُ عِنْدَكَ ضَعِيفٌ ذَلِيلٌ حَتَّى

اور نہ کسی کو آپ سے کوئی بیجا طمع ہے اور نہ کسی کے لئے آپ کے پاس نرمی ہے ضعیف اور ذلیل آپکے

تَأْخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ وَالْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ عِنْدَكَ فِي ذَلِكَ سَوَاءٌ

نزدیک صاحب قوت و صاحب عزت ہیں یہاں تک کہ آپ ان کا حق دلوا دیں اور قوی و صاحب عزت

شَأْنُكَ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكَ حُكْمٌ وَحَتْمٌ

آپکے نزدیک ضعیف و ذلیل ہیں یہاں تک کہ آپ ان سے دوسروں کا حق لے لیں اور نزدیک اور دور کے

وَأَمْرُكَ حِلْمٌ وَحَزْمٌ وَرَأْيُكَ عِلْمٌ وَعَزْمٌ فِيمَا فَعَلْتَ

رہنے والے آپ کے نزدیک اس بات میں برابر ہیں شان آپ کی حق ہے، دوستی ہے اور نرمی ہے اور

وَقَدْ نُهِجَ بِكَ السَّبِيلُ وَسُهِّلَ بِكَ الْعَسِيرُ وَأُطْفِئَتْ بِكَ

قول آپ کا حکم ہے اور حتمی ہے اور امر آپ کا حلم ہے اور ہوشیاری ہے اور رائے آپ کی علم ہے اور ارادہ

النِّيرَانُ وَاعْتَدَلَ بِكَ الدِّينُ وَقَوِيَ بِكَ الْإِسْلَامُ

آپ کا مستحکم ہے اور آپ ہی کے ذریعہ سے راہ خدا روشن ہوئی اور دشواریاں سہل ہو گئیں اور ظلم کی آگ

وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَبَقْتَ سَبْقًا بَعِيدًا وَأَتْعَبْتَ مَنْ

بجھا دیگئی اور دین خدا اعتدال پر آیا اور آپکے ذریعہ سے اسلام اور مومنین قوی ہوئے اور آپ نے بہت بڑی

بَعْدَكَ تَعَبًا شَدِيدًا فَجَلَلْتَ عَنِ الْبُكَاءِ وَعَظُمَتْ

سبقت حاصل کی اور آپ کے بعد والوں کو سخت رنج و تعب کا سامنا کرنا پڑا آپ بکا کی منزل سے بھی بلند ہیں

رزیتک فی السماء وھدت مصیبتک الانام فانا للہ وانا الیہ

آپکی مصیبت آسمان میں بہت عظیم ہے اور آپکی مصیبت نے انسانوں کو ہلاک کر دیا بتحقیق ہم اسی کیلئے ہیں اور اسی کی طرف

راجعون رضینا عن اللہ قضائہ وسلمنا للہ امرہ فو اللہ لن یصاب

ہماری باز گشت ہے۔ ہم خدا کی رضا پر راضی ہیں اور اس کے امر کو تسلیم کرتے ہیں پس قسم ہے خدا کی آپکی جدائی سے

المسلمون بمثلک ابدا کنت للمومنین کھفا وحصنا وقنۃ راسیا

بڑھکر کوئی مصیبت مسلمانوں پر نہیں پڑی آپ مومنین کیلئے جائے پناہ اور قلعہ اور پہاڑی کی چوٹی ہیں اور کافروں

وعلی الکافرین غلظۃ وغیظا فالحقک اللہ نبیہ ولا احرمنا اجرک

کیلئے خدائی غیض وغضب پس خدا آپ کو پیغمبر سے ملادے اور خدا ہمیں آپ کے اجر سے محروم نہ کرے

ولا اضلنا بعدک

اور آپ کے بعد بھٹکنے نہ دے۔

زیارت حضرت امیرالمومنین علیہ السلام بروز عید غدیر

یعنی ۱۸ ذی الحجہ کو جب قصد زیارت کرے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور بعد بجالانے آداب دروازہ وصحن و در حرم کے نزدیک ضریح اقدس پشت بہ قبلہ کھڑا ہو اور کہے۔

السلام علی محمد رسول اللہ خاتم النبیین وسید المرسلین

سلام ہو حضرت محمد مصطفیٰ پر جو خدا کے رسول اور خاتم النبین اور تمام رسولوں کے سردار ہیں اور

وصفوۃ رب العالمین امین اللہ علی وحیہ وعزائم امرہ

برگزیدہ رب العالمین ہیں جو امین خدا ہیں اس کی وحی پر اور حتمی امور پر

والخاتم لما سبق والفاتح لما استقبل والمھیمن علی ذالک کلہ

اور ختم کرنیوالے ہیں پچھلی شریعتوں کے اور جاری کرنیوالے ہیں موجودہ شریعت کے اور نگران ہیں ان سب پر

ورحمۃ اللہ وبرکاتہ وصلواتہ وتحیاتہ والسلام علی

اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکی اور اسکی صلوات اور سلام ہو۔ اور سلام ہو اللہ کے

اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَمَلٰٓئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعِبَادِہِ الصّٰلِحِیْنَ
انبیا اور رسولوں پر اس کے فرشتوں پر جو مقرب ہیں اور اس کے بندگان صالحین پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ وَوَارِثَ عِلْمِ
سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین اور تمام اوصیاء کے سردار تمام انبیاء کے علم کے

النَّبِیِّیْنَ وَوَلِیَّ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَمَوْلَایَ وَمَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وارث اور ولی رب العالمین پر اور آقا میرے اور آقا تمام مومنین کے

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکی سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے امیر المومنین

یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ وَسَفِیْرَہٗ فِیْ خَلْقِہٖ وَحُجَّتَہُ الْبَالِغَۃَ عَلٰی
اے امین خدا اس کی زمین میں اور سفیر اس کے مخلوق میں اور اسکی مکمل حجت بندوں پر

عِبَادِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دِیْنَ اللّٰہِ الْقَوِیْمَ وَصِرَاطَہُ الْمُسْتَقِیْمَ
سلام ہو آپ پر اے خدا کے دین محکم اور صراط مستقیم سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبَاُ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ ہُمْ فِیْہِ مُخْتَلِفُوْنَ
آپ پر اے وہ خبر بزرگ جس میں لوگ اختلاف کرنیوالے ہیں اور جس کے متعلق

وَعَنْہُ یُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اٰمَنْتَ بِاللّٰہِ
ان سے سوال بھی کیا جائیگا سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین آپ اسوقت مومن رہے

وَہُمْ مُشْرِکُوْنَ وَصَدَّقْتَ بِالْحَقِّ وَہُمْ مُکَذِّبُوْنَ وَجَاہَدْتَ
جب دوسرے مشرک تھے اور آپ نے حق کی اسوقت تصدیق کی جب دوسرے جھٹلاتے تھے اور آپنے

وَہُمْ مُحْجِمُوْنَ وَعَبَدْتَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا
اسوقت جہاد کیا جب دوسرے پیچھے ہٹ گئے تھے، آپنے خدا کی عبادت میں خلوص کیا آپنے صبر کیا خدا کی

حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ اَلَا لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظَّالِمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
خوشنودی کیلئے یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے ظلم کیا سلام ہو آپ پر اے تمام

یَا سَیِّدَ الْمُسْلِمِیْنَ وَیَعْسُوْبَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَقَائِدَ
مسلمانوں کے سردار اور تمام مومنین کے حاکم تمام متقیوں کے امام اور تمام نمازیوں کے

اَلْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَخُوْ رَسُوْلِ

قائد رحمت خدا ہو اور برکات اسکی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ رسول خدا کے

اللّٰهِ وَوَصِيُّهٗ وَوَارِثُ عِلْمِهٖ وَاَمِيْنُهٗ عَلٰى شَرْعِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ

بھائی اور ان کے وصی ان کے علم کے وارث انکی شریعت کے امین اور ان کے امت میں خلیفہ ہیں

اُمَّتِهٖ وَاَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَصَدَّقَ بِمَا اُنْزِلَ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَاَشْهَدُ

اور آپ اول ہیں انھیں جو بھی خدا پر ایمان لائے اور رسول کی رسالت کی تصدیق کی، میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنِ اللّٰهِ مَا اَنْزَلَهٗ فِيْكَ فَصَدَعَ بِاَمْرِهٖ وَاَوْجَبَ

یقیناً رسول خدا نے خدا کی جانب سے ان باتوں کو پہنچا دیا جو خدا نے آپ کے بارے میں

عَلٰى اُمَّتِهٖ فَرْضَ طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِكَ وَعَقَدَ عَلَيْهِمُ الْبَيْعَةَ لَكَ

نازل کیں اور آپکی اطاعت اور ولایت کے فرض اور بیعت کو امت پر واجب کر دیا

وَجَعَلَكَ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ كَذٰلِكَ

اور آپ کے مومنین پر اسی طرح اولی بالتصرف ہونیکا اعلان کیا جس طرح اُن کو خدا نے قرار دیا

ثُمَّ اَشْهَدَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ فَقَالَ اَلَسْتُ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَالُوْا بَلٰى

پھر رسول خدا نے خدا کو ان لوگوں پر گواہ کیا اور فرمایا کہ کیا میں نے حکم خدا کو نہیں پہونچایا سبھوں نے

فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَحَاكِمًا بَيْنَ الْعِبَادِ فَلَعَنَ

کہا بیشک تو فرمایا خداوندا تو گواہ رہنا اور تو گواہی کے لیے کافی ہے اور بندوں کے درمیان حاکم ہے

اللّٰهُ جَاحِدَ وِلَايَتِكَ بَعْدَ الْاِقْرَارِ وَنَاكِثَ عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِيْثَاقِ

پس خدا لعنت کرے ان پر جنھوں نے آپکی ولایت کا اقرار کرنے کے بعد انکار کر دیا اور آپکے عہد کو مضبوط

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مُوْفٍ لَكَ

کرنیکے بعد توڑ دیا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپنے خدا کے عہد کو پورا کیا اور یقیناً خدا بھی اپنے عہد کو

بِعَهْدِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا وَ

جو اس نے آپ سے کیا ہے پورا کریگا، اور جو بھی خدا سے عہد کرکے اسے پورا کرے تو خدا اسکو اجر عظیم عطا فرمائیگا۔ میں

اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْحَقُّ الَّذِيْ نَطَقَ بِوِلَايَتِكَ التَّنْزِيْلُ

گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ امیر المومنین ہیں اور وہ حق ہیں کہ آپ کے ولایت کی گواہی قرآن نے دی اور

وَاَخَذَ لَكَ الْعَهْدَ عَلَى الْاُمَّةِ بِذٰلِكَ الرَّسُوْلُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ کے لئے اپنی امت پر رسول نے عہد لیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ اور آپ کے چچا اور

وَعَمَّكَ وَاَخَاكَ الَّذِيْنَ تَاجَرْتُمُ اللّٰهَ بِنُفُوْسِكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْكُمْ

آپ کے بھائی ان سب نے خدا سے اپنے نفسوں کے ساتھ تجارت کی اور خدا نے آپ حضرات کے

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ

بارے میں آیت نازل فرمائی کہ بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کے نفوس اور اموال خرید لئے ہیں اور اسکے

الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ

عوض میں انکو جنت دی ہے وہ لوگ ہیں جو راہ خدا میں قتال کرینگے کافروں کو قتل کریں گے اور خود قتل

حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

ہو جائیں گے یہ خدا کا وعدہ سچا ہے جو توراۃ میں انجیل میں اور قرآن میں مذکور ہے خدا سے زیادہ اپنے عہد

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

پورا کرنیوالا کون ہو سکتا ہے پس آپ کو اس خرید و فروخت پر خوشخبری ہو جو آپ نے خدا سے کی ہے اور یہ بڑی

التَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ

کامیابی ہے (جیسا خدا فرماتا ہے) یہ مومنین توبہ کرنیوالے، عبادت کرنیوالے، حمد خدا کرنیوالے روزہ رکھنے

الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ

والے رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے معروف کا حکم دینے والے اور منکر سے روکنے والے حدود

الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَّ الشَّاكَّ فِيْكَ مَا اٰمَنَ

خدا کی حفاظت کرنیوالے ہیں اور اے رسول مومنین کو خوشخبری دیدو۔ میں گواہی دیتا ہوں اے امیر المومنین کہ

بِالرَّسُوْلِ الْاَمِيْنِ وَاَنَّ الْعَادِلَ بِكَ غَيْرَكَ عَانِدٌ عَنِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ

یقیناً آپ کے بارے میں شک کرنیوالا رسول امین پر ایمان نہیں لایا اور یقیناً آپ کے بدلے غیر کو ماننے والا

الَّذِي ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَاَكْمَلَهُ بِوِلَايَتِكَ يَوْمَ الْغَدِيْرِ

اس دین محکم سے پھرا ہوا ہے جسکو ہمارے لئے پروردگار عالم نے پسند فرمایا ہے اور جس کو آپ کی ولایت کے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ

ذریعہ غدیر کے دن کامل کر دیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ ہی مراد ہیں خدائے عزیز و رحیم کے اس قول سے

مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ضَلَّ

یہ میری صراط مستقیم ہے اسکی پیروی کرو اور دوسری راہوں کی پیروی نہ کرو کہ وہ تم کو خدا کی اکیلی راہ سے

وَاللّٰهِ وَأَضَلَّ مَنِ اتَّبَعَ سِوَاكَ وَعَنَدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اَللّٰهُمَّ

بھٹکا دیگی اور قسم ہے خدا کی گمراہ ہوا اور گمراہ کیا اس نے جس نے بھی آپ کے غیر کی پیروی کی اور دشمنی کی

سَمِعْنَا لِأَمْرِكَ وَأَطَعْنَا وَاتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ فَاهْدِنَا رَبَّنَا

حق سے جس نے آپ سے دشمنی کی، خداوندا ہم نے تیرے امر کو سنا اطاعت کی اور پیروی کی تیرے راہ مستقیم

وَلاَ تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا إِلَىٰ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِينَ

کی پس ہمیں ہدایت پر باقی رکھنا اے ہمارے پالنے والے اور ہمارے دلوں میں کجی نہ ہونے دینا بعد اسکے کہ تو نے ہمیں

لِأَنْعُمِكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهَوَىٰ مُخَالِفاً وَلِلتُّقَىٰ مُحَالِفاً وَ

اپنی اطاعت کیطرف ہدایت کی ہے اور قرار دے ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنیوالوں میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ

عَلَىٰ كَظْمِ الْغَيْظِ قَادِراً وَعَنِ النَّاسِ عَافِياً غَافِراً وَإِذَا عُصِيَ اللّٰهُ

اے امیر المومنین ہمیشہ خواہش نفسانی کے مخالف رہے اور تقوی کے ساتھی رہے اور غصہ فرو کرنے پر قادر رہے اور

سَاخِطاً وَإِذَا أُطِيعَ اللّٰهُ رَاضِياً وَبِمَا عَهِدَ إِلَيْكَ عَامِلاً رَاعِياً

انسانوں کو معاف کرنیوالے اور بخشنے والے رہے اور جب خدا کی نافرمانی کیگئی تو آپ غضبناک ہوئے اور جب خدا کی اطاعت کیگئی تو

لِمَا اسْتُحْفِظْتَ حَافِظاً لِمَا اسْتُودِعْتَ مُبَلِّغاً مَا حُمِّلْتَ مُنْتَظِراً مَا

آپ راضی رہے اور جو خدا نے آپ سے عہد لیا تھا اس پر عامل رہے اور جس کی حفاظت چاہی گئی اسکی رعایت کرتے رہے اور

وُعِدْتَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مَا اتَّقَيْتَ ضَارِعاً وَلاَ أَمْسَكْتَ عَنْ حَقِّكَ

جو ودیعت آپکے سپرد کیگئی اسکے محافظ رہے اور جو بار آپ پر ڈالا گیا اسکی تبلیغ کی اور جو آپ سے وعدہ کیا گیا اسکے منتظر رہے

جَازِعاً وَلاَ أَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيكَ نَاكِلاً وَلاَ أَظْهَرْتَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے کمزور ہو کر تقیہ نہیں کیا اور عاجز ہوکر اپنے حق سے باز نہیں رہے اور اپنے غاصبوں کے ساتھ

الرِّضَىٰ بِخِلاَفِ مَا يُرْضِي اللّٰهَ مُدَاهِناً وَلاَ وَهَنْتَ لِمَا أَصَابَكَ

جہاد کرنے سے بلحاظ تقیہ باز نہیں رہے اور خدا کو خوش کرنیوالی باتوں کی مخالفت پر صلح کیساتھ رضا نہیں ظاہر کی اور نہ

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلاَ ضَعُفْتَ وَلاَ اسْتَكَنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِباً

آپ سست ہوئے۔ ان بلاؤں پر جو راہ خدا میں آپ پر نازل ہوئیں اور نہ آپ کمزور ہوئے۔ اور نہ اپنے حق طلب

کرنے میں کمی اور طمع سے سستی دکھلائی۔

مَعَاذَ اللهِ اَنْ تَكُوْنَ كَذَالِكَ بَلْ اِذْ ظُلِمْتَ اَحْتَسَبْتَ رَبَّكَ وَفَوَّضْتَ

معاذ اللہ کہ آپ ایسے ہوں بلکہ جب آپ پر ظلم کیا گیا تو آپ نے اپنے پروردگار کی خوشنودی کیلئے اپنے

اِلَيْهِ اَمْرَكَ وَذَكَّرْتَهُمْ فَمَا اذَّكَرُوْا وَوَعَظْتَهُمْ فَمَا اتَّعَظُوْا وَخَوَّفْتَهُمْ

کام کو اسی کے سپرد کر دیا اور آپ نے غاصبوں کو یاد دلایا مگر انہوں نے یاد نہ کیا اور آپ نے انہیں نصیحت کی

اللهَ فَمَا تَخَوَّفُوْا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ

مگر انہوں نے نہ سنا آپ نے انہیں خوف خدا دلایا مگر انہوں نے خوف خدا نہ کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ

حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى دَعَاكَ اللهُ اِلٰى جِوَارِهِ وَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ

بیشک آپ نے اے امیر المومنین خدا کے لئے وہ جہاد کیا جو حق ہے جہاد کرنے کا یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے

وَاَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ اِيَّاكَ لِتَكُوْنَ الْحُجَّةُ لَكَ عَلَيْهِمْ

جوار میں بلا لیا اور اپنی طرف اپنی خواہش سے اٹھا لیا اور آپ کے دشمنوں پر حجت تمام کر دی کہ انہوں نے آپ کو

مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ

قتل کیا تاکہ ان پر آپکی حجت رہے۔ علاوہ آپکی ان مکمل حجتوں کے جو ساری مخلوق خدا پر ہیں سلام ہو آپ پر اے

الْمُؤْمِنِيْنَ عَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ صَابِرًا وَجُدْتَ

امیر المومنین آپ نے خدا کی خالص عبادت کی اسکے بارے میں صبر کے ساتھ جہاد کیا اور اپنے نفس کو خدا کی

بِنَفْسِكَ مُحْتَسِبًا وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ

خوشنودی کیلئے دے ڈالا کتاب خدا پر عمل کیا اسی پر چلتے رہے جس پر رسول چلے نماز کو قائم کیا

وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ مَا اسْتَطَعْتَ

زکواۃ ادا کی معروف کا حکم دیا۔ منکر سے روکا جہاں تک ہو سکا

مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللهِ رَاغِبًا فِيْمَا وَعَدَ اللهُ لَا تَحْفِلُ بِالنَّوَائِبِ وَلَا

درحالیکہ آپ کا خدا کے نزدیک جو اجر ہے اس پر راغب رہے اور جو خدا نے وعدہ فرمایا اس پر راضی

تَهِنُ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ وَلَا تَحْجُمُ عَنْ مُحَارِبٍ اَفَكَ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ

رہے اور آپ نے مصیبتوں کی کچھ پرواہ نہ کی اور شدتوں کے وقت سست نہ ہوئے اور کسی کے مقابل

ذَالِكَ اِلَيْكَ وَافْتَرٰى بَاطِلًا عَلَيْكَ وَاَوْلٰى لِمَنْ عَنَدَ عَنْكَ لَقَدْ

جنگ میں کمی نہ کی جھوٹا ہے وہ شخص جس نے ان باتوں کے علاوہ کسی اور بات کو آپکی طرف نسبت دی اور آپ

جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى صَبْرَ احْتِسَابٍ وَ

باطل باتوں کا بہتان باندھا اور اس کو دوست رکھا جسنے آپ سے دشمنی کی یقیناً آپ نے خدا کے بارے میں وہ جہاد کیا

اَنْتَ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَصَلّٰى لَهُ وَجَاهَدَ وَاَبْدٰى صَفْحَتَهُ فِي دَارِ

جو حق ہے جہاد کرنیکا اور مصیبتوں پر وہ صبر کیا جو خوشنودی خدا کے لئے ہوتا ہے اور آپ پہلے ہی خدا پر ایمان

الشِّرْكِ وَالْاَرْضُ مَشْحُوْنَةٌ ضَلَالَةً وَالشَّيْطَانُ يُعْبَدُ جَهْرَةً وَاَنْتَ

لانیوالوں میں اور اسکی نماز پڑھنے میں اور جہاد کرنے میں اور اپنے چہرہ کو دار الشرک میں روشن رکھا درحالیکہ

الْقَائِلُ لَا تَزِيْدُنِيْ كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِيْ عِزَّةً وَلَا تَفَرُّقُهُمْ عَنِّيْ وَحْشَةً

زمین گمراہی سے بھری ہوئی تھی اور شیطان کی کھلم کھلا عبادت ہو رہی تھی اور آپ ہی اس کہنے کے سزاوار ہیں

وَلَوْ اَسْلَمَنِيَ النَّاسُ جَمِيْعًا لَمْ اَكُنْ مُتَضَرِّعًا اعْتَصَمْتَ بِاللّٰهِ فَعَزَزْتَ

کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت میری عزت نہیں بڑھاتی اور لوگوں کا مجھ سے علیحدہ ہو جانا وحشت نہیں پیدا کرتا اور اگر سارے

وَاٰثَرْتَ الْاٰخِرَةَ عَلَى الْاُوْلٰى فَزَهِدْتَ وَاَيَّدَكَ اللّٰهُ وَهَدَاكَ

انسان مجھے چھوڑ کر چلے جائیں جب بھی میں فریاد نہیں کروں گا۔ آپ خدا سے وابستہ ہیں اس لئے صاحب عزت

وَاَخْلَصَكَ وَاجْتَبَاكَ فَمَا تَنَاقَضَتْ اَفْعَالُكَ وَلَا اخْتَلَفَتْ اَقْوَالُكَ

ہیں اور آخرت کو دنیا پر ترجیح دی اس لئے زہد اختیار کیا۔ خدا نے آپ کی تائید کی اور آپ کی ہدایت کی آپ کو

وَلَا تَقَلَّبَتْ اَحْوَالُكَ وَلَا ادَّعَيْتَ وَلَا افْتَرَيْتَ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَلَا

خالص کر دیا اور آپ کو چن لیا پس آپ کے افعال میں اختلاف نہیں اور نہ آپ کے اقوال ایک دوسرے سے مختلف

شَرِهْتَ اِلَى الْحُطَامِ وَلَا دَنَّسَكَ الْاٰثَامُ وَلَمْ تَزَلْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

اور نہ آپکی حالتیں ایک دوسرے سے مخالف رہیں اور نہ آپ نے جھوٹا وعدہ کیا اور نہ خدا پر افترا کیا اور نہ دنیای

رَّبِّكَ وَيَقِيْنٍ مِّنْ اَمْرِكَ تَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَشْهَدُ

چیزوں پر حرص کیا اور نہ کثافت نے آپ کو آلودہ کیا۔ اور آپ ہمیشہ اپنے رب کیطرف سے بینہ پر اور اپنے امر کے

شَهَادَةَ حَقٍّ وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ قَسَمَ صِدْقٍ اَنَّ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

متعلق یقین پر قائم ہیں حق کیطرف اور صراط مستقیم کیطرف ہدایت کرتے رہے میں گواہی دیتا ہوں سچی گواہی اور خدا کی

عَلَيْهِمْ سَادَاتُ الْخَلْقِ وَاَنَّكَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ

قسم کھاتا ہوں سچی قسم کہ بیشک محمد وآل محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین خلق کے سردار ہیں اور یقیناً آپ میرے مولا

عَبْدُ اللهِ وَوَلِيُّهُ وَاَخُو الرَّسُوْلِ وَوَصِيُّهُ وَوَارِثُهُ وَاَنَّهُ الْقَائِلُ

اور تمام مومنین کے مولا ہیں اور آپ خدا کے بندہ اور اس کے ولی ہیں اور رسول خداؐ کے بھائی اور وصی ہیں اور

لَكَ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ مَا اٰمَنَ بِيْ مَنْ كَفَرَ بِكَ وَلَا اَقَرَّ بِاللهِ

انکے وارث ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ رسولؐ نے بیشک آپ کے لئے فرمایا ہے کہ اس ذات کی قسم جس نے مجھے

مَنْ جَحَدَكَ وَقَدْ ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ وَلَمْ يَهْتَدِ اِلَى اللهِ وَلَا اِلَيَّ

حق کیساتھ بھیجا ہے کہ وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تمہارے ساتھ کفر اختیار کیا اور نہ خدا کا اقرار کیا اور

مَنْ لَا يَهْتَدِيْ بِكَ وَهُوَ قَوْلُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِمَنْ

جس نے تمہارا انکار کیا اور یقیناً وہ گمراہ ہوا جس نے تم سے منہ موڑا اور نہ ہدایت پائی اس نے خدا تک نہ

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اِلٰى وِلَايَتِكَ مَوْلَايَ

مجھ تک جسنے تمہارے ذریعہ سے ہدایت کو پسند نہیں کیا اور یہی قول ہے میرے پالنے والے عزوجل کا کہ میں یقیناً اس شخص کا

فَضْلُكَ لَا يَخْفٰى وَنُوْرُكَ يُطْفَاُ وَاَنَّ مَنْ جَحَدَكَ الظَّلُوْمُ الْاَشْقٰى

بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل صالح کرے پھر ہدایت پائے" تمہاری ولایت کی۔ اے مولا میرے

مَوْلَايَ اَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ وَالْهَادِيْ اِلَى الرَّشَادِ وَالْعُدَّةُ

آپ کا فضل پوشیدہ نہیں ہو سکتا اور آپ کا نور بجھایا نہیں جاسکتا اور بیشک جسنے آپکا انکار کیا وہ بڑا ظالم اور شقی ہے

لِلْمَعَادِ مَوْلَايَ لَقَدْ رَفَعَ اللهُ فِي الْاُوْلٰى مَنْزِلَتَكَ وَاَعْلٰى فِي الْاٰخِرَةِ

مولا میرے آپ حجت ہیں بندوں پر اور ہدایت کرنیوالے ہیں حقیقت کی طرف اور آپ سرمایہ آخرت ہیں مولا میرے

دَرَجَتَكَ وَبَصَّرَكَ مَا عَمِيَ عَلٰى مَنْ خَالَفَكَ وَحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ

یقیناً خدا نے دنیا میں آپکو منزلت دی، اور آخرت میں آپکے درجہ کو بلند فرمایا اور آپکو دکھا دیا ان چیزوں کو جو اس

مَوَاهِبِ اللهِ لَكَ فَلَعَنَ اللهُ مُسْتَحِلِّي الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَذَائِدَ الْحَقِّ

شخص کی نظر سے چھپی رہیں جسنے آپکی مخالفت کی اور جسنے آپکے اور عطیہ خدا کے درمیان حائل ہونا چاہا پس خدا لعنت

عَنْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمُ الْاَخْسَرُوْنَ الَّذِيْنَ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمْ فِيْهَا

کرے اسپر جسنے آپکی بےحرمتی کو حلال سمجھا اور حق کو آپ سے دور کرنا چاہا میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ لوگ بڑے گھاٹا اٹھانے

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَا اَقْدَمْتَ وَلَا اَحْجَمْتَ وَلَا نَطَقْتَ وَلَا

والے ہونگے قیامت میں انکے چہرہ کو آتش جہنم جھلسا دیگی اور انکے ہونٹ جلکر کھنچ جائیں گے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَمْسَكْتَ إِلَّا بِأَمْرٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ قُلْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ

آپ نے نہ کوئی اقدام کیا نہ پیچھے ہٹے نہ بولے اور نہ چپ رہے مگر خدا و رسول کے امر پر جیسا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ

نَظَرَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدُماً

اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے کہ رسول اللہؐ نے میری طرف دیکھا جب میں آگے بڑھ بڑھ کر

فَقَالَ يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَىٰ إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ

تلوار چلا رہا تھا پس فرمایا یا علی تم کو مجھ سے وہی منزلت حاصل ہے جو ہارون کو موسیٰ سے تھی سوائے اس کے کہ

بَعْدِي وَأُعْلِمُكَ أَنَّ مَوْتَكَ وَحَيَاتَكَ مَعِي وَعَلَىٰ سُنَّتِي فَوَاللّٰهِ

میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا میں تمکو خبر دیتا ہوں کہ تمہارا مرنا اور جینا میرے ساتھ ہوگا اور اسی راستہ پر جس پر

مَا كَذِبْتُ وَلَا كُذِّبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا ضُلَّ بِي وَلَا نَسِيتُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَبِّي

میں ہوں پس خدا کی قسم نہ میں جھوٹ بولا اور نہ مجھ سے جھوٹ کہا گیا نہ میں گمراہ ہوا اور نہ مجھے گمراہی کی بات

وَإِنِّي لَعَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي بَيَّنَهَا لِنَبِيِّهِ وَبَيَّنَهَا النَّبِيُّ لِي وَإِنِّي

کہی گئی اور نہ بھولا میں اس کو جس کا مجھ سے خدا نے وعدہ لیا اور بیشک میں بینہ پر ہوں اپنے پروردگار کی طرف سے

لَعَلَى الطَّرِيقِ الْوَاضِحِ أَلْفِظُهُ لَفْظاً صَدَقْتَ وَاللّٰهِ وَقُلْتَ الْحَقَّ

جس بینہ کو خدا نے اپنے نبی پر ظاہر کیا اور نبی نے مجھ پر یقیناً میں واضح راستہ پر ہوں اور میں سچ کہہ رہا ہوں مولا

فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَاوَاكَ وَاللّٰهُ جَلَّ اسْمُهُ يَقُولُ

قسم خدا کی آپ نے سچ کہا اور حق بات ارشاد فرمائی پس خدا لعنت کرے اس شخص پر جو برابر سمجھے آپ کو اس شخص کے

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

جو آپ کا مخالف ہو در حالانکہ خدا ارشاد فرماتا ہے کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم

عَدَلَ بِكَ مَنْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وِلَايَتَكَ وَأَنْتَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَ

نہیں رکھتے پس خدا لعنت کرے اس شخص پر جو آپ کے برابر سمجھے اس شخص کو جس پر خدا نے آپکی ولایت کو فرض کیا

أَخُو رَسُولِهِ وَالذَّابُّ عَنْ دِينِهِ وَالَّذِي نَطَقَ الْقُرْآنُ بِتَفْضِيلِهِ

اور آپ خدا کے ولی ہیں اسکے رسول کے بھائی ہیں اسکے دین سے دشمنوں کو دفع کرنیوالے ہیں اور وہ ہیں جنکی فضیلت پر

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْراً

قرآن گویا ہے چنانچہ خدا فرماتا ہے کہ خداوند عالم نے جہاد کرنیوالوں کو جہاد نہ کرنیوالوں پر اجر عظیم کیساتھ فضیلت دی ہے

عظيما درجات منه ومغفرة ورحمة وكان الله غفورا رحيما
وہ درجہ ہیں جو خدا کی طرف سے انکے لئے ہیں اور اسکی مغفرت اور رحمت ہے اور خدا ہمیشہ سے غفور و رحیم ہے اور یہ بھی

وقال الله تعالى أجعلتم سقاية الحاج وعمارة المسجد الحرام
خداوند عالم فرماتا ہے کہ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد حرام کو آباد

كمن آمن بالله واليوم الآخر وجاهد في سبيل الله لا
رکھنے والوں کو اس شخص کے برابر کر دیا ہے جو ہمیشہ سے خدا اور آخرت پر ایمان لائے ہوئے ہے اور راہ خدا میں

يستوون عند الله والله لا يهدي القوم الظالمين الذين آمنوا
جہاد کیا اور یہ لوگ خدا کے نزدیک آپس میں برابر نہیں ہو سکتے اللہ ظالم قوم کی ہدایت نہیں کرتا یہ لوگ

وهاجروا وجاهدوا في سبيل الله بأموالهم وأنفسهم أعظم
ایمان لا چکے ہجرت کر چکے اور راہ خدا میں اپنے مال اور جانوں سے جہاد کر چکے ہیں یہ لوگ خدا کے نزدیک

درجة عند الله وأولئك هم الفائزون يبشرهم ربهم برحمة
درجہ میں بہت بلند ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں انہیں لوگوں کو خوشخبری دے رہا ہے ان کا پروردگار

منه ورضوان وجنات لهم فيها نعيم مقيم خالدين فيها أبدا
اپنی طرف سے رحمت کی، خوشنودی کی اور اس جنت کی جس میں ان لوگوں کیلئے دائمی نعمتیں ہیں اور یہ لوگ اس میں

إن الله عنده أجر عظيم أشهد أنك المخصوص بمدحة
ہمیشہ رہیں گے، بیشک خدا کے نزدیک اجر عظیم ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی مدح کیساتھ مخصوص

الله المخلص لطاعة الله لم تبغ بالهدى بدلا ولم تشرك
ہیں اور اطاعت خدا خالص طریقہ سے کرنیوالے ہیں اپنے ہدایت کے معاوضہ میں کوئی چیز نہیں چاہی اور اپنے

بعبادة ربك أحدا وأن الله تعالى استجاب لنبيه صلى الله
پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا اور بیشک خدا نے اپنے نبی کی دعا آپکے بارےمیں قبول فرمائی

عليه وآله فيك دعوته ثم أمره بإظهار ما أولاك لأمته
صلوات خدا ان پر اور انکی آل پر پھر انکو حکم دیا اس چیز کو امت پر ظاہر کرنیکا جو آپ کو عطا کی اپنی

إعلاء لشأنك وإعلانا لبرهانك ودحضا للأباطيل وقطعا للمعاذير فلما
شان کو ظاہر کرنیکے لئے آپکی دلیل کا اعلان کرنیکے لئے اور باطل چیزوں کو مٹانیکے لئے اور تمام عذروں کو

أَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِيْنَ وَاتَّقَى فِيْكَ الْمُنَافِقِيْنَ أَوْحَى

قطع کرنیکے لئے۔ پس جب پیغمبر فاسقوں کے فتنہ سے خوف زدہ ہوئے اور آپ کے بارے میں منافقین سے ڈرتے تو

إِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ يَا أَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ

رب العالمین نے انپر وحی کی کہ اے رسول پہونچا دو اس حکم کو جو تمہارے پروردگار کیطرف سے نازل

رَبِّكَ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

کیا گیا اور اگر تم نے نہ پہونچایا تو گویا اس کی رسالت ہی نہ پہونچائی اور خدا تم کو لوگوں سے محفوظ

النَّاسِ فَوَضَعَ عَلَى نَفْسِهِ أَوْزَارَ الْمَسِيْرِ وَنَهَضَ فِيْ رَمْضَاءِ الْهَجِيْرِ

رکھیگا۔ پس پیغمبر خدا نے اپنے نفس پر بار سفر اٹھایا اور دوپہر کی گرمی میں کھڑے ہوئے خطبہ دیا اور

فَخَطَبَ وَأَسْمَعَ وَنَادَى فَأَبْلَغَ ثُمَّ سَأَلَهُمْ أَجْمَعَ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ

اور سب کو سنایا ندا دی حکم خدا پہونچا دیا پھر کل حاضرین سے پوچھا کہ میں نے حکم خدا پہونچا دیا؟

فَقَالُوْا اللّٰهُمَّ بَلَى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ أَلَسْتُ أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِيْنَ

سبھوں نے کہا بیشک آپنے پہونچا دیا اسوقت آنحضرت نے ارشاد فرمایا خداوندا گواہ رہنا! اس اقرار پر

مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْا بَلَى فَأَخَذَ بِيَدِكَ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

پھر آنحضرت نے سامعین سے پوچھا کہ کیا میں مومنین پر انکے نفسوں سے زیادہ اولیٰ نہیں ہوں سبھوں نے کہا

فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ

بیشک پس رسول نے آپکا ہاتھ پکڑ کر فرمایا جس کا میں مولا ہوں اسکے یہ علی مولا ہیں خداوندا دوست رکھ اس کو

مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ فَمَا آمَنَ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْكَ عَلَى

جو علی کو دوست رکھے اور دشمن رکھ اوسے جو علی سے دشمنی رکھے اور مدد کر اس کی جو علی کی مدد کرے اور چھوڑ دے

نَبِيِّهِ إِلَّا قَلِيْلٌ وَلَا زَادَ أَكْثَرَهُمْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ وَلَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى

اس کو جو علی کو چھوڑ دے پس نہیں ایمان لائے اس حکم پر جو خدا نے آپ کے بارے میں اپنے پیغمبر پر نازل کیا

فِيْكَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ كَارِهُوْنَ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا مَنْ يَرْتَدَّ

مگر تھوڑے لوگ اونمیں سے اور اونمیں سے زیادہ تر کو گھاٹا ہی رہا اور یقیناً خدا نے آپ کے بارے میں اس سے

مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ أَذِلَّةٍ

پہلے بھی یہ آیت نازل فرمائی تھی درحالیکہ منافقین کراہت کر رہے تھے کہ اے وہ لوگ جو ایمان لاچکے ہو جو تم میں سے

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اپنے دین سے پھر جائے تو عنقریب خدا ایسی قوم کو لائیگا جسے وہ خود دوست رکھتا ہے اور وہ قوم بھی خدا کو دوست

وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

رکھتی ہے وہ لوگ مومنین کیلئے نرم ہونگے اور کافروں پر سخت ہونگے راہ خدا میں جہاد کرینگے اور کسی ملامت

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا

کرنیوالے کی ملامت کی پرواہ نہ کرینگے یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑا وسیع واقف کار ہے

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ وَ

اور یہ بھی نازل فرمایا کہ بیشک تمہارا ولی صرف اللہ ہے اور اسکا رسول ہے اور وہ لوگ ہیں جو ہمیشہ سے ایمان

مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

لائے ہیں نماز قائم رکھتے ہیں زکواۃ دیتے ہیں درحالیکہ رکوع میں ہوتے ہیں اور جو شخص خدا و رسول کو دوست

الْغَالِبُوْنَ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ

رکھے اور ایسے مومنین کو دوست رکھے تو یقیناً خدا کا یہ گروہ غالب ہی رہیگا اے میرے پالنے والے ہم ایمان لائے

الشّٰهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

ہیں ان چیزوں پر جو تونے نازل فرمایا اور ہم نے تیرے رسول کی پیروی کی لہذا تو ہمکو گواہی دینے والوں میں لکھ لے

لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا هُوَ

اے ہمارے پالنے والے ہمارے دلوں کو کج نہ ہونے دینا بعد اسکے کہ تونے ہماری ہدایت کر دی ہے اور ہم کو اپنی

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنْ مَنْ عَارَضَهٗ وَاسْتَكْبَرَ وَكَذَّبَ بِهٖ وَ

طرف سے رحمت عطا فرما بیشک تو ہی عطا کرنیوالا ہے، خداوندا ہم جانتے ہیں کہ یہ امر حق ہے تیری طرف سے ہے، پس

كَفَرَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

لعنت کر اسپر جس نے علی کا مقابلہ کیا اور ان کے مقابل تکبر کیا اور جس نے ان کو جھٹلایا اور کفر کیا اور عنقریب ہی

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ وَاَوَّلَ الْعَابِدِيْنَ وَاَزْهَدَ

وہ لوگ جانینگے جنہوں نے ظلم کیا ہے کہ وہ کس طرح پلٹ کر جائینگے، سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین اور اے

الزَّاهِدِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَصَلَوَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ اَنْتَ

سارے اوصیاء کے سردار اور اے سب سے پہلے عبادت کرنیوالے اور اے تمام زاہدوں سے بڑھکر زاہد خدا کی رحمت ہو

مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِيناً وَيَتِيماً وَأَسِيراً لِوَجْهِ اللَّهِ لَا

آپ پر اور برکات اسکی اور صلوات اسکی اور سلام ہو آپ پر آپ ہی خدا کی محبت میں کھانا کھلانے والے تھے یتیموں کو

تُرِيدُ مِنْهُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُوراً وَفِيكَ أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَ

مسکینوں کو اسیروں کو محض خوشنودی خدا کیلئے آپ انسے نہ جزا چاہتے تھے اور نہ شکریہ اور آپ ہی کے بارے میں

يُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ

خدا نے نازل فرمایا ہے کہ لوگ مقدم کرتے ہیں دوسروں کو اپنے نفسوں پر اگرچہ انہیں خود بھی احتیاج ہوتی ہے

نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَأَنْتَ الْكَاظِمُ لِلْغَيْظِ وَالْعَافِي

اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا جائے وہ یقینی فلاح پائیگا آپ ہی غصہ کو ضبط کرنیوالے اور لوگوں کو

عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَأَنْتَ الصَّابِرُ فِي الْبَأْسَاءِ وَ

معاف کرنیوالے ہیں اور خدا نیکی کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے آپ ہی صبر کرنیوالے ہیں مصیبتوں پر ضرر کی حالتوں

الضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ وَأَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ وَالْعَادِلُ فِي

میں، اور میدان جنگ میں، اور آپ ہی برابر تقسیم کرنیوالے ہیں، اور رعیت میں عدل کرنیوالے ہیں، اور

الرَّعِيَّةِ وَالْعَالِمُ بِحُدُودِ اللَّهِ مِنْ جَمِيعِ الْبَرِيَّةِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَخْبَرَ

حدود خدا کو سارے دنیا کے مقابلہ میں زیادہ جاننے والے ہیں اور خدا نے خبر دی ہے اس فضل کے متعلق

عَمَّا أَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهِ بِقَوْلِهِ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كَانَ فَاسِقاً

جو آپ کو عطا فرمایا ہے اپنے اس قول سے کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے مثل فاسق کے ہوسکتا ہے مومن اور

لَا يَسْتَوُونَ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى

فاسق برابر نہیں ہوسکتے لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور سارے عمل صالح بجا لاچکے ہیں پس ان کیلئے

نُزُلاً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ وَأَنْتَ الْمَخْصُوصُ بِعِلْمِ التَّنْزِيلِ وَحُكْمِ

جنت الماویٰ ہے اور یہ جزا ہے ان اعمال کی جو وہ بجا لائے ہیں اور آپ ہی مخصوص ہیں علم تنزیل کیساتھ اور حکم

التَّأْوِيلِ وَنَصِّ الرَّسُولِ وَلَكَ الْمَوَاقِفُ الْمَشْهُودَةُ وَالْمَقَامَاتُ

تاویل کیساتھ اور نص رسول کیساتھ آپ کیلئے مشاہدہ کی ہوئی جگہ ہے اور مشہور مقامات ہیں اور

الْمَشْهُورَةُ وَالْأَيَّامُ الْمَذْكُورَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَيَوْمَ الْأَحْزَابِ

قابل ذکر ایام ہیں مثلاً ایام جنگ بدر ایام جنگ احزاب جبکہ بزدلوں کی

إِذْ زَاغَتِ الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ

آنکھیں پتھرا گئی تھیں اور انکے دل منہ تک آ گئے تھے اور خدا کیساتھ مختلف گمان کرنے

الظُّنُونَا هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَإِذْ يَقُولُ

لگے تھے اسوقت مومنین آزمائے گئے اور بہت شدت کیساتھ جنبش میں لائے گئے اور جبکہ منافقین اور

الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا

وہ لوگ جنکے دلوں میں مرض تھا کہہ رہے تھے کہ خدا اور اس کے رسول نے جو ہمارے ساتھ وعدے کئے تھے

غُرُورًا وَإِذْ قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ

وہ سب دھوکا ہی دھوکا تھا اور اسوقت بھی جبکہ انہیں سے ایک گروہ نے کہا اے اہل یثرب یہ تمہارے

فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ

ٹہرنے کا مقام نہیں ہے، پلٹ چلو بلکہ انہیں میں کا ایک گروہ رسول سے پلٹ جانیکی اجازت مانگ رہا تھا

وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَلَمَّا رَأَى

اور یہ کہہ رہا تھا کہ یقیناً ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ انکے گھر غیر محفوظ نہ تھے یہ لوگ اس بہانے سے بھاگنا

الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ

چاہتے تھے جیسا کہ خدا ارشاد فرماتا ہے کہ اور جب مومنوں نے مشرکوں کے گروہوں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ وہی ہے جسکا

اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا فَقَتَلْتَ عَمْرَهُمْ

ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ کیا تھا اور خدا اور اسکے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس سے مومنوں کا ایمان

وَهَزَمْتَ جَمْعَهُمْ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا

بھی بڑھا اور رضا بھی پس آپ نے احزاب کے عمرو کو قتل کیا اور اسکی جمعیت کو شکست دی اور خدا نے کافروں کو ان کے

وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا وَيَوْمِ أُحُدٍ

غیظ کے ساتھ پلٹا دیا اور انہوں نے کوئی نیکی نہ پائی۔ اور خدا نے مومنوں کی کفایت فرمائی اور مدد کی اور

إِذْ يُصْعِدُونَ وَلَا يَلْوُونَ عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوهُمْ فِي

اللہ ہمیشہ سے قوی و عزیز ہے اور جنگ احد میں بھی جبکہ لوگ پہاڑیوں پر بھاگے جا رہے تھے اور کسی کو مڑ کر بھی نہ

أُخْرَاهُمْ وَأَنْتَ تَذُودُ بِهِمُ الْمُشْرِكِينَ عَنِ النَّبِيِّ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَا

دیکھتے تھے حالانکہ رسول انکو پس پشت سے پکارتے رہے اسوقت بھی آپکا یہ عالم تھا کہ مشرکوں کو ہجوم کو رسول خدا کے

الشِّمَالِ حَتَّى رَدَّهُمُ اللهُ تَعَالَى عَنْكُمَا خَائِفِينَ وَنَصَرَ بِكَ الْخَاذِلِينَ

دائیں بائیں سے ہٹاتے رہے یہانتک کہ خدا نے ان مشرکوں کو آپ دونوں حضرات کے پاس سے خوفزدہ کر کے

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَى مَا نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ

پسپا کر دیا باوجودیکہ لوگوں نے چھوڑ دیا تھا مگر آپ کے ذریعہ سے رسول کی مدد فرمائی اور جنگ حنین میں بھی جیسا کہ

عَنْكُمْ شَيْئاً وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ

قرآن گویا ہے کہ اسوقت کو یاد کرو جبکہ تم کو تمہاری کثرت بہت پسند تھی لیکن وہ تمہیں کچھ فائدہ نہ پہونچا سکی اور زمین

ثُمَّ أَنْزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ

اپنی کشادگی کے باوجود تنگ ہو گئی تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگے اسوقت خدا نے اپنی تسکین اپنے رسول اور مومنین پر

وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمُّكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِي الْمُنْهَزِمِينَ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

نازل فرمائی۔ اسوقت کے مومن سے مراد آپ اور وہ لوگ جو آپکے ساتھ تھے اور آپ کے چچا عباس ہزیمت اٹھانیوالوں کو

يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ حَتَّى اسْتَجَابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمُؤْنَةَ وَ

آواز دے رہے تھے کہ اے سورہ بقر والو اور اے بیعت شجر والو یہانتک کہ ایک گروہ نے جناب عباس کی ندا پر

تَكَفَّلْتَ دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ فَعَادُوا آيِسِينَ مِنَ الْمَثُوبَةِ رَاجِينَ

لبیک کہی مگر اسوقت جب آپ ان کے فرض کو انجام دے چکے تھے اور ان کے مقابل بدلے کے کفیل ہو گئے تھے چنانچہ وہ لوگ

وَعْدَ اللهِ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ وَذَلِكَ قَوْلُ اللهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ

عباس کے پکارنے پر ثواب سے ناامید ہو کر اور خدا کے وعدہ توبہ پہ امید کر کے واپس آئے۔ خدائے جلیل کا یہ قول ہے پھر

يَتُوبُ اللهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَأَنْتَ حَائِزٌ دَرَجَةَ

اللہ معاف کر دیگا اسکے بعد جس کو چاہیگا اور آپ درجہ صبر اور اجر عظیم پر فائز ہیں، اور خیبر کے دن خدا نے

الصَّبْرِ فَائِزٌ بِعَظِيمِ الْأَجْرِ وَيَوْمَ خَيْبَرَ إِذْ أَظْهَرَ اللهُ خَوَرَ الْمُنَافِقِينَ

جب منافقوں کی سستی کو ظاہر کر دیا اور کافروں کی جڑیں کاٹ دیں

وَقَطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا

اور سب تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے درحالانکہ

اللهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْئُولاً مَوْلَايَ

انہوں نے اس سے پہلے خدا سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہ پھیر نکلیں گے اور سامنے تھا کہ اس وعدہ کا سوال بھی کیا جائیگا

أَنْتَ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ وَالْمَحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ وَالنِّعْمَةُ السَّابِغَةُ وَالْبُرْهَانُ

اے میرے مولا آپ کامل حجت ہیں، کھلا ہوا راستہ ہیں اور مکمل نعمت ہیں، اور روشن دلیل ہیں پس

الْمُنِيرُ فَهَنِيئاً لَكَ بِمَا آتَاكَ اللهُ مِنْ فَضْلٍ وَتَبّاً لِشَانِئِكَ ذِي الْجَهْلِ

مبارک ہو آپ کو جو خدا نے آپ کو فضل عطا فرمایا۔ اور ہلاکت طاری کرے اس پر جو آپ کی منزلت سے

شَهِدْتَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَمَغَازِيهِ تَحْمِلُ

انکار کرے آپ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ رہے تمام لڑائیوں میں اور غزوں میں اور انکے آگے آگے

الرَّايَةَ أَمَامَهُ وَتَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ ثُمَّ لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ

علم کو لیکر قائم رہے اور انکے سامنے تلواریں چلاتے رہے پھر آپ کو مشہور دانشمند اور بابصیرت ہونے کی وجہ سے امیر بنایا

بَصِيرَتِكَ فِي الْأُمُورِ أُمِّرْتَ فِي الْمَوَاطِنِ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ أَمِيرٌ وَكَمْ مِنْ أَمْرٍ

اور آپ پر کوئی امیر نہیں رہا بہت سے ایسے موقع آپ کو پیش آئے جنہیں آپکے ارادہ کے پورا ہونے کو تقوی نے روکا

صَدَّكَ عَنْ إِمْضَاءِ عَزْمِكَ فِيهِ التُّقَى وَاتَّبَعَ غَيْرُكَ فِي مِثْلِهِ الْهَوَى

اور آپ کے غیر نے ایسے موقع پر خواہش نفسانی کی پیروی کی لہذا جاہلوں نے گمان کیا کہ

فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ أَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّا إِلَيْهِ انْتَهَى ضَلَّ وَاللهِ الظَّانُّ لِذَلِكَ

آپ اس چیز میں عاجز ہیں جس میں آپ کا غیر کامیاب ہوا۔ خدا کی قسم

وَمَا اهْتَدَى وَلَقَدْ أَوْضَحْتَ مَا أَشْكَلَ مِنْ ذَلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَامْتَرَى

وہ گمراہ ہے جس نے یہ گمان کیا اور ہدایت یافتہ نہیں ہے درحالانکہ آپ نے اس چیز کو جو ایسی باتوں میں مشکل

بِقَوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ قَدْ يَرَى الْحُوَّلُ الْقُلَّبُ وَجْهَ الْحِيلَةِ وَ

نظر آئی وہم کرنے والوں کے لئے اپنے قول سے واضح کردیا صلوات خدا ہو آپ پر یقیناً تجربہ کار و آزمودہ کار حیلہ کے

دُونَهَا حَاجِزٌ مِنْ تَقْوَى اللهِ فَيَدَعُهَا رَأْيَ الْعَيْنِ وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا

رخ کو دیکھتا ہے اور اس کے سامنے تقوی جو خدا کی روک ہے موجود ہے اس حیلہ کو دیدہ دانستہ چھوڑ دیتا ہے اور

مَنْ لَا حَرِيجَةَ لَهُ فِي الدِّينِ صَدَقْتَ وَخَسِرَ الْمُبْطِلُونَ وَإِذْ مَاكَرَكَ

اسکی فرصت کو غنیمت سمجھتا ہے وہ شخص جسکو کوئی احتیاط دین میں نہیں ہوتی۔ خدا کی قسم آپ سچے، اور باطل

النَّاكِثَانِ فَقَالَا نُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَقُلْتَ لَهُمَا لَعَمْرُكُمَا مَا تُرِيدَانِ

پرست گھاٹا اٹھانے والے ہیں، اور جس وقت آپ سے ان دونوں نے بیعت کو توڑ کر مکر کیا اور کہا کہ ہم عمرہ بجالانیکا ارادہ

الْعُمْرَةَ لَكِنْ تُرِيدَانِ الْغَدْرَةَ فَأَخَذْتَ الْبَيْعَةَ عَلَيْهِمَا وَجَدَّدْتَ

کرتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ تمہاری جان کی قسم تم عمرہ کا ارادہ نہیں رکھتے ہو لیکن غدر کرنا چاہتے ہو پھر آپ نے ان سے بیعت

الْمِيثَاقَ فَجَدَّا فِي النِّفَاقِ فَلَمَّا نَبَّهْتَهُمَا عَلَى فِعْلِهِمَا أَغْفَلَا وَعَادَا وَمَا

لی اور عہد و پیمان کی تجدید کرائی مگر ان دونوں نے نفاق میں کوشش کی۔ پس جب آپ نے ان دونوں کو ان کے اس فعل پر متنبہ

انْتَفَعَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهِمَا خُسْراً ثُمَّ تَلَاهُمَا أَهْلُ الشَّامِ فَسِرْتَ

کیا تو وہ غافل بن گئے نفاق کی طرف پلٹ گئے اور نفع حاصل نہ کر سکے اور ان کا انجام کار گھاٹا ہوا پھر ان دونوں کے

إِلَيْهِمْ بَعْدَ الْإِعْذَارِ وَهُمْ لَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ وَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ

نقش قدم پر اہل شام چلے تو آپ نے بھی اس عذر کو ختم کرنے کے بعد حرکت فرمائی اور یہ وہی لوگ تھے جو دین کے مطیع

هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَالُّونَ وَبِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ فِيكَ كَافِرُونَ وَلِأَهْلِ

نہ تھے اور نہ قرآن میں غور و فکر کرنے والے تھے وہ مثل بھیڑوں اور لٹیروں کے تھے اور گمراہ تھے اور اس چیز کے ساتھ جو

الْخِلَافِ عَلَيْكَ نَاصِرُونَ وَقَدْ أَمَرَ اللّٰهُ تَعَالَى بِاتِّبَاعِكَ وَنَدَبَ

محمد مصطفی پر آپ کے بارے میں نازل کی گئی تھی کفر اختیار کئے ہوئے تھے اور آپ کی مخالفت کرنے والوں کے مددگار بنے ہوئے

الْمُؤْمِنِينَ إِلَى نَصْرِكَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

تھے درآں حالانکہ خدا نے حکم دیا تھا آپ کی پیروی کا اور مومنوں کو دعوت دی تھی آپ کی امداد کی طرف چنانچہ ارشاد فرماتا ہے

وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ مَوْلَايَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَقَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ

اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور صادقین کا ساتھ دو اے میرے مولا آپ ہی کے ذریعے سے

وَأَوْضَحْتَ السُّنَنَ بَعْدَ الدُّرُوسِ وَالطَّمْسِ فَلَكَ سَابِقَةُ الْجِهَادِ

حق ظاہر ہوا جبکہ مخلوق نے اسے چھوڑ دیا تھا۔ اور آپ ہی نے سنت پیغمبر خدا کو واضح کیا اس کے مٹ جانے کے بعد اور

عَلَى تَصْدِيقِ التَّنْزِيلِ وَلَكَ فَضِيلَةُ الْجِهَادِ عَلَى تَحْقِيقِ التَّأْوِيلِ

آپ ہی کو جہاد کی سبقت حاصل ہے بموافق تصدیق قرآن کے اور آپ ہی کو فضیلت جہاد حاصل ہے تاویل کی تحقیق

وَعَدُوُّكَ عَدُوُّ اللّٰهِ جَاحِدٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ يَدْعُو بَاطِلاً وَيَحْكُمُ

کی بنا پر اور آپ کا دشمن خدا کا دشمن ہے اور رسول خدا کا منکر ہے اور باطل کا مدعی ہے اور جور کے ساتھ حکم

جَائِراً وَيَتَأَمَّرُ غَاصِباً وَيَدْعُو حِزْبَهُ إِلَى النَّارِ وَعَمَّارٌ يُجَاهِدُ وَ

کرنے والا ہے اور غاصبانہ امیر بننے والا ہے، اور اپنے گروہ کو جہنم کی طرف کھینچ کر لیجانے والا ہے درحالانکہ عمار

يُنَادِي بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحَ الرَّوَاحَ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَمَّا اسْتَسْقَى

کو بچی طرف سے جہاد کر رہے تھے اور دونوں صفوں کے درمیان پکار رہے تھے کہ جنت کی طرف چلو اور جب انہوں نے

فَسُقِيَ اللَّبَنَ كَبَّرَ وَقَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

پانی مانگا اور ان کو دودھ پلایا گیا تو انہوں نے تکبیر کہی اور کہا کہ مجھ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

آخِرُ شَرَابِكَ مِنَ الدُّنْيَا ضَيَاحٌ مِنْ لَبَنٍ وَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

ارشاد فرمایا ہے کہ تمہارا آخری گھونٹ تھوڑا پانی ملا ہوا دودھ ہوگا اور تم کو گروہ باغی قتل کریگا۔ چنانچہ ابوالعادیہ

فَاعْتَرَضَهُ أَبُو الْعَادِيَةِ الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهُ فَعَلَى أَبِي الْعَادِيَةِ لَعْنَةُ

فزاری نے آکر انکو قتل کر دیا پس ابوالعادیہ فزاری پر لعنت خدا ہو اور اسکے

اللّٰهِ وَلَعْنَةُ مَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ أَجْمَعِينَ وَعَلَى مَنْ سَلَّ سَيْفَهُ عَلَيْكَ

ملائکہ کی لعنت اور تمام مرسلین کی لعنت ہو اور اس پر بھی لعنت ہو جسنے اپنی تلوار آپ پر بلند کی اور اس پر بھی لعنت

وَسَلَلْتَ سَيْفَكَ عَلَيْهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

ہو جس پر آپ نے تلوار اٹھائی اے امیر المومنین خواہ وہ مشرکوں میں ہو یا منافقوں میں ہو تا قیامت تک اور اس پر

إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَعَلَى مَنْ رَضِيَ بِمَا سَاءَكَ وَلَمْ يَكْرَهْهُ وَأَغْمَضَ

بھی لعنت ہو جو اس بات پر راضی ہو جو آپ کو بری معلوم ہوئی اور اس نے ناپسند نہ کیا اور چشم پوشی کر گیا اور

عَيْنَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ أَوْ أَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ أَوْ لِسَانٍ أَوْ قَعَدَ عَنْ نَصْرِكَ

اس سے انکار نہ کیا یا برخلاف آپ کے اور اپنے ہاتھ اور زبان سے مدد پہنچائی

أَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ أَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَجَحَدَ حَقَّكَ وَعَدَلَ

یا آپکی نصرت چھوڑ کر بیٹھ گیا یا آپکے ہمراہ رہکر جنگ کرنے سے پہلو تہی کی اور جس نے آپکے فضل کو کم سمجھا

بِكَ مَنْ جَعَلَكَ اللّٰهُ أَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِهِ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ

آپ کے حق کا انکار کیا اور اسے آپ کے برابر سمجھا جس پر خدا نے آپ کو اسکے نفس سے زیادہ حاکم قرار دیا ہے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَسَلَامُهُ وَتَحِيَّاتُهُ وَعَلَى الْأَئِمَّةِ مِنْ آلِكَ

صلوات خدا ہو آپ پر اور اسکی رحمتیں ہوں اسکی برکتیں ہوں اور اسکا سلام ہو اور تحیات ہوں اور ان اماموں پر بھی

الطَّاهِرِينَ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالْأَمْرُ الْأَعْجَبُ وَالْخَطْبُ الْأَفْظَعُ

جو آپکی نسل سے پاک و پاکیزہ ہیں اور بیشک خدا حمید و مجید ہے اور سب سے عجیب تر امر اور سب سے دشوار تر معاملہ آپکی

بَعْدَ جَحْدِكَ حَقَّكَ غَصْبَ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْرَاۤءِ سَيِّدَةِ

حق کا انکار کرنیکے بعد صدیقۂ طاہرہ فاطمہ زہرا سیدۃ النساء سے

النِّسَاۤءِ فَدَكاً وَرَدُّ شَهَادَتِكَ وَشَهَادَةِ السَّيِّدَيْنِ سُلَالَتِكَ

فدک چھین لینا ہے اور آپکی گواہی اور آپکے دونوں شہزادوں اور حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ

وَعِتْرَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ اَعْلَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى

والہ وسلم کی اور صلوات خدا ہو آپ سب حضرات پر گواہی کو رد کرنا ہے حالانکہ خداوند عالم نے

الْاُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ وَرَفَعَ مَنْزِلَتَكُمْ وَاَبَانَ فَضْلَكُمْ وَشَرَّفَكُمْ عَلَى

امت پر آپ حضرات کے درجہ کو بلند رکھا اور آپ حضرات کی منزلت کو بالا رکھا ہے آپ حضرات کی فضیلت کو ظاہر

الْعَالَمِيْنَ فَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيْراً قَالَ اللّٰهُ

کر دیا اور سارے عالم پر آپ حضرات کو شرف عطا فرمایا چنانچہ آپ حضرات سے اس نے ہر برائی کو دور رکھا اور طہارت کا

عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعاً اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعاً وَ

اعلان کر دیا جیسا کہ ارشاد فرماتا ہے یقیناً انسان بے صبرا پیدا ہوا ہے جب اسکو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو فریاد کرنے

اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعاً اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ فَاسْتَثْنَى اللّٰهُ تَعَالٰى نَبِيَّهُ

لگتا ہے اور جب اسے راحت پہونچتی ہے تو بخل اختیار کرتا ہے سوائے ان لوگوں کے جو نماز ادا کرتے ہیں پس خدا نے

الْمُصْطَفٰى وَاَنْتَ يَا سَيِّدَ الْاَوْصِيَاۤءِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ فَمَا اَعْمَهَ مَنْ

مستثنیٰ کیا اپنے نبی محمد مصطفیٰ کو اور آپ کو اے سردار اوصیا سارے عالم کے۔ پس کسقدر حق سے پھرا ہوا ہے وہ

ظَلَمَكَ عَنِ الْحَقِّ ثُمَّ اَفْرَضُوْكَ سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبٰى مَكْراً وَاَحَادُوْهُ

شخص جس نے آپ پر ظلم کیا پھر ظالموں نے آپ کیلئے ذوی القربا کا سہم رکھا بطور مکر کے دور کر لیا

عَنْ اَهْلِهِ جَوْراً فَلَمَّا اٰلَ الْاَمْرُ اِلَيْكَ اَجْرَيْتَهُمْ عَلٰى مَا اَجْرَيَا رَغْبَةً

اسکو انہوں نے آپکے اہل سے بطور ظلم کے لے لیا پس جب خلافت ظاہری آپ کی طرف آئی تو آپ نے بھی

عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ اللّٰهِ لَكَ فَاَشْبَهَتْ مِحْنَتُكَ بِهِمَا مِحَنَ الْاَنْبِيَاۤءِ عَلَيْهِمُ

مجبوراً سہم ذوی القربا ہی کو باقی رکھا جس طرح ان دونوں نے رکھا تھا (یعنی فدک واپس نہ لیا) اور خوشنودی

السَّلَامُ عِنْدَ الْوَحْدَةِ وَعَدَمِ الْاَنْصَارِ وَاَشْبَهْتَ فِي الْبَيَاتِ

خدا کی آرزو رکھی لہذا آپکی آزمائش ان دونوں کیساتھ انبیاء کی آزمائش کے مشابہ ہوگئی تنہائی میں اور انصار کے

عَلَى الْفِرَاشِ الذَّبِيحِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذْ اَجَبْتَ كَمَا اَجَابَ وَاَطَعْتَ
نہ ہونے میں اور فرش رسول خداؐ پر سونے میں آپ جناب اسماعیل ذبیح اللہؑ کے مشابہ ہوئے کہ آپ نے بھی اسیطرح
كَمَا اَطَاعَ اِسْمٰعِيلُ صَابِراً مُحْتَسِباً اِذْ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ اِنِّي اَرٰى
قبول کیا جسطرح کہ انہوں قبول کیا تھا اور آپ نے ویسی ہی اطاعت کی جیسی انہوں نے کی صبر اور خدا پر بھروسہ
فِي الْمَنَامِ اَنِّي اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا
کرکے جبکہ جناب ابراہیم نے کہا کہ اے بیٹے میں خواب میں دیکھ رہا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں پس اس میں
تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي اِنْشَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ وَكَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّا
غور کرو کہ تمہاری کیا رائے ہے انہوں نے عرض کی اے پدر عالیمقدار آپ کر گزرے جس کا آپکو حکم دیا گیا ہے آپ
اَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاَمَرَكَ اَنْ تَضْجَعَ فِي مَرْقَدِهِ
مجھے انشاءاللہ صابرین میں پائینگے، یہی حالت آپکی تھی جبکہ آپ کو رسول خداؐ نے اپنے فرش پر سونے کو کہا
وَاقِياً لَهُ بِنَفْسِكَ اَسْرَعْتَ اِلٰى اِجَابَتِهِ مُطِيعاً وَلِنَفْسِكَ عَلَى
اور کہا تھا کہ آپ انکے بستر پر سو جائیں اور اپنی جان خطرہ میں ڈالکر انکی جان بچائیں تو آپ نے قبول کرنے میں
الْقَتْلِ مُوَطِّناً فَشَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى طَاعَتَكَ وَاَبَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ
بخوشی جلدی کی اور اپنے نفس کو قتل ہونیکے لئے پیش کر دیا۔ پس خدا نے اس فعل کو قبول کیا اور آپکے اس فعل کو
بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ
اپنے اس قول سے ظاہر کر دیا۔ کہ لوگوں میں ایسی ہستی بھی ہے کہ جو اپنے نفس کو خدا کی مرضی حاصل کرنیکی غرض سے
اللّٰهِ ثُمَّ مِحْنَتُكَ يَوْمَ صِفِّينَ وَقَدْ رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْراً
بیچ ڈالتا ہے پھر آپ کی آزمائش یوم صفین ہوئی جسوقت قرآن حیلہ و مکر کے ساتھ بلند کئے گئے اور غلط فہمی
فَاَعْرَضَ الشَّكُّ وَعُزِفَ الْحَقُّ وَاتُّبِعَ الظَّنُّ اَشْبَهَتْ مِحْنَةَ هٰرُونَ
پھیل گئی اور حق بطول ہو گیا اور گمان کی پیروی کیجا رہی تھی یہ آزمائش آپکی جناب
اِذْ اَمَّرَهُ مُوسٰى عَلٰى قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَهٰرُونُ يُنَادِي
ہارون کی آزمائش کے مشابہ تھی جبکہ انہیں جناب موسیٰ نے اپنی قوم پر امیر بنایا تھا پس وہ لوگ جناب ہارون سے
بِهِمْ وَيَقُولُ يَا قَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي
علیحدہ ہو گئے حالانکہ وہ کہہ رہے تھے کہ اے قوم تم سامری کے گوسالہ کے ذریعہ آزمائے گئے ہو اور تمہارا

وَاَطِيْعُوْا اَمْرِيْ قَالُوْا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا

پروردگار رحمان ہے پس میرے کہنے پر عمل کرو۔ اور میرے حکم کو خوشی سے قبول کرو تو اس قوم نے کہا کہ ہم اسوقت تک

مُوْسٰى وَكَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا قَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ

گوسالہ کی پرستش کرتے رہیں گے جبتک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آئیں بالکل اسی طرح آپ نے بھی فرمایا جبکہ

بِهَا وَخُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ وَخَالَفُوْا عَلَيْكَ وَاسْتَدْعَوْا نَصْبَ

قرآن بلند کئے گئے کہ اے قوم تم ان قرآنوں کیساتھ آزمائے گئے ہو اور تم کو فریب دیا گیا ہے لیکن ان لوگوں نے

الْحَكَمَيْنِ فَاَبَيْتَ عَلَيْهِمْ وَتَبَرَّاْتَ اِلَى اللّٰهِ مِنْ فِعْلِهِمْ وَفَوَّضْتَهُ

آپکی نافرمانی کی اور آپکے خلاف ہو گئے اور آپ سے حکمین مقرر کرنیکا مطالبہ کرنے لگے آپ نے ان سے انکار کیا

اِلَيْهِمْ فَلَمَّا اَسْفَرَ الْحَقُّ وَسَفِهَ الْمُنْكَرُ وَاعْتَرَفُوْا بِالزَّلَلِ وَالْجَوْرِ

اور ان کے اس فعل سے خدا کی بارگاہ میں برات چاہی اور اس مسئلہ کو انہیں کے حوالہ کر دیا پس جب حق واضح

عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوْا مِنْ بَعْدِهٖ وَاَلْزَمُوْكَ عَلٰى سَفَهِ التَّحْكِيْمِ

ہو گیا اور منکر کی غلطی ظاہر ہو گئی لوگوں نے اپنی لغزش اور سیدھے راستہ سے ہٹ جانے کا اعتراف بھی کیا لیکن

الَّذِيْ اَبَيْتَهُ وَاَحَبُّوْهُ وَحَظَرْتَهُ وَاَبَاحُوْا ذَنْبَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوْهُ

پھر بعد میں اختلاف کیا اور اس مسئلہ حکمین کو جس سے آپ نے پہلے ہی انکار کیا تھا آپ ہی کو ذمہ دار ٹھہرایا ان

وَاَنْتَ عَلٰى نَهْجِ بَصِيْرَةٍ وَهُدًى وَهُمْ عَلٰى سُنَنِ ضَلَالَةٍ وَعَمًى فَمَا زَا

لوگوں نے اسے پسند کر لیا حالانکہ آپ نے ناجائز قرار دیا تھا اور اپنے اس گناہ کو مباح قرار دیا۔ حالانکہ آپ

لُوْا عَلَى النِّفَاقِ مُصِرِّيْنَ وَفِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِيْنَ حَتّٰى اَذَاقَهُمُ اللّٰهُ

بصیرت اور ہدایت کے راستہ پر اور وہ لوگ گمراہی اور نابینائی کے راستہ پر تھے پس وہ لوگ ہمیشہ نفاق پر مصر

وَبَالَ اَمْرِهِمْ فَاَمَاتَ بِسَيْفِكَ مَنْ عَانَدَكَ فَشَقِيَ وَهَوٰى وَاَحْيٰى بِحُجَّتِكَ

رہے اور گمراہی کے راستہ پر گامزن رہے یہانتک کہ خدا نے انکے کرتوت کا انکو مزہ چکھایا اور آپ ہی کی تلوار کے

مَنْ سَعِدَ فَهُدِيَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَرَائِحَةً وَعَاكِفَةً

ذریعہ انکو موت کے گھاٹ اتارا۔ ان لوگوں کو جنہوں نے آپ سے دشمنی کی شقی ہوئے اور ہلاکت ابدی میں پڑ گئے

وَذَاهِبَةً فَمَا يُحِيْطُ الْمَادِحُ وَصْفَكَ وَلَا يُحْبِطُ الطَّاعِنُ فَضْلَكَ اَنْتَ

اور خدا نے حیات ابدی بخشی آپکی دلیلوں کے ذریعہ ان لوگوں کو جو نیک بخت تھے اور ہدایت یافتہ تھے پس صلوات ہو

أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَأَخْلَصُهُمْ زَهَادَةً وَأَذَبُّهُمْ عَنِ الدِّينِ

آپ پر صبح و شام قیام میں اور کوچ میں پس مدح کرنیوالا آپکی تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا اور اعتراض کرنیوالا

أَقَمْتَ حُدُودَ اللّٰهِ بِجَهْدِكَ وَفَلَلْتَ عَسَاكِرَ الْمَارِقِينَ بِسَيْفِكَ تُخْمِدُ

آپکے فضل کو کم نہیں کر سکتا آپ عبادت میں کل مخلوق سے بہتر ہیں اور زہد میں آپ کا خلوص سب سے زیادہ ہے

لَهَبَ الْحُرُوبِ بِبَنَانِكَ وَتَهْتِكُ سُتُورَ الشُّبَهِ بِبَيَانِكَ وَتَكْشِفُ

اور دشمنان دین کو دین سے سب سے زیادہ دور کرنیوالے ہیں آپ نے حدود خدا کو قائم کیا اپنی کوشش سے اور عاجز

لَبْسَ الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيحِ الْحَقِّ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

کر دیا بے دینوں کے لشکروں کو اپنی شمشیر سے آپ ہی آتش جنگ کو ختم کرتے رہے اپنے دست حق پرست سے

وَفِي مَدْحِ اللّٰهِ تَعَالَى لَكَ غِنًى عَنْ مَدْحِ الْمَادِحِينَ وَتَقْرِيظِ

اور اپنے بیان سے شبہات کو حل کرتے رہے اور باطل کے اشتباہ کو حق سے دور کرتے رہے نہیں اثر کیا آپ پر خدا کے

الْوَاصِفِينَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا

بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت نے اور آپکی مدح میں خدا کا قول دوسروں کی مدح اور ان کی مداحی

اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا

کے مقابلہ میں کافی ہے خدا فرماتا ہے کہ مرد ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنے عہد کو پورا کر دکھایا انہیں سے بعض وہ ہیں

تَبْدِيلًا وَلَمَّا رَأَيْتَ أَنْ قَتَلْتَ النَّاكِثِينَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ

جنہوں نے مدت پوری کر دی اور بعض ابھی منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے قول میں کوئی تبدیلی نہیں کی اور جب

وَصَدَقَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعْدَهُ فَأَوْفَيْتَ بِعَهْدِهِ

آپ ناکثین اور قاسطین اور مارقین کو قتل کر چکے اور جو رسولخداؐ سے وعدہ کیا تھا وہ سچا کیا تھا وسے آپ نے

قُلْتَ أَمَا آنَ أَنْ تُخْضَبَ هٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ أَمْ مَتَى يُبْعَثُ أَشْقَاهَا

پورا کر دیا تو آپ نے فرمایا کہ کیا وہ وقت ابھی نہیں آیا کہ میری داڑھی میرے سر کے خون سے خضاب ہو

وَاثِقًا بِأَنَّكَ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّكَ وَبَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ قَادِمٌ عَلَى

اور وہ وقت کب آئیگا کہ اس امت کا شقی ترین شخص اٹھیگا۔ یہ کہتے ہیں آپ کو یقین تھا کہ آپ اپنے رب کیطرف

اللّٰهِ مُسْتَبْشِرٌ بِبَيْعِكَ الَّذِي بَايَعْتَهُ بِهِ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

سے بینہ پر ہیں اور اپنے امر میں بصیرت رکھتے ہیں خدا کی بارگاہ میں جانیوالے ہیں اور خوشخبری پانے والے ہیں اس

بیع پر جو آپ نے خدا سے کی ہے اور یہ خوشخبری فوز عظیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَنْبِیَائِكَ وَاَوْصِیَاءِ اَنْبِیَائِكَ بِجَمِیْعِ لَعَنَاتِكَ وَ

خداوندا لعنت کر تو اپنے انبیاء کے اور اپنے انبیاء کے اوصیاء کے قاتلوں پر اور اپنی پوری لعنت کر اور انہیں

اَصْلِھِمْ حَرَّ نَارِكَ وَالْعَنْ مَنْ غَصَبَ وَلِیَّكَ حَقَّهٗ وَاَنْكَرَ عَھْدَهٗ

اور ان کو اپنی جہنم میں جلا اور لعنت کر اس پر جس نے تیرے ولی کے حق کو غصب کیا اور انکار کیا انکے عہد کا

وَجَحَدَهٗ بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَالْاِقْرَارِ بِالْوِلَایَةِ لَهٗ یَوْمَ اَكْمَلْتَ لَهُ الدِّیْنَ

اور دیدہ و دانستہ انسے پھر گیا انکی ولایت کا یقین اور اقرار کرنے کے بعد جس دن تو نے اپنا دین کامل کیا تھا

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَمَنْ ظَلَمَهٗ وَاَشْیَاعَھُمْ وَ

خداوندا لعنت کر قاتلان امیر المومنین پر اور ان پر جنہوں نے ان حضرت پر ظلم کیا اور ان پر بھی لعنت کر جنہوں نے

اَنْصَارَھُمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ ظَالِمِی الْحُسَیْنِ وَقَاتِلِیْهِ وَالْمُتَابِعِیْنَ

ظالم کی پیروی اور نصرت کی - خداوندا لعنت کر تو امام حسینؑ کے ظالموں پر قاتلوں پر اور انکے دشمنوں کی

عَدُوَّهٗ وَنَاصِرِیْهِ وَالرَّاضِیْنَ بِقَتْلِهٖ وَخَاذِلِیْهِ لَعْنًا وَبِیْلًا

پیروی کرنیوالوں پر اور انکے دشمنوں کی مدد کرنیوالوں پر اور ان کے قتل پر راضی ہونیوالوں پر اور انکو چھوڑ دینے

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَمَانِعِیْھِمْ حُقُوْقَھُمْ اَللّٰھُمَّ

والوں پر لعنت کر اور بری لعنت خداوندا لعنت کر پہلے ظلم کرنیوالے پر جس نے آل محمدؐ پر ظلم کیا اور جنہوں انکے

خُصَّ اَوَّلَ ظَالِمٍ وَغَاصِبٍ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَكُلَّ مُسْتَنٍّ بِمَا

حقوق سے انکو محروم کیا۔ خداوندا آل محمدؐ پر سب سے پہلے ظلم کرنیوالے اور انکا حق غصب کرنیوالے کو لعنت کے ساتھ

سَنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی

مخصوص کر اور ان پر بھی لعنت کر جو تا قیامت اس ظالم کی پیروی کریں - خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰ پر

عَلِیٍّ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاھِرِیْنَ وَاجْعَلْنَا بِھِمْ مُتَمَسِّكِیْنَ وَ

جو خاتم النبین ہیں اور حضرت علی مرتضیٰ پر جو سید الوصیین ہیں اور انکے آل طاہرینؑ پر اور ہمیں قرار دے انکے

بِوِلَایَتِھِمْ مِنَ الْفَائِزِیْنَ الْاٰمِنِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ

ساتھ تمسک کرنیوالوں میں اور انکی ولایت سے کامیابی حاصل کرنیوالوں میں اور ایسے بےخوف لوگوں میں جنکو نہ کسی

یَحْزَنُوْنَ

قسم کا خوف ہے اور نہ انکو کوئی رنج و غم ہوگا۔

مسجد حنانہ

یہ مسجد وادی السلام کے قریب ہے یہاں پر حضرت امام حسین علیہ السلام کا سر اقدس اوسوقت رکھا گیا تھا جب اہلبیت اطہار کو اسیر کر کے کوفہ لارہے تھے جب اس مسجد کے دروازے پر پہونچے تو کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ
جو کچھ ہے خدا کے نام سے ہے اور اسی کی وجہ سے ہے اور اسی کی طرف سے ہے، اور اسی کی طرف ہے اور تمام بہترین

عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ قَدْ دَخَلْتُ بَيْتَكَ وَاَنَا اٰمِنٌ بِكَ فَاٰمِنِّيْ مِنَ النَّارِ
نام خدا ہی کے لئے ہیں، میں خدا پر بھروسہ کرنیوالا ہوں، خداوندا میں تیرے گھر میں داخل ہورہا ہوں اور میں

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْاَخْيَارِ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ
تجھ سے پناہ مانگنے والا ہوں پس مجھے آتش جہنم سے پناہ دے اور قرار دے مجھکو نیک مومنین میں سے اور محشور فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پس داخل ہو اور یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ
مجھکو ائمہ اطہار کے زمرہ میں اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
آپ پر اے فرزند رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنین سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
آپ پر اے فرزند صدیقہ طاہرہ جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے آقا میرے

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ
اے ابو عبد اللہ الحسینؑ اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اس کے میں گواہی

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ
دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی اور زکواۃ ادا کی اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا اور

عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ
کتاب خدا کی ایسی تلاوت کی جو حق ہے تلاوت کا اور وہ جہاد کیا راہ خدا میں

حَقَّ جِهَادِهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْأَذَى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِباً حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ

جو حق ہے جہاد کا اور صبر کیا اپنے ہر اذیت پر خدا کی خوشنودی کیلئے یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے اور میں

وَأَشْهَدُ أَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ وَأَنَّ الَّذِينَ خَذَلُوكَ

گواہی دیتا ہوں کہ جن لوگوں نے آپ سے مخالفت کی اور جنگ کی اور جن لوگوں نے آپکو چھوڑ دیا اور جن لوگوں نے

وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ

آپکو قتل کیا وہ سب کے سب ملعون ہیں نبی امی کے قول کے بموجب اور خدا کی رحمت سے

مَنِ افْتَرَى لَعَنَ اللهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَضَاعَفَ

نا امید ہیں وہ جنہوں نے آپ پر افترا کیا۔ لعنت کرے خدا انپر جنہوں نے آپ حضرات پر ظلم کیا وہ خواہ اولین

عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ أَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ زَائِراً عَارِفاً

میں سے ہوں یا آخرین میں سے اور زیادہ کرے خدا ان سب پر دردناک عذاب کو میں آپکی خدمت میں حاضر ہوا ہوں

بِحَقِّكَ مُوَالِياً لِأَوْلِيَائِكَ مُعَادِياً لِأَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِراً بِالْهُدَى الَّذِي

اے آقا میرے اے فرزند رسولخداؐ زائر کی حیثیت سے آپکے حق کو پہچانتے ہوئے دوست ہوں آپکے دوستوں کا

أَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفاً بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

دشمن ہوں آپکے دشمنوں کا اوس ہدایت سے روشنی حاصل کرتے ہوئے جس پر آپ ہیں اور یہ بھی جانتے ہوئے کہ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ پس دو رکعت نماز پڑھے پھر اس

جس نے بھی آپ سے مخالفت کی وہ گمراہ ہے پس آپ میری اپنے پروردگار کی بارگاہ میں سفارش کیجئے اور سلام ہو اور برکات ہوں آپکے

دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَرَى مَكَانِي وَتَسْمَعُ كَلَامِي وَلَا يَخْفَى عَلَيْكَ

خداوندا یقیناً تو میرے قیام کی جگہ کو دیکھ رہا ہے اور میری التجا کو سن رہا ہے اور تجھپر میری کوئی چیز

شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي وَكَيْفَ يَخْفَى عَلَيْكَ مَا أَنْتَ مُكَوِّنُهُ وَبَارِئُهُ وَقَدْ

پوشیدہ نہیں ہے اور کسطرح تجھپر پوشیدہ ہو سکتی ہے وہ چیز جس کا تو خالق ہے اور پیدا کرنیوالا ہے

جِئْتُكَ مُسْتَشْفِعاً بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُتَوَسِّلاً بِوَصِيِّ رَسُولِكَ

میں تیری بارگاہ میں تیرے نبی نبی رحمت کے ذریعہ سے اور تیرے رسول کے وصی کے وسیلہ سے حاضر ہوا ہوں

فَأَسْأَلُكَ بِهِمَا ثَبَاتَ الْقَدَمِ وَالْهُدَى وَالْمَغْفِرَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

پس میں ان دونوں حضرات کا واسطہ دیکر تجھ سے دنیا و آخرت میں ثبات قدم اور مغفرت چاہتا ہوں۔

روضہ کمیل

یہ روضہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے خاص صحابی جناب کمیل بن زیاد کا ہے جو مسجد حنانہ کی پشت پر واقع ہے اسی روضہ میں جناب کمیل بن زیاد و رشید ہجری و احنف بن قیس کی قبریں ہیں یہاں پر دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اور بعد نماز اس دعا کو پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اخْتَصَّنِىْ بِهٖ مِنْ طِيْبِ الْمَوْلِدِ وَاسْتَخْلَصَنِىْ اِكْرَامًا

سب تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جس نے مجھے پاک ولادت کیساتھ مخصوص کیا اور مجھے خالص کیا اپنے کرم سے

بِهٖ مِنَ الْمُوَالَاةِ لِلْاَبْرَارِ السَّفَرَةِ الْاَطْهَارِ وَالْخِيَرَةِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ

محبت کرنے میں نیکو کار اور پاک و پاکیزہ سفرا اور منتخب نامور حضرات کے ساتھ خداوندا

فَتَقَبَّلْ سَعْىِ اِلَيْكَ وَتَضَرُّعِىْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ

پس اپنی بارگاہ میں میری سعی کو قبول فرما اپنے سامنے میری تضرع کو پسند فرما اور میرے ان تمام گناہوں کو

لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْغَفَّارُ۔

بخشدے جو تجھ پر پوشیدہ نہیں ہیں یقیناً تو ہی مالک اور مغفرت کرنیوالا ہے۔

مسجد کوفہ

منقول ہے کہ جسطرح مکہ معظمہ خدا کا حرم ہے اور مدینہ منورہ جناب رسالتمآب ص کا حرم ہے اسی طرح کوفہ حضرت امیر المومنین ع کا حرم ہے ایک درہم کوفہ میں صدقہ دینا دوسری جگہ سنو درہم صدقہ دینے کے برابر ہے مسجد کوفہ وہ مسجد ہے جسمیں ہزار ہا پیغمبروں نے نمازیں پڑھیں ہیں۔ مسجد کوفہ کی ایک رکعت نماز دوسری مسجد کی ہزار رکعت نماز کے برابر ہے۔ واجب نماز اس مسجد میں پڑھنا اس حج کے برابر ہے جو حضرت رسولخدا ص کے ساتھ کیا ہو اور نماز نافلہ اس عمرہ کے برابر ہے جو آنحضرت ص کے ہمراہ بجالایا ہو یہیں پر جناب نوح نے اپنی کشتی بنائی اور یہیں ایک تنور سے پانی اٹھا جس نے طوفان پیدا کر دیا۔

جب مسجد کوفہ آنیکا ارادہ ہو تو راستہ میں تسبیح اربعہ کی تلاوت کرتا رہے اور جب داخل کوفہ ہو تو کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

داخل ہوتا ہوں میں خدا کا نام لیکر اور اسی سے مدد چاہتا ہوں اور راہ خدا اور رسول خدا کی ملت پر ہوں صلوات خدا ہو ان پر اور

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔

انکی آل پر۔ خداوندا یہاں میرا آنا مبارک کر کیونکہ سب سے بہتر اتارنیوالا اور میزبان تو ہی ہے۔

مسجد کوفہ میں باب الفیل سے داخل ہو۔ حضرت امیر المومنین نے ارشاد فرمایا کہ داخل ہو در بزرگ سے کہ وہ ایک

باغ ہے باغہائے بہشت سے" داخل ہونے سے پہلے دروازہ پر کھڑا ہو اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو ہمارے سردار حضرت رسول خدا محمد ابن عبداللہ پر اور انکی اولاد طاہرہ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی

وَعَلٰى مَجَالِسِهٖ وَمَشَاهِدِهٖ وَمَقَامِ حِكْمَتِهٖ وَاٰثَارِ اٰبَائِهٖ اٰدَمَ وَ

سلام ہو انکی مجلسوں پر انکے مشاہد پر انکے مقام حکمت پر اور آثار پر انکے آبائے طاہرین جناب آدم

نُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَتِبْيَانِ بَيِّنَاتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ

جناب نوح جناب ابراہیم و جناب اسماعیل اور انکے معجزات کے ظہور پر سلام ہو اس امام پر

الْحَكِيْمِ الْعَدْلِ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ الْفَارُوْقِ بِالْقِسْطِ الَّذِيْ فَرَّقَ

جو حکیم ہے عادل ہے۔ صدیق اکبر ہے فاروق اعظم اور عدل کا قائم کرنے والا ہے۔

اللّٰهُ بِهٖ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيْدِ

فرق کر دیا اللہ نے انکے ذریعہ سے حق و باطل میں، کفر و ایمان میں شرک و توحید میں

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ

تاکہ جو ہلاک ہوں تو دلیل کے ساتھ اور جو حیات پائیں تو دلیل کیساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَاصَّةُ نَفْسِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَزَيْنُ الصِّدِّيْقِيْنَ وَصَابِرُ

بیشک آپ امیر المومنین ہیں اور منتخب لوگوں میں ممتاز اور صدیقوں کی زینت اور امتحان دیے

الْمُمْتَحَنِيْنَ وَاَنَّكَ حَكَمُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَقَاضِيْ اَمْرِهٖ وَبَابُ حِكْمَتِهٖ وَعَاقِدُ

والوں میں سب سے زیادہ صابر ہیں اور یقیناً آپ زمین پر خدا کے حکم ہیں اور اس کے امر کو جاری کرنیوالے اور اسکی

عَهْدِهِ وَالنَّاطِقُ بِوَعْدِهِ وَالْحَبْلُ الْمَوْصُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِبَادِهِ وَ

حکمت کے دروازے آگاہ کرنے والے سلسلہ ہیں اس کے اور اس کے بندوں کے درمیان

كَهْفُ النَّجَاةِ وَمِنْهَاجُ التُّقَى وَالدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَمُهَيْمِنُ الْقَاضِي

نجات کی جگہ ہیں تقویٰ کا راستہ ہیں بلند درجہ اور نگہبان اور بلند فیصلہ کرنیوالے ہیں

أَدْعُو يَا عَلِيُّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ بِكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ زُلْفَى أَنْتَ وَلِيِّي وَ

اے امیر المؤمنین ؑ میں آپ کے ذریعہ سے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہتا ہوں آپ میرے ولی و

سَيِّدِي وَوَسِيلَتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

آقا ہیں اور میرے وسیلہ ہیں دنیا و آخرت میں

پس داخل مسجد ہو اور بائیں طرف سے چار ستون شمار کرے اسکے پاس مقام ابراہیم ؑ ہے وہاں اسطرح چار رکعت نماز پڑھے کہ اول دو رکعت میں بعد سورہ الحمد کے قل ہو اللہ اور دوسری دو رکعت میں بعد سورہ الحمد کے انا انزلناہ پڑھے بعد نماز تسبیح جناب سیدہ ؑ پڑھکر دعا کرے پھر کہے۔

اعمال ستون چہارم

السَّلَامُ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ الرَّاشِدِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللَّهُ

سلام ہو خدا کے نیک بندوں پر جو ہدایت کرنیوالے ہیں جن سے خدا نے ہر قسم کی کثافت کو دور

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيراً وَجَعَلَهُمْ أَنْبِيَاءَ مُرْسَلِينَ وَحُجَّةً

رکھا ہے اور پاک قرار دیا جو حق ہے پاک قرار دینے کا اور قرار دیا ان کو انبیاء و مرسلین ہیں اور اپنی حجت تمام

عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خلق پر سلام ہو تمام رسولوں پر سب تعریفیں اس خدا کیلئے زیبا ہیں

ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ۔ پھر سات بار کہے سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

جو پالنے والا ہے تمام عالم کا یہی اسنے مقدر کیا ہے جو غالب اور جاننے والا ہے۔ سلام ہو جناب نوح پر

پس کہے نَحْنُ عَلَى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ الَّتِي أَوْصَيْتَ بِهَا

جو منتخب ہیں عالمین ہیں۔ ہم آپکی وصیتوں پر قائم ہیں اے مومنوں کے ولی جسکی وصیت کی آپنے اپنی ذریت سے

ذُرِّيَّاتِكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَنَحْنُ مِنْ شِيعَتِكَ وَشِيعَةِ نَبِيِّنَا

جو مرسلین اور صدیقوں میں سے ہیں اور ہم آپ کے شیعوں میں سے اور اپنے نبی حضرت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْكَ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَالْأَنْبِيَاءِ

محمد مصطفیٰ کے شیعوں میں ہیں صلوات خدا ہو انپر اور انکی آل پر آپ پر اور تمام مرسلین پر اور انبیاء وصادقین پر

الصَّادِقِينَ وَنَحْنُ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَدِينِ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْأَئِمَّةِ

اور ہم ہیں ملت جناب ابراہیم پر اور دین حضرت محمد مصطفیٰ پر جنہوں نے کسی سے

الْمَهْدِيِّينَ وَوِلَايَةِ مَوْلَانَا عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ

لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا اور دین آئمہ معصومین علیہ السلام پر اور ولایت حضرت امیر المومنین علیہ السلام پر سلام ہو انپر

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ وَرِضْوَانُهُ وَبَرَكَاتُهُ وَعَلَى وَصِيِّهِ وَخَلِيفَتِهِ

جو بشارت دینے والے اور عذاب سے ڈرانے والے ہیں صلوات خدا ہو ان پر اور انکی رحمتیں ہوں اور انکی خوشنودی

الشَّاهِدِ لِلّٰهِ مِنْ بَعْدِهِ عَلَى خَلْقِهِ عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ

اور برکات ہوں انکے وصی و جانشین پر جو گواہ ہیں خدا کی طرف سے انکے بعد مخلوق پر حضرت علی جو مومنوں کے سردار ہیں

وَالْفَارُوقِ الْمُبِينِ الَّذِي أَخَذْتَ بَيْعَتَهُ عَلَى الْعَالَمِينَ رَضِيتُ

صدیق اکبر ہیں اور فاروق مبین ہیں جنکی بیعت تمام مخلوق سے لیگئی۔ میں خوش

بِهِمْ أَوْلِيَاءَ وَمَوَالِيَ وَحُكَّامًا فِي نَفْسِي وَوُلْدِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَ

ہوں اس بات پر کہ یہ حضرات اولیا ہیں۔ صاحب اختیار ہیں میرے نفس اور میرے اہل وعیال پر اور میرے مال اور

قِسْمِي وَحِلِّي وَإِحْرَامِي وَإِسْلَامِي وَدِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَمَحْيَايَ

میرے حصہ پر میرے حل اور حرم پر میرے اسلام اور دین و دنیا و آخرت پر میری موت وحیات پر

وَمَمَاتِي أَنْتُمُ الْأَئِمَّةُ فِي الْكِتَابِ وَفَصْلُ الْمَقَامِ وَفَصْلُ الْخِطَابِ

آپ حضرات بہ نص قرآن آئمہ ہیں اور مقام فیصلہ وفیصلہ کن خطاب ہیں

وَأَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَأَنْتُمْ حُكَمَاءُ اللهِ وَبِكُمْ حَكَمَ اللهُ وَ

اور وہ آنکھیں ہیں جو سوتی نہیں اور آپ سب حضرات آئمہ حکمائے خدا ہیں اور آپ ہی حضرات کے ذریعے

بِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ أَنْتُمْ نُورُ اللهِ

احکام خدا نازل ہوئے اور حق خدا پہچانا گیا۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے حضرت محمد مصطفیٰ خدا کے رسول ہیں

مِنْ بَيْنِ اَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا اَنْتُمْ سُنَّةُ اللهِ الَّتِي بِهَا سَبَقَ الْقَضَاءُ

اور آپ حضرات نور خدا ہیں جو ہمارے سامنے بھی ہے اور پشت پر بھی ہے آپ حضرات خدا کی وہ سنت ہیں جو قضائے الہٰی پر

يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَنَا لَكُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِيماً لَا اُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئاً وَلَا اَتَّخِذُ

سبقت لیگئے، اے امیر المومنینؑ میں نے آپکو ایسا تسلیم کیا جو حق ہے تسلیم کرنیکا اور میں کسی کو خدا کا شریک اور نہ اسکے

مِنْ دُونِهِ وَلِيّاً اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانِي بِكُمْ وَمَا كُنْتُ لِاَهْتَدِيَ لَوْلَا

علاوہ کسی کو دوست قرار دیتا ہوں سب تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جسنے میری ہدایت کی آپکی طرف اور میں ہرگز

اَنْ هَدَانِيَ اللهُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا هَدَانَا

ہدایت نہ پاتا اگر خدا میری ہدایت نہ کرتا، اللہ بزرگ ہے، اللہ بزرگ ہے، اللہ بزرگ ہے سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں

جس نے ہماری ہدایت فرمائی۔

پس دعا کرے پھر دکۃ القضاء پر جائے جس مقام پر حضرت امیر المومنینؑ لوگوں کے مقدمات فیصل فرمایا کرتے تھے وہاں پر دو رکعت نماز پڑھے و بعد تسبیح فاطمہ زہرا کے کہے۔

اعمال دکۃ القضاء

يَا مَالِكِي وَمُمَلِّكِي وَمُتَغَمِّدِي بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ وَجْهِي

اے میرے مالک اور مجھے مالک بنانیوالے مجھے اپنی عظیم و بزرگ نعمتوں سے بغیر استحقاق کے ڈھانپ لینے والے میرا

خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوهُ الْاَقْدَامُ لِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لَا تَجْعَلْ هٰذِهِ

چہرہ زمین نیاز پر جھکا ہوا ہے تیرے بزرگ چہرہ کی عظمت و جلالت کی وجہ سے اور میری اس مشقت اور

الشِّدَّةَ وَلَا هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِيصَالِ الشَّافَةِ وَامْنَحْنِي

اس محنت کو متصل نہ کرنا فنا کیساتھ اور مجھے

مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهِ اَحَداً مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ اَنْتَ الْقَدِيمُ الْاَوَّلُ

اپنے فضل سے وہ عطا فرما جو تو بغیر مانگے کسی کو نہ دے تو قدیم ہے اور ایسا اول ہے

الَّذِي لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰؐ پر اور انکی آل پر اور مجھے بخشدے اور

مجھ پر رحم کر،

وَزَكِّ عَمَلِي وَبَارِكْ لِي فِي أَجَلِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ

میرے عمل کو پاک کر، اور موت کو میرے لئے مبارک قرار دے مجھے آتش جہنم سے آزاد شدہ لوگوں میں قرار

مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس دعا کرے پھر بیت الطشت میں

دے اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

جائے دو رکعت نماز پڑھے اور بعد فراغت تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ یہ دعا پڑھے۔

اعمال بیت الطشت

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ذَخَرْتُ تَوْحِيدِي إِيَّاكَ وَمَعْرِفَتِي بِكَ وَإِخْلَاصِي

خداوندا میں ذخیرہ قرار دیتا ہوں اپنے اعتقاد توحید کو جو تیرے متعلق ہے اور تیری معرفت کو جو مجھے حاصل ہے اور

لَكَ وَإِقْرَارِي بِرُبُوبِيَّتِكَ وَذَخَرْتُ وِلَايَةَ مَنْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ

اس اخلاص کو جو تجھ سے ہے اور تیری ربوبیت کے اقرار کو اور ذخیرہ کرتا ہوں ولایت و محبت کو ان لوگوں کی جنکی

مِنْ بَرِيَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ لِيَوْمِ فَزَعِي إِلَيْكَ عَاجِلًا

معرفت کی وجہ سے احسان کیا مجھ پر یعنی محمد مصطفیٰؐ اور انکی عترت کی صلوات خدا ہوان سب پر اس دن کیلئے جو

وَآجِلًا وَقَدْ فَزِعْتُ إِلَيْكَ وَإِلَيْهِمْ يَا مَوْلَايَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هٰذَا

میرے لئے بہت زیادہ خوف کا دن ہے۔ دنیا و آخرت میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اور انکیسے اے میرے مالک آج کے دن اس

سَأَلْتُكَ مَادَّتِي مِنْ نِعْمَتِكَ وَإِزَاحَةَ مَا أَخْشَاهُ مِنْ نِقْمَتِكَ وَالْبَرَكَةَ

جگہ جہاں میں کھڑا ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شے کا جسکی وجہ سے میری بقا ہے تیری نعمتوں سے اور ازالہ ہے تیرے عذاب کا جس

فِيمَا رَزَقْتَنِيهِ وَتَحْصِينَ صَدْرِي مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَجَائِحَةٍ وَمَعْصِيَةٍ

میں ڈرتا ہوں اور برکت ہے اس چیز میں جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اور حفاظت کرے میرے قلب کی ہر رنج و مصیبت

فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس کہے فَتَقَبَّلْ

و آفت سے اور معصیت سے دین کے دنیا و آخرت میں۔ اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے پس قبول کر

دُعَائِي وَاسْمَعْ نَجْوَايَ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ

میری دعا کو اور سن لے میری مناجات کو اے سننے والے ہر آواز کے اے پیدا کرنیوالے نفوس کے بعد

الْمَوْتِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاسْتَجِبْ لِي وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

موت کے صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل پر اور بخشدے مجھکو میرے ماں باپ کو

وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَصَلَّی اللّٰہُ
کل مومنین اور مومنات کو بتحقیق کہ تو بڑا بخشنے والا اور رحیم ہے اور صلوات بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی کل آل پاک پر

پس دعا کرے پھر وسط مسجد میں مقام حضرت رسالتمآبؐ پر جائے دو رکعت نماز اسطرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ حمد کے قل ہو اللہ اور دوسری رکعت میں بعد حمد کے قل یا ایھا الکافرون پڑھے پھر تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھکر اس دعا کو پڑھے۔

اَعمال وسط مسجد

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ وَ
خداوندا تو سلام ہے اور تیری طرف سے سلامتی ہے اور تیری ہی طرف سلامتی پلٹتی ہے اور

دَارُکَ دَارُ السَّلَامِ حَیِّنَا رَبَّنَا مِنْکَ بِالسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ
تیرا گھر سلامتی کا گھر ہے اے ہمارے پالنے والے اپنی طرف سے ہمکو سلامتی کیساتھ زندہ رکھ۔ خداوندا یہ نماز

ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ ابْتِغَاءَ رَحْمَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَمَغْفِرَتِکَ لِمَسْجِدِکَ
جو پڑھتا ہوں تیری رحمت و خوشنودی اور طلب مغفرت کرتے ہوئے تیری مسجد کی عظمت کی بناء پر

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْفَعْھَا فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ
خداوندا پس صلوات بھیج تو محمد مصطفیٰؐ اور انکی آلؑ پر ایسی صلوات جو پہنچا دے علیین تک اور قبول کر مجھسے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

پس دعا کرے پھر ستون ہفتم پر جائے کہ یہ مقام حضرت امیر المومنین اور حضرت امام حسن علیہما السلام کا ہے اور یہیں پر خداوند عالم نے جناب آدمؑ کو توفیق توبہ عطا فرمائی۔

اعمالِ ستون ہفتم

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام سے اور اسی سے مدد چاہتا ہوں اور اسکے رسول کی ملت پر ہوں صلوات

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا

خدا ہو انپر اور انکی آل پر نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد مصطفیٰ صلعم اللہ کے رسول ہیں سلام ہو ہمارے

حَوَّآءَ اَلسَّلَامُ عَلٰى هَابِيْلَ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا عَلٰى مَوَاهِبِ

باپ جناب آدم اور ماں جناب حوا پر سلام ہو جناب ہابیل پر جو عداوت کیوجہ سے ظلماً قتل کئے گئے

اللّٰهِ وَرِضْوَانِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَيْثٍ صَفْوَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ الْاَمِيْنِ وَعَلَى

سلام ہو عطائے خدا اور اسکے رضا پر سلام ہو جناب شیث برگزیدہ خدا اور منتخب و امین پر اور انپر جو

الصَّفْوَةِ الصَّادِقِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ اَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ اَلسَّلَامُ

برگزیدہ ہیں اور جو سچے انکی ذریت سے ہیں طیب و طاہر کے اولین و آخرین میں سے سلام ہو

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِمُ الْمُخْتَارِيْنَ

جناب ابراہیم و اسماعیل و اسحاق و یعقوب پر اور انکی ذریت پر جو منتخب ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو جناب موسیٰ کلیم اللہ پر سلام ہو جناب عیسیٰ روح اللہ پر سلام ہو حضرت

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ

محمد مصطفیٰ ابن عبداللہ پر جو خاتم النبیین ہیں سلام ہو حضرت امیرالمومنین پر اور آپکی ذریت طیبہ پر

الطَّيِّبِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِى الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ

اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکی سلام ہو آپ حضرات پر جو اولین میں ہیں اور سلام ہو

عَلَيْكُمْ فِى الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَى

آپ حضرات پر جو آخرین میں ہیں سلام ہو حضرت فاطمہ زہرا پر سلام ہو جملہ

الْأَئِمَّةِ الْهَادِينَ شُهَدَاءِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الرَّقِيبِ

ائمہ معصومین پر جو ہدایت کرنیوالے ہیں اور گواہ ہیں تمام خلق پر　سلام ہو اس نگہبان پر جو شاہد ہے

الشَّاهِدِ عَلَى الْأُمَمِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

تمام امتوں پر خدا کی جانب سے وہ خدا جو پالنے والا تمام عالمین کا ہے۔

پس چار رکعت نماز اسطرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد سورہ الحمد کے انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے قل ہو اللہ اور بقیہ دو رکعتیں بھی اسی طرح پڑھے اور بعد فراغت نماز تسبیح جناب فاطمہ زہرا ع کہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَإِنِّي قَدْ أَطَعْتُكَ فِي الْإِيمَانِ مِنِّي بِكَ مَنًّا مِنْكَ

اے معبود اگر میں نے تیری نافرمانی کی تو تیری اطاعت بھی کی تجھ پر ایمان لانے میں جس میں تیرا احسان ہے مجھ پر نہ کہ میرا

عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّي عَلَيْكَ وَأَطَعْتُكَ فِي أَحَبِّ الْأَشْيَاءِ لَكَ لَمْ أَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ

احسان ہے تجھ پر اور میں نے تیری اطاعت کی تیری محبوب ترین چیز میں۔ میں نے کسی کو تیرا بیٹا نہیں مانا نہ تیرا کسی کو

أَدْعُ لَكَ شَرِيكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْيَاءَ كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْخُرُوجِ

شریک قرار دیا اور یقیناً میں نے تیری نافرمانی کی بہت سی چیزوں میں مگر ضد کرکے نہیں اور نہ تیری بندگی سے باہر ہو کر

عَنْ عُبُودِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُودِ لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَأَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ

اور تیرے رب ہونے کا انکار کرکے بلکہ میں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور شیطان نے مجھے پھسلا دیا بعد اس کے کہ

بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ وَالْبَيَانِ فَإِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي غَيْرَ ظَالِمٍ لِي وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي

مجھ پر تیری حجت اور تیرا بیان وارد ہو چکا تھا پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ میرے گناہوں کی وجہ ہوگا جس میں تو ظالم نہ ہوگا

وَتَرْحَمْنِي فَبِجُودِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيمُ اَللّٰهُمَّ إِنَّ ذُنُوبِي لَمْ يَبْقَ لَهَا إِلَّا

اور اگر تو معاف کردے اور رحم کرے تو اپنے جود و کرم سے بخشے گا اے کریم۔ خداوندا بیشک میرے گناہوں کے لئے کوئی چیز باقی

رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ آلَةَ الْحِرْمَانِ فَأَنَا أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ

نہیں سوائے تیرے بخشش کی امید کے اس لئے کہ محرومی کے اسباب پہلے ہی سے تیری بارگاہ میں بھیجدیا ہے پس

مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ وَأَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّهُ۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں خداوندا اس چیز کا جس کا میں اگرچہ سزاوار نہیں اور وہ طلب کرتا ہوں جس کے میں لائق نہیں

اَللّٰھُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِذُنُوْبِیْ وَلَمْ تَظْلِمْنِیْ شَیْئًا وَاِنْ تَغْفِرْلِیْ

خداوندا اگر تو مجھ پر عذاب کرے تو یہ میرے گناہوں کی وجہ سے ہوگا تو مجھ پر ذرا بھی ظلم نہ کریگا اور اگر تو

فَخَیْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ سَیِّدِیْ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا اَنْتَ

بخشدے تو تو بہترین رحم کرنیوالا ہے تو میرا مالک ہے خداوندا تو تو ہی ہے اور میں میں ہی ہوں تو بخشش کیساتھ

الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ

بار بار توجہ فرماتا ہے اور میں بار بار گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہوں اور تو اپنے حلم سے فضل کرتا ہے اور میں اپنی جہالت

وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا كَنْزَ الضُّعَفَاۤءِ یَا عَظِیْمَ

سے گناہ کا مرتکب ہوتا ہوں۔ خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے کمزوروں کے خزانہ اے بڑی امید

الرَّجَاۤءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْهَلْكٰی یَا مُمِیْتَ الْاَحْیَاۤءِ یَا مُحْیِیَ

اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے اے ہلاک ہونیوالوں کو نجات دینے والے اے زندوں کو موت دینے والے اور

الْمَوْتٰی اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ

مردوں کو حیات بخشنے والے تو ہی خدا ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو وہ ہے جس کو آفتاب کی

الشَّمْسِ وَدَوِیُّ الْمَاۤءِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّیْلِ

شعاعوں نے سجدہ کیا اور پانی کی رفتار نے سجدہ کیا اور درختوں کی جھوم نے سجدہ کیا اور چاند کی روشنی نے

وَضَوْءُ النَّهَارِ وَخَفَقَانُ الطَّیْرِ فَاَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ یَا عَظِیْمُ بِحَقِّكَ

سجدہ کیا اور رات کی تاریکی نے سجدہ کیا اور دن کی روشنی نے سجدہ کیا چڑیوں کی پرواز نے سجدہ کیا

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الصَّادِقِیْنَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الصَّادِقِیْنَ عَلَیْكَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں خداوندا اے عظیم تیرے اس حق کے واسطے سے جو محمدؐ اور ان کی آل صادقین پر ہے

وَبِحَقِّكَ عَلٰی عَلِیٍّ وَّبِحَقِّ عَلِیٍّ عَلَیْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰی فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ

اور اس حق کے واسطے جو محمدؐ اور انکی آل صادقینؑ کا تجھ پر ہے اور اس حق کیواسطے سے جو تیرا حضرت علیؑ پر ہے

فَاطِمَةَ عَلَیْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَی الْحَسَنِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَیْكَ وَبِحَقِّكَ

اور اس حق کیواسطے سے جو انکا تجھ پر ہے اور اس حق کیواسطے سے جو حضرت فاطمہ زہرا پر تیرا ہے اور اس حق کیواسطے

عَلَی الْحُسَیْنِ وَبِحَقِّ الْحُسَیْنِ عَلَیْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ عَلَیْكَ مِنْ

سے جو ان کا تجھ پر ہے اس حق کیواسطے سے جو حضرت امام حسنؑ پر تیرا ہے اور اس حق کیواسطے سے جو ان کا تجھ پر ہے

أَفْضَلُ إِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّا

وہ تیرا سب سے بڑا انعام ہے جو تو نے انپر کیا ہے اور تیری اس شان کے واسطے سے جو ان حضرات کے نزدیک ہے اور انکی

الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ صَلٰوةً دَائِمَةً مُنْتَهٰى

اس شان کے واسطے سے جو تیرے نزدیک ہے صلوات بھیج ان حضرات پر اے پروردگار مسلسل صلوات جو تیری انتہائی

رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَأَرْضِ

رضا کی وجہ ہو اور میرے ان گناہوں کو بخش دے ان کے واسطے سے جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور

عَنِّي خَلْقَكَ وَأَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ كَمَا أَتْمَمْتَهَا عَلٰى آبَائِي مِنْ قَبْلُ

اپنی خلق کو مجھ سے راضی رکھو اور تمام کر مجھ پر اسی طرح اپنی نعمتوں کو جسطرح تو نے تمام کیا میرے آباؤ اجداد پر

وَلَا تَجْعَلْ لِأَحَدٍ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ عَلَيَّ فِيهَا امْتِنَانًا وَامْنُنْ

آج سے پہلے اور نہ ہونے دینا مجھ پر اپنے کسی مخلوق کا احسان اس بارے میں اور احسان کر

عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ

مجھ پر اسی طرح جسطرح تو نے میرے آباؤ اجداد پر کیا تھا اے کھیعص خداوندا جس طرح تو نے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَائِي فِيمَا سَأَلْتُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

صلوات بھیجی ہے محمد مصطفیٰ اور انکی آل پر پس اسیطرح میری دعا بھی قبول فرمالے جو میں نے سوال کیا ہے اے

يَا كَرِيمُ پس سجدہ میں جائے اور کہے۔ يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ

کریم اے کریم اے وہ جو قادر ہے حاجتوں پر سائلین کے

السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ مَا فِي ضَمِيرِ الصَّامِتِينَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ

اے وہ جو جانتا ہے پوشیدہ راز کو خاموشوں کے اے وہ جو محتاج تفسیر نہیں ہے اے وہ

يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ يَا مَنْ أَنْزَلَ

جو جانتا ہے خیانت چشم کو اور اس چیز کو جو سینوں میں پوشیدہ ہے اے وہ جس نے

الْعَذَابَ عَلٰى قَوْمِ يُونُسَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ

نازل کیا عذاب کو قوم یونس پر اور عذاب نازل ہوا ہی چاہتا تھا کہ انہوں نے دعا کی اور تضرع کی

وَتَضَرَّعُوا إِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَمَتَّعَهُمْ إِلٰى حِينٍ قَدْ تَرٰى

پس دور کر دیا اسنے انسے عذاب کو اور مہلت دی ان کو فائدہ اٹھانیکی ایک وقت تک

مَکَانِیْ وَتَسْمَعُ کَلَامِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ
بتحقیق دیکھتا ہے تو میرے مقام کو اور سنتا ہے میری التجا کو اور جانتا ہے میری حاجت کو پس کفایت کر

دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ۔ پس ستر مرتبہ کہے یَا سَیِّدِیْ پھر سجدہ سے
میری تو اس چیز سے جو مجھکو رنجیدہ کرے امر دین میں و دنیا و آخرت میں

سر اٹھائے اور کہے غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ غَدَوْتُ بِغَیْرِ حَوْلٍ
میں نے صبح کی خدا کی مدد اور قوت لیا تھا اپنی مدد اور قوت سے صبح نہیں کی لیکن

مِنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ وَلٰکِنْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ یَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بَرَکَةَ
مدد اور قوت خدا سے ۔ پروردگارا میں تجھ سے سوال کرتا

هٰذَا الْبَیْتِ وَبَرَکَةَ اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ
ہوں اس گھر کی برکت اور گھر کے مالک کی برکت کے ذریعہ سے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے حلال

مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاسِعًا
و پاکیزہ و وسیع رزق میں سے ۔ پاکیزہ اور حلال اور وسیع رزق عطا کرنا اور اس کو میری

تَسُوْقُهٗ اِلَیَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَاَنَا فِیْ حِفْظٍ مِنْكَ خَائِضٌ فِیْ
طرف اپنی مدد اور قوت سے بھیج دے اور میں تیری طرف حفاظت میں اور تیری عافیت میں مل ہوں اے سب

عَافِیَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے

پس دعا کرے پھر ستون پنجم پر جائے کہ یہ مقام جبرئیل ہے یہاں پر دو رکعت نماز پڑھے بعد ختم نماز جب تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سے فارغ ہو تو کہے۔

اعمال ستون پنجم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ کُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَمْ
خداوندا بتحقیق کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جملہ اسماء کے واسطے سے جنکو میں جانتا ہوں اور جنکو میں نہیں جانتا

نعلمہ واسئلک باسمک العظیم الاعظم الکبیر الاکبر الذی

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اس تیرے بزرگ نام کے واسطے سے جو بزرگ اور بہت بزرگ ہے اور بہت بڑا ہے

من دعاک بہ اجبتہ ومن سئلک بہ اعطیتہ ومن استنصرک

ایسا نام کہ جو بھی اس کے واسطے سے دعا کرے تو تو اسے قبول کرے اور جو اس نام کے واسطے سے سوال کرے تو

بہ نصرتہ ومن استغفرک بہ غفرت لہ ومن استعانک بہ

اسے عطا فرمائے اور جو اسکے واسطے سے تجھ سے نصرت طلب کرے تو تو اسکی نصرت کرے، اور جو اس نام کے واسطے

اعنتہ ومن استرزقک بہ رزقتہ ومن استغاثک بہ اغثتہ

سے مغفرت چاہے تو تو اسے بخشدے اور جو اس نام کے واسطے سے مدد چاہے تو تو اسکی مدد فرمائے، اور جو اس

ومن استرحمک بہ رحمتہ ومن استجارک بہ اجرتہ ومن

نام کے واسطے سے رزق طلب کرے تو تو اس کو رزق عطا فرمائے اور جو اس نام کے واسطے سے فریاد کرے تو تو

توکل علیک بہ کفیتہ ومن استعصمک بہ عصمتہ ومن

اسکی فریادرسی کرے اور جو اس نام کے واسطے سے رحم کا طالب ہو تو تو اس پر رحم فرمائے اور جو اس نام کے واسطے

استنقذک بہ من النار انقذتہ ومن استعطفک بہ تعطفت

سے پناہ مانگے تو تو اسے پناہ دے اور جو اس نام کے واسطہ سے تجھ سے توکل چاہیے۔ تو تو اسکی کفایت فرمائے

لہ ومن املک بہ اعطیتہ الذی اتخذت بہ آدم صفیا و

اور جو اس نام کے واسطے تجھ سے حفاظت چاہے تو تو اسے محفوظ رکھے، اور جو اس نام کے واسطے سے آتش جہنم سے

نوحا نجیا وابراھیم خلیلا وموسی کلیما وعیسی روحا ومحمدا

بچنا چاہے تو تو اسے بچالے۔ اور جو اس نام کے واسطے سے تجھ سے تیری مہربانی کو طلب کرے تو تو اس پر مہربانی.

حبیبا وعلیا وصیا صلی اللہ علیھم اجمعین ان تقضی لی

کرے اور جو اس نام کے واسطے سے آرزو کرے تو تو اسے پورا کرے ایسا نام جس کی ذریعے سے جناب آدم کو صفی

حوائجی وتعفو عما سلف من ذنوبی وتتفضل علی بما انت اھلہ

اور جناب نوح کو مناجات کرنیوالا جناب ابراہیم کو خلیل اور جناب موسی کو کلیم اور جناب عیسی کو روح حضرت

ولجمیع المؤمنین والمؤمنات للدنیا والآخرۃ یا مفرج ھم

محمد مصطفی کو حبیب اور حضرت علی کو وصی قرار دیا صلوات خدا ہوں ان سب پر تو پوری کردے میری حاجتیں کو

اور بخشدے میرے پچھلے گناہوں کو اور مجھپر تفضل فرما اس چیز کیساتھ جس کا تو اہل ہے اور تمام مومنین اور مومنات پر دنیا و آخرت میں اے رنجیدہ لوگوں کے رنج و غم کے دور کرنیوالے۔

الْمَهْمُومِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمَلْهُوفِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا

اور اے فریاد کرنیوالوں کے فریادرس نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے منزہ ہے تو جمیع

رَبَّ الْعَالَمِينَ

صفات مخلوق سے اے پالنے والے تمام عالم کے۔

پس دعا کرے پھر ستون سیوم پر جائے کہ یہ مقام حضرت زین العابدین علیہ السلام ہے یہاں پر دو رکعت نماز پڑھے بعد ختم نماز جب تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سے فارغ ہو تو کہے۔

اعمال ستون سیوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ اَللّٰهُمَّ إِنَّ ذُنُوبِي قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے۔ خداوندا یقیناً میرے گناہ بہت زیادہ ہیں اور اب مجھ

لَهَا إِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ آلَةَ الْحِرْمَانِ إِلَيْكَ فَأَنَا

باقی نہیں صرف تیری بخشش کی امید کے اور میں اسباب مایوسی کو تیرے سامنے پیش کر چکا ہوں پس میں

أَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ وَأَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا أَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے مالک اس چیز کا طالب ہوں کہ جس کا اگرچہ میں اہل نہیں اور اس چیز کا

إِنْ تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي وَلَمْ تَظْلِمْنِي شَيْئاً وَإِنْ تَغْفِرْ لِي فَخَيْرُ رَاحِمٍ

جس کا اگرچہ میں مستحق نہیں۔ خداوندا اگر تو مجھ پر عذاب کریگا تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے ہوگا وہ تیرا

أَنْتَ يَا سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنَا أَنَا أَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ

ظلم نہ ہوگا اور اگر معاف کردے تو بہترین رحم کرنیوالا ہے اے میرے مالک خداوندا تو تو ہی ہے

وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوبِ وَأَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَأَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ

اور میں میں ہی ہوں تو پلٹنے والا ہے بخشش کیساتھ اور میں بار بار گناہ کرنیوالا ہوں اور تو تفضل کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ

حلم کیساتھ اور میں بار بار جہالت کرنیوالا ہوں خداوندا تحقیق کہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے جو ہر کمزور کا

خزانہ ہے۔ اے وہ جس سے بڑی امیدیں ہیں، اے ڈوبنے والوں کو نکالنے والے۔

الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى اَنْتَ اللّٰهُ

اے ہلاک ہونیوالوں کو نجات دینے والے۔ اے زندوں کو مردہ کرنیوالے اے مردوں کو حیات بخشنے والے

الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ

تو وہ ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو وہ ہے کہ مطیع ہیں تیری آفتاب کی شعاعیں اور

وَ نُوْرُ الْقَمَرِ وَ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَ ضَوْءُ النَّهَارِ وَ خَفَقَانُ الطَّيْرِ فَاَسْئَلُكَ

چاند کا نور اور رات کی تاریکی اور دن کی روشنی اور طائروں کی پرواز پس میں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّكَ يَا كَرِيْمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ وَ بِحَقِّ

سوال کرتا ہوں۔ خداوندا اے عظیم تیرے اس حق کے واسطے سے اے کرم کرنیوالے جو محمدؐ و آل محمدؐ پر ہے جو

مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلٰى عَلِيٍّ وَ بِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ

سچے ہیں۔ اور اس حق کے واسطے سے جو محمدؐ اور انکی آل کا جو سچے ہیں تجھ پر ہے اور تیرے اس حق کے واسطے

وَ بِحَقِّكَ عَلٰى فَاطِمَةَ وَ بِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ وَ

جو حضرت علیؑ پر ہے اور اس حق کیواسطے سے جو حضرت علیؑ کا تجھ پر ہے۔ اور تیرے اس حق کیواسطے سے جو

بِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَ بِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ

حضرت فاطمہ پر ہے اور اس حق کیواسطے سے جو حضرت فاطمہ کا تجھ پر ہے اور تیرے اس حق کیواسطے سے جو حضرت حسنؑ پر ہے اور اس

فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكَ

حسنؑ کا تجھ پر ہے۔ اور تیرے اس حق کے واسطے سے جو حضرت حسینؑ پر ہے اور اس حق کیواسطے سے جو حضرت حسینؑ کا

عِنْدَهُمْ وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً

تجھ پر ہے بتحقیق کہ جو حقوق انکے تو نے قرار دئے ہیں وہ بہترین انعام ہے تیرا ان پر اور اس شان کیواسطے سے جو

دَائِمَةً مُنْتَهٰى رِضَاكَ وَ اغْفِرْ لِيْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَ

تیری انکے نزدیک ہے اور اس شان کیواسطے سے جو انکی تیرے نزدیک ہے صلوات بھیج اے پالنے والے ان پر

بَيْنَكَ وَ اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ كَمَا اَتْمَمْتَهَا عَلٰى اٰبَائِيْ مِنْ قَبْلُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ

ایسی صلوات جو ہمیشہ رہے اور تیری منتہائی رضا کا باعث ہو اور بخشدے ان حضرات کیواسطے سے میرے وہ گناہ جو

اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ

میرے اور تیرے درمیان ہیں اور اپنے احسان کو مجھ پر تمام کر جسطرح تو نے میرے آباؤ اجداد پر احسان کیا تھا۔ اے

پس سجدہ میں جائے اور داہنے رخسارہ کو خاک پر رکھکر کئی بار کہے۔

یَا سَیِّدِیْ یَا سَیِّدِیْ یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے میرے مالک اے میرے مالک اے میرے مالک صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر

اغْفِرْ لِیْ وَاغْفِرْ لِیْ

اور بخشدے مجھکو اور بخشدے مجھکو

پھر بائیں رخسارہ کو خاک پر رکھے اور اسی کو کئی بار کہکر سجدہ سے سر اٹھائے اور دعا کرے۔ پھر باب الفرج پر جائے جو مقام جناب نوحؑ ہے۔ چار رکعت نماز پڑھے بعد ختم نماز جب تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے فارغ ہو تو کہے۔

اعمال باب الفرج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَللّٰهُ یَا مَنْ لَا

خداوندا صلوات بھیج محمد مصطفیٰؐ پر اور انکی آل پر اور پوری کر میری حاجت کو اے اللہ اے وہ جس سے سوال

یَخِیْبُ سَائِلُهٗ وَلَا یَنْفَدُ نَائِلُهٗ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ

کرنیوالا ناامید نہیں ہوتا اور نہ کھاٹے میں رہتا ہے اے حاجتوں کو پورا کرنیوالے اے دعاؤں کے قبول

یَا رَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوَاتِ یَا کَاشِفَ الْکُرُبَاتِ یَا وَاسِعَ الْعَطِیَّاتِ

کرنیوالے اے زمین و آسمان کے پروردگار اے کرب و بلا حزن کے زائل کرنیوالے اے وہ جس کے عطایا وسیع

یَا دَافِعَ النَّقِمَاتِ یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ

ہیں اے عذاب کے دور کرنیوالے اے گناہوں کو حسنات سے بدلنے والے پھر بخشش آکر اپنی نیکی اور فضل

وَفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاسْتَجِبْ دُعَائِیْ فِیْمَا سَئَلْتُكَ وَطَلَبْتُ

و احسان کیساتھ۔ اور میری دعا کو قبول کر اس باب میں جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا اور طلب

مِنْكَ وَبِحَقِّ نَبِیِّكَ وَوَصِیِّكَ وَاَوْلِیَائِكَ الصَّالِحِیْنَ۔

واسطہ تجھکو تیرے نبی اور وصی اور اولیاء صالحین کے حق کا۔

پس دعا کرے پھر محراب حضرت امیرالمومنینؑ پر جائے جو مقام ضربت ہے دو رکعت نماز پڑھے بعد ختم نماز جب تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو تو کہے۔

اعمال محراب امیرالمومنینؑ

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ

اے وہ جو اچھائیوں کو ظاہر کرتا ہے اور برائیوں پر پردہ ڈالتا ہے، اے وہ جو گناہوں کو درگذر کرتا ہے اور مواخذہ

وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِيْرَةَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ

نہیں کرتا اور نہ بندوں کی پردہ دری کرتا ہے اور نہ عیبوں کو فاش کرتا ہے اے بڑے بخشنے والے اے اچھے درگذر

الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى

کرنیوالے اے وسیع مغفرت والے اے اپنے دینی اور اخروی نعمتوں کو رحمت کیساتھ پھیلانے والے۔ اے ہر سرگوشی

كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاۤءِ يَا سَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى

کیساتھ رہنے والے اور ہر شکایت کی بازگشت اے اچھے درگذر کرنیوالے اے وہ جس سے بہت زیادہ امید یں

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ۔

وابستہ ہیں۔ اے میرے مالک صلوات بھیج محمد و آل محمد پر اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اے کریم۔

پس دعا کرے پھر دکہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام پر جائے دو رکعت نماز پڑھے بعد ختم نماز جب تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو تو کہے۔

اعمال دکہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاٍ وَّيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى

اے ہر مصنوعات کے بنانیوالے اور اے ٹوٹے ہوئے دلکے جوڑنے والے اے وہ جو ہر مجمع میں موجود اے وہ جو

وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَاۤئِبٍ وَّيَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ

ہر سرگوشی پر شاہد ہے اور ہر مخفی بات کا جاننے والا ہے اے وہ موجود جو غائب نہیں اے وہ غالب جو کسی وقت

وَيَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ وَّيَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ

مغلوب نہیں اے وہ قریب جو کسی وقت دور نہیں اے وہ جو مونس ہے ہر یکہ و تنہا کا اور ایسا زندہ جو حی ہے اسو

غَیْرُہٗ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَ مُمِیْتَ الْاَحْیَآءِ الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا

جبکہ کوئی زندہ نہ تھا، اے مردوں کے زندہ کرنیوالے اور زندوں پر موت طاری کرنیوالے، اے نگہبان ہر نفس کے

کَسَبَتْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ان کے سامان کیساتھ جو اس نے کئے ہیں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، صلوات بھیج محمد و آل محمد پر

پس دعا کرے پھر صفۂ حضرت امیر المومنین علیہ السلام پر جائے چار رکعت نماز پڑھے بعد ختم نماز جب تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو تو کہے۔

اعمال صفۂ حضرت امیر المومنینؑ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ بِعِلْمِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَصَمَدَانِیَّتِكَ

خداوندا میں آیا ہوں تیری بارگاہ میں تیری وحدانیت و صمدانیت کا یقین رکھتے ہوئے اور اس بات کا بھی

وَاَنَّہٗ لَا قَادِرَ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ یَا رَبِّ

یقین رکھتے ہوئے کہ میری حاجتوں کو پورا کرنے میں سوائے تیرے کوئی قادر نہیں، اور میں جانتا ہوں اے پالنے والے

اَنَّہٗ کُلَّمَا شَاھَدْتُ نِعْمَتَكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْكَ وَقَدْ

کہ جس نعمت کو میں نے تیری دیکھا شدید ہوئی میری ضرورت تیری طرف　اور تحقیق کہ اے پالنے

طَرَقَنِیْ یَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ اَمْرِیْ مَا قَدْ عَرَفْتَہٗ لِاَنَّكَ عَالِمٌ غَیْرُ

والے ایسا بھی مہم امر پیش آیا جس کو تو جانتا ہے　اس لئے کہ تو جاننے والا ہے بغیر اس کے کہ کوئی تجھ

مُعَلَّمٍ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَہٗ عَلَی السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ

بتلائے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس نام کے واسطے سے کہ جس نام کی وجہ سے آسمان پھیل گئے اور زمین

وَعَلَی الْاَرَضِیْنَ فَانْبَسَطَتْ وَعَلَی النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ وَعَلَی

بچھ گئیں　ستارے منتشر ہو گئے

الْجِبَالِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

پہاڑ ثابت ہو گئے　اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے ذریعہ سے جس کو تو نے　محمد مصطفیٰؐ

وَعِنْدَ عَلِيٍّ وَعِنْدَ الْحَسَنِ وَعِنْدَ الْحُسَيْنِ وَعِنْدَ الْأَئِمَّةِ
وعلی مرتضیٰؑ وحسن مجتبیٰؑ وحسینؑ شہید کربلا اور تمام آئمہ معصومینؑ کے پاس قرار دیا ہے

كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
صلوات خدا ہو ان سب حضرات پر صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰؐ پر اور انکی آل پر

وَأَنْ تَقْضِيَ لِي يَا رَبِّ حَاجَتِي وَتُيَسِّرَ لِي عَسِيرَهَا وَتَكْفِيَنِي مُهِمَّهَا
اور پورا کر اے پالنے والے میری حاجت کو اور آسان کردے میری مشکل کو اور انجام دیدے مہم کو

وَتَفْتَحَ لِي قُفْلَهَا فَإِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ
اور کھولدے میرے لئے بند حاجتوں کو پس تو اگر ایسا کرے تو تیرا شکر اور اگر ایسا نہ کرے تب بھی تیرا شکر ہے

فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ جَائِرٍ فِي حُكْمِكَ وَلَا حَائِفٍ فِي عَدْلِكَ۔
تو اپنے حکم میں ظلم سے کام نہیں لیتا۔ اور نہ عدل سے ہٹنے والا ہے۔

پس داہنے رخسارہ کو خاک پر رکھے اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّ يُونُسَ بْنَ مَتّٰى عَبْدَكَ
خداوندا تحقیق کہ یونس بن متیٰ تیرے عبد

وَنَبِيَّكَ دَعَاكَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَأَنَا أَدْعُوكَ فَا
اور تیرے نبی نے بطن ماہی میں انہوں نے تجھ سے دعا کی پس تو نے انکی دعا قبول فرمائی

سْتَجِبْ لِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ پس دعا کرے پھر بائیں رخسارہ کو خاک پر
میں بھی تجھ سے دعا کرتا ہوں پس تو میری بھی دعا قبول فرما صدقے میں حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل کے۔

رکھے اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَمَرْتَ بِالدُّعَاءِ وَتَكَفَّلْتَ
خداوندا تو نے حکم دیا دعا کا اور ذمہ داری لی قبول کرنیکی

بِالْإِجَابَةِ وَأَنَا أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اور میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جس طرح تو نے حکم دیا پس صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰؐ اور انکی

وَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي يَا كَرِيمُ۔ پس دعا کرے پھر پیشانی کو
آل پر اور قبول کر میری دعا کو جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے اے کریم۔ خاک پر رکھے اور کہے۔

يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيلٍ يَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِيزٍ تَعْلَمُ كُرْبَتِي فَصَلِّ
اے عزت دینے والے ہر ذلیل کے اور ذلت دینے والے ہر صاحب عزت کے تو جانتا ہے میرے

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَا کَرِیْمُ ۔ پس دعا کرے۔

پس صلوات بھیج حضرت محمدؐ مصطفیٰ اور ان کی آل پر کشائش مجھے عطا فرما اے کریم۔

زیارت جناب مسلم ابن عقیلؑ

فضیلت زیارت جناب مسلم بن عقیل محتاج بیان نہیں ہے جب اعمال مسجد کوفہ سے فارغ تو آنجناب کی زیارت کا شرف حاصل کرے روضہ اقدس کے دروازہ پر پہونچے تو کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهٖ جَبَابِرَةُ الطَّاغِیْنَ

سب تعریفیں خدا کیلئے ہیں جو مالک برحق ظاہر ہے جسکی عظمت کی وجہ سے حقیر ہوگئے سرکش وظالم اور جسکی ربوبیت

الْمُعْتَرِفُ بِرُبُوْبِیَّتِهٖ جَمِیْعُ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِیْنَ الْمُقِرُّ بِتَوْحِیْدِهٖ

کا اقرار کیا تمام آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں نے اور اقرار کیا اسکی

سَائِرُ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنَامِ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ

وحدانیت کا تمام مخلوق نے اور صلوات بھیجے خدا سردار خلق پر اور ان کے اہلبیت پر جو کرام ہیں ایسی

الْکِرَامِ صَلٰوةً تُقِرُّ بِهَا اَعْیُنُهُمْ وَیُرْغِمُ بِهَا اَنْفَ شَانِئِهِمْ مِنَ

صلوات جو خنکی پیدا کرے انکی آنکھوں میں اور ناک رگڑ دے انکے دشمنوں کی وہ خواہ قوم جن سے ہوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِیْنَ سَلَامُ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَسَلَامُ مَلَائِکَتِهِ

یا انسانوں میں سے ہوں سلام ہو خدائے بزرگ و برتر کا اور سلام ہو اسکے ملائکہ

الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَائِهِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَئِمَّتِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِیْنَ

مقربین کا اور اس کے انبیاء مرسلین کا اور اسکے ائمہ معصومین کا جو منتخب ہیں اور اسکے بندگان

وَجَمِیْعِ الشُّهَدَاۤءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالتَّحِیَّاتُ الزَّاکِیَاتُ الطَّیِّبَاتُ فِیْمَا تَغْتَدِیْ

صالحین کا اور تمام شہداء اور صدیقین کا اور تحفہ پاک وپاکیزہ ہو صبح وشام آپ پر اے

وَتَرُوْحُ عَلَیْكَ یَا مُسْلِمَ بْنَ عَقِیْلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

جناب مسلم ابن عقیل ابن ابی طالبؑ اور رحمت خدا ہو اور برکات اوس کے ہیں

أَشْهَدُ أَنَّكَ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ

گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی اور آپ نے زکواۃ دی اور حکم کیا آپ نے اچھی

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَقُتِلْتَ عَلٰى

باتوں کا اور منع کیا آپ نے بری باتوں سے اور جہاد کیا آپ نے راہ خدا میں جو حق تھا جہاد کرنیکا اور قتل کئے گئے

مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى لَقِيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ

آپ مجاہدین کے طریقہ سے راہ خدا پر یہاں تک کہ آپ مقرب بارگاہ اللہ عزوجل ہوئے اور وہ آپ سے

رَاضٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ نُصْرَةِ

راضی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پورا کیا عہد خدا کو اور دیدی آپ نے اپنی جان نصرت حجت خدا میں اور

حُجَّةِ اللّٰهِ وَابْنِ حُجَّتِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَالْوَفَآءِ

اور فرزند حجت خدا کے لئے یہاں تک کہ آپ نے شہادت پائی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ تسلیم کرنیوالے

وَالنَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيْلِ الْعَالِمِ

اور پورا کرنیوالے۔ اور نصیحت کرنیوالے تھے واسطے فرزند نبی مرسل کیلئے اور نواسہ کیلئے جو برگزیدہ ہیں اور

وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ وَعَنْ

جو رہنما اور عالم ہیں جو وصی ہیں اور تبلیغ کرنیوالے ہیں ایسے مظلوم ہیں جو اپنے حق سے باز رکھے گئے ہیں

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ بِمَا صَبَرْتَ

بس خدا جزائے خیر دے آپکو رسولخدا کی طرف سے اور امیرالمومنین ؑ کیطرف سے اور امام حسن ؑ کی طرف سے

وَاحْتَسَبْتَ وَاَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ

اور امام حسین ؑ کیطرف سے بہترین جزاء عوض میں اس صبر کے جو آپ نے کیا اور امید کہ آپ نے اجر کی خدا

اللّٰهُ مَنْ اَمَرَ بِقَتْلِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى

سے اور مدد کی آپ نے پس کیا اچھا اس کا انجام ہے آخرت میں لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپکو قتل کیا

عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

اور لعنت کرے خدا اوپر جس نے آپکے قتل کا حکم دیا اور لعنت کرے خدا اوپر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت

مَنْ بَايَعَكَ وَغَشَّكَ وَخَذَلَكَ وَاَسْلَمَكَ وَمَنْ اَلَّبَ عَلَيْكَ وَلَمْ

کرے خدا اوپر جس نے آپ پر تہمت لگائی اور لعنت کرے خدا اوپر جس نے آپ کے حق سے جہل کیا اور سبک کیا

يُعِنْكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النَّارَ مَثْوَاهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ

اور آپکی مدد نہ کی۔ سب تعریفیں ہیں اس خدا کیلئے جس نے قرار دیا آتش جہنم کو انکی جائے گاہ اور کتنا برا مقام ہے

اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَاَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ

ان سب کا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ مظلوم قتل کئے گئے اور یقیناً خدا پورا کرنیوالا ہے اس وعدہ کو جو آپ سے کیا ہے

زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسَلِّمًا لَكُمْ تَابِعًا لِسُنَّتِكُمْ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ

آیا ہوں میں آپ کے پاس زیارت کیلئے پہچانتا ہوں آپ کے حق کو تسلیم کرتا ہوں آپ کے حق کو تابع ہوں آپ کے

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ

طریقہ کا اور نصرت میری آپکے لئے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا حکم کرے اور وہ بہترین حاکم ہے۔ پس میں آپکے ساتھ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ

ہوں کہ آپکے ساتھ ہوں آپکے دشمن کا ساتھی نہیں ہوں۔ صلوات خدا ہو آپ پر اور آپکی روحوں پر اور آپ کی

وَغَائِبِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً

جسدوں پر اور آپ کے جسموں پر اور آپ کے ظاہر پر اور آپ کے غائب پر سلام ہو آپ پر اور رحمت خدا ہو

قَتَلَتْكُمْ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ پس داخل ہو اور ضریح مبارک سے لپٹ کر کہے۔

اور برکات اسکی۔ قتل کرے خدا اوس گروہ کو جس نے قتل کیا آپکو ہاتھوں سے اور زبانوں سے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ صالح جو اطاعت کرنیوالے ہیں اللہ کی اور اسکے رسول کی اور

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ

حضرت امیر المومنین کی اور حضرت امام حسن کی اور حضرت امام حسین علیہم السلام کی سب تعریفیں ہیں خدا کے لئے

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور سلام اس کا اُن بندوں پر جنکو برگزیدہ کیا جو محمد و آل محمد ہیں سلام ہو آپ پر رحمت خدا ہو اور برکات

وَمَغْفِرَتُهٗ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى

اسکی آپکی روح پر اور بدن پر میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ گذرے اس امر پر جس پر گذرے

مَا مَضٰى عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّوْنَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْمُبَالِغُوْنَ

اہل بدر جنہوں نے جہاد کیا راہ خدا میں اور وہ بلیغ کوشش کرنیوالے تھے جہاد میں

فی جهاد اعدائه ونصرة اولیائه فجزاك الله افضل الجزاء

اس کے دشمنوں کیساتھ اور نصرت میں اس کے اولیاء کے پس جزا دے خدا آپکو بہترین جزا

واكثر الجزاء واوفر الجزاء احد ممن وفی ببیعته واستجاب له

کثیر جزا زیادہ تر جزا ہر ایک اس شخص کی جس نے وفا کی انکی بیعت پر اور قبول

دعوته واطاع ولاة امره اشهد انك قد بالغت فی النصیحة

کیا انکے لئے انکی دعوت کو اور اطاعت کی اس کے صاحبان امر کی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے تبلیغ میں

واعطیت غایة المجهود حتی بعثك الله فی الشهداء وجعل روحك

کوشش کی و نصیحت کرنے میں اور صرف کیا انتہائی کوشش کو یہاں تک کہ خدا نے آپکو زمرہ شہداء

مع ارواح السعداء واعطاك من جنانه افسحها منزلا وافضلها

میں محسوب کیا اور قرار دیا آپ کی روح کو نیکوں کی روحوں کے ساتھ اور عطا کیا آپ کو اپنی جنتوں میں سے

غرفا ورفع ذكرك فی العلیین وحشرك مع النبیین والصدیقین

وہ جنت جو بہت وسیع منزلیں رکھتی ہے اور جسکے غرفہ سب سے بہتر ہیں اور بلند کیا آپ کے ذکر کو علیین میں اور

والشهداء والصالحین وحسن اولئك رفیقا اشهد انك لم

محشور کیا آپکو انبیاء و صدیقین و شہداء اور صالحین کیساتھ اور یہ حضرات کتنے اچھے رفیق ہیں میں

تهن ولم تنكل وانك قد مضیت علی بصیرة من امرك مقتدیا

گواہی دیتا ہوں کہ بیشک نہ آپنے سستی کی نہ پیچھے ہٹے اور یقیناً گذر گئے آپ علم و یقین کیساتھ اپنے امر میں

بالصالحین ومتبعا للنبیین فجمع الله بیننا وبینك وبین رسوله

درحالیکہ آپ اقتدار کرنیوالے تھے صالحین کی اور اتباع کرنیوالے تھے انبیاء کی پس جمع کرے اللہ ہمکو اور آپکو

واولیائه فی منازل المخبتین فانه ارحم الراحمین.

اور اپنے رسولوں کو اور اپنے اولیا کو منزلوں میں تواضع کرنیوالوں کی تحقیق وہ بڑا رحم کرنیوالا ہے۔

پس دو رکعت نماز ہدیہ پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔ اللهم صل علی محمد

خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰ پر

وآل محمد ولا تدع لی فی هذا المكان المكرم والمشهد المعظم ذنبا

اور انکی آل پر اور نہ چھوڑ تو میرے لئے اس مقام محترم میں اور مشہد معظم میں کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا

مگر یہ کہ انکو بخشدے اور نہ رنج و غم کو مگر یہ کہ انکو دور کر دے اور نہ کسی بیماری کو مگر یہ کہ اس کو شفا دیدے

عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهُ وَلَا شَمْلًا

اور نہ کوئی عیب کو مگر یہ کہ اسکو چھپا دے اور نہ کسی رزق کو مگر یہ کہ اسکو کشادہ کرے اور نہ کسی خوف کو مگر یہ کہ

اِلَّا جَمَعْتَهُ وَلَا غَائِبًا اِلَّا حَفِظْتَهُ وَاَدْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ

اس سے بیخوف کر دے اور نہ کسی پراگندگی کو مگر یہ کہ اسکو جمع کر دے اور نہ کسی غائب کو مگر یہ کہ اسکی حفاظت کر

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَلِيَ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا

اور پھیر دے اور نہ کسی حاجت کو دنیا و آخرت کی حاجتوں میں سے جس میں تیری خوشنودی ہو اور میرے لئے اس میں

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اچھائی ہو مگر یہ کہ اسکو بر لا اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

پس دعا کرے پھر زیارت جناب ہانی ابن عروہ کیلئے جائے نزدیک قبر کھڑے ہو کر کہے۔

زیارت جناب ہانی بن عروہ

سَلَامُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِيَ بْنَ عُرْوَةَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدائے بزرگ کا اور رحمتیں ہوں اسکی آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

آپ پر اے بندہ صالح مخلص خدا کے اور اسکے رسولؐ کے اور حضرت امیر المومنینؑ کے

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا فَلَعَنَ

اور حضرت امام حسنؑ کے و حضرت امام حسین علیہم السلام کے میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ مظلوم قتل کیے گئے

اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ وَحَشٰى قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ

پس لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ کو قتل کیا اور حلال سمجھا خون کرنا آپ کا اور انکی قبروں کو

لَقِيْتَ اللّٰهَ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

آتش جہنم سے بھر دے میں گواہی دیتا ہوں بیشک آپ بارگاہ خدا میں پہونچے ایسی حالت میں کہ وہ آپ سے

قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ الشُّهَدَاءِ وَجَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ
پہونچے درجہ شہداء پر اور قرار دیا خدا نے آپکی روح کو نیک بندوں کی
بِمَا نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ مُجْتَهِدًا وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ ذَاتِ
ارواح کیساتھ بسبب آپکے اخلاص کرنیکے اللہ سے اور اس کے رسول سے اسلئے کہ آپ کوشاں تھے اور
اللّٰهِ وَمَرْضَاتِهٖ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ وَرَضِيَ عَنْكَ وَحَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ
آپ نے اپنی جان دیدی کہ راہ خدا میں خوشنودی خدا کیلئے پس رحم کرے خدا آپ پر اور راضی رہے اور محشور
وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَجَمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ مَعَهُمْ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ وَسَلَامٌ
کرے آپ کو ساتھ حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل پاکیزہ کے اور جمع کرے خدا آپکو ساتھ ان لوگوں کے جنت میں
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اور سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور برکات اسکے۔

پس دو رکعت نماز ہدیہ پڑھے دعا کرے۔

اعمال مسجد سہلا

مسجد سہلا وہ مقدس مقام ہے جو جناب ابراہیم کا مکان ہے اور جناب داؤد بھی یہیں رہتے تھے جناب خضر کا بھی یہی مسکن ہے جناب ادریس یہیں خیاطی کیا کرتے تھے۔ بلکہ حدیثوں میں ہے کوئی پیغمبر ایسا نہیں گذرا جس نے یہاں نماز نہ پڑھی ہوں اور انشاء اللہ عنقریب حضرت صاحب الامر علیہ السلام مع اہل وعیال یہیں تشریف فرما ہوں گے یہاں پر ملائکہ نازل ہوتے ہیں اور عبادت خدا کرتے ہیں۔ یہاں پر جس حاجت کے لئے دعا کیجائے خداوند عالم قبول فرماتا ہے۔

روایت ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز اس مسجد میں پڑھے خداوند عالم دو سال اسکی عمر میں زیادہ کردیتا ہے۔ اس مسجد میں رہنا ایسا ہے گویا خیمہ حضرت رسالت مآب میں قیام کیا۔ پس جب داخل مسجد ہونے کا ارادہ کرے تو دروازہ مسجد پر کھڑے ہو کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ وَخَيْرُ
داخل ہوتا ہوں میں اللہ کے نام سے اور اسی سے مدد چاہتا ہوں خدا ہی کیطرف ہر امر کی امید ہے، اسی کی طرف

الْاَسْمَاءُ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

بہترین اسماء اسی کے لئے ہیں بھروسہ کرتا ہوں خدا پر اور نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر خدائے بزرگ و برتر

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَبُيُوْتِكَ اَللّٰهُمَّ

کی وجہ سے خداوندا مجھے قرار دے ان لوگوں میں جو تیری مسجدوں کو اور گھروں کو آباد کرتے ہیں خداوندا

اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ

میں متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل کے ذریعہ سے اور انہیں کو پیش کرتا ہوں اپنی

فَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

حاجت کے پورا ہونیکے لئے پس قرار دے مجھکو خداوندا انکے طفیل میں اپنی بارگاہ میں مکرم کر دنیا و آخرت میں

الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِيْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَّذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا

اور شمار کر مجھکو مقربین میں خداوندا میری صلوات کو انکے طفیل میں قبول کرلے اور میرے گناہ کو انکے صدقہ میں

وَرِزْقِيْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا وَّدُعَائِيْ بِهِمْ مُسْتَجَابًا وَّحَوَائِجِيْ بِهِمْ مَقْضِيَّةً

معاف کردے اور میرے رزق کو انکی بدولت وسیع کردے اور میری دعا کو انکی وجہ سے قبول کرلے اور میری

وَانْظُرْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ نَظْرَةً رَحِيْمَةً اَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرَامَةَ

حاجتوں کو انکے ذریعہ سے پورا کردے اور میری طرف نظر توجہ کر اپنی نظر کیساتھ جو رحم کے انداز میں ہو جس کی

عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّيْ اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

وجہ سے میں تیری طرف سے بزرگی کا مستحق ہو جاؤں پھر اپنی نظر کو کبھی مجھ سے نہ موڑنا اپنی رحمت سے اے

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ

سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اے دلوں اور آنکھوں کو پھیرنے والے میرے قلب کو اپنے

وَوَلِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

دین اور اپنے نبی اور اپنے ولی کے دین پر ثابت رکھ میرے دل کو منحرف نہ ہونے دینا جبکہ تو نے میری

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ

ہدایت کر دی ہے اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، تحقیق کہ تو بہت بڑا دینے والا ہے خداوندا تیری طرف

طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ

متوجہ ہوتا ہوں اور خوشنودی کا طالب ہوں تیرے ثواب کا خواہاں ہوں تجھپر ایمان لایا ہوں اور تجھپر بھروسہ

فَاَقْبِلْ بِوَجْهِكَ اِلَيَّ وَاَقْبِلْ بِوَجْهِي اِلَيْكَ۔

تو میری طرف توجہ فرما اور میری توجہ اپنی طرف کر دے۔

پس آیۃ الکرسی و معوذتین پڑھے اور سات مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر کہے

پاک و منزہ ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا هَدَيْتَنِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا فَضَّلْتَنِي

بزرگ تر ہے۔ خداوندا تیرا شکر ہے اس بات پر کہ تو نے میری ہدایت فرمائی اور تیرا شکر ہے اس بات پر کہ تو نے

وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا شَرَّفْتَنِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ بَلَاءٍ حَسَنٍ

مجھے بزرگی عطا فرمائی اور تیرا شکر ہے اس بات پر کہ تو نے مجھے گرامی قرار دیا اور تیرا شکر ہے اس امر پر کہ تو نے

بَتَلَيْتَنِي اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ صَلٰوتِي وَدُعَائِي وَطَهِّرْ قَلْبِي وَاشْرَحْ لِي صَدْرِي

مجھے مبتلا کیا بہترین امتحان میں خداوندا قبول فرما میری صلوات اور دعا کو میرے قلب کو پاکیزگی اور سینہ کو

وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔

کشادگی عطا فرما۔ اور مجھ سے راضی رہ بتحقیق کہ تو توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے۔

پس داخل مسجد ہو اور درمیان صحن دو رکعت نماز پڑھے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے "کہ جو شخص درمیان مغربین شب چہار شنبہ مسجد سہلا میں دو رکعت نماز پڑھے تو ضرور حق سبحانہ تعالیٰ اس کے غم کو دور اور بلا کو دفع فرمائیگا۔ اور اسکی حاجت پوری کرے گا۔" پس بعد نماز جب تسبیح جناب فاطمہ زہرا سے فارغ ہو تو اپنے دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَمُعِيْدُهُمْ

خداوندا تو ہی وہ خدا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنیوالا ہے خلق کا اور تو ہی

وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَرَازِقُهُمْ وَاَنْتَ اللّٰهُ

انکو بعد موت کے پھیرنے والا ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو ہی خالق ہے خلق کا اور انکا رزق

دینے والا ہے اور تو ہی وہ خدا ہے کہ

لَا اِلٰهَ اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُدَبِّرُ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو ہی روکنے والا ہے اور پھیلانے والا ہے اور تو ہی وہ خدا ہے کہ نہیں ہے

الْاُمُوْرِ وَبَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنْتَ وَارِثُ الْاَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا

کوئی معبود سوائے تیرے تو ہی درست کرنیوالا امور کا ہے اور تو ہی اٹھانیوالا ہے ان مردوں کو جو قبروں میں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْحَیِّ الْقَيُّوْمِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا

ہیں اور وارث ہے زمین کا اور ان کا جو زمین پر ہیں۔ سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اس نام کا واسطہ

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَاَخْفٰی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا

دیکر جو محفوظ اور پوشیدہ ہے اور اس نام سے جو حی قیوم ہے اور تو وہ خدا ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے

دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

تیرے تو جاننے والا راز کا اور اس شے کا جو راز سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبِحَقِّهِمُ الَّذِیْ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰی نَفْسِكَ اَنْ تُصَلِّیَ

تیرے اس نام کے ذریعہ سے کہ جب اس کا واسطہ دیکر تجھ سے دعا کیگئی تو قبول کی تو نے اور جب سوال کیا گیا تجھ سے

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیَ السَّاعَةَ

اسکے واسطہ تجھے تو عطا کیا تو نے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس حق کے جو حضرت محمد مصطفیٰؐ اور

يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ

انکے اہلبیت پر ہے اور بواسطہ انکے اس حق کا جو تو نے اپنے نفس پر واجب کیا ہے یہ کہ صلوات بھیج

اِسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

حضرت محمد مصطفیٰؐ اور انکی آل پر اور یہ کہ میری حاجت پوری کر تو اسی وقت ابھی وقت اے سننے والے

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا السَّاعَةَ يَا

دعا کے اے سید اے آقا اے فریادرس سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے ہر اس اسم کے واسطہ

مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَاءِ۔

سے جسکے ساتھ تو نے نام رکھا اپنے نفس کا یا جس کو تو نے مخصوص کیا اپنے علم غیب میں اپنے نزدیک یہ کہ تو

صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰؐ اور انکی آل پر اور اسی ساعت میری کشائش میں جلدی فرما اے دلوں اور آنکھوں کے

پھیرنیوالے اور اے دعاؤں کے سننے والے۔

پس اپنی حاجتیں طلب کرے بعدہٗ سجدہ شکر بجالائے۔ پھر مقام جناب ابراہیمؑ یعنی دکھن اور پچھم کے گوشہ مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے بعد فراغت تسبیح جناب سیدہؑ کہے۔

اعمال مقام جناب ابراہیمؑ

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْبُقْعَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَکَ فِیْھَا

خداوندا بواسطہ اس بقعہ شریفہ کے　اور ان بزرگواروں کا جنہوں نے تیری عبادت کی

قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِھَا وَقَدْ اَحْصَیْتَ

اسمیں جانتا ہے میری حاجتوں کو　پس صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل پر　اور پوری کر حاجتوں کو اور

ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْھَا اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مَا کَانَتِ

تو نے میرے گناہوں کا احصار بھی کر لیا ہے　پس صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل پر اور بخشدے میرے

الْحَیٰوۃُ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا کَانَتِ الْوَفَاۃُ خَیْرًا لِّیْ عَلٰی مُوَالَاۃِ

گناہوں کو　خداوندا زندہ رکھ تو مجھ کو جبتک کہ زندگی میری بہتر و نیک ہو میرے لئے　اور موت دے مجھ کو جبکہ موت

اَوْلِیَائِکَ وَمُعَادَاۃِ اَعْدَائِکَ وَافْعَلْ لِیْ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ

میرے لئے بہتر ہو　دوستی پر تیرے اولیاء کے　اور دشمنی پر تیرے دشمنوں کی　اور میرے ساتھ وہ کر جس کا تو

الرَّاحِمِیْنَ

اہل ہے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

پس دعا کرے بعدہ سجدہ شکر بجالائے پھر مقام جناب ادریسؑ یعنی دکھن اور پورب کے گوشہ مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے اور بعد فراغت تسبیح جناب فاطمہ زہراؑ دونوں ہاتھوں کو آسمان کیطرف بلند کر کے کہے۔

اعمال مقام جناب ادریسؑ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ اِبْتِغَآءَ مَرْضَاتِکَ وَطَلَبَ

خداوندا میں نے جو یہ نماز پڑھی ہے تیری خوشنودی کی خواہش میں　اور تیرے عطا کی طلب میں　اور تیرے عطا

نَائِلِكَ وَرَجَاءِ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور جائزے کی امید میں پس تو صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل پر اور قبول فرما تو میری نماز کو بہترین

وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلٍ وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ الْمَاْمُوْلَ وَافْعَلْ

قبول اور پہنچا تو مجھکو اپنی رحمت سے میری امید تک اور وہ امر کر میرے ساتھ جس کا تو اہل ہے اے سب رحم

بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

پس دعا کرے بعدہٗ سجدہ شکر بجالائے پھر مقام جناب خضرؑ یعنی پورب اور اتر کے گوشہ مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے بعد فراغت تسبیح جناب سیدہؑ دونوں ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور کہے۔

اعمال مقام جناب خضرؑ

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتِ الذُّنُوْبُ وَالْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ

خداوندا میری خطاؤں اور گناہوں نے تیرے سامنے میرے چہرہ کو پژمردہ کردیا ہے جسکی وجہ سے میری آواز تجھ تک

فَلَمْ تَرْفَعْ لِيْ اِلَيْكَ صَوْتًا وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِيْ دَعْوَةً فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ

نہیں پہنچتی اور نہ میری دعا مستجاب ہوتی ہے پس میں تیرا ہی واسطہ دیکر تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِكَ يَا اَللّٰهُ فَاِنَّهٗ لَيْسَ مِثْلَكَ اَحَدٌ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهٖ

اے خدا تحقیق کہ نہیں ہے کوئی مثل تیرے اور توسل چاہتا ہوں تیری طرف بواسطہ حضرت محمد مصطفیٰؐ

وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقْبِلَ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ

اور انکی آل کے اور سوال کرتا ہوں یہ کہ تو صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰؐ اور انکی آل پر اور یہ کہ تو توجہ کر میری

الْكَرِيْمِ وَتُقْبِلَ بِوَجْهِيْ اِلَيْكَ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ حِيْنَ اَدْعُوْكَ وَلَا تَحْرِمْنِيْ

طرف اپنے چہرہ بزرگ کے ساتھ اور متوجہ کردے میرے چہرہ کو اپنی طرف اور ناکام نہ کر مجھکو جب میں تجھ سے

حِيْنَ اَرْجُوْكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دعا کروں اور محروم نہ کر مجھکو جب میں تجھ سے التجا کروں اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

پس دعا کرے بعدہ سجدۂ شکر بجا لائے پھر مقام صالحینؑ یعنی انبیاؑ اور ائمہؑ کے گوشۂ مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے اور تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ پڑھکر دونوں ہاتھوں کو آسمان کیطرف بلند کرے اور کہے۔

اعمال مقام صالحینؑ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے ذریعہ سے اے خدا اس امر کا کہ تو صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار

وَاَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ اَعْمَالِيْ خَوَاتِيْمَهَا وَخَيْرَ اَيَّامِيْ

دے میرے عمر کے آخری حصہ کو بہتر اور میرے آخری اعمال کو بہترین اعمال اور میرے موت کے دن کو بہترین دن تحقیق کہ

يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِيْ

تو ہر شئے پر قادر ہے خداوندا قبول کر میری دعا کو اور سن لے میری

وَاسْمَعْ نَجْوَايَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ صَلِّ

التجا کو اے بزرگ اے عظیم اے قادر اے قاہر اے وہ زندہ کہ جس کو موت نہیں

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَلَا

صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بخشدے میرے گناہ کو جو میرے اور تیرے درمیان ہوگئے ہیں اور مجھے گواہوں کے

تَفْضَحْنِيْ عَلٰى رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ وَاحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ

سامنے رسوا نہ کرنا اور میری حفاظت فرما اپنی اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور

وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

رحم کر مجھ پر اپنی اس قدرت سے جو تجھکو مجھ پر حاصل ہے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اور صلوات بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

ہمارے سید و سردار حضرت محمد مصطفیؐ اور انکی آل پاک پر اے پالنے والے تمام عالم کے۔

پس دعا کرے بعدہ سجدۂ شکر بجا لائے پھر مقام حضرت امام زین العابدین علیہ السلام یعنی وسط مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے اور تسبیح جناب سیدہؑ کے بعد دونوں ہاتھوں کو بلند کرے اور کہے۔

اعمال مقام حضرت امام زین العابدین ؑ

يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا فَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ يَا
اے وہ جو مجھ سے میری رگِ گردن سے زیادہ قریب ہے اے وہ کہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اے وہ جو
مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحُلْ بَيْنَنَا وَ
انسان اور اسکے دلی ارادوں میں حائل ہوجاتا ہے صلوات بھیج محمد و آل محمد پر حائل ہوجا ہمارے اور
بَيْنَ مَنْ يُّؤْذِيْنَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ
اسکے درمیان میں جو ہمیں اذیت دیتا ہے اپنی قوت اور طاقت سے اے وہ جو کفایت کرنیوالا ہے ہر شئے سے اور
مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.
اس سے کوئی شئے بے نیاز نہیں آسان کردے ہماری دنیا و آخرت کے ہر ہم کو اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

پس دعا کرے پھر سجدہ شکر بجالائے بعدہٗ مقام حضرت امام آخرالزمان علیہ السلام جو صحن میں ہے حاضر ہو کر اس استغاثہ کو پڑھے۔

اعمال مقام حضرت صاحب الزمان ؑ

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَصَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ
سلام خدا ہو وہ سلام جو کامل ہو پورا ہو شامل ہو اور اسکی دائمی صلوات ہو اور برکات ہوں جو ہمیشہ رہنے
وَبَرَكَاتُهُ الْقَائِمَةُ التَّامَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ
والی اور پوری ہوں حجت خدا پر اور اسکے ولی پر جسکی ولایت زمین اور تمام شہروں پر ہے اور اسکے خلیفہ پر
وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ وَعِبَادِهٖ وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ
جو تمام مخلوق پر اور تمام بندوں پر ہے اور وہ حجت خدا جو خلاصہ نبوت اور بقیہ عترت اور منتخب ہے
وَالصَّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ
جو صاحب الزمان ہے اور جو ایمان کا ظاہر کرنیوالا ہے اور احکام قرآن کی تلقین

الْقُرْاٰنِ وَ مُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَ نَاشِرِ الْعَدْلِ فِی الطُّوْلِ وَ الْعَرْضِ

کرنیوالا ہے اور زمین کا پاک کرنیوالا اور طول و عرض میں عدل کا پھیلانے والا ہے ۔

وَ الْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِیِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِیِّ وَ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ

جو حجت ہے قائم ہے ہدی ہے اور وہ امام ہے جس کا انتظار کیا جا رہا ہے پسندیدہ ہے اور جو اولاد ائمہ طاہرین

الْوَصِیِّ بْنِ الْاَوْصِیَآءِ الْمَرْضِیِّیْنَ الْهَادِیِ الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ

جو وصی ہے اور فرزند ہے منتخب اوصیاء کا ہدایت کنندہ اور معصوم ہے اور فرزند ہے ان ائمہ کا جو ہدایت کرنیوالے

الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ

اور معصوم ہیں سلام ہو آپ پر اے ان مومنین کے عزت دینے والے جو کمزور ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُذِلَّ الْكَافِرِیْنَ الْمُتَكَبِّرِیْنَ الظَّالِمِیْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے کافروں کے ذلیل کرنیوالے جو متکبرین اور ظالمین ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ

آپ پر اے آقا میرے اے صاحب الزمان سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خداؐ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ

فاطمہ زہراؑ کے جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے فرزندان ائمہ کے

الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَ الْاِمَامُ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ

جو حجت خدا اور معصوم ہیں اور اے امام تمام مخلوق پر سلام ہو

عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ سَلَامَ مُخْلِصٍ لَكَ فِی الْوِلَایَةِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ پر اے مولا میرے سلام اس شخص کا ایسا جو آپکی محبت خالص رکھتا ہو میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک

الْاِمَامُ الْمَهْدِیُّ قَوْلًا وَّ فِعْلًا وَّ اَنْتَ الَّذِیْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا

آپ مہدی ہیں قولاً و فعلاً اور آپ ہی زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے

وَّ عَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّ جَوْرًا فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَ سَهَّلَ

جبکہ وہ ظلم و جور سے چھلک اٹھیگی خدا آپکی کشائش میں جلدی کرے آپکے ظہور کو

مَخْرَجَكَ وَقَرِّبْ زَمَانَكَ وَكَثِّرْ اَنْصَارَكَ وَاَعْوَانَكَ وَاَنْجِزْ لَكَ

آسان کرے آپکے آنے کے زمانہ کو قریب کرلے اور آپکے انصار اور اعوان کو زیادہ کرے اور جو

مَا وَعَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِيْنَ وَنُرِيْدُ اَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ

وعدہ اُس نے آپ سے کیا ہے اسے پورا کرے وہ سب سے زیادہ سچا ہے (جیسا کہ فرماتا ہے) اور ہمارا

اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ

ارادہ ہے کہ ہم احسان کریں ان لوگوں پر جو زمین پر کمزور کردیے گئے اور ان کو پیشوا قرار دیں اور انہیں کو

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ هٰذِهٖ حَاجَتِيْ

وارث بنائیں اے مولا میرے اے صاحب الزمان اے فرزند رسول خدا میری یہ حاجتیں ہیں

حاجتیں طلب کرے پھر کہے۔ فَاشْفَعْ لِيْ فِيْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ

پس میری شفاعت فرمائیے انکے پوری ہونے میں اس لئے کہ میں اپنی

لِعِلْمِيْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللهِ شَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً وَّمَقَامًا مَحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ

حاجت کو لیکر آپ کے پاس آیا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ یقیناً آپکی شفاعت خدا کی بارگاہ میں مقبول ہے اور

اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ

آپ کا مقام بہت بلند ہے واسطہ اس کے حق کا جس نے آپ کو اپنے امر کیساتھ مخصوص کیا اور اپنے راز

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ سَلِ اللهَ تَعَالٰى فِيْ نُجْحِ طَلِبَتِيْ وَاِجَابَةِ دَعْوَتِيْ

کیلئے منتخب کیا اور اس شان کا واسطہ جو آپکی خدا کے نزدیک ہے خدا سے سوال کیجئے کہ وہ میری حاجت کو

وَكَشْفِ كُرْبَتِيْ

پورا کرے اور دعا کو مستجاب فرمائے اور میری پریشانیوں کو دور کرے۔

پس دعا کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور تسبیح جناب سیدہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاۤءُ وَبَرِحَ الْخَفَاۤءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاۤءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاۤءُ

خداوندا مصیبت بہت عظیم ہو گئی بہت سخت ہو گئی ہجرت (امام کی) پردہ فاش ہو گیا اور امید منقطع ہو گئی اور زمین تنگ ہو گئی

وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمَنَعَتِ السَّمَاۤءُ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ

آسمان نے اپنے فیض کو روک لیا پس تجھ سے اے پالنے والے شکایت ہے اور تجھی پر بھروسہ ہے

الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الَّذِیْنَ

سختیوں میں اور راحتوں میں خداوندا صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر جنکی اطاعت کو ہم پر

فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ فَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا

فرض کیا انکی ذریعہ سے انکی منزلت کو پہنچوایا ہے مصیبت کو ہم سے دور کر دے

بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ مِنْ ذٰلِكَ

انکے حق کے واسطے سے بہت جلدی کشائش عطا فرما جو مثل پلک جھپکنے یا اس سے بھی جلدی ہو

یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا مُحَمَّدُ اُنْصُرَانِیْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَایَ وَاكْفِیَانِیْ

اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ آپ دونوں حضرات میری نصرت فرمائی اس لئے کہ آپ

فَاِنَّكُمَا كَافِیَایَ یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ

دونوں میری مدد کرنیوالے ہیں اور میری کفایت کیجئے اسلئے کہ آپ دونوں حضرات میری کفایت کرنیوالے ہیں

اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْعَجَلَ

اے مولا میرے اے صاحب زمان فریاد ہے فریاد ہے فریاد ہے مدد کیجئے مدد کیجئے مدد کیجئے

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

ابھی ابھی جلد جلد جلد اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے بحق محمد مصطفیٰؐ اور انکی آل پاک کے

اعمال مسجد زید بن صوحان رضؓ

زید بن صوحان حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بہت بزرگ صحابی تھے انہیں کی طرف یہ مسجد منسوب ہے جب اس مسجد میں داخل ہونے لگے تو دروازہ پر کھڑا ہو اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَخَیْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ

داخل ہوتا ہوں میں اللہ کا نام لیکر اور اسی سے مدد چاہتا ہوں بہترین اسماء خدا ہی کیلئے ہیں خدا پر بھروسہ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِیْ

کرتا ہوں نہیں ہے کسی میں طاقت و قوت سوائے اللہ کے خداوندا صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر کھولدے میری لئے

اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَتَوْبَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ اَبْوَابَ مَعْصِیَتِكَ وَاجْعَلْنِیْ

اپنی رحمت اور توبہ کے دروازے کو اور بند کر دے مجھ پر گناہ کے دروازے کو اور قرار دے مجھ کو

مِنْ زُوَّارِكَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَمِمَّنْ يُنَاجِيكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اپنے زوّاروں اور آباد کرنیوالوں میں اپنی مساجد کے اور ان میں جو مجھ سے دن رات مناجات کرتے ہیں

وَمِنَ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَوَاتِهِمْ خَاشِعُونَ وَادْحَرْ عَنِّي الشَّيْطَانَ

اور جو نماز میں خشوع کرتے ہیں اور دور کردے مجھ سے شیطان مردود

الرَّجِيمَ وَجُنُودَ اِبْلِيسَ۔

اور اسکے لشکر کو

پس داخل مسجد ہو اور دو رکعت نماز پڑھے تسبیح جناب سیدہ صلوات اللہ علیہا کے بعد اپنے ہاتھوں کو دعا کیلئے بلند کرے اور کہے۔

اِلٰهِي قَدْ مَدَّ اِلَيْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ يَدَيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهِ بِكَ

خداوندا بتحقیق کہ پھیلا ہے تیری بارگاہ میں بندۂ خاطی اور گنہگار نے اپنے ہاتھوں کو بسبب اپنے نیک گمان کے

اِلٰهِي قَدْ جَلَسَ الْمُسِيئُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُقِرًّا لَكَ بِسُوءِ عَمَلِهِ وَرَاجِيًا

خداوندا بتحقیق کہ بیٹھا ہے تیرے سامنے بندۂ بدکردار جو اقرار کرتا ہے تجھ سے اپنے اعمال بد کا، اور

مِنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهِ وَرَفَعَ اِلَيْكَ الظَّالِمُ كَفَّيْهِ رَاجِيًا لِمَا

امیدوار ہے تجھ سے عفو کا اپنے لغزش کے اور بلند کیا ہے تیری طرف اپنے ہاتھوں کو اس بندے نے

لَدَيْكَ فَلَا تُخَيِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ اِلٰهِي قَدْ جَثَا الْعَائِدُ

جس نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے امیدوار ہو کر اس چیز کا جو تیرے پاس ہے تو اسے اپنے فضل سے ناامید نہ کر

اِلَى الْمَعَاصِي بَيْنَ يَدَيْكَ خَائِفًا مِنْ يَوْمٍ تَجْثُو فِيهِ الْخَلَائِقُ بَيْنَ

اپنی رحمت کی وجہ سے۔ معبود میرے بتحقیق کہ حاضر ہے تیرے سامنے وہ بندہ جو بارہا مرتکب ہوا ہے گناہوں کا

يَدَيْكَ اِلٰهِي قَدْ جَاءَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فَزِعًا مُشْفِقًا وَرَفَعَ

درحالیکہ ڈرتا ہے اس روز سے جس روز حاضر ہوگی تمام خلائق فیصلہ کے لئے تیری بارگاہ میں معبود میرے

اِلَيْكَ طَرْفَهُ حَذِرًا رَاجِيًا وَفَاضَتْ عَبْرَتُهُ مُسْتَغْفِرًا نَادِمًا وَ

بتحقیق کہ حاضر ہوا ہے تیری بارگاہ میں بندہ خطاوار ڈرنے والا اور اٹھایا ہے اس نے تیری طرف اپنی نظر کو

خوف زدہ اور امیدوار ہو کر جبکہ جاری ہیں اسکے آنسو درحالیکہ وہ طالب عفو اور نادم ہے اور قسم ہے

عِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ مَا اَرَدْتُ بِمَعْصِيَتِي مُخَالَفَتَكَ وَمَا عَصَيْتُكَ

تیرے عزت وجلال کی نہیں ارادہ کیا ہے میں نے اپنی نافرمانی سے تیری مخالفت کا اور نہ نافرمانی کی میں نے

اِذْ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِكَ جَاهِلٌ وَلَا لِعُقُوبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِنَظَرِكَ

تجھ سے جاہل ہو کر جب کہ میں نے تیری نافرمانی کی اور نہ تیری عقوبت کا مقابلہ کرنیوالا تھا اور نہ تیری مہلت

مُسْتَخِفٌّ وَلٰكِنْ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي وَاَعَانَنِي عَلٰى ذٰلِكَ شِقْوَتِي وَغَرَّنِي

نے کی نظر کو سبک جاننے والا تھا لیکن میرے نفس نے گناہ کو اچھا دکھلایا اور اس گناہ پر اعانت کی

سِتْرُكَ الْمُرْخٰى عَلَيَّ فَمِنَ الْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِي وَبِحَبْلِ

میری شقاوت نے اور غافل کر دیا مجھکو تیرے اس پردہ نے جو مجھ کو چھپائے ہوئے تھا پس کون دیتے

مَنْ اَعْتَصِمُ اِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي فَيَا سَوْاَتَاهُ غَدًا مِنَ الْوُقُوفِ

ایسا ہے جو اسوقت تیرے عذاب سے مجھکو چھڑا دے اور کس کی رسن سے اب وابستہ ہوں میں اگر تو نے قطع

بَيْنَ يَدَيْكَ اِذَا قِيلَ لِلْمُخِفِّينَ جُوزُوا وَلِلْمُثْقِلِينَ حُطُّوا اَفَمَعَ الْمُخِفِّينَ

کر لیا اپنے رسن کو مجھ سے پس کس قدر ذلت ہو گی میری کل کے دن جو تیری بارگاہ میں حاضر ہونیکا ہے جب

اَجُوزُ اَمْ مَعَ الْمُثْقِلِينَ اَحُطُّ وَيْلِي كُلَّمَا كَبِرَ سِنِّي كَثُرَتْ ذُنُوبِي

کہا جائیگا سبکساروں سے کہ گذر جاؤ تم اور گراں بار سے کہ تم اپنے بار کو رکھدو پس اسوقت میں سبکساروں کے

وَيْلِي كُلَّمَا طَالَ عُمْرِي كَثُرَتْ مَعَاصِيَّ فَكَمْ اَتُوبُ وَكَمْ اَعُودُ

ساتھ گذرنے والوں میں ہونگا یا گراں باروں کے ساتھ اپنے بار کا رکھنے والا ہونگا۔ وائے ہو مجھ پر

اَمَا اٰنَ لِي اَنْ اَسْتَحْيِيَ مِنْ رَبِّي اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

جسقدر سن میرا زیادہ ہوا اسی قدر میرے گناہ بڑھتے گئے وائے ہو مجھ پر جسقدر عمر میری طولانی ہوئی اسیقدر نافرمانیاں

اِغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ الْغَافِرِينَ ـ

میری زیادہ ہوئیں۔ پس کسقدر توبہ کروں میں اور کسقدر توبہ شکنی کروں کیا وہ وقت نہیں آیا کہ میں حیا کروں اپنے

پس گریہ کرے اور اپنی پیشانی خاک پر رکھے اور کہے اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ

مجھ پر اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اور سب بخشنے والوں سے زیادہ بخشنے والے۔ رحم کر اسپر جس نے برا کام کیا اور گنہگار ہوا

وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ پس اپنے داہنے رخسارہ کو خاک پر رکھے اور کہے۔ اِنْ كُنْتُ

اور عاجزی کی اور گناہ کا اعتراف کیا اگر میں تیرا برا بندہ

بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پس اپنے بائیں رخسارہ کو خاک پر رکھے

ہوں تو تو بہترین رب ہے

اور کہے۔ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ

بڑے گناہ کئے تیرے بندے نے پس بہتر عفو ہونا چاہیئے تیری طرف سے اے کریم

پس پیشانی کو خاک پر رکھکر سو مرتبہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ کہے پھر دعا کرے۔

اعمال مسجد صعصعہ بن صوحان رضؓ

مسجد صعصعہ بن صوحان بھی بہت اہمیت رکھتی ہے یہاں پر خود حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے نماز پڑھی اور حضرات آئمہ معصومین علیہم السلام بھی تشریف لائے ہیں یہاں پر عبادت کرنیکا بھی بہت ثواب ہے جب مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت نماز پڑھے اور تسبیح جناب سیدہ صلوات اللہ علیہا کے بعد اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاٰلَاءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ

خداوندا اے صاحب احسان ہائے کامل اے صاحب نعمتہائے توفیق دہندہ اے صاحب رحمت واسعہ اے صاحب قدرت کاملہ

وَالنِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِي الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا

اے صاحب نعمتہائے بزرگ اے صاحب عطایائے برتر اے صاحب نعمتہائے خوشتر اور اے

الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ

کثرت سے بخشش کرنیوالے اے وہ جو نہیں وصف کیا جاسکتا مثال کیساتھ نہ مثال دیا جاسکتا ہے کسی مثال سے

يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ

اور نہ مغلوب کیا جاسکتا ہے کسی مددگار کیساتھ اے وہ جس نے پیدا کیا اور رزق دیا اور الہام کیا پس گویا

وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ

کر دیا اور ایجاد کر دیا پس شروع کیا بلند ہوا تو ذاتی بلندی کیساتھ تقدیر کی پس اچھا اندازہ لگایا تصویر

وَاَعْطٰى فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي الْعِزِّ فَفَاتَ خَوَاطِرَ

بنائی پس مستحکم کیا حجت پیش کی پس کامل پیش کیا انعام کیا پس پورا کیا عطا کیا پس کثرت سے عطا کیا اور

الْاَبْصَارِ وَدَنَا فِي اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ

دیا پس زیادتی کیساتھ اے وہ جو بلند ہے عزت میں پس بڑھ گیا گزرنے والی نگاہوں سے اور قریب ہوا

بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهُ فِي مَلَكُوتِ سُلْطَانِهِ وَتَفَرَّدَ بِالْآلَاءِ وَالْكِبْرِيَاءِ

ساتھ ملک کے پس نہیں ہے کوئی مثل اس کا حکومت میں اسکے غلبہ کے اور یکتا ہوا ساتھ نعمتوں اور

فَلَا ضِدَّ لَهُ فِي جَبَرُوتِ شَأْنِهِ يَا مَنْ حَارَتْ فِي كِبْرِيَاءِ هَيْبَتِهِ

بزرگی کے پس نہیں ہے مقابل کوئی اسکی شان غالب میں اے وہ خدا کہ حیران ہوگئیں اسکی بزرگی ہیبت میں بھی

دَقَائِقُ لَطَائِفِ الْأَوْهَامِ وَانْحَسَرَتْ دُونَ إِدْرَاكِ عَظَمَتِهِ خَطَا

باریکیاں وہم ہائے نازک کی اور تھک گئیں پا لینے سے اسکے عظمت کو گذرنے والی آنکھیں

أَبْصَارِ الْأَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِهَيْبَتِهِ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ

خلق کی اے وہ کہ خوار و ذلیل ہوئے چہرے جسکی ہیبت سے اور جھک گئیں گردنیں جسکی عظمت سے

لِعَظَمَتِهِ وَوَجِلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ خِيفَتِهِ أَسْأَلُكَ بِهَذِهِ الْمِدْحَةِ

اور ڈر گئے دل جس کے خوف سے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس تیری

الَّتِي لَا تَنْبَغِي إِلَّا لَكَ وَبِمَا وَأَيْتَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ لِدَاعِيكَ مِنَ

مدح کے ذریعہ سے جو سوائے تیرے کسی کیلئے سزاوار نہیں ہے اور اس وعدہ کے ذریعہ سے جو تو نے

الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَا ضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ فِيهِ عَلَى نَفْسِكَ لِلدَّاعِينَ يَا أَسْمَعَ

کیا ہے اپنی نفس پر جو دعا کرے تجھ سے مومنین میں سے اور اس ضمانت کے ذریعہ سے جو تو نے کی ہے

السَّامِعِينَ وَأَبْصَرَ النَّاظِرِينَ وَأَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ

اپنے نفس پر دعا کے قبول ہونیکی دعا کرنیوالوں سے اے رب سن لنے والوں سے زیادہ سننے والے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَاقْسِمْ لِي

اور سب دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اور بہت جلد حساب لینے والے حساب لینے والوں سے اے صاحب قوت مستحکم

فِي شَهْرِنَا هَذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِي فِي قَضَائِكَ خَيْرَ مَا

صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور انکے اہلبیت پر اور تقسیم کر تو مجھ پر اس مہینہ میں بہتر

حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِي بِالسَّعَادَةِ فِيمَنْ خَتَمْتَ وَأَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي

اس تقسیم سے جو کیا ہے تو نے اور طے کر تو مجھ پر اپنی قضا سے بہتر جو تو نے طے کیا ہے اور خاتمہ کر

مَوْفُوراً وَأَمِتْنِي مَسْرُوراً وَمَغْفُوراً وَتَوَلَّ أَنْتَ نَجَاتِي مِنْ

میرا نیک بختی کیساتھ ان لوگوں میں جنکا خاتمہ نیک کیا ہے تو نے اور زندہ رکھ تو مجھکو جبتک زندہ رکھے

مُسَائَلَةَ الْبَرْزَخِ وَادْرَءْ عَنِّیْ مُنْكَرًا وَّنَكِیْرًا وَاَرِ عَیْنِیْ مُبَشِّرًا
سوال سے عالم برزخ کے، دور رکھ مجھ سے منکر نکیر کو اور دکھا تو میری آنکھ کو بشارت

وَّبَشِیْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ اِلٰی رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِیْرًا وَّعَیْشًا قَرِیْرًا
اور خوشخبری دینے والے کو اور قرار دے میری بازگشت اپنی خوشنودی اور جنت اور خوشگوار زندگی اور ملک کبیر

وَّمُلْكًا كَبِیْرًا وَّصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَثِیْرًا۔ پس دعا کرے۔
کیساتھ اور صلوات بھیج محمد و آل محمد پر بہت کثرت سے

فضیلت زیارت حضرت سید الشہداء علیہ السلام

فضیلت زیارت حضرت ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام احاطہ بیان سے باہر ہے احادیث سے صاف طور پر واضح ہے کہ فضیلت حج و عمرہ اور جہاد کے برابر بلکہ اس سے بدرجہا بالاتر ہے باعث مغفرت و اجابت دعا و موجب طول عمر و حفظ جان و مال اور زیادتی رزق ہے۔ سوال قبر و حساب قیامت میں سہولت ہوتی ہے غم و رنج سے نجات ملتی ہے۔ زیارت سید الشہداء کا ترک کرنا دین و ایمان کے نقص کا باعث بلکہ جناب رسالت مآبؐ کے حقوق میں سے ایک بہت بڑے حق سے روگردانی کرنا ہے۔ زائر سید الشہداءؑ کے لیے رب کریم کا ثواب یہ ہے کہ اس کے کل گناہ بخش دیئے جاتے ہیں خدا اسکے جان و مال کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے اہل و عیال میں واپس آوے اور قیامت میں خدا اس کا محافظ ہوگا بہت سی روایتیں زیارت کے متعلق آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہیں منجملہ ان کے یہ کہ جو مال زیارت سید الشہداء میں خرچ کیا جاتا ہے خداوند عالم ہر درہم کے عوض ہزار درہم بلکہ دس ہزار درہم خرچ کرنے کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ جب زائر زیارت کے لیے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو چار ہزار ملائکہ اس کا استقبال کرتے ہیں اور جب واپس ہوتا ہے تو اسکی مشایعت کرتے ہیں ملائکہ و انبیاء و اوصیاء و آئمہ معصومین علیہم السلام جب آنحضرت کی زیارت کو تشریف لاتے ہیں تو زائرین آنحضرت کیلئے دعا فرماتے ہیں۔ اور خود حضرت رب العزت زائرین کی طرف نظر رحمت سے دیکھتا ہے۔ قیامت میں جب اہل محشر زائر کی بزرگی اور عظمت کو دیکھیں گے تو ہر شخص آرزو کرے گا کہ

کاش میں بھی زائر سید الشہدا ہوتا۔ ابن قولویہ، کلینی اور سید طاؤس وغیرہ نے بسند معتبر معاویہ ابن وہب بجلی کوفی سے روایت کی ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز خدمت بابرکت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آنحضرت اپنے مصلے پر مشغول عبادت ہیں میں بیٹھ گیا کہ حضرت نماز سے فارغ ہوں تو قدم بوسی حاصل کروں۔ پس میں نے آپ کی مناجات کو سنا کہ آپ بارگاہ خداوندی میں عرض کر رہے ہیں کہ خداوندا تو نے ہم کو کرامتوں کیساتھ مخصوص کیا۔ ہم سے شفاعت کا وعدہ کیا۔ ہم کو وارث انبیا بنایا اور تیرے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ہمارے ہی لئے اپنے امت سے وصیتیں کرتے رہے۔ تو نے ہمیں علم گذشتہ و آئندہ عطا فرمایا۔ لوگوں کے دلوں کو ہماری طرف مائل کیا۔ پس بخشدے تو زوّاران قبر ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کو جنہوں نے اپنا مال خرچ کیا اور اپنے شہر سے مسافرت اختیار کی صرف اس لئے کہ انکو ہم سے محبت ہے اور تجھ سے ہمارے صلے کیوجہ سے امید ثواب رکھتے ہیں تیرے پیغمبر کو خوش کیا ہمارے حکم کو قبول کیا ہمارے دشمنوں سے دشمنی کی ان کا مقصد ان سب باتوں سے صرف تیری خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ پس اپنی خوشنودی کیساتھ ان کو بدلہ دے اور شب و روز انکی حفاظت کر اور جن اہل وعیال کو انہوں نے وطن میں چھوڑا ہے ان میں تو ان کا خلیفہ رہنا اور اُن سے ہر جبار اور ظالم کے شر کو دور رکھنا اور انکی حفاظت کرنا ہر مخلوق سے خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے اور انکی امیدوں سے زیادہ انہیں عطا کرنا کیونکہ انہوں نے اپنے وطن میں اپنے اہل وعیال کو محض ہماری محبت کی وجہ سے چھوڑا ہے۔ خداوندا ہمارے دشمنوں نے ہمارے زائرین پر بوجہ زیارت کرنے کے عیب لگائے، ملامتیں کیں مگر یہ بات ہمارے زائرین کے عزم و ارادہ میں کوئی تبدیلی نہ پیدا کر سکی اور نہ ہماری طرف آنے میں مانع ہو سکی۔ پس تو رحم کر ان چہروں پر جو تمازت آفتاب کی وجہ سے متغیر ہو گئے اور رحم کر ان چہروں پر جو قبر ابی عبداللہ الحسین کیطرف متوجہ ہوئے اور جو ضریح پر ملے گئے ہیں اور رحم کر ان آنکھوں پر جنہوں نے ہمارے اوپر آنسو بہائے اور رحم کر ان دلوں پر جو ہماری مصیبتوں پر رنجیدہ ہوئے اور رحم کر ان نالوں پر جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوئے خداوندا انکی جانوں اور جسموں کو تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو انہیں تشنگی والے دن حوض کوثر سے سیراب کرنا۔ معاویہ ابن وہب کہتے ہیں کہ آنحضرت بار بار سجدہ میں یہی دعا فرماتے رہے۔

جب آنحضرت فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا یا ابن رسول اللہ جو دعائیں آپ سے سنیں اگر وہ آپ کا فر کیواسطے بھی کرتے تو یقین ہے کہ آتش جہنم اس تک نہ پہونچ سکتی۔ بخدا میں نے اسوقت آرزو کی کہ کاش میں امسال حج میں نہ گیا ہوتا اور زیارت حضرت سید الشہداء کیلئے گیا ہوتا تو بہتر ہوتا۔ آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ تم تو کربلا سے بہت قریب رہتے ہو پھر کیا چیز مانع ہے۔ اے معاویہ ہرگز زیارت کو ترک نہ کرنا۔ میں نے عرض کی میرے ماں باپ فدا ہوں میں نہ جانتا تھا کہ زیارت سید الشہداء اتنی فضیلت رکھتی ہے آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ آنحضرت کے زائروں کے لئے دعا کرنے والے آسمانوں میں کہیں زیادہ ہیں بہ نسبت اس کے کہ جو ان کے لئے زمین پر دعائیں کرتے ہیں۔ کسی خوف کی وجہ سے زیارت آنحضرت کو ترک نہ کرنا اس لئے کہ خوف سے زیارت کو ترک کرنیوالوں کو بہت حسرت ہوگی کہ کاش میں قبر مطہر سے اتنا قریب ہوتا کہ برابر زیارت کرتا رہتا اور وہیں دفن بھی ہوتا۔ کیا تم کو پسند نہیں کہ خدا تمکو ان لوگوں میں دیکھے جن کے لئے حضرت رسالتمآبؐ و حضرت امیر المومنینؑ اور حضرت فاطمہ زہرا اور تمام آئمہ معصومینؑ دعا کرتے ہیں کیا تم نہیں چاہتے کہ تم بھی ان میں سے ہو کہ قیامت میں آئیں اور ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو اور کیا تم نہیں چاہتے کہ قیامت میں تم بھی ان لوگوں کیساتھ ہو جن سے رسول خداؐ مصافحہ کریں گے۔

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے بلکہ ایسی تاکید ہے کہ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عمر بھر میں ایک مرتبہ تو ہر مومن پر واجب ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے کسی نے دریافت کیا کہ آپ اس شخص کے لئے کیا ارشاد فرماتے ہیں کہ باوجودیکہ قادر ہو اور زیارت حضرت سید الشہداءؑ کو ترک کرے تو آنحضرت نے فرمایا کہ وہ خدا اور رسول کا نافرمان ہے اور اس نے ایک ایسے امر کو سبک سمجھا جو اس کے لیے بہت ہی مفید تھا۔ زائر زیارت کرکے اپنے اہل و عیال میں ایسی حالت میں واپس ہوتا ہے کہ اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں رہتا۔ اگر سفر میں مرجائے تو ملائکہ اس کے تجہیز و تکفین میں شرکت کرتے ہیں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے سُدیر صیرفی سے فرمایا کہ تم زیارت حضرت امام حسینؑ کو روزانہ جاتے ہو عرض کیا نہیں فرمایا کہ ہر ہفتہ جاتے ہو عرض کیا نہیں۔ فرمایا کہ ہر مہینہ جاتے ہو عرض کیا نہیں۔ فرمایا کہ ہر سال جاتے ہو عرض کیا کبھی ایسا ہوا کہ سال میں ایک مرتبہ گیا فرمایا کہ کیا تم نہیں جانتے کہ چار ہزار فرشتے برابر اُن حضرت کی زیارت کو آتے

اور ان پر روتے اور مرثیہ پڑھتے رہتے ہیں جس کا ثواب آنحضرت کے زائرین کو عطا ہوتا ہے اور اسی کی مثل بہت سی حدیثیں ہیں۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ زیارت حضرت سید الشہداء ؑ کرنیوالا مکان کے نیچے دبنے، ڈوبنے، اور جلنے، درندوں کے پھاڑ کھانے سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر مومنین کو فضیلت زیارت حضرت سید الشہداء معلوم ہو جائے تو اشتیاق میں مر جائیں جو کوئی شوق سے آنحضرت کی زیارت کو جائے تو خداوند عالم اس کو ہزار حج مقبولہ و ہزار عمرہ پسندیدہ اور ہزار شہیدوں کا ثواب عطا فرمائیگا۔ اور وہ اجر دیگا جو ہزار روزہ رکھنے ہزار بار صدقہ دینے ہزار غلام راہ خدا میں آزاد کرنے سے ملتا ہے اور ایک سال تک ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔

کیفیت زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

واضح ہو کہ صفوان جمال نے جب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے طریقہ و آداب زیارت حضرت سید الشہداء ؑ دریافت کئے تو آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ جب نہر فرات پر پہونچے تو کنارہ نہر فرات یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَيْرُ مَنْ وَفَدَتْ اِلَيْهِ الرِّجَالُ وَشُدَّتْ اِلَيْهِ الرِّحَالُ

خداوندا تو بہتر ہے اس سے جس کے پاس لوگ آتے ہیں اور جسکی طرف جانیکے لئے پالان کسے جاتے ہیں

وَاَنْتَ سَيِّدِىْ اَكْرَمُ مَقْصُوْدٍ وَاَفْضَلُ مَزُوْرٍ وَقَدْ جَعَلْتَ لِكُلِّ زَائِرٍ

اے میرے مالک تو کریم ترین مقصود ہے اور بہتر ہے ہر اس سے جسکی زیارت کی جائے تو نے ہر زائر کیلئے

كَرَامَةً وَلِكُلِّ وَافِدٍ تُحْفَةً فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ اِيَّاىَ

کرامت اور ہر وارد ہونے والے کیلئے تحفہ قرار دیا ہے۔ پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے تحفہ

فَكَاكَ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ فَقَدْ قَصَدْتُ زِيَارَةَ ابْنِ نَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ

یہ قرار دے کہ مجھکو آتش جہنم سے آزاد کردے تحقیق کہ ارادہ کیا ہے میں نے تیرے نبی کے فرزند تیرے منتخب

وَابْنِ صَفِيِّكَ وَنَجِيِّكَ وَابْنِ نَجِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَابْنِ حَبِيْبِكَ

کے فرزند اور تیرے برگزیدہ اور برگزیدہ کے فرزند اور تیرے حبیب اور تیرے حبیب کے فرزند کی زیارت کا

اَللّٰھُمَّ فَاشْکُرْ سَعْیِیْ وَارْحَمْ مَسِیْرِیْ اِلَیْکَ بِغَیْرِ مَنٍّ مِنِّیْ عَلَیْکَ

خداوندا میری کوششوں کو کامیاب کر رحم فرما میرے آنے پر جو میں تیری طرف آیا کہ اسمیں میرا مجھ پر کوئی احسان

بَلْ لَکَ الْمَنُّ عَلَیَّ اِذْ جَعَلْتَ لِیَ السَّبِیْلَ اِلٰی زِیَارَتِہٖ وَعَرَّفْتَنِیْ

نہیں بلکہ تیرا احسان ہے مجھ پر کہ تو نے میری رہنمائی کی انکی زیارت کی طرف اور معرفت دی مجھکو

فَضْلَہٗ وَحَفِظْتَنِیْ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ حَتّٰی بَلَّغْتَنِیْ ھٰذَا الْمَکَانَ

ان کے فضل کی اور حفاظت کی تو نے میری رات دن یہاں تک کہ پہونچایا تو نے مجھے اس مکان تک

اَللّٰھُمَّ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی نَعْمَآئِکَ کُلِّھَا وَلَکَ الشُّکْرُ عَلٰی مِنَنِکَ

خداوندا پس تیرے ہی لئے حمد ہے تمام نعمتوں پر اور تیرا ہی شکر ہے تمام احسانات پر

کُلِّھَا۔

بعد اس کے غسل کرے اور غسل کرتے وقت یہ دعا پڑھے (چونکہ اس زمانہ میں فرات بہت دور ہے لہذا حمام شیرین میں کہ اسمیں فرات سے پانی لیا جاتا ہے غسل کرے تو بہتر ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ نُوْرًا وَّطَھُوْرًا وَّحِرْزًا وَّشِفَآءً

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے اور اسی سے مدد چاہتا ہوں خداوندا قرار دے تو اس غسل کو نور اور پاکیزگی و

مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَّاٰفَۃٍ وَّسُقْمٍ وَّعَاھَۃٍ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ بِہٖ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ

حفظ اور شفا ہر درد و آفت اور بیماری و بلا سے خداوندا پاک کر اس غسل سے میرے قلب کو اور

بِہٖ صَدْرِیْ وَسَھِّلْ بِہٖ اَمْرِیْ

کشادہ کر دے اسی کی وجہ سے میرے سینہ کو اور آسان کر دے اسکی وجہ سے میرے کام کو

جب غسل سے فارغ ہو تو لباس پاکیزہ پہنے اور کنارہ فرات کے دو رکعت نماز پڑھے جب نماز سے فارغ ہو حائر کی طرف نہایت خضوع و خشوع کیساتھ روانہ ہو آنکھوں میں آنسو زبان پر ذکر خدا اور محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات اور انکے قاتلوں پر لعنت خصوصاً ان اشقیا پر جنہوں نے سب سے پہلے اہلبیت اطہار پر بنیاد ظلم قائم کیا اور قدم کو آہستہ آہستہ اٹھائے کیونکہ حق سبحانہ تعالیٰ ہر قدم پر ثواب حج و عمرہ عطا فرماتا ہے اور بکثرت کہتا رہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ جب رواق کے پہلے دروازہ پر پہونچے تو رک جائے اور کہے۔
خدا سب سے زیادہ بزرگ ہے اور نہیں ہے کوئی معبود سوا اللہ کے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا
خدا بزرگ و برتر ہے میں اسکی بزرگی کا اقرار کرتا ہوں۔ اور سب تعریفیں بکثرت خدا ہی کیلئے ہیں۔ اور تسبیح کرتا ہوں میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا
اللہ کی ہر صبح و شام۔ حمد ہے اس خدا کی جس نے ہماری ہدایت کی اس زیارت کیلئے اور ہم ہرگز ہدایت یافتہ نہ ہوتے

اللّٰهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اگر خدا ہماری ہدایت نہ فرماتا بحقیق لائے پیغمبران خدا حق کو ہمارے لئے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ
سلام ہو آپ پر اے نبی خدا سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاءؐ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
آپ پر اے تمام رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ
آپ پر اے امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر اے تمام اوصیاء کے سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
سلام ہو آپ پر اے تمام نمازیوں کے قائد سلام ہو آپ پر اے ابو عبد الحسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ
سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ زہراؑ جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ
سلام ہو آپ پر اور ان سب حضرات آئمہ پر جو آپکی اولاد میں ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ
امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر اے بہت بڑے سچے اور شہید سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ الشَّرِيْفِ اَلسَّلَامُ
تم سب پر اے ملائکہ خدا جو قیام کئے ہیں اس مقام شریف میں سلام ہو تم سب پر

عَلَيْكُمْ يَا مَلٰئِكَةَ رَبِّيَ الْمُحْدِقِيْنَ بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اے ملائکہ میرے پالنے والے کے جو گرد حلقہ کئے ہوئے ہیں قبر مطہر حضرت امام حسین علیہ السلام کے

مِنِّيْ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو تم سب پر میری طرف سے ہمیشہ جبتک کہ میں زندہ ہوں اور جبتک دن و رات باقی رہیں رحمت خدا ہو اور برکات

اس کے بعد آگے بڑھے جب رواق کے دوسرے دروازہ پر پہونچے تو کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابو

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

عبداللہ الحسینؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ الْمُقِرُّ بِالرِّقِّ

امیر المومنینؑ غلام آپ کا اور فرزند آپکے غلام کا اور بیٹا آپ کی کنیز کا جو اقرار کرنے والا ہے اپنی غلامی کا اور

وَالتَّارِكُ لِلْخِلَافِ عَلَيْكُمْ وَالْمُوَالِيْ لِوَلِيِّكُمْ وَالْمُعَادِيْ لِعَدُوِّكُمْ

ترک کیا آپ کے خلاف جملہ باتوں کو اور دوست ہے آپکے دوستوں کا اور دشمن ہے آپکے دشمنوں کا اسنے ارادہ

قَصَدَ حَرَمَكَ وَاسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ اِلَيْكَ بِقَصْدِكَ

کیا ہے آپ کے حرم کا اور پناہ لی ہے آپکے مشہد میں تقرب حاصل ہوا آپکے آپ ہی کے قصد سے کیا داخل ہوں

ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں اے رسول اللہ کیا داخل ہوں میں اے نبی خدا کیا داخل ہوں میں اے امیر المومنین

ءَاَدْخُلُ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

کیا داخل ہوں میں اے تمام اوصیا کے سردار کیا داخل ہوں میں اے فاطمہ زہرا جو تمام عورات عالم کی سردار ہیں

ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کیا داخل ہوں میں اے مولا میرے اے ابو عبداللہ الحسینؑ کیا داخل ہوں میں اے مولا میرے اے فرزند رسول اللہ

پس داخل حرم ہو اگر دل میں خشوع اور آنکھوں میں آنسو آجائے تو یہی علامت اذن دخول ہے پھر کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ هَدَانِيْ لِوِلَايَتِكَ

سب تعریفیں اس خدا کیلئے ہیں جو واحد و یکتا ہے جسکی ذات فرد اور بے نیاز ہے جس نے میری ہدایت فرمائی آپکی محبت

وَخَصَّنِیْ بِزِیَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِیْ قَصْدَكَ ۔

کیطرف اور مخصوص کیا آپکی زیارت سے اور آسان کیا میرے لئے زیارت کو

پس تحت قبہ جائے اور رو بضریح اقدس اور پشت بقبلہ ہو کر کہے ۔

(زیارت وارثہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم صفی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب نوح نبی اللہ کے

نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ

وارث سلام ہو آپ پر اے جناب ابراہیم خلیل اللہ کے وارث سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى

آپ پر اے جناب موسیٰ کلیم اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ

رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

روح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفیٰ حبیب خدا کے وارث سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى

اے حضرت امیر المومنین ولی خدا کے وارث سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت محمد مصطفیٰ کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ ع کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ

الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

زہراء کے سلام ہو آپ پر اے فرزند جناب خدیجۃ الکبریٰ کے سلام ہو آپ پر اے وہ

ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ

شہید جسکے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ایسے ہی شہید کے کہ جسکے خون کا طالب خدا ہے اور جو

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

معیبت یکتا ب ہوا اور یکتا مصیبت زدہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی اور آپنے زکوٰۃ دی

الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

اور مرضی پر چلے خدا کی اور اس کے رسول کی یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے پس لعنت کرے خدا

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر

فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا

جس نے آپکے قتل ہونیکو سنا اور اس پر راضی رہا اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک

فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

آپ ایک ہی نور تھے پشتہائے بزرگ میں اور رحمہائے پاک و پاکیزہ میں نہیں چھوا آپکو نجاسات جاہلیت نے

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اور نہ اس نے پہنایا آپکو اپنا سیاہ لباس میں گواہی دیتا ہوں کہ

مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ

یقیناً آپ دین کے ستون اور ارکان مومنین ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ ایسے

الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ

امام ہیں جو کہ نیک و پرہیزگار و راضی برضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی

مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى

دیتا ہوں کہ بتحقیق کہ جو ائمہ معصومین آپکی ذریت ہیں وہ کلمہ پرہیزگاری ہیں، نشانہائے ہدایت ہیں اور رسی

وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَاَنْبِيَائَهٗ وَ

مضبوط ہیں اور حجت خدا ہیں اہل دنیا پر اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اس کے ملائکہ کو اور اسکے انبیاء کو اور

رُسُلَهٗ اَنِّىْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ

اسکے رسولوں کو اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنیوالا ہوں کہ آپ حضرات کی رجعت ہوگی دین کے

وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

طریقوں سے اور اپنے عمل کے خاتمہ سے اور قلب میرا آپ کے قلب سے میل رکھنے والا ہے اور میرا امر آپکے

وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ

امر کا تابع ہے صلوات خدا ہو آپ حضرات پر اور آپ حضرات کی روحوں پر جسدوں پر اور جسموں پر اور آپ حضرات کے حاضر پر اور

وَعَلٰی غَائِبِکُمْ وَعَلٰی ظَاهِرِکُمْ وَعَلٰی بَاطِنِکُمْ ۔ اس کے بعد ضریح
غائب پر اور ظاہر پر اور باطن پر

اقدس سے لپٹ کر بوسہ دے آنکھوں سے لگائے اور کہے۔ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ
میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر

یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ
اے فرزند رسول خدا میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ تحقیق بہت عظیم ہو گئی

الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِیْبَةُ بِکَ عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ
مصیبت و بلا اور جلیل ہوئی مصیبت آپکی ہم لوگوں پر اور تمام اہل آسمان

وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَیَّاَتْ لِقِتَالِکَ یَا
اور زمین پر پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جنہوں نے زین رکھا اپنے گھوڑوں پر اور لگام چڑھائے اور

مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَکَ وَاَتَیْتُ اِلٰی مَشْهَدِکَ اَسْئَلُ
آمادہ ہوئے آپ کے قتل پر اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ قصد کیا ہے میں نے آپ کے حرم کا اور

اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکَ عِنْدَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِیْ لَکَ لَدَیْهِ اَنْ
آیا ہوں میں آپکے شہادت گاہ پر سوال کرتا ہوں میں خدا سے آپکی اس شان کا واسطہ دیکر جو خدا کے نزدیک ہے

یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَکُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اور اس مقام کا واسطہ دیکر جو خدا کی نظر میں ہے یہ کہ صلوات بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ گردانے مجھ کو

پس دو رکعت نماز پڑھے اور بعد فراغت نماز و تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَکَعْتُ وَسَجَدْتُ لَکَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ
خداوندا بتحقیق کہ میں نے نماز پڑھی اور رکوع کیا اور سجدہ کیا تیرے لئے تجھے واحد جانکر کہ کوئی تیرا

لَکَ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَالرُّکُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَکُوْنُ اِلَّا لَکَ لِاَنَّکَ
شریک نہیں اس لئے کہ نماز و رکوع اور سجدے سوائے تیرے اور کسی کے واسطے سزاوار نہیں کیونکہ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَبْلِغْهُمْ
تو ہی وہ خدا ہے کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں خداوندا صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہونچا تو میری طرف سے

عَنِّي أَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِيَّةِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ

خداوندا انکو بہترین سلام اور تحیہ اور انکی طرف سے مجھے سلام کا جواب عطا فرما

وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي إِلَىٰ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری جانب سے میرے مولا حضرت امام حسینؑ فرزند حضرت علیؑ کی طرف

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ وَتَقَبَّلْ مِنِّي وَأْجُرْنِي عَلَىٰ

ان دونوں حضرات پر سلام ہو خداوندا صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قبول کر میری اس نماز کو اور

ذَالِكَ بِأَفْضَلِ أَمَلِي وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

اجر عطا کر تو مجھکو اس نماز کا جو بہتر ہو میری امید و آرزو سے جو تجھ سے ہے اور تیرے ولی سے ہے اے تمام

پھر بائیں پا آکر کھڑا ہو اور زیارت شہزادہ جناب علی اکبرؑ پڑھے۔

زیارت جناب شہزادہ علی اکبرؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے فرزند نبی اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند حسینؑ شہید راہ خدا

الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ وَابْنُ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے شہید راہ خدا اور فرزند شہید راہ خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنَ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ

آپ پر اے مظلوم اور فرزند مظلوم کے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا

اللّٰهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے سنا آپکے

پھر ضریح اقدس سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا

اللّٰہِ وَابْنَ وَلِیِّہٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِیْبَۃُ وَجَلَّتِ الرَّزِیَّۃُ بِکَ عَلَیْنَا

اور فرزند ولیٔ خدا کے تحقیق بہت عظیم ہو گئی مصیبت آپ کی اور بزرگ ہوئی بلا آپ کی ہم لوگوں پر

وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَاَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ

اور تمام مسلمانوں پر پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور برات چاہتا ہوں

وَاِلَیْکَ مِنْھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اس گروہ سے اور متوجہ ہوں میں اللہ کے اور آپ کی طرف دنیا و آخرت میں

پھر متوجہ ہو تمام شہداء کی طرف اور کہے۔

زیارت سائر شہداء

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ وَاَحِبَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ

سلام ہو آپ سب پر اے اولیائے خدا اور اسکے محبوب سلام ہو آپ سب پر اے برگزیدہ خدا

وَاَوِدَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا

اور اسکے دوست سلام ہو آپ سب پر اے دین خدا کے ناصر سلام ہو آپ سب پر اے

اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

حضرت رسول خداؐ کے ناصر سلام ہو آپ سب پر اے حضرت امیر المومنینؑ کی نصرت کرنیوالے سلام ہو

یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

آپ سب پر اے ناصران حضرت فاطمہ زہرا جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ سب پر

یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ نِ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

اے ناصران ابو محمد حضرت امام حسنؑ ابن علیؑ کے جو ولی خدا ہیں اور نصیحت کرنیوالے ہیں سلام ہو آپ سب پر

یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ

اے نصرت کرنیوالو حضرت ابو عبداللہ الحسینؑ کی میرے ماں باپ فدا ہوں آپ سب حضرات پر پاکیزہ ہو گئے

الَّتِیْ فِیْھَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ

آپ سب اور پاکیزہ ہو گئی وہ زمین جس میں آپ حضرات دفن ہوئے اور فائز ہوئے آپ حضرات رستگاری بزرگ

کاش کہ میں بھی آپ حضرات کے ساتھ ہوتا

فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ۔
اور میں بھی فائز ہوتا

پس بالین حضرت سید الشہداء کے جاکر اپنے لئے والدین کے لئے اہل وعیال برادران اور مومنین کیلئے بکثرت دعا کرے کیونکہ تحت قبہ آنحضرت کے دعا کرنیوالونکی دعا رد نہیں ہوتی اور جب ارادہ باہر واپس ہونیکا ہو تو ضریح اقدس سے لپٹ کر رخصت ہونیکے قصد سے کہے۔

زیارت وداع حضرت سید الشہداءؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
سلام ہو آپ پر اے آقا میرے سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاصَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اے برگزیدہ خدا سلام ہو آپ پر اے خدا کے مخصوص سلام ہو آپ پر اے

يَا خَالِصَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا قَالٍ وَلَا
خدا کے خالص محبوب سلام ہو آپ پر اے امین خدا سلام ہو اس وداع کرنیوالے کا جو نہ

سَئِمٍ فَاِنْ اَنْصَرِفْ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَاِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا
رنجیدہ ہو کر وداع کر رہا ہے نہ تھک کر پس اگر میں جاؤں تو اکتا کر نہیں جاؤنگا اور اگر مقام کروں گا تو

وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ
بدظنی کے ساتھ نہیں اے مولا میرے خدا میری اس زیارت کو آخری زیارت نہ قرار دے اور

وَرَزَقَنِيَ الْعَوْدَ اِلَيْكَ وَالْمَقَامَ فِيْ حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ فِيْ مَشْهَدِكَ
مجھکو پھر آپ کے یہاں آنا اور آپ کے حرم میں قیام کرنا اور آپ کے مشہد میں رہنا نصیب کرے

وَاِيَّاهُ اَسْئَلُ اَنْ يُّسْعِدَنِيْ بِكَ وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِكَ وَيَجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ
اور خاص کر خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ مجھے سعید کرے آپ کی وجہ سے اور ان ائمہ کے سبب جو آپکی

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔
اولاد میں سے ہیں اور دنیا و آخرت میں آپ حضرات کے ہمراہیوں میں قرار دے آمین اے پالنے والے تمام عالم کے۔

پس اس طرح باہر جائے کہ پشت ضریح اقدس کیطرف نہ ہو۔ اور بکثرت کہتا رہے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ہم خدا ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف واپس ہونے والے ہیں اور نہیں ہے کوئی طاقت و قوت مگر سوا خدا کے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عنوان سے زیارت سید الشہداء بجالائے تو حق تعالیٰ ہر قدم پر ایک لاکھ حسنہ تحریر فرمائیگا اور ایک لاکھ گناہ محو فرمائیگا اور اس کے لئے ایک لاکھ درجہ بلند فرمائیگا۔ اس کی ایک لاکھ حاجتیں بر لائیگا کمتر ان حاجتوں میں یہ ہے کہ اس کو آتش جہنم سے آزاد کر دیگا۔

زیارت جناب حبیب ابن مظاہر الاسدی ؑ

حرم سید الشہداء ؑ کے جنوب میں ایک ضریح نظر آئیگی جس میں جناب حبیب آرام فرما رہے ہیں انکی زیارت کا شرف حاصل کرے (عام طور پر یہ عبارت رائج ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَ

سلام ہو آپ پر اے بندہ صالح اطاعت کرنیوالے اللہ اور اسکے رسول اور

مِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِفَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ

امیر المومنین ؑ اور فاطمہ زہرا ؑ و حسن مجتبیٰ و حسین شہید کربلا علیہم السلام کے اے

اَلْغَرِیْبُ الْمُوَاسِیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ جَاھَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَنَصَرْتَ

غریب و مسافر امام کے غمخوار میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا اور آپنے

الْحُسَیْنَ ابْنَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَوَاسَیْتَ بِنَفْسِکَ وَبَذَلْتَ

نصرت کی حضرت امام حسین ؑ فرزند فاطمہ زہرا ؑ دختر رسول خدا کی اور آپ نے انکی حمایت کی اپنی ذات سے

مُھْجَتَکَ فَعَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ السَّلَامُ التَّامُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا

اور اپنی جان اور پر نثار کر دی پس آپ پر خدا کی طرف سے پوری سلامتی ہو سلام ہو میرا آپ پر اے چمکتے

الْقَمَرُ الزَّاهِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ ابْنَ مَظَاهِرِ الْاَسَدِيِّ وَرَحْمَةُ

ہوئے چاند سلام ہو آپ پر اے حبیب ابن مظاہر الاسدی اور رحمت خدا ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

آپ پر اور برکات اسکے

پس اسی ضریح کے مقابل ایک نقرئی دروازہ ہے اس میں داخل ہو یہی قتل گاہ حضرت سید الشہداء ہے اسکی زیارت سے مشرف ہو پھر رواق ہی میں مغرب و شمال کے گوشہ پر ضریح جناب ابراہیم مجاب پسر حضرت امام موسیٰ کاظم ہے اس امام زادے کی زیارت سے مشرف ہو (عام طور پر یہ عبارت رائج ہے)

زیارت جناب ابراہیم مجاب ؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ الطَّاهِرُ الْوَلِيُّ الدَّاعِي الْحَفِيُّ

سلام ہو آپ پر اے سید پاک و طاہر ولی خدا دعوت حق میں انتہائی جد و جہد کرنیوالے

اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا مَوْلَايَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ صِدْقًا وَدَعَوْتَ اِلٰى مَوْلَايَ وَ

میں گواہی دیتا ہوں اے مولا میرے جو کچھ آپ نے فرمایا وہ حق تھا اور صدق کیساتھ آپ گویا ہوئے اور لوگوں کو

مَوْلَاكَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَانِيَةً وَسِرًّا فَازَ مُتَّبِعُكَ وَ

دعوت دیتے رہے میرے اور آپنے مولا حضرت امام حسین علیہ السلام کیطرف علانیہ اور خفیہ طور پر پس جس نے آپکے

نَجَا مُصَدِّقُكَ وَخَابَ وَخَسِرَ مُكَذِّبُكَ وَالْمُتَخَلِّفُ عَنْكَ اِشْهَدْ

ماننے کی تصدیق کی اسکی نجات ہوئی اور جسنے آپکو جھٹلایا یا آپ سے الگ ہوا وہ گھاٹے میں رہا میرے اس اعتقاد پر

لِي بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ لِاَكُونَ مِنَ الْفَائِزِينَ بِمَعْرِفَتِكَ وَطَاعَتِكَ

آپ گواہ رہنا تاکہ میں قیامت میں آپکی معرفت اور اطاعت اور

وَتَصْدِيقِكَ وَاتِّبَاعِكَ يَا سَيِّدِي وَابْنَ سَيِّدِي يَا سَيِّدُ اِبْرَاهِيمُ

تصدیق اور اتباع کیوجہ سے کامیاب رہوں اے میرے آقا اور میرے آقا کے فرزند اے سید ابراہیم

الْمُجَابُ ابْنُ الْاِمَامِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

جس کے بات کا جواب دیا گیا فرزند امام موسیٰ کاظم ؑ ابن جعفر صادق ؑ کے رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکے

زیارت حضرت قمر بنی ہاشم ابوالفضل العباس علیہ السلام

جب ارادہ کرے زیارت قمر بنی ہاشم کا تو دروازہ حرم پر کھڑا ہو اور کہے۔

اَللهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا

خدا بزرگ و برتر ہے میں اسکی بزرگی کا اقرار کرتا ہوں اور سب تعریفیں بکثرت خدا ہی کے لئے ہیں اور تسبیح کرتا ہوں میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا

اللہ کی ہر صبح و شام حمد ہے اس خدا کی جس نے ہماری ہدایت فرمائی اس زیارت کی اور ہم ہرگز ہدایت یافتہ ہوتے

اللهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

اگر خدا ہماری ہدایت نہ فرماتا۔ تحقیق لائے پیغمبران خدا حق کو ہمارے لئے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا ؐ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ سلام ہو آپ پر اے خاتم الانبیاء سلام ہو

عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے تمام رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین ؑ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر اے ابوالفضل العباس ابن امیر المومنین ؑ رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکے

پس داخل ہو اور جب دوسرے دروازہ پر پہونچے تو کھڑا ہو اور کہے۔ سَلَامُ اللهِ وَ

سلام خدا ہو

سَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِهِ الصّٰلِحِيْنَ

اور سلام اس کے ملائکہ مقربین کا اور انبیاء مرسلین اور اسکے بندگان صالحین کا

وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالتَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ

اور تمام شہداء و صدیقین کا اور تحفہ ہائے پاک و پاکیزہ اسکے صبح و شام ہوں

فِيْمَا تَغْتَدِیْ وَتَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ لَكَ

آپ پر اے فرزند امیر المومنین ؑ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

بِالتَّسْلِيمِ وَالتَّصْدِيقِ وَالْوَفَاءِ وَالنَّصِيحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ
تسلیم کیا اور تصدیق کی وفاداری کی اخلاص کیا فرزند نبی مرسل اور نواسہ
وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُومِ
برگزیدہ خدا کے لئے اور اس امام کیلئے جو رہنمائے عالم ہے اور وصی ہے اور مبلغ احکام خدا ہے جو مظلوم
الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنْ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْحَسَنِ
وستم رسیدہ ہے پس جزا دے خدا آپکو اپنے رسولؐ کیطرف سے اور حضرت امیر المومنینؑ کیطرف سے اور
وَالْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ
حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ کیطرف سے صلوات خدا ہو ان سب حضرات پر بہترین جزا دے خدا آپکو
احْتَسَبْتَ وَاَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ
اس امر پر کہ صبر کیا آپ نے خوشنودی خدا کیلئے اور مدد کی آپ نے پس کیا اچھی عاقبت ہے دار آخرت لعنت کرے
لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ
خدا اس پر جس نے آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس پر جس نے
بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَاءِ الْفُرَاتِ اَشْهَدُ
نہ پہچانا آپکے حق کو اور ہلکا جانا آپکی حرمت کو اور لعنت کرے خدا اس پر جو حائل ہوا آپکے اور فرات کے درمیان میں
اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَاَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ
میں گواہی دیتا ہوں بیشک آپ مظلومی کیساتھ قتل کیے گئے اور یقیناً خدا پورا کرنیوالا ہے آپ حضرات کیلئے اس
يَابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَافِدًا اِلَيْكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَاَنَا لَكُمْ
وعدہ کو جو آپ حضرات سے کیا ہے میں حاضر ہوا ہوں آپکی جناب میں اے فرزند امیر المومنینؑ طالب عنایت ہوکر
تَابِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ
ایسی حالت میں کہ قلب میرا آپ کو تسلیم کیے ہوئے ہے اور میں آپ کا تابع ہوں اور مدد میری آپ کے لئے مہیا ہے
فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّي بِكُمْ وَبِاِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
یہاں تک کہ خدا اپنا حکم کرے اور وہ سب سے بہتر حکم کرنیوالا ہے پس میں آپکا ساتھی ہوں آپ کا ساتھی ہوں آپکے
وَبِمَنْ خَالَفَكُمْ وَقَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْاَيْدِي
دشمنوں کا ساتھی نہیں ہوں اور آپ حضرات کی رجعت پر ایمان رکھتا ہوں اور جسنے آپ حضرات کے خلاف کیا اور

وَالْحُسَیْن

قتل کیا۔

پس داخل روضۂ اقدس ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِیْعُ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیکو کار اے اطاعت کرنیوالے خدا اسکے رسول کے اور امیر المومنین ع اور امام حسن ع

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْھِمْ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

و امام حسین ع کے صلوات خدا ہو و سلام ان سب حضرات پر سلام ہو آپ پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اور اسکی بخشش

وَبَرَکَاتُہٗ وَمَغْفِرَتُہٗ وَرِضْوَانُہٗ وَعَلٰی رُوْحِکَ وَبَدَنِکَ

اور خوشنودی ہوں آپ کی روح اقدس و جسم مطہر پر

اَشْھَدُ وَاُشْھِدُ اللّٰہَ اَنَّکَ مَضَیْتَ عَلٰی مَا مَضٰی بِہِ الْبَدْرِیُّوْنَ

میں گواہی دیتا ہوں اور خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ آپ نے وہی کیا جو اہل بدر نے کیا تھا اور وہ لوگ جہاد

وَالْمُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الْمُنَاصِحُوْنَ لَہٗ فِیْ جِھَادِ اَعْدَائِہٖ

کرنیوالے تھے راہ خدا میں اور اخلاص پیش کرنیوالے تھے حالت جہاد میں دشمنان خدا سے اور

الْمُبَالِغُوْنَ فِیْ نُصْرَۃِ اَوْلِیَائِہٖ الذَّابُّوْنَ عَنْ اَحِبَّائِہٖ فَجَزَاکَ اللّٰہُ

بلیغ کوشش کرنیوالے تھے نصرت میں اسکے اولیاء کی اور دور کرنیوالے تھے اس کے دوستوں سے دشمنوں کو

اَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَاَکْثَرَ الْجَزَاءِ وَاَوْفَرَ الْجَزَاءِ وَاَوْفٰی جَزَاءِ اَحَدٍ

پس خدا جزا دے آپکو بہترین جزا اور زیادہ سے زیادہ جزا و افزوں جزا اور کامل تر جزا

مِمَّنْ وَفٰی بِبَیْعَتِہٖ وَاسْتَجَابَ لَہٗ دَعْوَتَہٗ وَاَطَاعَ وُلَاۃَ اَمْرِہٖ

اس مستحق شخص کی طرح جس نے وفا کی ہو اپنی بیعت پر اور قبول کیا ہو دعوت خدا کو اور اطاعت کی ہو جسنے

اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ بَالَغْتَ فِی النَّصِیْحَۃِ وَاَعْطَیْتَ غَایَۃَ الْمَجْھُوْدِ

اسکے والیان امر کی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے اخلاص پیش کرنے میں بہت کوشش کی اور

فَبَعَثَکَ اللّٰہُ فِی الشُّھَدَاءِ وَجَعَلَ رُوْحَکَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَاءِ

انتہائی کوششوں کو صرف کیا پس خدا آپکو شہیدوں میں محشور کرے اور آپکی روح نیکو کاروں کی ارواح کیساتھ قرار دے

وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهِ اَفْسَحَهَا مَنْزِلاً وَاَفْضَلَهَا غُرَفاً وَرَفَعَ ذِكْرَكَ فِي

اور عطا کرے خدا آپ کو اپنی جنتوں میں وسیع تر جنت از روئے منزل کے اور بہتر باعتبار غرفوں کے اور بلند کرے خدا

عِلِّيِّينَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَ

آپکے ذکر کو علیین میں اور محشور کرے خدا آپ کو انبیاء اور صادقین میں اور شہدا اور صالحین کے ساتھ اور

حَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيقاً اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَاَنَّكَ مَضَيْتَ

یہ حضرات کتنے اچھے رفیق ہیں گواہی دیتا ہوں میں کہ بیشک آپنے نہ سستی کی اور نہ پیچھے ہٹے اور گزرے آپ

عَلٰى بَصِيرَةٍ مِنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِياً بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعاً لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ اللهُ

بصیرت کے ساتھ اپنے امر میں اقتدا کر کے صالحین کی اور اتباع کر کے انبیاء کی پس جمع کرے خدا

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَاَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَاِنَّهُ اَرْحَمُ

ہمارے اور آپکے درمیان اور اپنے رسولؐ اور اپنے اولیاء کے درمیان منزلوں میں ان لوگوں کے جو خدا کیلئے خشوع کرتے ہیں

الرَّاحِمِينَ۔ پھر پائین پا کھڑا ہو اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ

بیشک وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے۔ سلام ہو آپ پر اے ابوالفضل العباس

ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

ابن امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے

يَا ابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَاماً وَاَقْدَمِهِمْ اِيمَاناً وَاَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللهِ وَاَحْوَطِهِمْ

فرزند اس بزرگوار کے جو تمام مخلوق سے پہلے اسلام لائے اور مقدم ہیں سب سے ایمان میں اور سب سے زیادہ خدا کے

عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِاَخِيكَ فَنِعْمَ الْاَخُ

دین پر قائم ہیں اور سب سے زیادہ محافظ ہیں اسلام کے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپنے انتہائی خلوص کیا خدا کے بارے میں اور اس کے

الْمُوَاسِي فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ

رسول کے بارے میں اور اپنے بھائی کے متعلق پس کیا اچھے بھائی ہیں آپ کہ مواسات کی اپنے بھائی کی پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے

اُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَنِعْمَ الصَّابِرُ

آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے ظلم کیا آپ پر اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکی حرمتوں کو ضائع کیا اور ضائع

الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيهِ الْمُجِيبُ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهِ

کردی آپکو قتل کر کے حرمت اسلام کی آپ کیسے اچھے صابر ہیں جہاد کرنیوالے ہیں حمایت کرنیوالے ہیں مددگار ہیں اور ایسے بھائی ہیں جو دفع

کرنیوالے ہیں اپنے بھائی سے ضرر کو اور ایسے اطاعت کرنے والے ہیں اپنے رب کی۔

الرَّاغِبُ فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيْلِ فَأَلْحَقَكَ

رغبت کرنے والے ہیں اس امر کیطرف جس کو دوسروں نے ترک کر دیا یعنی ثواب کثیر اور ثنائے جمیل کو پس ملحق کرے

اللّٰهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَعَرَّضْتُ لِزِيَارَةِ

خدا آپ کو آپکے بزرگوں کے ساتھ انکے درجہ میں جو جنات نعیم میں ہے خداوندا میں متوجہ ہوں زیارت کی طرف تیرے

اَوْلِيَائِكَ رَغْبَةً فِيْ ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيْلِ اِحْسَانِكَ

اولیاء کی تیرے ثواب کی خواہش میں اور تیرے بخشش کی امید میں اور تیرے احسان کامل کی آرزو میں پس سوال کرتا

فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَ رِزْقِيْ بِهِمْ

ہوں تجھ سے کہ تو صلوات بھیج محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آل پاک و پاکیزہ پر اور قرار دے میرے رزق کو جاری رہنے والا

دَارًّا وَعَيْشِيْ بِهِمْ قَارًّا وَزِيَارَتِيْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَحَيٰوتِيْ بِهِمْ طَيِّبَةً وَ

بسبب ان حضرات کے اور میرے عیش کو برقرار رکھ ان حضرات کے صدقہ میں میری زیارت کو قبول فرما اور میری زندگی کو ان

اَدْرِجْنِيْ اِدْرَاجَ الْمُكْرَمِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ مَشَاهِدِ

حضرات کیوجہ سے پاکیزہ کر اور تو مجھ کو ان حضرات کے راستے پر چلا اور گردان تو مجھ کو ان لوگوں میں سے جو واپس ہوتے ہیں زیارت سے

اَحِبَّائِكَ مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ وَسَتْرَ الْعُيُوْبِ

تیرے اولیا کے مشہدوں سے کامیاب ہو کر اور مستوجب ہو کر اپنے گناہوں کی بخشش کے اور عیبوں کے پوشیدہ ہونے اور غموں کے دور ہونے کے مستحق

وَكَشْفَ الْكُرُوْبِ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ. پس دو رکعت نماز پڑھے

ہو کر بے شک تو اہل ہے کہ تجھ سے خوف کیا جائے اور تو حق رکھتا ہے کہ لوگوں کے گناہ بخش دے۔

بعد فراغت تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا صلوات بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اے میرے معبود

اِلٰهِيْ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ وَبِعَظَمَةِ اَسْمَائِكَ وَبِعِصْمَةِ اَنْبِيَائِكَ

تیرے مخصوص صفات اور تیرے عزت و جلال اور تمام اسماء کی عظمت اور تیرے انبیاء کی عصمت اور تیرے اولیاء کے

وَبِنُوْرِ اَوْلِيَائِكَ وَبِدَمِ شُهَدَائِكَ وَبِدُعَاءِ صُلَحَائِكَ وَبِمُنَاجَاةِ فُقَرَائِكَ

نور اور تیرے شہیدوں کے خون اور تیرے صالحین بندوں کی دعائیں اور تیرے فقراء کی مناجات کا واسطہ دیکر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَصِحَّةً فِي الْجِسْمِ وَبَرَكَةً فِي الرِّزْقِ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے علم میں زیادتی کر اور جسم کو صحت عطا فرما اور میرے رزق میں برکت دے

وَطُولاً فِي الْعُمُرِ وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَنَجَاةً مِنَ النَّارِ

اور میری عمر طویل کر اور میری توبہ قبل موت قبول کر لے اور راحت دینا موت کے وقت اور نجات دینا دوزخ سے

وَدُخُولاً فِي الْجَنَّةِ وَعَافِيَةً مِنْ كُلِّ بَلاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ إِلٰهِي

اور داخل کرنا جنت میں اور عافیت عطا کرنا کل بلائے دنیا اور عذاب آخرت سے اے میرے معبود میرے

أَعْمَالُنَا قَلِيلٌ وَحَاجَاتُنَا كَثِيرَةٌ وَأَنْتَ عَالِمٌ بَصِيرٌ رَبِّ مَسَّنِيَ الضُّرُّ

اعمال قلیل ہیں اور حاجتیں میری بہت ہیں اور تو جاننے والا اور دیکھنے والا ہے اے پالنے والے میں بہت

وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَأَنْتَ الْمَحْمُودُ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ وَأَنْتَ

نقصان میں ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے خداوندا بحق محمد مصطفیٰؐ جس کو تو محمود ہے اور بحق

الْأَعْلَىٰ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَأَنْتَ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَأَنْتَ

حضرت علیؑ کہ تو اعلیٰ ہے اور بحق حضرت فاطمہ زہراؑ کہ تو پیدا کرنے والا ہے زمین و آسمان کا اور صدقہ میں حضرت امام حسنؑ کہ

الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَأَنْتَ قَدِيمُ الْإِحْسَانِ وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْضِ

تو محسن ہے اور صدقہ میں حضرت امام حسینؑ کے کہ تو قدیم الاحسان ہے قبول کر لے میری دعا کو اور پوری کر دے

حَاجَاتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۔ پس سرہانے آنحضرت کے کھڑا ہو اور کہے

میری حاجتوں کو اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدَعْ لِي فِي هٰذَا الْمَكَانِ الْمُكَرَّمِ وَ

خداوندا صلوات بھیج تو محمد و آل محمد پر اور نہ چھوڑ تو مجھ کو اس مکان مکرم اور مشہد معظم میں ایسی حالت میں

الْمَشْهَدِ الْمُعَظَّمِ ذَنْباً إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمّاً إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا مَرَضاً إِلَّا

کہ میرے گناہ نہ بخشدے اور نہ رنج و غم کو مگر یہ کہ ان کو دور کر دے اور نہ کسی بیماری کو مگر یہ کہ تو اس سے

شَفَيْتَهُ وَلَا عَيْباً إِلَّا سَتَرْتَهُ وَلَا رِزْقاً إِلَّا بَسَطْتَهُ وَلَا خَوْفاً إِلَّا آمَنْتَهُ

شفا دے اور نہ کسی عیب کو میرے مگر یہ کہ اسے چھپا دے اور نہ میرے رزق کو مگر یہ کہ اس کو کشادہ کر دے اور نہ

وَلَا شَمْلاً إِلَّا جَمَعْتَهُ وَلَا غَائِباً إِلَّا حَفِظْتَهُ وَأَدْنَيْتَهُ وَلَا حَاجَةً

کسی خوف کو میرے کہ اس کو امن سے بدل دے اور نہ کسی پراگندگی کو مگر یہ کہ اس کو جمع کر دے اور نہ کسی غائب کو

مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَكَ فِيهَا رِضًى وَلِيَ فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا

میرے مگر یہ کہ انکی حفاظت کر اور ان کو قریب کر دے اور نہ کسی حاجت کو دنیا و آخرت کی حاجتوں میں سے جسمیں تیری خوشنودی ہو

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میرے لئے اچھائی ہو مگر یہ کہ تو انہیں پورا کردے اے رب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

پس دعا کرے اور جب رخصت ہونا چاہے تو قریب ضریح اقدس کے کھڑا ہو کر اس طرح وداع کرے

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ

میں آپکو خدا کے سپرد کرتا ہوں اور اس کی نگہبانی میں دیتا ہوں اور آپ پر سلام عرض کرتا ہوں ایمان لایا ہوں میں

بِرَسُوْلِهٖ وَبِكِتَابِهٖ وَبِمَا جَاءَ بِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

اللہ اور اسکے رسول پر اس کی کتاب پر اور ہر اس چیز پر جو اس کی طرف سے رسول لائے خداوندا پس لکھ لے تو ہم کو شاہدین میں

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ قَبْرَ ابْنِ اَخِيْ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ

خداوندا مقرر نہ دے تو میری اس زیارت کو آخری زیارت فرزند برادر رسول کے قبر کی اور نصیب کر تو مجھ کو ان جناب کی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ زِيَارَتَهٗ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاحْشُرْنِيْ مَعَهٗ وَمَعَ

زیارت کرنا ہمیشہ جب تک کہ تو مجھے زندہ رکھے اور محشور کرنا مجھ کو تو ان جناب کے ساتھ اور ان کے

اٰبَائِهٖ فِي الْجِنَانِ وَعَرِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ

بزرگوں کے ساتھ جنتوں میں اور معرفت کرادے میرے اور ان کے درمیان اور اپنے رسول اور اولیاء کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَوَفَّنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ

درمیان - خداوندا صلوات بھیج محمد و آل محمد پر اور موت دینا مجھ کو اس ایمان پر جو تجھ پر لایا ہوں اور اس تصدیق

بِرَسُوْلِكَ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ ابْنِ اَبِيْطَالِبٍ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پر جو میں نے تیرے رسول کی کی ہے اور ولایت پر حضرت علی ابن ابیطالب اور ان ائمہ علیہم السلام پر جو ان کی اولاد میں سے

وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَاِنِّيْ قَدْ رَضِيْتُ يَا رَبِّيْ بِذٰلِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ

ہیں اور بیزاری پر ان کے دشمنوں کی بتحقیق کہ میں ان باتوں پر راضی ہوں اے پالنے والے اور صلوات بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد و آل محمد پر

پس ضریح کو بوسہ دے آنکھوں سے لگائے اور رخصت ہو۔

زیارت جناب حُرؑ ابن یزید الریاحی

(یہ عبارت رائج ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمُجَاهِدُ

سلام ہو آپ پر خدا کے نیک بندے سلام ہو آپ پر اے خلوص کے ساتھ جہاد

النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ وَفٰی بِالسَّعَادَةِ الرَّابِحُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

کرنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے مفید وفا کی سلام ہو آپ پر جس نے

مَنْ نَکَثَ بَیْعَةَ یَزِیْدَ وَفَدٰی بِرُوْحِهٖ لِلْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

یزید ملعون کی بیعت کو توڑ کر فدا کیا اپنی روح کو حسین شہید پر سلام ہو آپ پر

اَیُّهَا الْبَطَلُ الصِّنْدِیْدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْفَارِسُ الشُّجَاعُ اَلسَّلَامُ

اے بہادر سردار سلام ہو آپ پر اے شہ سوار شجاعت سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْبَطَلُ الْمَنَّاعُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ تَرَکَ الطُّغْیَانَ وَاَطَاعَ

آپ پر جو دشمنوں کو روکے رہے حسین کیطرف آنے سے سلام ہو آپ پر جس نے باطل کو چھوڑ کے حق اختیار

الْوَاحِدَ الدَّیَّانَ وَدَخَلَ فِیْ طَاعَةِ الرَّحْمٰنِ وَفَدٰی بِرُوْحِهٖ لِلْحُسَیْنِ

کیا اور اطاعت کی واحد دیکتا کی جو روز جزا کا مالک ہے اور داخل ہوئے طاعت رحمان میں اور اپنی جان نثار کی حسین

الشَّهِیْدِ الْغَرِیْبِ الْعَطْشَانِ وَصَالَ عَلَی الْعُدْوَانِ وَهَوٰی صَرِیْعًا

پیاسے حسین شہید پر اور ظلم کا مقابلہ کیا اور مقتول ہوکر زمین پر گرے

عَلَی النِّیْرَانِ وَحَظٰی بِالْخُلْدِ وَالْجِنَانِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

اور حصہ لیا خلد و جنان میں اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اس کی سلام ہو

عَلَیْکَ یَا مَنْ فَدٰی بِنَفْسِهٖ لِابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُجَاهِدًا

آپ پر جس نے فدا کی اپنی جان فرزند رسول خدا پر سلام ہو آپ پر جس نے جہاد کیا

دُوْنَ ابْنِ الْبَتُوْلِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ مَنْ تُوُفِّیَ دُوْنَ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ

فرزند فاطمہ زہراؑ کے سامنے سلام ہو آپ پر جس نے دم توڑا امام حسینؑ کے سامنے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ ثَبَتَ لِلطَّعْنِ وَضَرْبِ السُّيُوفِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

آپ پر جو ثابت قدم رہے نیزہ کی مار اور تلوار کی ضرب کے سامنے سلام ہو آپ پر اور آپ کے

وَلَدِكَ الْمَقْتُولِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ زَكَّاهُ الْحُسَيْنُ وَقَالَ مَا اَخْطَأَتْ

مقتول فرزند پر سلام ہو آپ پر جس پر خود سید الشہداء نے بکا کی اور ارشاد فرمایا کہ تمہاری

اُمُّكَ اِذْ سَمَّتْكَ الْحُرَّ فَاَنْتَ حُرٌّ فِي الدُّنْيَا وَسَعِيدٌ فِي الْاٰخِرَةِ

ماں نے غلطی نہیں کی جبکہ انھوں نے تمہارا نام حُر رکھا کیونکہ تم دنیا میں آزاد اور آخرت میں سعید ہو

فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكَ فَاَفُوزَ مَعَكَ كَمَا فُزْتَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ

کاش کہ میں بھی آپ کے ساتھ ہوتا اور اسی طرح کامیاب ہوتا جس طرح آپ سید الشہداء اور اصحاب

الْحُسَيْنِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُرَّ بْنَ يَزِيدَ الرِّيَاحِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ان حضرت کے ساتھ فائز ہوئے سلام ہو آپ پر اے حُر ابن یزید ریاحی اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکی

زیارت جناب عون ابن عبداللہ بن جعفر طیارؑ

جب در روضہ پر پہونچے تو کہے۔ (یہ عبارت رائج ہے)

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللهِ عَلِيٍّ

سلام ہو حضرت رسول خداؐ پر جو صادق و امین ہیں سلام ہو حجت خدا حضرت علیؑ پر

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

جو امیر المومنین ہیں سلام ہو ہماری شہزادی حضرت فاطمہ زہراؑ پر جو سردار ہیں سارے عالم کی عورتوں کی

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ پر جو سردار ہیں کل اہل جنت کے جوانوں کے سلام ہو

عَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَلَائِكَةِ اللهِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

حضرات ائمہ طاہرین پر سلام ہو ملائکہ مقربین خدا پر سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الشَّهِيْدُ فِيْ نُصْرَةِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللهِ

اے شہید ہونے والے نصرت حضرت امام حسینؑ میں سلام ہو آپ پر اے عون بن عبداللہ

بْنِ جَعْفَرٍ الطَّیَّارِ اَتَاْذَنُ لِیْ بِالدُّخُوْلِ اِلٰی حَرَمِكَ الشَّرِیْفِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بن جعفر طیار مجھے اجازت دیجیے داخل ہونے کی اپنے حرم شریف میں اور خدا کی رحمت اور

وَبَرَکَاتُهٗ۔ پس داخل ہو اور متصل ضریح کھڑے ہو کر کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی

برکتیں ہوں آپ پر۔ سلام ہو حضرت محمد

مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

مصطفیٰ پر جو اولین ہیں سلام ہو حضرت محمدؐ پر جو آخرین ہیں سلام ہو حضرت محمد مصطفیٰ اور

اٰلِهِ الَّذِیْنَ هُمْ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَعَلٰی اَنْصَارِهِ الْمُجَاهِدِیْنَ فِی الدُّنْیَا

ان کی آل پر جو ملاء اعلیٰ میں سے ہیں اور ان کے انصار پر جو مجاہد ہیں اور دنیا میں بھی

وَالْاٰخِرَةِ وَعَلٰی شِیْعَتِهِمُ الْفَائِزِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام اور آخرت میں بھی اور ان کے شیعوں پر بھی جو فائز ہیں اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں ان پر

یَا نَاصِرَ دِیْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ

سلام ہو آپ پر اے ناصر دین خدا کے سلام ہو آپ پر اے ناصر ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ رسول خدا

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

کے سلام ہو آپ پر اے ناصر حضرت امیر المومنینؑ ولی خدا کے سلام ہو آپ پر اے

نَاصِرَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ

ناصر حسنؑ بن علیؑ کے سلام ہو آپ پر اے ناصر حضرت ابو عبد اللہ الحسینؑ کے سلام ہو

عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ سَیِّدَةِ نِسَاۗءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر اے فرزند فاطمہ زہراؑ کے جو سردار ہیں تمام زنان عالم کی سلام ہو آپ پر اے

یَا سُلَالَةَ الْاَخْیَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهِیْدَ الْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَتِیْلَ

نیک لوگوں کی اولاد سلام ہو آپ پر اے حق پر شہید ہونے والے سلام ہو آپ پر اے کافروں

الْکُفَّارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَوْنَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ الطَّیَّارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

کے مقتول سلام ہو آپ پر اے عون بن عبد اللہ بن جعفر طیار سلام ہو آپ پر

یَا ذَا الرُّتْبَةِ الْعَالِیَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ زَیْنَبَ التَّقِیَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

اے بلند مرتبہ والے سلام ہو آپ پر اے فرزند زینب تقیہ کے سلام ہو آپ پر اے

يَا سَعِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَمِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ
اے سعید سلام ہو آپ پر اے حمید سلام ہو آپ پر اے شہید میرے ماں باپ آپ پر فدا

طِبْتَ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتَ وَفُزْتَ فَوْزاً عَظِيْماً فَيَا لَيْتَنِيْ
آپ بھی پاکیزہ اور وہ زمین بھی پاکیزہ جس میں آپ دفن ہوئے اور بڑی کامیابی حاصل کی کاش

كُنْتُ مَعَكَ فَاَفُوْزَ مَعَكَ فِي الْجِنَانِ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
میں بھی آپکے ساتھ ہوتا تو آپ کے ساتھ کامیاب ہو کر جنت میں پیغمبروں صدیقوں شہیدوں

وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيْقاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
اور نیک عمل والوں کے ساتھ ہوتا اور یہ لوگ کیسے اچھے رفیق ہیں۔ خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفےٰ

الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَوْصِيَائِهِمُ الْمُخْلَصِيْنَ وَعَلَى
اور انکی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور تمام انبیاء و مرسلین پر اور ان کے اوصیائے مخلصین پر اور ملائکہ مقربین پر اور

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
خدا کے صالح بندوں پر، خداوندا بخش دے مومنوں کو اور مومنات کو، مسلمین کو اور مسلمات کو جو زندہ ہیں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ
اور جو مردہ ہیں ہمارے اور ان کے درمیان نیکیوں کا سلسلہ قائم کر یقیناً تو دعا قبول کرنے والا

بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ قَاضِي الْحَاجَاتِ اِنَّكَ عَلٰى
ہے یقیناً تو حاجتیں پوری کرتا ہے یقیناً تو ہر شے پر قادر ہے پوری کر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاقْضِ حَوَائِجَنَا وَحَوَائِجَ الْمُحْتَاجِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
ہماری حاجتیں اور محتاجوں کی حاجتیں اے رب العالمین۔

زیارتِ عاشورا

حدیث معتبرہ میں سیف بن عمیرہ و صالح بن عقبہ نے محمد بن اسمٰعیل و علقمہ بن محمد حضرمی سے اور ان دونوں نے مالک جہنی سے روایت کی ہے کہ فرمایا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے کہ جو زیارت کرے میرے جد امجد حضرت امام حسین علیہ السلام کی روز

عاشورا اور گریہ وزاری کرے تو خداوند عالم اس کو بروزِ قیامت ہزار ہزار حج وعمرہ اور جہاد کا ثواب عطا فرمائے گا جن کو وہ حضرت رسالتمآب و آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ بجا لایا ہو۔ مالک نے عرض کیا مولا میری جان آپ پر فدا ہو اس شخص کے لئے کیا ارشاد ہے جو شہر دور دراز میں رہتا ہو اور قبر مطہر تک اسوقت پہونچنا مشکل ہو ارشاد فرمایا کہ جب روزِ عاشورا آئے تو صحرا کیطرف نکل جائے یا بالاخانہ پر چلا جائے اور بخشوع وخضوع قبر مطہر کیطرف اشارہ کر کے زیارت پڑھے اور ان کے قاتلوں پر نفرین کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور اس عمل کو کچھ دن چڑھے کے بعد سے قبلِ زوال تک بجا لائے اور اُن حضرت کے مصائب پر خود بھی گریہ وزاری کرے اور جو اس کے متعلقین ہوں انہیں بھی حکم دے کہ وہ بھی گریہ وبکا کریں اور اظہارِ غم وملال کریں اور جب آپس میں ایک دوسرے سے ملاقات کرے تو تعزیت دے پس میں ضامن ہوں کہ خداوند عالم اس کو یہ ثواب عطا فرمائے گا۔ مالک جہنی نے عرض کیا کہ فرزند رسولؐ آپ ضامن ہیں؟ ارشاد فرمایا کہ ہاں۔ پس مالک نے عرض کیا کہ کیونکر ایک دوسرے کو تعزیت دے ارشاد فرمایا کہ جب ایک دوسرے سے ملے تو کہے۔

عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا وَاُجُوْرَكُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَ

زیادہ کرے خدا ہمارے اجروں کو اور تمہارے اجروں کو ہماری مصیبتوں پر امام حسین علیہ السلام کے ساتھ

اِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور ہمیں اور تمہیں خدا ان لوگوں میں قرار دے جو خون سید الشہداء کا بدلہ لیں گے ان کے ولی امام مہدی

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

آخر الزمان کے ساتھ جو آل محمد مصطفٰےؐ میں ہیں

اور کسی کارِ دنیوی کے لئے گھر سے باہر نہ جائے کیونکہ یہ روز نحس ہے کسی مومن کی کوئی حاجت اس روز بر نہ آئے گی اور اگر پوری ہوگی تو مبارک نہ ہوگی اور اس روز کوئی چیز گھر کے لئے مہیا نہ کرے پس جو اس طرح سوگ کرے گا تو حق سبحانہ تعالیٰ اُسے ثواب

ہزار حج، ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا عطا فرمائے گا جو ہمراہ جناب رسالتمآب اور ائمہ معصومین علیہم السلام کے بجالایا ہو اور اس کو ثواب مصیبت ہر پیغمبر رسول اور صدیق و شہید کا حاصل ہوگا جو قتل کیا گیا ہو ابتدائے خلقت دنیا سے تا روزِ قیامت۔

علقمہ بن محمد حضرمی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کیا مجھکو وہ زیارت تعلیم فرمائیے جس کو روز عاشورا میں نزدیک یا دور سے پڑھ سکوں، ارشاد فرمایا کہ اے علقمہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے اور اس کے بعد اشارہ کرے ان جناب کی قبر مطہر کیطرف اس زیارت کے ساتھ تو خداوند عالم ایک لاکھ حسنہ عطا فرمائیگا اور ایک لاکھ گناہ معاف فرمائے گا، ایک لاکھ درجے بہشت میں بلند کرے گا اور وہ ان شہدا میں ہوگا جو آنحضرتؐ کے ساتھ شہید ہوئے ہیں۔ اور ثواب ہر پیغمبر و رسول اور ان لوگوں کا جنھوں نے آنحضرت کی زیارت کی ہے لکھے گا اس روز سے کہ وہ جناب شہید ہوئے ہیں۔ پس دو رکعت نماز پڑھے پھر قبر مطہر کیطرف متوجہ ہو کر کہے۔

زیارت عاشورا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولخداؐ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ اور اے فرزند سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے فرزند

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۗءِ سَيِّدَةِ نِسَاۗءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ

فاطمہ زہراؑ جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جس کے

وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ

خون کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی اس کے جس کے خون کا طالب خدا ہے اور جو سبب مصیبت ہوا اور مصیبت زدہ ہوا سلام ہو

حَلَّتْ بِفِنَاۗئِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

آپ پر اور ان روحوں پر جو اتر پڑی تھی صحن مبارک میں آپ سب حضرات پر میری جانب سے سلام خدا ہو ہمیشہ جبتک کہ میں زندہ رہوں اور

وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا

رات دن باقی رہیں اے ابو عبد اللہ الحسینؑ تحقیق کہ بہت عظیم ہوئی بلا آپ کی اور بہت سخت ہوئی مصیبت آپکی ہم پر

وَعَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ وَعَلٰى

اور تمام اہل اسلام پر اور بہت عظیم ہوئی مصیبت آپ کی آسمانوں میں اور تمام اہل آسمان پر

جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے سنگ بنیاد قائم کی ظلم و جور کی آپ

اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ

اہلبیت پر اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ حضرات کو آپ حضرات کے مقام سے ہٹایا اور دور

الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ

کرنا چاہا آپ حضرات کو ان مراتب سے جنکو خدا نے آپ حضرات کے لئے ثابت کیا ہے اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے

بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا ان پر جنھوں نے اسباب مہیا کئے آپکے قتل پر قادر ہونے کے بریت چاہتا ہوں میں

وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

خدا کے ذریعہ سے اور آپکے ذریعہ سے ان لوگوں سے اور ان کی پیروی کرنے والوں سے اور انکی تابعداری کرنے والوں سے اور

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللهُ اٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِي اُمَيَّةَ

ان کے دوستوں سے اے مولا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ میں صلح کرنے والا ہوں ہر اس شخص سے جو آپ سے صلح کرے اور جنگ کرنیوالا

قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللهُ

ہوں ہر اس شخص سے جو آپ سے جنگ کرے روز قیامت تک اور لعنت کرے خدا اولاد زیاد اور آل مروان پر اور لعنت کرے خدا تمام

شِمْرًا وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ

بنی امیہ پر اور لعنت کرے خدا پسر مرجانہ پر اور لعنت کرے خدا عمر ابن سعد پر اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے

بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِي اَكْرَمَ مَقَامَكَ

زین اپنی سواریوں پر رکھا اور لجام لگائی اور نقاب باندھی اور قصد کیا آپکے قتل کرنے کا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں تحقیق

وَاَكْرَمَنِي بِكَ اَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ

کہ شدید ہوئی مصیبت مجھ پر آپکے قتل کیوجہ سے پس میں سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے بزرگ کیا آپکے مقام کو اور عزت دی مجھ کو

آپ کے سبب سے یہ کہ نصیب کرے مجھ کو طلب کرنا حق آپ کے خون کا اس امام کے ساتھ جو منصور ہے اور اہلبیت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

محمد مصطفیٰؐ سے ہے صلوات بھیجے خدا ان پر اور ان کی آل پر خداوندا قرار دے تو مجھے اپنے نزدیک سرخرو کی حضرت امام حسین علیہ السلام

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُوْلِهِ وَ

کے ساتھ دنیا و آخرت میں اے ابو عبداللہ الحسینؑ میں تقرب چاہتا ہوں بارگاہ خدا اور رسول خداؐ اور

اِلَى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلَى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَائَةِ

حضرت امیرالمومنینؑ اور حضرت فاطمہ زہراؑ اور حضرت امام حسنؑ اور آپ کی جناب میں آپ کی محبت کے

مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ الظُّلْمِ

سبب سے اور بیزاری سے ان لوگوں کی جنھوں نے آپ سے قتال کیا اور قائم کیا آپ سے جنگ کو اور ان لوگوں کی بیزاری کی وجہ سے

وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُوْلِهِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ

جنھوں نے قائم کیا بنیاد ظلم وستم کو آپ حضرات پر اور بیزاری کرتا ہوں درگاہ خدا میں اور بارگاہ رسالتمآب میں ان لوگوں سے جنھوں نے

ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرٰى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَشْيَاعِكُمْ

اسکی بنیاد ڈالی اور اس کو مستحکم کرتے رہے اور قائم رہے آپ حضرات پر ظلم وستم کرنے پر اور آپ حضرات کی پیروی کرنے والوں پر

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَ

بیزاری کرتا ہوں میں خدا کی طرف سے اور آپکی طرف ان لوگوں سے اور تقرب چاہتا ہوں میں خدا کیطرف پھر آپ حضرات کی طرف

مُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَ

آپ حضرات کی دوستی سے اور آپکے دوستوں کی دوستی سے اور بیزاری سے آپ حضرات کے دشمنوں سے اور ان لوگوں سے جنھوں

بِالْبَرَائَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

نے آپ حضرات سے جنگ کی اور بیزاری سے انکی پیروی کرنیوالوں سے اور ان کی اتباع کرنے والوں سے، میں صلح کرنے والا ہوں ہر اس

وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ

شخص سے جو آپ حضرات سے صلح کرے اور جنگ کرنے والا ہوں جو آپ حضرات سے جنگ کرے اور دوست ہوں اس شخص کا جو

بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَائَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ

آپ حضرات کو دوست رکھے اور دشمن ہوں ہر اس شخص کا جو آپ حضرات سے دشمنی رکھے۔ پس میں سوال کرتا ہوں اس خدا سے جس نے

يَجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاَنْ يُثَبِّتَ لِيْ عِنْدَكُمْ قَدَمَ

مجھے بزرگی عطا فرمائی آپ کی معرفت کی وجہ سے اور آپکے دوستوں کی معرفت کیوجہ سے اور نصیب کیا بیزاری کرنا آپکے دشمنوں
سے یہ کہ قرار دے مجھ کو آپ حضرات کے ساتھ دنیا وآخرت میں اور یہ کہ ثابت قدم رکھے مجھ کو آپ کی محبت میں

صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ

سچائی کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور سوال کرتا ہوں میں خدا سے کہ پہونچائے مجھ کو مقام محمود میں جو آپ حضرات

عِنْدَ اللّٰهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكُمْ مَعَ إِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ

کے لئے خدا کے نزدیک ہے اور یہ کہ خدا نصیب کرے مجھ کو طلب کرنا حق آپکے خون کا ساتھ حضرت امام مہدی آخرالزمان کے جو ظاہر

مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي

ہونے والے ہیں گویا ہونیوالے ہیں حق کے ساتھ جو آپ میں سے ہیں اور سوال کرتا ہوں میں خدا سے واسطہ دیکر آپ حضرات کا اور آپ حضرات

بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مُصَاباً بِمُصِيبَتِهِ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي

کی اس شان کا جو اسکے نزدیک ہے یہ کہ عطا کرے اجر مجھ کو آپکی مصیبت میں بہتر اس اجر سے جو دیگا کسی مصیبت زدہ کو اسکی مصیبت کا

الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي

کسقدر عظیم ہے مصیبت آپ کی اور بڑی ہے بلا اسکی اسلام میں اور تمام اہل آسمانوں اور اہل زمین پر خداوندا قرار دے مجھ کو اس

هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

مقام میں ان لوگوں سے جن کو حاصل ہوتی ہے تیری بارگاہ سے رحمت اور برکت مغفرت خداوندا قرار دے میری زندگی کو زندگی محمد

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ

و آل محمد کے ساتھ اور میری موت کو موت محمد و آل محمد کے ساتھ خداوندا یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے

تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلٰى

برکت کا دن قرار دیا ہے اور بیٹے نے زن جگر خوارہ کے جو ملعون ہے اور بیٹا ہے ملعون کا تیرے قول سے اور تیرے نبی کے

لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَفَ

قول سے صلوات خدا ہو ان پر اور ان کی آل پر ہر محل وقوع اور جائے قیام میں جس میں قیام کیا تیرے

فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ ابْنَ أَبِي

نبی نے صلوات خدا ہو ان پر اور ان کی آل پر خداوندا لعنت کر ابوسفیان پر اور معاویہ پر جو بیٹا ہے

سُفْيَانَ وَيَزِيدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ وَهٰذَا

ابوسفیان کا اور یزید جو بیٹا ہے معاویہ کا اور ان سب پر تیری طرف سے لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے

يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

کہ اس دن خوشی کی اولاد زیاد نے اور آل مروان نے قتل کرنے سے امام حسینؑ کو صلوات خدا ہو ان پر

عه ۱۔ اگر علاوہ روز عاشورا کے پڑھے تو بجائے ھذا یوم کے ھذا یوم عاشورا پڑھے۔

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ

خداوندا زیادہ کر ان سب پر لعنت کو اور عذاب کو خداوندا میں تقرب چاہتا ہوں تیری بارگاہ میں آج کے دن

اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَائَةِ مِنْهُمْ وَ

اور اپنے اس جائے قیام میں اور اپنے تمام ایام زندگی میں بہ سبب بیزاری کرنے ان ملعونوں کے اور

اللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اس کے بعد

ان سب پر لعنت کرنے کی وجہ سے اور بہ سبب دوستی کے تیرے نبی کے اور تیرے نبی کی آل کے ان سب حضرات پر سلام ہو۔

سو مرتبہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ

خداوندا لعنت کر تو پہلے ظلم کرنے والے پر جس نے چھینا حق محمد مصطفےٰ کا اور ان کی آل کا اور آخر تک

تَابِعٍ لَهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ

کرنے والوں پر اس کے اس ظلم میں خداوندا لعنت کر تو ان لوگوں پر جنھوں نے جنگ کی حضرت امام حسینؑ سے اور پیروی

وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا پھر سو مرتبہ کہے۔ اَلسَّلَامُ

کی جنگ کرنیوالوں کی اور بیعت کی اور پیروی کی آنحضرت کے قتل پر خداوندا سبھوں پر لعنت کر سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ

اے ابو عبداللہ الحسینؑ اور ان روحوں پر جو نازل ہوئیں آپ کے صحن خانہ میں اور مقیم ہیں آپ کے روضۂ اقدس میں آپ

عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

میری طرف سے سلام خدا ہو ہمیشہ جبتک کہ میں زندہ ہوں اور روز و شب باقی ہیں اور نہ قرار دے خدا میری اس

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى

زیارت کو آپ کی آخری زیارت سلام ہو میرے مولا امام حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبر پسر امام حسینؑ پر اور جملہ اولاد

اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ۔ پھر کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ

امام حسینؑ پر اور اصحاب امام حسینؑ پر۔ خداوندا مخصوص کر تو پہلے ظالم کو

ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ

میری طرف سے لعنت کے ساتھ اور ابتدا کر پہلے اسی ظالم سے پھر دوسرے پہ پھر تیسرے پر پھر چوتھے پر

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ

خداوندا لعنت کر تو یزید بن معاویہ ملعون پر پانچویں پر اور لعنت کر تو عبیداللہ بن زیاد پر

وَابْنِ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلِ اَبِیْ سُفْیَانَ وَآلِ زِیَادٍ
جو بیٹا ہے ابن مرجانہ کا اور عمر بن سعد پر اور شمر ملعون پر اور اولاد ابوسفیان پر اور آل زیاد پر

وَآلِ مَرْوَانَ وَبَنِیْ اُمَیَّةَ قَاطِبَةً اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ. پھر سجدے میں جائے
اور آل مروان پر اور تمام بنی امیہ پر تا قیامت

اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِیْنَ لَكَ عَلٰی مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی
خداوندا سب تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں ان شکر کرنے والوں کی جنھوں نے تیری حمد کی اپنی

عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِیْ
مصیبت پر تمام تعریفیں خدا ہی کے لئے ہیں میری شدید مصیبت پر خداوندا نصیب کر تو مجھ کو شفاعت حضرت

قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ
امام حسینؑ کی قیامت کے دن اور ثابت قدم رکھ سچائی پر مجھ کو اپنے نزدیک ہمراہ حضرت امام حسینؑ اور اصحاب آنحضرت کے

دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ
جنھوں نے اپنی جانیں دیدیں حضرت امام حسینؑ کے سامنے ان کی نصرت میں۔

علقمہ کہتے ہیں کہ فرمایا حضرت امام محمد باقرؑ نے کہ اگر روزانہ آنحضرت کی اسی طرح زیارت کیجائے تو خداوند عالم ہر روز یہی ثواب عطا فرمائے گا۔

دوسرا طریقہ زیارت حضرت سید الشہداء بروز عاشورا

بسند معتبرہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کو آنحضرت نے عبداللہ بن سنان کو تعلیم فرمایا ہے کہ پہلے چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اس طرح کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے قل یاایھا الکافرون اور دوسری رکعت میں بعد سورہ الحمد کے سورۂ قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سورہ منافقون اور اگر یہ سورے یاد نہوں تو جو یاد ہوں انھیں کو پڑھے بعد فراغت نماز متوجہ ہو طرف قبر مطہر حضرت امام حسین علیہ السلام کے اور آنحضرت کی اولاد اقربا اور اصحاب کی شہادت کو مدنظر رکھ کر کہے۔

السلام علیک یا ابا عبد اللہ وصلی اللہ علیک یا ابا عبد اللہ اللھم

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ اور صلوات خدا ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ خداوندا

العن قتلۃ الحسین واصحابہ

لعنت کر تو قاتلان حسینؑ پر اور قاتلان اصحاب آنحضرت پر

پھر جس مقام پر کھڑا ہے وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہتا رہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون رضا بقضائہ وتسلیما لامرہ

ہم خدا ہی کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف واپس ہوں گے راضی ہوں ہیں اسکی قضا پر اور تسلیم کرنیوالا ہوں اسکے حکم کا

پھر اسی مقام پر یہی کہتا ہوا واپس آئے پھر یہی کہتا ہوا آگے بڑھے اس طرح سات مرتبہ کرے بعد اس کے اپنے مقام پر رک جائے اور کہے۔

اللھم عذب الفجرۃ الذین شاقوا رسولک وحاربوا اولیائک و

خداوندا عذاب کر تو ان فاجروں پر جنھوں نے مخالفت کی تیرے رسولؐ کی اور جنگ کی تیرے اولیا سے اور

عبدوا غیرک واستحلوا محارمک والعن القادۃ والاتباع ومن

عبادت کی انھوں نے تیرے غیر کی اور حلال کیا انھوں نے تیرے حرام کو اور لعنت کر تو ان کے رہنما اور پیروی کرنے

کان منھم فخب واوضع معھم اورضی بفعلھم لعنا کثیرا اللھم وعجل

والوں پر جو ان میں سے ہوں جنھوں نے جلدی کی چلنے میں اور ان کے ساتھ دوڑ گئے رہے اور ان کے اس فعل سے

فرج آل محمد واجعل صلواتک علیھم واستنقذھم من ایدی المنافقین

وہ خوش رہے۔ ایسی لعنت جو بہت کثیر ہو۔ خداوندا بہت جلد آل محمد کو کشادگی بخش اور اپنی صلوات ان سب حضرات

والمضلین والکفرۃ الجاحدین وافتح لھم فتحا یسیرا واتح لھم

پر بھیج اور ان کو منافقین کے ہاتھوں سے نجات دے اور گمراہ کرنے والے اور انکار کرنے والے کافروں سے ان کو فتح عطا

روحا وفرجا قریبا واجعل لھم من لدنک علی عدوک وعدوھم سلطانا نصیرا

فرما کھلی فتح اور مقصود فرمان کے لئے خوشی وکشادگی بہت جلد اور قرار دے تو اپنی جانب سے ان کو اپنے دشمن اور

ان کے دشمن پر ایک طاقتور ناصر۔

بعد اس کے دونوں ہاتھوں کو آسمان کیطرف بلند کرے اور قصد کرے دشمنان آل محمدؐ کا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِينَ مِنَ الْاَئِمَّةِ وَكَفَرَتْ

خداوندا بہت سے لوگوں نے امت کے عداوت پیدا کی ان ائمہ سے جنکو تو نے محافظ دین قرار دیا ہے اور انکار

بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ

کیا انہوں نے تیرے کلمہ کا اور جھکے رہے انکو کی طرف جو ظالم قائد اور سردار تھے اور چھوڑ دیا انہوں نے قرآن اور سنت کو

عَنِ الْحَبْلَيْنِ اللَّذَيْنِ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ الْحَقَّ وَجَارَتْ

اور روگردانی کی انہوں نے ان دونوں رشتہ مضبوط جنکی طاعت اور جن سے تمسک کرنیکا تو نے حکم دیا ہے پس حق کو

عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ الْاَحْزَابَ وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهَا

انہوں نے مار ڈالا اور ہٹ گئے میانہ راہ سے اور طرفداری کی انہوں نے گروہ کفار کی اور تحریف کیا قرآن میں اور انکار

وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ

کیا حق سے جب حق ان تک پہونچا اور تمسک کیا انہوں نے باطل سے جب وہ انکے سامنے آیا اور برباد کیا انہوں نے

اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ

تیرے حق کو اور گمراہ کیا تیری مخلوق کو اور قتل کیا تیرے نبی کی اولاد کو اور تیرے بہترین بندوں کو اور تیرے حاملان

فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَائِكَ وَاَعْدَاءِ رَسُولِكَ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُولِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ

علم کو اور تیرے وارثان حکمت و وحی کو خداوندا متزلزل کردے پیروں کو اپنے دشمنوں کے اور اپنے رسول کے

دِيَارَهُمْ وَافْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ كَلِمَتَهُمْ وَفُتَّ فِي اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ

دشمنوں کے اور اپنے رسول کے اہلبیت کے دشمنوں کے خداوندا برباد کردے تو انکے گھروں کو اور کند کردے

كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَاءِ

انکے اسلحوں کو اور اختلاف ڈالدے انکے باتوں میں اور توڑدے انکے بازوں کو اور بیکار کردے انکے مکروں کو اور

طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُكْرًا وَخُذْهُمْ بِالسِّنِينَ وَالْمَثُلَاتِ

مار تو انکو اس تلوار سے جو قطع کرنیوالی ہو اور پھینک تو انپر وہ پتھر جو سر توڑ دینے والے ہوں اور غیرت کردے

الَّتِي اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَاءَكَ اِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ مِّنَ الْمُجْرِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ

انکو پوری طرح بلا کے ذریعہ سے اور عذاب دے انکو عذاب کے ذریعہ پوری طرح سے اور انپر عجیب عجیب طرح کے عذاب

ضائعة واحكامك معطلة وعترة نبيك في الارض هائمة فاعن

ضائع و برباد ہو گئے تیرے احکامات معطل ہو گئے تیری نبی کی اولاد زمین پر پریشان و سرگرداں کر دی گئی پس تو

الحق واهله واقمع الباطل واهله ومن علينا بالنجاة واهدنا الى

مدد کر حق کی اور صاحبان حق کی اور ذلیل کر دے باطل کو اور باطل پرستوں کو اور احسان کر ہم پر نجات دیکر اور

الايمان وعجل فرجنا وانظمه بفرج اوليائك واجعلهم لنا ودا

ہدایت کر ہماری ایمان کیطرف اور جلدی کر ہماری کشائش میں اور متصل کر دے اپنے دوستوں کی کشائش سے

واجعلنا لهم وفدا اللهم واهلك من جعل يوم قتل ابن نبيك وخيرتك

اور قرار دے ان حضرات کا ہمکو دوست اور ہمکو ان حضرات کا مہمان خداوندا ہلاک کر تو اسکو جس نے تیرے نبی کے

عيدا واستهل به فرحا ومرحا وخذ اخرهم كما اخذت اولهم و

فرزند کے اور تیرے بہترین خلق کے روز قتل کو عید قرار دیا اور اس دن مسرت اور خوشی کی اور عیوض لے انکے آخر

اضعف اللهم العذاب والتنكيل على ظالمي اهلبيت نبيك واهلك اشياعهم

والوں سے جسطرح عیوض لیا تو نے انکے اول والوں سے اور زیادہ کر خداوندا انپر عذاب کو اور سخت عذاب کو اپنے نبی کے

وقادتهم وابر حماتهم وجماعتهم اللهم فضاعف صلواتك ورحمتك

اہلبیت پر ظلم کرنے والوں پر اور ہلاک کر تو ظالمین کے گروہوں کو اور سرداروں کو اور نیست کر انکے مددگاروں کو

وبركاتك على عترة نبيك العترة الضائعة الخائفة المستذلة بقية

اور انکی جماعتوں کو خداوندا زیادہ کر اپنی صلوات کو اپنی رحمت کو اپنے برکات کو اولاد پر اپنے نبی کے جو اولاد

من الشجرة الطيبة الزاكية المباركة واعل اللهم كلمتهم وافلج حجتهم و

برباد کی گئی خوف زدہ کی گئی ذلیل سمجھی گئی جو بقیہ ہے شجرہ پاک و پاکیزہ و مبارک کی اور بلند کر خداوندا انکے کلام کو

اكشف البلاء واللاواء وحنادس الاباطيل والعمى عنهم وثبت قلوب شيعتهم

اور غالب کر تو انکی حجت کو دور کر انسے بلا اور شدت کو اور تاریکیوں، باطل اور نابینائیوں کو اور ثابت رکھ

وحزبك على طاعتك وولايتهم ونصرتهم وموالاتهم واعنهم و

انکے اور اپنے گروہ کے شیعوں کے قلوب کو اپنی اطاعت پر اور ان سب حضرات کی دوستی پر اور مدد پر اور انکی محبت پر

امنحهم الصبر على الاذى فيك واجعل لهم اياما مشهودة واوقاتا

اور مدد کر انکی اور عطا کر صبر کرنا اذیتوں پر جو تیری راہ میں گوارا کی ہیں اور قرار دے انکے لئے ایسے دن جسمیں سب حاضر ہوں

اور اوقات پسندیدہ سعیدہ کو۔

مَحْمُوْدَةً مَسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوْجِبُ فِيْهَا تَمْكِيْنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ

کہ تو جلد ظاہر کرے اسمیں انکی کشائش کو اور واجب کرے تو اسمیں انکی قدرت کو اور انکی مدد کو

كَمَا ضَمِنْتَ لِاَوْلِيَائِكَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ

جس طرح کہ ضامن ہوا تو اپنے دوستوں کیلئے اپنی کتاب میں جو نازل کیگئی ہے پس تو نے فرمایا ہے اور فرمانا تیرا حق ہے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا

وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں تم میں سے اور نیک عمل کئے ہیں اس امر کا کہ ان سب کو

اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ

خلیفہ کریگا زمین پر جسطرح خلیفہ کیا اس نے انلوگوں کو جو انکے پہلے تھے اور استوار کریگا ان کیلئے اس دین کو جو

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ

انکے لئے پسند فرماتا ہے اور ضرور بدل دیگا انکے خوف کو امان کیساتھ وہ صرف میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو

اكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ اِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

وہ میرا شریک نہ گردانیں گے۔ خداوندا دور کر تو انکے غم واندوہ کو اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی قادر دور کرنے پر

وَاَنَا يَا اِلٰهِيْ عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ اِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ

ضرر کو مگر وہی خدا جو یکتا ہے اکیلا ہے زندہ ہے قائم ہے اور اے معبود میرے میں تیرا بندہ ہوں جو ڈرتا ہوں

عَلَيْكَ اللَّاجِئُ اِلٰى فِنَائِكَ الْعَالِمُ بِاَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

تجھ سے اور تیری طرف واپس ہونے والا ہوں اور سوال کرنیوالا ہوں تجھ سے متوجہ ہوں تیری طرف التجا کرتا ہوں

فَتَقَبَّلْ دُعَائِيْ وَاسْمَعْ يَا اِلٰهِيْ عَلَانِيَتِيْ وَنَجْوَايَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ رَضِيْتَ

تیری جناب میں یہ جانتا ہوں کہ کسی طرف جاؤ پناہ نہیں سوائے تیری طرف کے خداوندا قبول کر تو میری دعا کو

عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ نُسُكَهُ وَنَجَّيْتَهُ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ

اور سن لے اے معبود میرے میری ہر دعا کو جو علانیہ کروں یا خاموشی سے کروں اور قرار دے مجھکو انلوگوں میں سے

وَصَلِّ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جنکے عمل سے تو راضی ہے اور قبول کی انکی بندگی کو اور رہائی دی انکو اپنی رحمت کی وجہ سے تحقیق کہ تو صاحب

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ

عزت وکرم ہے خداوندا صلوات بھیج تو ابتدا سے انتہا تک محمد و آل محمد پر اور برکت نازل کر تو محمد و آل محمد پر

عَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَمَلٰٓئِکَتِکَ وَحَمَلَۃِ عَرْشِکَ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰھُمَّ
اپنے انبیاء و مرسلین اور اپنے ملائکہ اور اپنے حاملان عرش پر بواسطہ اس حقیقت کا کہ

وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے خداوندا جدائی نہ ڈال میرے درمیان اور محمدؐ و آل محمدؐ کے درمیان تیری

وَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ
صلوات ہو ان سب حضرات پر اور قرار دے تو مجھکو اے مالک میرے شیعوں میں سے حضرت محمد مصطفیٰؐ و حضرت علیؑ

وَذُرِّیَّتِھِمُ الطَّاھِرَۃِ الْمُنْتَجَبَۃِ وَھَبْ لِیَ التَّمَسُّکَ بِحَبْلِھِمْ وَالرِّضَا
مرتضیٰ و حضرت فاطمہ زہراؑ و حضرت حسن مجتبیٰؑ و حضرت حسین شہید کربلاؑ کے اور انکی اولاد میں سے جو پاکیزہ

بِسَبِیْلِھِمْ وَالْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِھِمْ اِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ ۔ پس اپنے چہرہ کو
اور برگزیدہ ہیں اور عطا کر تو مجھے توفیق وابستہ ہونیکی انکی رسن محبت سے اور رضا جوئی انکے راستہ کی اور حاصل

خاک پر رکھے اور کہے یَا مَنْ یَّحْکُمُ مَا یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ
کرنیکی انکے طریقہ کو یقیناً تو صاحب بخشش و کرم ہے ۔ اے وہ خدا کہ جو چاہتا ہے حکم کرتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے تو ہی نے

فَلَکَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ یَا مَوْلَایَ فَرَجَھُمْ وَفَرَجَنَا بِھِمْ فَاِنَّکَ
حکم کیا ہے پس تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تو ہی محمود اور مشکور ہے پس جلدی کر اے مالک میرے کشائش پر انکے

ضَمِنْتَ اِعْزَازَھُمْ بَعْدَ الذِّلَّۃِ وَتَکْثِیْرَھُمْ بَعْدَ الْقِلَّۃِ وَاِظْھَارَھُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ
اور بہ سبب انکے ہماری کشائش پر تحقیق کہ تو ضامن ہوا ہے انکی عزت کرنیکا بعد ذلت کے اور کثرت دینے کا بعد

یَآ اَصْدَقَ الصَّادِقِیْنَ وَیَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاَسْئَلُکَ یَآ اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ
قلت کے اور انکے ظاہر کرنیکا بعد پوشیدگی کے اے زیادہ سچ بولنے والے سب سچ بولنے والوں سے اور اے زیادہ

مُتَضَرِّعًا اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ بَسْطَ اَمَلِیْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّیْ وَقَبُوْلَ قَلِیْلِ
رحم کرنیوالے سب رحم کرنیوالوں سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود میرے اے مالک میرے عجز و نیاز کے

عَمَلِیْ وَکَثِیْرِہٖ وَالزِّیَادَۃَ فِیْٓ اَیَّامِیْ وَتَبْلِیْغِیْ ذٰلِکَ الْمَشْھَدَ وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ
کیساتھ واسطہ سے تیرے جود و کرم کے اپنی آرزوؤں کے بر آنیکا اور درگذر کرنیکا اپنے گناہوں کے اور قبول ہونیکا

مِمَّنْ یُّدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِھِمْ وَمُوَالَاتِھِمْ وَنَصْرِھِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِکَ
اپنے اعمال کا خواہ وہ کم ہوں یا زیادہ اور اپنے طول عمر کا اور پہونچنے کا اس مشہد میں اور قرار دے تو مجھکو انلوگوں

میں کہ جو بلائے جاتے ہیں ۔ پس قبول کرتے ہیں انکی اطاعت کو اور انکی دوستی کو انکی نصرت کو اور دکھا دے تو مجھ کو اس میری

قَرِیْباً سَرِیْعاً فِیْ عَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

قبول ہونیکو بہت جلد عافیت کیساتھ تحقیق کہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر سر کو آسمان کیطرف بلند کرے اور کہے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَكَ وَاَعِذْنِیْ یَا

پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ میں ان لوگوں میں شمار کیا جاؤں جو تجھ سے امید نہیں رکھتے تیری نعمتوں کی

اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذَالِكَ

اے معبود میرے بواسطہ اپنی رحمت کے اس امر سے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس عمل کا بجالانا ہزاروں حج و عمرے کے بجالانے سے بہتر ہے اور بکثرت ثواب ارشاد فرمائے مگر بخیال طول اسی پر اکتفا کیگئی۔

زیارت حضرت سید الشہداء آخر روز عاشورا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم برگزیدہ خدا کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب نوح نبی اللہ کے

نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ

وارث سلام ہو آپ پر اے جناب ابراہیم خلیل اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب موسیٰ

مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

کلیم اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ روح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر

یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ

اے وارث حضرت محمد مصطفیٰ حبیب خدا الٰہی سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت علی مرتضیٰ جو امیر المومنین اور ولی

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِیْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت حسن مجتبیٰ جو شہید راہ خدا اور نواسہ رسول خدا ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ

آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اے فرزند بشیر و نذیر کے اور فرزند

اَلْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ سَیِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِیْنَ

سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا کے جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِیَرَتِهٖ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ الحسین سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا اور فرزند برگزیدہ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید راہ خدا جس کے خون کا طالب خدا ہے۔ اور فرزند بھی اس شہید کے جس کے خون کا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِیْ الزَّكِیُّ وَعَلٰی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَاۤئِكَ

طالب خدا ہی ہے سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جو خود شہید ہوئے اور اسکے عزیز بھی شہید کیے گئے سلام ہو آپ پر

وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنِّیْ مَا بَقِیْتُ

اے امام ہدایت کرنیوالے۔ پاک و پاکیزہ اور ان روحوں پر بھی سلام ہو جو آپکے صحن میں اتریں اور قیام کیا آپ کے

وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِی

جوار میں اور اتریں آپکے زائروں کیساتھ سلام ہو آپ پر میری جانب سے جبتک میں زندہ رہوں اور روز و شب

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَفِیْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ اَجْمَعِیْنَ وَفِیْ سُكَّانِ الْاَرَضِیْنَ

باقی رہیں۔ پس تحقیق بہت عظیم ہوئی شہادت آپ کی اور بہت زیادہ ہوئی مصیبت آپکی تمام مومنین پر اور مسلمانوں پر

فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِیَّاتُهٗ عَلَیْكَ

اور تمام اہل آسمان پر اور تمام ساکنین زمین پر یقیناً ہم خدا ہی کیلئے ہیں اور اسی کیطرف ہماری بازگشت ہے

وَعَلٰی اٰبَاۤئِكَ الطَّیِّبِیْنَ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعَلٰی ذُرِّیَّاتِهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِیِّیْنَ

صلوات خدا اور اسکے برکات اور تحیات ہوں آپ پر اور آپ کے آباء پاکیزہ و برگزیدہ پر اور انکی ذریت پر جو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ وَعَلَیْهِمْ وَعَلٰی رُوْحِكَ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰی

ہدایت کرنیوالی اور خود ہدایت یافتہ ہے سلام ہو آپ پر اے آقا میرے اور سب حضرات پر اور آپکی روح پاک پر

تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَ

اور سب روحوں پر اور سب کی تربتوں پر خداوندا ملاقات ان سب حضرات سے رحمت و خوشنودی آسائش و

رَیْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا ابْنَ خَاتَمِ

راحت کو سلام ہو آپ پر اے آقا میرے اے ابوعبداللہ الحسین اے فرزند خاتم النبیین کے

النَّبِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

اور اے فرزند سردار اوصیاء کے اور اے فرزند سردار عورات عالم کے سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ وَيَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ

اے شہید راہ خدا اور فرزند شہید راہ خدا کے اور بھائی شہید راہ خدا کے اور پدر بزرگوار شہداء کے خداوندا پہونچا تو

بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ

ان حضرات کو میری طرف سے اسی ساعت اور آج کے دن اور اسی وقت اور ہر وقت تحیہ

كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور سلام بکثرت سلام خدا ہو آپ پر اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا

اسکے اے فرزند سردار عالمین کے اور ان شہداء پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے ایسا سلام جو متصل ہو جب تک متصل

اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

رہیں دن و رات سلام ہو حضرت امام حسینؑ فرزند علیؑ پر جو شہید ہیں سلام ہو

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ

شہزادہ علی اکبر فرزند حضرت امام حسینؑ شہید پر سلام ہو جناب عباس ابن امیر المومنینؑ پر جو شہید ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ

سلام ہو ان شہداء پر جو اولاد حضرت امیر المومنینؑ ہیں

وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ

سلام ہو ان شہداء پر جو اولاد حضرت امام حسنؑ ہیں سلام ہو ان شہداء پر جو اولاد

مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

حضرت امام حسینؑ ہیں سلام ہو ان شہداء پر جو اولاد جناب عقیل و جناب جعفر ہیں سلام ہو ان شہداء پر جو مومنین میں سے آپکے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا

شہید ہوئے خداوندا صلوات بھیج محمد و آل محمد پر اور پہونچا تو میری طرف سے ان پر بکثرت تحیہ و سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا خدا آپ کو بہتر صبر عطا فرمائے آپکے فرزند حضرت امام حسینؑ کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاۤءَ فِیْ وَلَدِكِ الْحُسَیْنِ
سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا خدا آپ کو بہتر صبر عطا فرمائے آپ کے فرزند حضرت امام حسین کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِیْ وَلَدِكَ الْحُسَیْنِ
سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین خدا آپ کو بہتر صبر عطا فرمائے آپکے فرزند حضرت امام حسین ؑ کے غم میں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاۤءَ فِیْ اَخِیْكَ
سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حضرت امام حسن خدا آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے آپ کے بھائی حضرت امام حسین

الْحُسَیْنِ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَیْفُ اللّٰهِ وَضَیْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ
کے غم میں اے آقا میرے اے ابو عبداللہ الحسین میں خدا کا مہمان اور آپ کا مہمان ہوں اور خدا کا ہمسایہ

وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَیْفٍ وَجَارٍ قِرًى وَقِرَایَ فِیْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ
اور آپکا ہمسایہ ہوں اور ہر مہمان اور ہمسایہ کے لئے دعوت ہوتی ہے اور میری دعوت یہ ہے کہ اس وقت

اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَنْ یَّرْزُقَنِیْ فَكَاكَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اِنَّهٗ سَمِیْعُ
حق سبحانہ تعالیٰ سے سوال کیجئے کہ وہ مجھ کو آتش جہنم سے آزاد کر دے تحقیق کہ وہ سننے والا ہے دعا کا اور قبول

الدُّعَاۤءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ
کرنے والا ہے

اور چاہیئے کہ آخر وقت پانی سے فاقہ شکنی کرے اور ایسا کھانا کھائے جو صاحب غم کیلئے مناسب ہو طعام لذیذ اور پر تکلف کھانے سے پرہیز کرے۔ دعا سلامتی سال اس روز پڑھنا ممنوع ہے کیونکہ یہ دعائیں مخالفین کی ہیں اور انھیں کی ایجاد ہیں اس لئے کہ وہ روز عاشورا کو روز برکت جانتے ہیں اور آج کے دن درازی عمر کی دعائیں پڑھتے ہیں اور درازی عمر کے خواہاں ہوتے ہیں۔

زیارت حضرت سید الشہدا بروز اربعین

کتب معتبرہ میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ علامات مومن سے پانچ چیزیں ہیں اکاون ۵۱ رکعت نماز فریضہ و نافلہ روز و شب میں پڑھنا، زیارت حضرت سید الشہداؑ روز اربعین یعنی بیسویں صفر کو پڑھنا، داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، پیشانی کو سجدے میں خاک پر رکھنا، نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم بآواز بلند کہنا۔ پس جب آفتاب بلند ہو جائے تو بخشوع و خضوع متوجہ ہو قبر مطہر حضرت سید الشہداؑ کی طرف اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰهِ وَحَبِیْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰهِ وَنَجِیْبِهٖ اَلسَّلَامُ
سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے حبیب پر سلام ہو خدا کے خلیل اور اس کے برگزیدہ پر سلام ہو

عَلٰی صَفِیِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِیِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ

خدا کے منتخب پر اور فرزند پر اسکے منتخب کے سلام ہو حضرت امام حسین مظلوم و شہید پر سلام ہو

عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِیُّكَ وَ

گرفتار رنج و بلا پر اور کشتۂ گریہ و بکا پر خداوندا میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تیرے ولی اور

ابْنُ وَلِیِّكَ وَصَفِیُّكَ وَابْنُ صَفِیِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَکْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ

فرزند تیرے ولی کے اور تیرے منتخب اور فرزند تیرے منتخب کے جو فائز ہیں شہادت پر تیری کرامتوں کیوجہ سے

وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَیْتَهٗ بِطِیْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَیِّدًا مِّنَ السَّادَةِ

اور عطا کی ان کو تو نے سعادت اور منتخب کیا تو نے پاکیزہ ولادت کیساتھ اور قرار دیا تو نے انکو ایک سردار

وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَیْتَهٗ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَاءِ

سرداروں میں سے اور قائد قائدوں میں سے اور حامی دین حامیان دین میں سے اور عطا کیا ان کو وراثت انبیاء کی

وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰی خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِیَاءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَاءِ وَمَنَحَ

اور قرار دیا انکو حجت تمام خلق پر اپنے اوصیاء میں سے پس حجت تمام کر دی انہوں نے دعوت حق میں اور اپنی

النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِیْكَ لِیَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَیْرَةِ

نصیحت کو پیش کیا اور اپنے خون دل کو تیری راہ میں بہا دیا تاکہ تیرے بندوں کو جہالت اور ضلالت کی سرگردانی

الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَیْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْیَا وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ

سے نکال لیں مگر باندھ لی انکی مخالفت پر ان لوگوں نے جنکو دنیا نے دھوکے میں ڈال رکھا اور جنہوں نے اپنے

الْاَدْنٰی وَشَرٰی اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْکَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّٰی فِیْ هَوَاهُ

نصیب کو بیچ ڈالا بہت ہی ادنیٰ شے کے بدلہ میں اور بیچا اپنی آخرت کو بہت ہی کم قیمت پر اور تکبر سے کام لیا اپنے

وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِیَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَ

خواہشات نفسانی کی پیروی میں ہلاک ہوئے اور تجھکو ناراض کیا اور تیرے نبی کو اور اطاعت کی تیرے دشمن

النِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِیْكَ صَابِرًا

اور اہل نفاق کی اور ان لوگوں کی پیروی کی جو اپنے اوپر گناہوں کے بوجھ اٹھائے ہیں اور وہ مستحق جہنم ہیں

مُحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِكَ فِیْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِیْحَ حَرِیْمُهٗ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ

پس جہاد کیا ان حضرات نے ان لوگوں سے صبر کیساتھ اور تیری رضا اور خوشنودی کیلئے یہاں تک کہ تیری اطاعت میں

لَعْناً وَبِيلاً وَعَذِّبْهُمْ عَذَاباً أَلِيماً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ

شدید لعنت اور عذاب گراں پر بہت سخت عذاب سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً

آپ پر اے فرزند سردار اوصیاء کے میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ امین خدا ہیں اور فرزند ہیں

وَمَضَيْتَ حَمِيداً وَمُتَّ فَقِيداً مَظْلُوماً شَهِيداً وَأَشْهَدُ أَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ

اس کے امین کے آپ نے سعادت کیساتھ زندگی بسر کی اور گزر گئے قابل تعریف ہو کر اور شہید ہوئے آپ

وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ وَ

بہت مظلومی کیساتھ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا خدا پورا کریگا اس وعدہ کو جو آپ سے کیا ہے اور ہلاک کریگا ان

جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ

لوگوں کو جنہوں نے آپ کو چھوڑ دیا اور عذاب کریگا ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ

آپ نے عہد خدا کو پورا کیا اور جہاد کیا اسکی راہ میں یہاں تک کہ آپ کو شہید کیا گیا پس لعنت کرے خدا اس پر جس نے

أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ أَشْهَدُ

آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکی شہادت

أَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

کو سنا اور اس پر راضی رہا خداوندا میں تجھکو گواہ کرتا ہوں کہ میں یقینا دوست ہوں اس کا جو ان کو دوست رکھے اور

بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ

دشمن ہوں اس کا جو ان سے دشمنی رکھے میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا کے

الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق کہ آپ ایک ہی نور تھے پشتہائے بزرگ و برتر میں رحمہائے پاک

الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى

و پاکیزہ میں اور نہیں آلودہ کیا آپ کو جاہلیت نے اپنی نجاستوں سے اور نہ پہنایا آپ کو جہالت کی تاریکیوں نے

وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ

اپنا لباس اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین خدا کے ستون اور ارکان ہیں مسلمانوں کے اور جائے پناہ ہیں مومنین کے

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا آپ امام، پرہیزگار راضی برضائے الٰہی، پاک و پاکیزہ ہدایت کرنیوالے، اور ہدایت یافتہ ہیں

مُؤْمِنٌ وَ بِاِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَ قَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ

ایمان لایا ہوں اور آپکی رجعت پر یقین رکھتا ہوں لینے دین کے طریقوں پر اور اپنے عمل کے خاتمہ پر اور

وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ

قلب میرا آپ سے صلح رکھنے والا ہے اور امر میرا آپ کے حکم کے تابع ہے اور نصرت میری آپ کیلئے حاضر ہے یہاں

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَ

تک کہ خدا آپ کو اذن رجعت عطا فرمائے پس میں آپکے ساتھ ہوں آپکے دشمنوں کا ساتھی نہیں ہوں صلوات

وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اٰمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

خدا ہو آپ سب حضرات پر اور آپکی روح پر اور آپکے جسدوں اور آپکے حاضر پر اور آپ کے غائب پر اور آپکے

ظاہر پر اور آپ کے باطن پر آمین اے تمام عالمین کے پالنے والے۔

پس دو رکعت نماز پڑھے اور دعا کرے پھر متوجہ ہو زیارت حضرت شہزادہ علی اکبرؑ و سائر شہداء کی طرف پھر روضہ حضرت ابوالفضل العباس پر جائے اور زیارت سے مشرف ہو۔

زیارت حضرت سید الشہداء اول رجب و نیمہ رجب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا آلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

سلام ہو آپ حضرات پر اے آل خدا سلام ہو آپ حضرات پر اے برگزیدہ خدا سلام ہو آپ حضرات پر

خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوْثَ

اے برگزیدہ خدا اس کے خلق میں سلام ہو آپ حضرات پر اے سرداروں کے سردار سلام ہو آپ حضرات پر

الْغَابَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُفُنَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

اے شیران بیشہ شجاعت کے سلام ہو آپ پر اے حضرات کشتی نجات سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ الحسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَنْبِيَاءِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے وارث علم تمام انبیاء کے رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

آپ پر اے جناب آدم صفی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب نوح نبی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيلَ

سلام ہو آپ پر اے جناب براہیم خلیل اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب اسمٰعیلؑ

ذَبِيحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ذبیح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب موسیٰ کلیم اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰؑ

عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

روح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت محمد مصطفیٰؐ حبیب خدا کے سلام ہو آپ پر

يَا بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

اے فرزند حضرت محمد مصطفیٰؐ کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ کے سلام ہو آپ پر اے

فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

فرزند حضرت فاطمہ زہرا کے سلام ہو آپ پر اے فرزند جناب خدیجہ کبری کے سلام ہو آپ پر اے

شَهِيدُ بْنَ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيلُ بْنَ الْقَتِيلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

شہید راہ خدا اور فرزند شہید راہ خدا کے سلام ہو آپ پر اے قتیل اور فرزند قتیل کے سلام ہو آپ پر اے

اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهِ عَلٰى خَلْقِهِ اَشْهَدُ

ولی خدا اور فرزند ولی خدا کے سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور فرزند حجت خدا کے تمام خلق پر میں گواہی

اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکواۃ دی اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے روکا

الْمُنْكَرِ وَرُزِئْتَ بِوَالِدَيْكَ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ تَسْمَعُ الْكَلَامَ

اور آپ غمزدہ ہوئے اپنے جد و پدر کی جدائی میں اور جہاد کیا اپنے دشمنوں سے اور گواہی دیتا ہوں کہ

وَتَرُدُّ الْجَوَابَ وَاَنَّكَ حَبِيبُ اللّٰهِ وَخَلِيلُهُ وَنَجِيبُهُ وَصَفِيُّهُ وَابْنُ صَفِيِّهِ

یقیناً آپ کلام سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں اور بیشک آپ حبیب خدا اور اسکے خلیل اور اسکے منتخب ہیں

زُرْتُكَ مُشْتَاقًا فَكُنْ لِي شَفِيعًا اِلَى اللّٰهِ يَا سَيِّدِي وَاسْتَشْفِعُ اِلَى اللّٰهِ بِجَدِّكَ

اور برگزیدہ اور برگزیدہ کے فرزند ہیں میں نے زیارت کی آپکی ایسی حالت میں کہ بہت مشتاق تھا پس شفاعت کیجئے میری

سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَ بِاَبِيْكَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَ بِاُمِّكَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ

سردار انبیاء کے اور آپکے پدر عالیمقدار سردار اوصیاء کے اور آپکی والدۂ ماجدہ سردار عورات عالم کے

لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلِيْكَ وَظَالِمِيْكَ وَسَالِبِيْكَ وَمُبْغِضِيْكَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ

شفاعت چاہتا ہوں لعنت کرے خدا آپکے قاتلوں پر اور آپکے ظالموں پر اور جو آپ کا لباس لیلئے ان پر

الْاٰخِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

اور جنہوں نے آپسے بغض رکھا وہ خواہ اولین میں ہوں یا آخرین میں اور صلوات خدا ہو ہمارے سردار حضرت

پس ضریح اقدس کو بوسہ دے آنکھوں سے لگائے پھر متوجہ ہو ضریح جناب شہزادہ علی اکبر

کیطرف اور اُس جناب کی زیارت کرے اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ ظَالِمِيْكَ

سلام ہو آپ پر اے مولا میرے اور فرزند میرے مولا کے لعنت کرے خدا آپ کے قاتلوں پر اور لعنت کرے

اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَبِمَحَبَّتِكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ

خدا آپکے ظالموں پر یقیناً میں قربت چاہتا ہوں خدا سے آپکی زیارت اور محبت کے ذریعہ سے اور بیزاری کرتا

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ہوں میں آپکے دشمنوں سے درگاہ خدا میں اور سلام ہو آپ پر اے مولا میرے اور رحمت خدا ہو اور برکات اوسکے۔

پس اپنے رخسارہ کو ضریح پر ملے اور بوسہ دے پھر متوجہ ہو سارے شہداء کیطرف اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُنِيْخَةِ بِقَبْرِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو ان روحوں پر جنہوں نے اپنی سواریوں کو قبر حضرت ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام کے نزدیک بٹھایا سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا شِيْعَةَ اللّٰهِ وَشِيْعَةَ رَسُوْلِهٖ وَشِيْعَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَ

آپ حضرات پر اے گروہ خدا و گروہ اس کے رسول کے اور گروہ حضرت امیر المومنین ع و حضرت امام حسن ع

الْحُسَيْنِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِيْنَ مِنَ الدَّنَسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَهْدِيُّوْنَ

و حضرت امام حسین ع کے سلام ہو آپ حضرات پر اے کثافت سے پاک و طاہر سلام ہو آپ سب حضرات پر اے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبْرَارَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِقُبُوْرِكُمْ

ہدایت یافتہ۔ سلام ہو آپ حضرات پر اے نیکو کار بندگان خدا سلام ہو آپ حضرات پر اور ان ملائکہ پر جو آپ

أَجْمَعِيْنَ جَمَعَنَا اللّٰهُ وَإِيَّاكُمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهٖ وَتَحْتَ عَرْشِهٖ إِنَّهٗ أَرْحَمُ

جمع کرے خدا ہم کو بھی آپ حضرات کے ہمراہ اپنی رحمت سے زیر عرش بتحقیق کہ وہ سب رحم کرنیوالوں سے

الرَّاحِمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

زیادہ رحیم ہے سلام ہو آپ حضرات پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کے۔

پس دو رکعت نماز پڑھے اور دعا کرے پھر روضہ حضرت ابو الفضل العباسؑ پر حاضر ہو اور بعد اذن دخول وغیرہ کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو القاسم سلام ہو آپ پر اے ابو الفضل العباسؑ فرزند

أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ أَشْهَدُ لَقَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيْحَةِ وَأَدَّيْتَ

امیر المومنینؑ حضرت علی ابن ابی طالب کے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے بلیغ کوشش کی نصیحت کرنے میں اور

الْأَمَانَةَ وَجَاهَدْتَ عَدُوَّكَ وَعَدُوَّ أَخِيْكَ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰى رُوْحِكَ

ادا کیا آپ نے امانت کو اور جہاد کیا آپنے اپنے دشمن سے اور اپنے بھائی کے دشمن سے پس صلوات خدا ہو

الطَّيِّبَةِ وَجَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ أَخٍ خَيْرًا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

آپکی پاک و پاکیزہ روح اقدس پر اور آپکو اللہ اس کی جزا دے اور بہتر دے جزا آپ کے بھائی کیطرف سے۔

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھکر دعا کرے۔

زیارت سید الشہداءؑ شب نیمۂ شعبان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمۂ شعبان کے متعلق سوال کیا گیا تو آپنے ارشاد فرمایا کہ یہ شب لیلۃ القدر کے بعد تمام شبوں سے بہتر ہے خداوند عالم اس شب میں اپنے بندوں کو فضل عطا فرماتا ہے اور اپنے احسان و کرم سے انہیں بخشدیتا ہے لہذا اس شب میں تقرب خدا کی کوشش کرو کیونکہ یہ وہ شب ہے کہ جسکے لئے خدا نے اپنی ذات اقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس شب اپنی بارگاہ سے کسی سائل کو محروم واپس نہ کریگا مگر وہ شخص

جو کسی حرام کا طالب ہو یہ وہ شب ہے جسے خداوند عالم نے ہمارے لئے قرار دیا ہے پس اس شب میں دعا کرو اور اسکی مدح و ثنا میں کوشش کرو اور زیارت سید الشہداء بجا لاؤ

پس بعد بجا لانے آداب صحن و دروازہ کے داخل حرم ہو اور پشت بقبلہ کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

سلام ہو آپ پر اے رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر

يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ

اے فاطمہ زہراؑ جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن مجتبیٰؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ سلام ہو آپ پر اے ابو محمد علی ابن الحسینؑ

الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو جعفر محمد بن علی سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ

جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جعفر بن محمدؑ سلام ہو آپ پر اے ابو ابراہیم موسیٰ ابن جعفرؑ سلام ہو آپ پر

يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اے ابو الحسن علی ابن موسیٰ الرضاؑ سلام ہو آپ پر اے ابو جعفر محمد ابن علیؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو الحسن علی ابن محمد سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن ابن علیؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَجْمَعِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے حجت ابن الحسنؑ صلوات خدا ہو آپ سب حضرات پر

پس سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے۔ پھر کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خداؐ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند خاتم الانبیاء سلام ہو آپ پر اے فرزند سید المرسلین

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فرزند سید الوصیین سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ سلام ہو

عَلَیْکَ یَا حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ

آپ پر اے حسین ابن علیؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا کے جو سردار ہیں

نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ وَابْنَ وَلِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور فرزند ولی خدا کے سلام ہو آپ پر

حُجَّۃَ اللّٰہِ وَابْنَ حُجَّتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ وَابْنَ صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ

اے حجت خدا اور فرزند حجت خدا کے سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا اور فرزند برگزیدہ خدا کے سلام ہو

عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ وَابْنَ حَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَفِیْرَ اللّٰہِ وَابْنَ سَفِیْرِہٖ

آپ پر اے حبیب خدا اور فرزند حبیب خدا کے سلام ہو آپ پر اے سفیر خدا اور فرزند سفیر خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَازِنَ الْکِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ التَّوْرَاۃِ

سلام ہو آپ پر اے خزینہ دار کتاب محفوظ کے سلام ہو آپ پر اے وارث توریت

وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَرِیْکَ

و انجیل و زبور کے سلام ہو آپ پر اے امین خدائے رحمان کے سلام ہو آپ پر اے شریک

الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمُوْدَ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابَ حِکْمَۃِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

قرآن مجید کے سلام ہو آپ پر اے ستون دین سلام ہو آپ پر اے دروازہ حکمت رب العالمین

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَابَ حِطَّۃٍ الَّذِیْ مَنْ دَخَلَہٗ کَانَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے دروازہ مغفرت کے کہ جو بھی اس میں داخل ہوا وہ امان والوں میں سے ہوا سلام ہو

یَا عَیْبَۃَ عِلْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ

آپ پر اے ظرف علم خدا کے سلام ہو آپ پر اے جگہ راز خدا کے سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار

وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ

جسکے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند اسکے کہ جسکے خون کا طالب خدا ہے اور جو سبب مصیبت ہو اور

وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَمَالِیْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ لَقَدْ

مصیبت زدہ ہو سلام ہو آپ پر اور ان نفوس پر جو آپکی بارگاہ میں اتریں اور آپکے پاس منزل کی میرے ماں باپ میری جان اور

عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَلَعَنَ اللهُ

بیشک یہ مصیبت آپکی بہت عظیم ہوئی اور آپ کا غم بہت بڑا ہوا ہم سب کو اور تمام اہل اسلام کو پس لعنت

أُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً دَفَعَتْكُمْ

کرے خدا اس گروہ پر جنہوں نے آپ اہلبیت اطہار پر ظلم و جور کی بنیاد قائم کی اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر

عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا بِأَبِي أَنْتَ وَ

جنہوں نے آپ حضرات کو اپنے مقام سے ہٹایا اور آپ حضرات کو اس مرتبہ سے کم سمجھا جو خدا نے آپ حضرات کیلئے

أُمِّي وَنَفْسِي يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَشْهَدُ لَقَدِ اقْشَعَرَّتْ لِدِمَائِكُمْ أَظِلَّةُ الْعَرْشِ

مقرر فرمایا ہے۔ میرے ماں باپ اور میری جان فدا ہو آپ پر اے ابو عبداللہ الحسینؑ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

مَعَ أَظِلَّةِ الْخَلَائِقِ وَبَكَتْكُمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَسُكَّانُ الْجِنَانِ وَ

خون بہنے سے کانپ اٹھے عرش کے رہنے والے اور انکے ساتھ کانپ اٹھی تمام مخلوق عالم اور روئے آپ پر

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللهِ لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللهِ إِنْ كَانَ

آسمان اور زمین اور پہاڑ اور جنت کے رہنے والے خشکی و تری کے رہنے والے صلوات خدا ہو آپ پر اس تعداد میں جو

لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِي عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَلِسَانِي عِنْدَ اسْتِنْصَارِكَ فَقَدْ أَجَابَكَ

علم الہی میں ہے حاضر ہوں اے خدا کی طرف پکارنے والے اگرچہ میرے جسم نے آپکے استغاثہ کے وقت لبیک

قَلْبِي وَسَمْعِي وَبَصَرِي سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا أَشْهَدُ أَنَّكَ

نہیں کہی تھی اور میری زبان نے آپکے نصرت طلب کرنے کے وقت جواب نہیں دیا لیکن میرے دل اور سماعت

طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ طَهُرْتَ وَطَهُرَتْ بِكَ الْبِلَادُ وَ

و بصارت نے لبیک کہی تھی پاک و منزہ ہے ہمارا پروردگار جو وعدہ کرتا ہے وہ پورا ہو کر رہتا ہے میں گواہی

طَهُرَتْ أَرْضٌ أَنْتَ بِهَا وَطَهُرَ حَرَمُكَ أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَمَرْتَ بِالْقِسْطِ وَ

دیتا ہوں کہ یقیناً آپ پاکیزہ ہیں پاک ہیں اور پاک کیے گئے ہیں اور آپ اس نسل سے ہیں جو پاکیزہ ہیں پاک

الْعَدْلِ وَدَعَوْتَ إِلَيْهِمَا وَأَنَّكَ صَادِقٌ صِدِّيقٌ صَدَقْتَ فِيمَا دَعَوْتَ

ہیں اور پاک رکھی گئی ہے اور آپکی وجہ سے تمام دنیا پاک ہو گئی اور وہ زمین خاص طور پر پاک ہو گئی جس پر

إِلَيْهِ وَأَنَّكَ ثَارُ اللهِ فِي الْأَرْضِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ وَ

آپ کا حرم مبارک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے عدل و انصاف کا حکم دیا اور عدل و انصاف کی طرف دعوت

عَنْ جَدِّكَ رَسُولِ اللّٰهِ وَعَنْ اَبِيكَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ اَخِيكَ الْحَسَنِ وَ

رسولخدا کیطرف سے اور اپنے پدر عالیمقدار حضرت امیر المومنین کیطرف سے اور اپنے بھائی حضرت امام حسنؑ کیطرف سے اور نصیحت کی اور جہاد کیا

نَصَحْتَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ

آپ نے راہ خدا میں اور بہت خلوص کیساتھ اسکی عبادت کی یہاں تک کہ آپ شہید ہوئے

فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرَ جَزَاءِ السَّابِقِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

پس خدا آپکو جزا دے بہترین جزا جو سابقین کیلئے ہے اور صلوات خدا ہو آپ پر اور سلام اس کا جو حق ہے سلام کا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ الرَّشِيدِ

کثرت سے خداوندا صلوات بھیج محمد و آل محمد پر اور صلوات بھیج حضرت امام حسینؑ پر جو مظلوم و شہید اور رشید ہیں

قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ وَاَسِيرِ الْكُرُبَاتِ صَلَاةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ

کشتۂ گریہ و بکا ہیں اسیر مصیبت و بلا ہیں ایسی صلوات جو بڑھتی رہے پاک ہو مبارک ہو ابتدا اسکی

اَوَّلُهَا وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ

بلند ہوتی رہے اور آخر اس کا ختم نہ ہو ایسی صلوات جو بہتر ہو اس صلوات سے جو تو نے اپنے انبیاء و مرسلین

اَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِينَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ ۔ پس ضریح مبارک شہزادہ جناب علی اکبرؑ

کی اولاد پر نازل کی ہو اے معبود تمام عالمین کے ۔

کیطرف متوجہ ہو اور کہے ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ

سلام ہو آپ پر اے صدیق پاک و پاکیزہ

الْحَبِيبُ الْمُقَرَّبُ وَابْنُ رَيْحَانَةِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهِيدٍ

حبیب و مقرب خدا اور فرزند دختر رسول خدا کے سلام ہو آپ پر جو خدا کی راہ میں

مُحْتَسِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ مَا اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَشْرَفَ مُنْقَلَبَكَ

شہید ہوئے اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اوس کے کس قدر بلند ہے مقام آپ کا اور کس قدر بزرگ

اَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَكَ وَاَجْزَلَ ثَوَابَكَ وَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِالذِّرْوَةِ

بازگشت آپکی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپکی سعی کو خدا نے قبول فرمایا اور جزا ثواب کو آپکے زیادہ کیا اور

الْعَالِيَةِ حَيْثُ الشَّرَفُ كُلُّ الشَّرَفِ وَفِي الْغُرَفِ فَوْقَ الْغُرَفِ كَمَا مَنَّ

پہونچایا آپکو اس بلندی پر جو شرف کے لحاظ سے کل شرف ہے اور درجات میں بہت ہی بلند ہے جسطرح اسکے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

قبل بھی یہی شرف آپکو عطا فرمایا تھا۔ اور قرار دیا آپکو ان اہلبیت میں جن سے رجس کو دور رکھا ہے اور

وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ

ایسا پاک قرار دیا ہے جو حق ہے پاک قرار دینے کا صلوات خدا ہو آپ پر اور رحمت خدا ہو اور برکات

فَاشْفَعْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ اِلٰى رَبِّكَ فِيْ حَطِّ الْاَثْقَالِ عَنْ ظَهْرِيْ وَ

اور اسکی خوشنودی ہو پس اے پاک و پاکیزہ سردار میری شفاعت فرمائیں اپنے پروردگار سے کہ

تَخْفِيْفِهَا عَنِّيْ وَارْحَمْ ذُلِّيْ وَخُضُوْعِيْ لَكَ وَلِسَيِّدِيْ اَبِيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا

میرے گناہ کے بوجھ کو اتار دے اور میری پیٹھ کو ہلکی کر دے اور رحم کرے میری ذلت اور فروتنی پر جو آپ اور

پس ضریح اقدس کو بوسہ دے اور اپنے جسم کو چسپاں کردے اور کہے۔ زَادَ اللّٰهُ

زیادہ کرے

فِيْ شَرَفِكُمْ فِي الْاٰخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَاَسْعَدَكُمْ كَمَا اَسْعَدَ بِكُمْ وَاَشْهَدُ

خدا آپ کے شرف کو آخرت میں جس طرح زیادہ کیا اس نے آپ کے شرف کو دنیا میں اور سعادت عطا کرے

اَنَّكُمْ اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَنُجُوْمُ الْعَالَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

جس طرح آپکے ذریعہ سے لوگوں کو سعادت بخشی میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ دین کی نشانی ہیں اور تمام

پس متوجہ ہو سائر شہدا کیطرف اور کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو آپ حضرات پر انصار دین خدا اور انصار

اَنْصَارَ رَسُوْلِهٖ وَاَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَاَنْصَارَ

اس کے رسول کے اور انصار امیر المومنین علی ابن ابیطالب ؑ کے اور انصار فاطمہ ؑ کے

فَاطِمَةَ وَاَنْصَارَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاَنْصَارَ الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ

اور انصار حضرت امام حسن ؑ و حضرت امام حسین ؑ کے اور انصار اسلام میں گواہی دیتا ہوں کہ

نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَجَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ

آپ نے خلوص کیا خدا کے بارے میں اور جہاد کی اس کی راہ میں پس جزائے خیر دے خدا آپ حضرات کو

اَفْضَلَ الْجَزَاءِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ

اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے اور بہترین جزا عطا فرمائے کامیاب ہوئے آپ حضرات خدا کی قسم بہت

فَوْزاً عَظِیْماً اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ تُرْزَقُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّکُمُ

اور اس بڑی کامیابی پر فائز ہوتا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حضرات یقیناً زندہ ہیں اور اپنے پروردگار

الشُّهَدَاءُ وَالسُّعَدَاءُ وَاَنَّکُمُ الْفَائِزُوْنَ فِیْ دَرَجَاتِ الْعُلٰی وَالسَّلَامُ

کیطرف سے رزق پاتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ حضرات شہید راہ خدا ہیں اور بہت سعادتمند

عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

ہیں اور یقیناً بلند درجوں پر فائز ہیں اور آپ حضرات پر سلام ہو اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکے۔

پس روضۂ قمر بنی ہاشم حضرت ابوالفضل العباس پر حاضر ہو اور شرف زیارت حاصل کرے۔

زیارت حضرت سید الشہداء در شب قدر

علاوہ شب قدر کے اس زیارت کو اول و پندرہ و آخر ماہ رمضان میں بھی پڑھ سکتا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنین ع

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الصِّدِّیْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فرزند صدیقہ طاہرہ فاطمہ زہرا جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام

عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ

آپ پر اے مولا میرے اے ابو عبد الحسین ع اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکے میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ

بیشک آپ نے نماز قائم کی اور زکواۃ دی اور حکم دیا اچھی باتوں کا اور منع فرمایا ہر بری بات سے

الْمُنْکَرِ وَتَلَوْتَ الْکِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ

اور ایسی تلاوت کی کتاب کی جو حق ہے تلاوت کا اور وہ جہاد کیا آپ نے راہ خدا میں جو حق ہے

صَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰی اَتٰکَ الْیَقِیْنُ اَشْهَدُ اَنَّ

جہاد کرنیکا اور صبر کیا آپ نے خدا کی راہ میں ہر مصیبت پر اسی کو خوشنودی کیلئے یہاں تک کہ آپ شہید کیے گئے

اَلَّذِیْنَ خَالَفُوْكَ وَحَارَبُوْكَ وَالَّذِیْنَ خَذَلُوْكَ وَالَّذِیْنَ قَتَلُوْكَ ۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ جن لوگوں نے آپکی مخالفت کی اور جنگ کی اور جنہوں نے آپ کو چھوڑ دیا اور

مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰی لِسَانِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی لَعَنَ اللّٰهُ الظّٰلِمِیْنَ

جنہوں نے آپکو قتل کیا ان پر نبی امی کی زبان سے لعنت کی اور جس نے آپ پر افترا کیا وہ

لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ اَتَیْتُكَ

نقصان میں رہا، لعنت کرے خدا ان لوگوں پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا وہ خواہ اولین میں سے ہوں

یَا مَوْلَایَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا لِاَوْلِیَائِكَ

یا آخرین میں اور زیادہ کرے انپر دردناک عذاب کو آیا ہوں، آپکی خدمت میں اے آقا میرے اور فرزند

مُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَی الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ

رسولخداؐ کے زیارت کی غرض سے آپکے حق کو پہچانتے ہوئے دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور

مَنْ خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ۔ پس ضریح اقدس سے لپٹ جائے

دشمن ہوں آپکے دشمنوں کا اختیار کئے ہوئے اس طریقہ کو جس پر آپ ہیں جانتا ہوں اس کی گمراہی کو کہ جس نے آپ کی

اور بوسہ دے کر کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَسَمَائِهٖ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا جو اسکی زمین و آسمان میں ہیں

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِكَ الطَّیِّبِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا

صلوات خدا ہو آپ کی روح پاک پر اور جسد طاہر پر اور آپ پر سلام ہو اے آقا میرے

مَوْلَایَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ پس دو رکعت نماز پڑھ کر دعا کرے۔ پھر

اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اوس کے۔ متوجہ ہو ضریح شہزادہ حضرت علی اکبرؑ

کیطرف اور کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے مولا میرے اور فرزند میرے مولا کے اور رحمت خدا ہو

وَبَرَكَاتُهٗ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَیْهِمُ

آپ پر اور برکات اس کے لعنت کرے خدا اسپر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اسپر جس نے

الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ۔ پس متوجہ ہو سائر شہدا کیطرف اور کہے ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ

آپکو قتل کیا اور زیادہ کرے ان لوگوں پر دردناک عذاب کو ۔ سلام ہو آپ حضرات

اَیُّهَا الصِّدِّیقُونَ اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الشُّهَداءُ الصّابِرُونَ اَشْهَدُ
آپ حضرات پر جو سچے ہیں سلام ہو آپ پر جو شہید راہ خدا ہیں صبر کرنیوالے ہیں گواہی دیتا ہوں

اَنَّکُمْ جاهَدْتُمْ فی سَبیلِ اللهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَی الْاَذی فی جَنْبِ اللهِ وَ
میں کہ بیشک آپ حضرات نے جہاد کیا راہ خدا میں اور صبر کیا اذیتوں پر خوشنودی خدا کیلئے اور خالص اطاعت

نَصَحْتُمْ لِلّهِ وَلِرَسُولِهِ حَتّی اَتیکُمُ الْیَقینُ اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَحْیاءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ
کی اللہ اور اسکے رسول کی یہانتک کہ شہید کئے گئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ حضرات زندہ ہیں اور اپنے

تُرْزَقُونَ فَجَزاکُمُ اللهُ عَنِ الْاِسْلامِ وَاَهْلِهِ اَفْضَلَ جَزاءِ الْمُحْسِنینَ
پروردگار کیطرف سے رزق پاتے ہیں پس خدا آپ حضرات کو جزا دے اسلام و اہل اسلام کیطرف سے بہترین جزا

وَجَمَعَ بَیْنَنا وَبَیْنَکُمْ فی مَحَلِّ النَّعیمِ۔
جو احسان کرنیوالوں کیلئے ہے اور جمع کرے خدا ہمکو اور آپ حضرات کو مقام نعمت میں۔

پس روضۂ حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام پر حاضر ہو اور بعد بجالانے آداب صحن و دروازہ ضریح مبارک کے پاس کھڑا ہو اور کہے

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَبْدُ الصّالِحُ
سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنین سلام ہو آپ پر اے خدا کے نیک بندے جس نے

الْمُطیعُ لِلّهِ وَلِرَسُولِهِ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جاهَدْتَ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ
اطاعت کی خدا کی اور اس کے رسول کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے جہاد کیا اور نصیحت کی اور صبر کیا یہانتک کہ

حَتّی اَتیکَ الْیَقینُ لَعَنَ اللهُ الظّالِمینَ لَکُمْ مِنَ الْاَوَّلینَ وَالْآخِرینَ
آپ شہید ہوئے لعنت کرے خدا ان لوگوں پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا وہ اولین میں ہوں یا آخرین میں لوں ہونگے

وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْکِ الْجَحیمِ
خدا انکو پست درجۂ جہنم میں۔

زیارت حضرت سید الشہدا بروز عید الفطر و قربان

جب دروازۂ حرم پر پہونچے تو کہے ۔

یَا مَوْلاَیَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰہِ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ الذَّلِیْلُ

اے آقا میرے اے ابو عبداللہ الحسینؑ اے فرزند رسول خداؐ غلام آپکا بیٹا آپکی کنیز کا ذلیل و خوار آپکے

بَیْنَ یَدَیْکَ وَالْمُصَغَّرُ فِیْ عُلُوِّ قَدْرِکَ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّکَ جَائَکَ مُسْتَجِیْرًا

سامنے حاضر ہے اور آپ کے بلند مرتبہ کے سامنے حقیر ہے اور معترف ہے آپکے حق کا حاضر ہوا ہے آپ کے

بِکَ قَاصِدًا اِلٰی حَرَمِکَ مُتَوَجِّهًا اِلٰی مَقَامِکَ مُتَوَسِّلًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی

پناہ میں قصد کرتے ہوئے آپکے حرم کا اور متوجہ ہے آپکی قیام گاہ کیطرف توسل چاہتا ہے اللہ سے آپکے وسیلہ

بِکَ ءَاَدْخُلُ یَا مَوْلاَیَ ءَاَدْخُلُ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ ءَاَدْخُلُ یَا مَلٰٓئِکَۃَ اللّٰہِ

کی داخل ہوں اے مولا میرے کیا داخل ہوں اے ولی خدا کیا داخل ہوں اے ملائکہ جو گرد جمع

الْمُحْدِقِیْنَ بِھٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِیْمِیْنَ فِیْ ھٰذَا الْمَشْھَدِ ۔ پس داخل حرم ہو اور داہنے

ہوئے ہو اس حرم مبارک کے اور مقیم ہو اس محترم مشہد میں ۔

پیر کو مقدم کرے اور کہے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ

داخل ہوتا ہوں اللہ کا نام لیکر اور اسی کی عنایت سے اسکی راہ میں اور ملت

اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۔ پھر کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

رسولخداؐ پر قائم رہتے ہوئے خداوندا ! مجھے مبارک منزل میں اس لئے کہ تو سب اتارنے والوں سے بہتر اتارنے والا ہے

کَبِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ

اللہ بزرگ ہے اور بہت بزرگ ہے سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں بکثرت اور تسبیح کرتا ہوں خدا کی صبح و شام اور سب

الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِیْ مِنْ تَطَوُّلِہٖ سَھَّلَ

تعریفیں ہیں اس خدا کے لئے جو اکیلا ہے بے نیاز ہے بزرگ ہے اکیلا ہے جو فضل ، احسان نیکی و لطف

لِیْ زِیَارَۃَ مَوْلاَیَ بِاِحْسَانِہٖ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ عَنْ زِیَارَتِہٖ مَمْنُوْعًا وَّلَا عَنْ

کرنیوالا ہے جس نے اپنے احسان سے سہل کر دیا میرے لئے زیارت کو میرے آقا کی اور انکی زیارت سے مجھکو محروم

ذِمَّتَهُ مَنُّ فَوَاضِلِ تَطَوُّلِ وَمَنِّہ ۔ پس ضریح اقدس کے پاس کھڑا ہو اور کہے

اور نہ انکی ذمہ داری سے باہر رکھا بلکہ احسان ہے جو مجھ پر کیا ہے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ اَمِیْنِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم صفی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب نوح امین اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے جناب ابراہیم خلیل خدا کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ روح اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت محمد مصطفیٰ کے

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ حُجَّۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

صلوات خدا ہو ان پر اور انکی آل پر جو حبیب خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت علیؑ کے جو حجت خدا ہیں سلام ہو

اَیُّھَا الْوَصِیُّ الْبَرُّ التَّقِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

آپ پر اے وصی و نیک و پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے وہ جس کا طالب خون خدا ہے اور فرزند اس کے

اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

جس کے خون کا طالب خدا ہے اور اے وہ جو مصیبت کا سبب ہوا اور خود مصیبت زدہ ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ

نَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَجَاھَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ حَتّٰی اسْتُبِیْحَ حُرْمَتُکَ وَقُتِلْتَ

بیشک آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور بری باتوں سے روکا اور ایسا جہاد

مَظْلُوْمًا ۔ پس ضریح کو بوسہ دیکر کہے ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

کیا راہ خدا میں جو حق ہے جہاد کرنیکا ۔ سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ سلام ہو آپ پر

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ

اے فرزند رسول خداؐ کے سلام ہو آپ پر اے فرزند سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا

الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَطَلَ الْمُسْلِمِیْنَ یَا مَوْلَایَ اَشْھَدُ

کے جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام آپ پر اے مسلمانوں کے بہادر اے آقا میرے میں گواہی

اَنَّکَ کُنْتَ نُوْرًا فِی الْاَصْلَابِ الشَّامِخَۃِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَھَّرَۃِ لَمْ تُنَجِّسْکَ الْجَاھِلِیَّۃُ

دیتا ہوں کہ آپ ایک ہی نور تھے پشتہائے بزرگ و بلند میں اور رحمہائے پاک و پاکیزہ میں نہیں نجس کیا آپ کو

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ

اور نہ پہنایا آپکو جہالت نے اپنا اسباب یا لباس اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون

الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ

اور مسلمانوں کے ارکان ہیں اور مومنین کے جائے پناہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ امام نیک

الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى

متقی پسندیدہ پاک ہدایت کرنیوالے ہدایت یافتہ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً ائمہ معصومین جو آپکی

وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا پس ضریح اقدس سے

اولاد میں وہ کلمہ تقویٰ ہیں نشانی ہدایت اور رسی مضبوط ہیں اور حجت ہیں تمام اہل دنیا پر

لپٹ کر بوسہ دے اور کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مُوَالٍ لِوَلِيِّكُمْ

یقیناً ہم اللہ ہی کیلئے ہیں اور اسی طرف ہماری بازگشت ہے اے آقا میرے میں دوست

وَمُعَادٍ لِعَدُوِّكُمْ وَاَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ

ہوں آپکے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپکے دشمنوں کا اور ایمان لایا ہوں آپ حضرات کی رجعت پر اور یقین

عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ يَا مَوْلَايَ اَتَيْتُكَ خَائِفًا

رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام پر اور اپنے عمل کے خاتمہ پر اور قلب میرا آپ حضرات سے صلح رکھنے والا ہے اور

فَآمِنِّيْ وَاَتَيْتُكَ مُسْتَجِيْرًا فَاَجِرْنِيْ وَاَتَيْتُكَ فَقِيْرًا فَاَغْنِنِيْ يَا سَيِّدِيْ وَ

اور امر میرا آپکے امر کے تابع ہے اے آقا میرے میں آیا ہوں آپکی خدمت میں بہت خوفزدہ پس آپ مجھے اطمینان

مَوْلَايَ اَنْتَ مَوْلَايَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اٰمَنْتُ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ

دیجئے اور آیا ہوں پناہ لینے آپ پناہ دیجئے اور آیا ہوں فقیر پس آپ مجھے غنی کر دیجئے اے مولا و آقا میرے

وَبِظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِيْ لِكِتَابِ اللّٰهِ

آپ میرے مولا ہیں حجت خدا ہیں تمام خلق پر ایمان رکھتا ہوں میں آپ حضرات کے رازوں پر، کھلی باتوں پر ظاہر پر

وَالْاَمِيْنُ اللّٰهِ الدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

باطن پر اول پر آخر پر اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ تلاوت کرنیوالے ہیں کتاب خدا کے اور امین خدا ہیں اور خدا کی

ظَلَمَتْكَ وَاُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

طرف دعوت دینے والے ہیں حکمت اور موعظہ حسنہ کیساتھ لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور

پس دو رکعت نماز پڑھے بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا اس دعا کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ صَلَّیْتُ وَلَکَ رَکَعْتُ وَلَکَ سَجَدْتُ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ

خداوندا میں نے تیرے لئے نماز پڑھی اور تیرے لئے رکوع کیا اور تیرے لئے سجدہ کیا صرف تیرے لئے کیونکہ

لَکَ فَاِنَّہٗ لَایَجُوْزُ الصَّلٰوۃُ وَالرُّکُوْعُ وَالسُّجُوْدُ اِلَّا لَکَ لِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ

کوئی تیرا شریک نہیں اس لئے کہ کسی کیلئے زیبا نہیں ہے نماز اور رکوع اور سجدے سوائے تیرے اس لئے کہ تو ہی

الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْھُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ

معبود حقیقی ہے اور ایسا معبود ہے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے خداوندا صلوات بھیج محمد و آل محمد پر اور پہونچا

السَّلَامِ وَالتَّحِیَّۃِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْھُمُ السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ وَھَاتَانِ الرَّکْعَتَانِ

میری طرف سے انکو بہترین سلام اور تحیہ اور انکی طرف سے مجھے جواب سلام عطا فرما خداوندا یہ دو رکعت نماز جو

ھَدِیَّۃٌ مِّنِّیْ اِلٰی سَیِّدِیَ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

میں نے پڑھی یہ ہدیہ ہے میری طرف سے میرے مولا حسین ابن علی کی خدمت میں ان دونوں پر سلام ہو میرا خداوندا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَتَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ عَلَیْھِمَا اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَرَجَائِیْ فِیْکَ وَفِیْ

صلوات بھیج محمد مصطفیٰ اور انکی آل پر اور قبول فرما ان دو رکعت نمازوں کو اور جزا دے مجھکو جو بہتر ہو میری

وَلِیِّکَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ پس ضریح کو بوسہ دیکر کہے اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ

امید و آرزو سے جو کہ تجھ سے اور تیری ولی سے ہے اے تمام مومنین کے ولی سلام ہو حضرت امام حسین

بْنِ عَلِیٍّ الْمَظْلُوْمِ الشَّھِیْدِ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ وَاَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ

ابن علی مظلوم و شہید پر اور کشتہ گریہ و بکا پر اور اسیر مصیبت و بلا پر خداوندا بتحقیق کہ میں

اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَصَفِیُّکَ الثَّائِرُ بِحَقِّکَ اَکْرَمْتَہٗ بِکَرَامَتِکَ وَ

گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور فرزند ہیں تیرے ولی کے اور برگزیدہ ہیں جنہوں نے تیری حق کا عوض لیا جنکو

خَتَمْتَ لَہٗ بِالشَّھَادَۃِ وَجَعَلْتَہٗ سَیِّدًا مِّنَ السَّادَۃِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَۃِ وَ

تو نے بزرگ کیا اپنی بزرگی دیکر اور خاتمہ کیا ان کا شہادت پر اور قرار دیا ان کو سردار سرداروں میں اور قائد

اَکْرَمْتَہٗ بِطِیْبِ الْوِلَادَۃِ وَاَعْطَیْتَہٗ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَاءِ وَجَعَلْتَہٗ حُجَّۃً عَلٰی

قائدوں میں اور مکرم کیا پاکیزگی ولادت کیساتھ اور عطا فرمائی ان کو میراث انبیاء کی اور قرار دیا انکو حجت تمام خلق

خلفائك من الاوصیاء فاعذر فی الدعاء ومنح النصیحة وبذل مھجته

اوصیاء رہیں سے پس دعوت حق میں انہوں نے حجت تمام کردی اور اور نصیحت سے کام کیا اور اپنی جان تیری

فیك حتی استنقذ عبادك من الجھالة وحیرة الضلالة وقد توازر

راہ میں دیدی یہانتک کہ تیرے بندوں کو جہالت اور ضلالت کی سرگردانی سے نکالا اور کمر باندھی انکی مخالفت پر

علیه من غرته الدنیا وباع حظه من الاخرة بالادنی وتردی فی ھواہ

ان لوگوں نے جنکو دنیا نے دھوکا دیا اور بیچ ڈالا انہوں نے اپنی آخرت کو بہت ہی ادنی چیز کے عوض میں

واسخطك واسخط نبیك واطاع من عبادك اولی الشقاق والنفاق

اور اپنی خواہش نفس میں ہلاک ہوئے اور ناراض کیا تجھکو اور تیرے نبی کو اور اطاعت کی تیرے دشمن کی اور اہل

وحملة الاوزار المستوجبین النار فجاھدھم فیك صابرا محتسبا مقبلا

نفاق کی اور انکی اطاعت کی جو گناہ کا بوجھ لادے ہیں جو مستحق ہیں جہنم کے پس جہاد کیا ان حضرات نے

غیر مدبر لا تاخذہ فی اللہ لومة لائم حتی سفك فی طاعتك دمه

تیرے دشمنوں سے تیری راہ میں صبر کرتے ہوئے تیری خوشنودی کو مدنظر رکھتے ہوئے حملہ کرتے ہوئے

واستبیح حریمه اللھم العنھم لعنا وبیلا وعذبھم عذابا الیما۔

نہ کہ بھاگتے ہوئے نہیں روک سکی ان کو ملامت کرنیوالوں کی ملامت تیری راہ سے یہاں تک کہ ان کا خون بہایا

پھر متوجہ ہو ضریح شہزادہ علی اکبرؑ کیطرف اور کہے۔ السلام علیك یا ولی اللہ

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا

السلام علیك یا ابن رسول اللہ السلام علیك یا ابن خاتم النبیین السلام

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے فرزند خاتم الانبیاء سلام ہو

علیك یا ابن فاطمة سیدة نساء العالمین السلام علیك یا ابن امیر المؤمنین

آپ پر اے فرزند فاطمہ زہراؑ کے جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ کے

السلام علیك ایھا المظلوم الشھید بابی انت وامی عشت سعیدا و

سلام ہو آپ پر اے وہ جو مظلوم شہید کیے گئے میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر آپ نے سعادت کیساتھ

قتلت مظلوما شھیدا پھر متوجہ ہو سائر شہداء کیطرف اور کہے السلام علیکم

زندگی بسر کی اور مظلومی کیساتھ شہید کیے گئے۔ سلام ہو آپ حضرات پر

أيها الذابون عن توحيد الله السلام عليكم بما صبرتم فنعم عقبى الدار

جنہوں نے دور کیا دشمنوں کو توحید خدا سے سلام ہو آپ حضرات پر اس عیوض میں کہ جسمیں آپ لوگوں نے

بأبي أنتم وأمي فزتم فوزا عظيما ۔

صبر کیا پس کیا اچھی جگہ ہے آپ حضرات کی آخرت میں جسپر آپ لوگ فائز ہیں میرے ماں باپ فدا ہوں آپ حضرات پر

اور جب حرم سے باہر نکلنے کا قصد کرے تو وداع کرے اور کہے۔

السلام عليك يا مولاي سلام مودع لا قال ولا سئم فإن أنصرف

سلام ہو آپ پر اے آقا میرے سلام مثل اس شخص کے جو رخصت ہو رہا ہے نہ کہ عاجز ہو کر آپ سے جدا ہو رہا ہے

فلا عن ملالة وإن أقم فلا عن سوء ظن بما وعد الله الصابرين يا

پس اگر میں واپس جا رہا ہوں تو یہ جانا میرا عاجزی سے نہیں اور اگر قیام کروں تو سوء ظن کیساتھ نہیں اس وعدہ

مولاي لا جعله الله آخر العهد مني لزيارتك ورزقني العود إليك و

کے متعلق جو خدا نے صابرین سے کیا ہے اے آقا میرے اس میری زیارت کو خدا آخری زیارت نہ قرار دے

المقام في حرمك والكون في مشهدك آمين رب العالمين ۔

اور مجھے پھر آپ کیطرف آنا نصیب کرے اور آپکے حرم میں قیام اور آپ کے مشہد میں رہنا نصیب ہو آمین آ

پس اس طرح پر باہر آئے کہ پشت ضریح اقدس کیطرف نہ ہو جب قریب دروازہ کے پہونچے تو متوجہ ہو ضریح اقدس کیطرف اور کہے۔

السلام عليك يا باب المقام السلام عليك يا شريك القرآن السلام عليك يا

سلام ہو آپ پر اے باب المقام سلام ہو آپ پر اے شریک قرآن سلام ہو آپ پر اے حجت

حجة الخصام السلام عليك يا سفينة النجاة السلام عليكم يا ملائكة

حق کے مباحثہ کی سلام ہو آپ پر اے کشتی نجات سلام ہو تم سب پر اے میرے پروردگار

ربي المقيمين في هذا الحرم السلام عليك أبدا ما بقيت وبقي الليل والنهار

کے ملائکہ جو اس حرم میں مقیم ہو سلام ہو آپ پر اسوقت تک جبتک دن رات باقی ہیں

پھر کہے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

یقیناً ہم خدا ہی کے لئے ہیں اور اسی کی طرف بازگشت ہے اور نہیں ہے کوئی قوت و طاقت سوائے اللہ کے جو

پس باہر نکل آوے۔

پھر روضۂ حضرت ابوالفضل العباسؑ پر حاضر ہو بعد ادائے آداب دروازہ و صحن کے کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيقُ الْمُوَاسِي أَشْهَدُ أَنَّكَ آمَنْتَ

سلام ہو آپ پر اے عبد صالح اور سچے جس نے مواسات کی میں گواہی دیتا ہوں آپ

بِاللّٰهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ وَدَعَوْتَ إِلَىٰ سَبِيلِ اللّٰهِ وَوَاسَيْتَ بِنَفْسِكَ

ایمان لائے خدا پر اور نصرت کی آپ کے فرزند رسول خدا کی اور دعوت دی آپ نے راہ خدا کی طرف اور

فَعَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ أَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ پس ضریح مبارک کو بوسہ دے اور کہے۔

اپنی جان کے ذریعہ مواسات کی پس آپ پر خدا کی طرف سے بہترین تحیہ و سلام ہو۔

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا نَاصِرَ دِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الصِّدِّيقِ

میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے ناصر دین خدا سلام ہو آپ پر اے ناصر حضرت امام حسینؑ کے جو سچے تھے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ عَلَيْكَ مِنِّي السَّلَامُ مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ

سلام ہو آپ پر اے ناصر حضرت امام حسین شہید کے آپ پر میرا سلام ہو جب تک میں باقی ہوں

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

اور دن رات باقی ہیں۔

پس دو رکعت نماز پڑھے بعد فراغت تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلواۃ اللہ علیہا دعا کرے۔

زیارت حضرت سید الشہداء شب و روز عرفہ

یعنی شب و روز ۹ ذی الحجہ جب قصد زیارت حضرت سید الشہداء کا ہو تو غسل کرے لباس پاکیزہ پہنے اور بخضوع و خشوع روانہ ہو جب دروازہ حائر پر پہنچے تو کہے۔

اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا وَالْحَمْدُ

خدا بزرگ و برتر ہے سب تعریفیں بکثرت خدا ہی کیلئے ہیں تسبیح کرتا ہوں خدا کی صبح و شام

لله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا الله لقد جائت

سب کو تعریفیں ہیں اسی خدا کے لیے جس نے ہماری ہدایت فرمائی اس زیارت کی اور ہم ہرگز ہدایت یافتہ

رسل ربنا بالحق السلام علی رسول الله صلی الله علیه واله السلام

نہ ہوتے اگر خدا ہماری ہدایت نہ فرماتا بتحقیق لائے پیغمبران خدا ہمارے لئے حق کو سلام ہو حضرت رسول خدا صلی اللہ

علی امیر المومنین السلام علی فاطمة الزهراء سیدة نساء العالمین

سلام ہو حضرت امیر المومنین پر سلام ہو حضرت فاطمہ زہراؑ جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی۔

السلام علی الحسن والحسین السلام علی علی بن الحسین السلام علی محمد بن

سلام ہو حضرت امام حسنؑ و امام حسینؑ پر سلام ہو حضرت امام علیؑ فرزند حضرت امام حسینؑ پر سلام ہو حضرت امام محمدؑ

علی السلام علی جعفر بن محمد السلام علی موسی بن جعفر السلام علی علی

فرزند حضرت امام علیؑ پر سلام ہو حضرت امام جعفر صادقؑ فرزند حضرت امام محمد باقرؑ پر سلام ہو حضرت امام موسی کاظمؑ فرزند

بن موسی السلام علی محمد بن علی السلام علی علی بن محمد السلام علی

حضرت امام جعفر صادقؑ پر سلام ہو حضرت امام علی رضاؑ فرزند حضرت امام موسی کاظمؑ پر سلام ہو حضرت امام محمد تقیؑ فرزند حضرت امام علی رضاؑ

الحسن بن علی السلام علی الخلف الصالح المنتظر السلام علیک یا ابا عبد الله

سلام ہو حضرت امام علی نقیؑ فرزند حضرت امام محمد تقیؑ پر سلام ہو حضرت امام حسن عسکریؑ پر فرزند حضرت امام علی نقیؑ پر سلام ہو

السلام علیک یا بن رسول الله عبدک وابن عبدک وابن امتک الموالی

خلف صالح پر جس کا انتظار کیا جا رہا ہے سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسینؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خداؐ

لولیک المعادی لعدوک استجار بمشهدک وتقرب الی الله بقصدک

غلام آپ کا اور بیٹا آپ کے غلام کا اور فرزند آپ کی کنیز کا دوست آپ کے دوستوں کا دشمن آپ کے دشمنوں کا اس نے

الحمد لله الذی هدانی لولایتک وخصنی بزیارتک وسهل لی قصدک

پناہ لی ہے آپ کے مشہد مقدس میں آپ کا قصد کر کے تقرب خدا چاہتا ہے سب تعریفیں ہیں اس خدا کیلئے جس نے ہدایت فرمائی

پس داخل حرم ہو اور ضریح اقدس کے سامنے پشت بقبلہ کھڑا ہو اور کہے۔

السلام علیک یا وارث آدم صفوة الله السلام علیک یا وارث نوح

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم صفی اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب نوحؑ نبی اللہ کے وارث

نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے جناب ابراہیم خلیل اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب

وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

موسیٰ کلیم اللہ کے وارث سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ روح اللہ کے وارث سلام ہو

عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

آپ پر اے وارث حضرت محمد مصطفیٰ جو حبیب خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت امیر المومنین ع

وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ

ولی اللہ کے سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت فاطمہ زہرا ع کے سلام ہو آپ پر اے فرزند

مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَلِیِّنِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ

حضرت محمد مصطفیٰ کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضیٰ کے سلام ہو آپ پر اے فرزند

فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

حضرت فاطمہ زہرا ع کے سلام ہو آپ پر اے فرزند جناب خدیجہ کبریٰ کے سلام ہو آپ پر اے

یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَ

وہ شہید راہ خدا جس کے خون کا طالب خدا ہے اور فرزند اس شہید کے جس کے خون کا طالب خدا ہے جو خود شہید کئے

اٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَہَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰہَ

گئے اور جس کے اعزہ بھی شہید ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا فرمائی اچھے کاموں کا

حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً ظَلَمَتْکَ

حکم دیا اور بری باتوں سے روکا اطاعت کی اللہ کی یہاں تک کہ شہادت پائی۔ پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر

وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً سَمِعَتْ بِذٰلِکَ فَرَضِیَتْ بِہٖ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اُشْہِدُ

جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے

اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ وَاَنْبِیَآئَہٗ وَرُسُلَہٗ اَنِّیْ بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِیَابِکُمْ مُوْقِنٌ

آپکی شہادت کو سنا اور اس پر راضی رہا اے مولا میرے اے ابو عبد اللہ الحسین ع میں گواہی کرتا ہوں خدا کو اور

بِشَرَائِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَمُنْقَلَبِیْ اِلٰی رَبِّیْ فَصَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ

اسکے ملائکہ کو اور اسکے انبیاء کو اور اسکے مرسلین کو اس بات پر کہ میں ایمان لایا آپ حضرات پر اور آپ حضرات کی

وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ
اور آپ حضرات کی روحوں پر اور آپ حضرات کے جسموں پر اور آپ حضرات کے حاضر پر اور آپ حضرات کے غائب پر
وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ
اور آپحضرات کے ظاہر پر اور باطن پر سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت خاتم الانبیا اور فرزند حضرت سید الاوصیا کے
الْوَصِيِّيْنَ وَابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَابْنَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ
اور فرزند متقیوں کے امام کے اور فرزند اس کے جو لیجانے والے ہیں نورانی اعضاء والوں کو جنت نعیم میں اور
وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ بَابُ الْهُدٰى وَاِمَامُ التُّقٰى وَالْعُرْوَةُ
کیونکر آپ ایسے نہ ہوں جبکہ آپ باب ہدایت ہیں اور متقیوں کے امام ہیں اور خدا کی مضبوط
الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَخَامِسُ اَصْحَابِ الْكِسَاۤءِ غَذَتْكَ يَدُ
رسی ہیں اور حجت ہیں تمام اہل دنیا پر اور پانچویں فرد میں اصحاب کساء کی دست رحمت نے آپ کو
الرَّحْمَةِ وَرُضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ وَرُبِّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ فَالنَّفْسُ
غذا پہنچائی اور شیر ایمان سے پلے اور آغوش اسلام میں آپ کی پرورش ہوئی ہیں
غَيْرُ رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٌ فِيْ حَيٰوتِكَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ
میرا نفس آپ سے جدا رہنے پر راضی نہیں ہے اور نہ آپکے زندہ ہونے میں شک کرتا ہے صلوات خدا ہو
عَلٰى اٰبَاۤئِكَ وَاَبْنَاۤئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ السَّاكِبَةِ وَقَرِيْنَ
آپ پر اور آپکے آباؤ اجداد پر اور آپکی اولاد پر سلام ہو آپ پر اے کشتہ گریہ و بکا اور پے در پے کی
الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ
مصیبتوں کو برداشت کرنیوالے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکے بارے میں حرام کو حلال سمجھا
فِيْكَ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ فَقُتِلْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا وَاَصْبَحَ رَسُوْلُ
ضائع کردی آپ کو قتل کر کے حرمت اسلام کی پس قتل کیے گئے آپ (صلوات خدا ہو آپ پر) ظلم و جور سے
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا وَاَصْبَحَ كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ
اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ آپ کے خون کا عوض لینے والے قرار پائے اور آپ کے اٹھ جانے سے
مَهْجُوْرًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى جَدِّكَ وَاَبِيْكَ وَاُمِّكَ وَاَخِيْكَ وَعَلٰى
کتاب خدا چھوڑ دی گئی سلام ہو آپ پر اور آپ کے جد امجد پر اور آپ کے والد ماجد پر اور آپکی مادر گرامی پر اور

الائمة من بنیک وعلی المستشهدین معک وعلی الملائكة الحافين بقبرک

ائمہ معصومین پر جو آپکی نسل سے ہیں اور تمام ان شہداء پر جو آپ کیساتھ شہید ہوئے اور ان ملائکہ پر جو آپکی

والشاهدین لزوارک المؤمنین بالقبول علی دعاء شیعتک والسلام

قبر مطہر کو گھیرے ہوئے ہیں اور گواہ ہیں آپکے زائرین پر اور آپ کے شیعوں کی دعاؤں کے قبول ہونے پر آمین

علیک ورحمة الله وبرکاته بابی انت وامی یابن رسول الله بابی

کہنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکے میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا

انت وامی یا اباعبدالله لقد عظمت الرزیة وجلت المصیبة بک علینا

میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر اے ابوعبداللہ الحسین تحقیقا بہت گراں ہے آپ کی مصیبت و بلا ہم پر اور تمام اہل زمین

وعلی جمیع اهل السموات والارض فلعن الله امة اسرجت والجمت وتهیات

و آسمان پر پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جنہوں نے آپکے قتل کے سلسلہ میں اپنے گھوڑوں پر زین رکھے

لقتالک یا مولای یا اباعبدالله قصدت حرمک واتیت مشهدک اسئل

اور لگام بچڑھائی اور جمع ہوئے آپ کے قتل کے لئے اے آقا میرے اے ابوعبداللہ میں نے قصد کیا ہے آپکے حرم کا

الله بالشان الذی لک عنده وبالمحل الذی لک لدیه ان یصلی علی

اور حاضر ہوا ہوں آپ کے مشہد میں سوال کرتا ہوں خدا سے اس شان کے واسطے سے جو آپ کو اسکے نزدیک حاصل ہے

محمد وال محمد وان یجعلنی معکم فی الدنیا والاخرة بمنه وجوده وکرمه

اور اس مرتبہ کے واسطہ سے جو آپ کے لئے اس کے بارگاہ میں ہے یہ کہ صلوات بھیجے وہ حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی آل

پس دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے ۔ اللهم انی صلیت ورکعت و

خداوندا میں نے یہ نماز پڑھی اور رکوع کیا ہے اور

سجدت لک وحدک لا شریک لک لان الصلوٰة والرکوع والسجود

سجدہ کیا ہے فقط تیرے لئے صرف تیرے لئے نہیں ہے کوئی شریک تیرا اس لئے کہ نماز اور رکوع اور سجدے نہیں

لا تکون الا لک لانک انت الله لا اله الا انت اللهم صل علی محمد

ہیں کسی کے لئے مگر صرف تیرے لئے اسلئے کہ تو ہی خدا ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے خداوندا صلوات بھیج محمد مصطفیٰ

وال محمد

وابلغهم عنی افضل التحیة والسلام واردد علی منهم التحیة والسلام

پر اور انکی آل پر اور پہونچا میری طرف سے بہترین تحیہ و سلام اور پہونچا ان حضرات کیطرف سے مجھکو تحیہ و سلام

اور انکی آل پر اور مجھے دنیا و آخرت میں ان کے ساتھ قرار دے اپنے احسان اور جود و کرم سے

اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِنِّي اِلٰى مَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَاِمَامِي

خداوندا یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہیں میری طرف سے میرے آقا اور میرے سردار حضرت

الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ ذٰلِكَ

امام حسین ابن حضرت علی علیہما السلام کی خدمت میں خداوندا صلوات بھیج محمد مصطفیٰ اور انکی آل پر اور قبول فرما

مِنِّي وَاجْزِنِي عَلٰى ذٰلِكَ اَفْضَلَ اَمَلِي وَرَجَائِي فِيكَ وَفِي وَلِيِّكَ يَا

اس نماز کو مجھ سے اور عوض دے مجھکو اس کا بہترین عوض میری آرزو سے میری امید سے جو تجھ سے ہے اور

اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیرے ولی سے ہے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

دعا کرے پھر متوجہ ہو ضریح شہزادہ جناب علی اکبرؑ کی طرف اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا کے سلام ہو آپ پر اے فرزند نبی خدا کے سلام ہو

يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ

آپ پر اے فرزند امیر المومنین کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حسین شہید کے سلام ہو آپ پر اے شہید

ابْنَ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنَ الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ

اور فرزند شہید کے سلام ہو آپ پر اے مظلوم اور فرزند مظلوم کے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے سنا اس واقعہ کو

يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ

اور راضی رہا سلام ہو آپ پر اے آقا میرے سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور فرزند ولی خدا کے یقیناً بہت گراں ہوئی

بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ

مصیبت و بلا آپکی ہمپر اور تمام مومنین پر پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا۔ برائت چاہتا

مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ہوں ان لوگوں سے متوجہ ہو کر آپ کی اور خدا کی طرف دنیا و آخرت میں۔

پس متوجہ ہو سائر شہداء کیطرف اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ وَاَحِبَّائَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ وَ

سلام ہو آپ سب پر اے اولیاء اللہ اور اسکے محبوب سلام ہو آپ سب پر اے برگزیدگان خدا اور

اَوِدَّائَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ وَاَنْصَارَ نَبِیِّہٖ وَاَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

دوست اسکے سلام ہو آپ حضرات پر اے ناصران دین خدا اور انصار اسکے رسول کے اور نصرت کرنیوالے امیر المومنین

وَاَنْصَارَ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ

کے اور نصرت کرنیوالے حضرت فاطمہ زہرا کے جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ سب پر اے نصرت کرنیوالے

الْحَسَنِ الْوَلِیِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ الشَّہِیْدِ

ابو محمد حسن کے جو ولی اور نصیحت کرنیوالے ہیں سلام ہو آپ سب پر اے نصرت کرنیوالے ابو عبد اللہ الحسین کے

الْمَظْلُوْمِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ

جو شہید و مظلوم ہیں صلوات خدا ان سب پر میرے ماں باپ فدا ہوں آپ سب پر پاک ہو گئے آپ سب اور

الَّتِیْ فِیْہَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ وَاللّٰہِ فَوْزًا عَظِیْمًا یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ

پاک ہو گئی وہ زمین جس میں آپ لوگ دفن کئے گئے فائز ہوئے آپ سب رستگاری بزرگ پر کاش میں بھی

مَعَکُمْ فِی الْجِنَانِ مَعَ الشُّہَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا

ہوتا آپ لوگوں کیساتھ کہ میں بھی اس درجہ پر فائز ہوتا جنت میں شہیدوں اور صالحین کیساتھ اور کیسے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اچھے یہ لوگ رفیق ہیں سلام ہو آپ سب پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اسکی۔

پس بالائے سر دعا کرے پھر روضہ حضرت ابوالفضل العباس پر حاضر ہو اور بعد ادائے آداب صحن دو دروازہ متصل ضریح کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے ابوالفضل العباس ع ابن امیر المومنین ع سلام ہو آپ پر اے

یَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَقْدَمِہِمْ

فرزند سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے فرزند اس بزرگوار کے جو تمام اقوام عالم سے پہلے سلام

إيماناً وأقومهم بدين الله وأحوطهم على الإسلام أشهد لقد نصحت

لا چکے تھے اور مقدم رہے ایمان میں اور زیادہ تر قائم ہونیوالے ہیں دین خدا پر اور زیادہ تر محافظ ہیں اسلام کے

لله ولرسوله ولأخيك فنعم الأخ المواسي فلعن الله أمة قتلتك

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اخلاص کیا خدا کیلئے اور اسکے رسول کیلئے اور اپنے بھائی کیلئے پس کیا اچھے بھائی ہیں

ولعن الله أمة ظلمتك ولعن الله أمة استحلت منك المحارم وانتهكت

آپ کہ آپ نے غمواسات کی پس لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ

في قتلك حرمة الإسلام فنعم الأخ الصابر المجاهد المحامي الناصر و

پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ کی حرمت کو ضائع کیا اور ضائع کردی آپ کو

الأخ الدافع عن أخيه المجيب إلى طاعة ربه الراغب فيما زهد فيه غيره

قتل کرکے حرمت اسلام کی پس آپ کیا اچھے صبر کرنیوالے بھائی ہیں جہاد کرنیوالے ہیں، حمایت کرنیوالے ہیں، مدد کرنیوالے ہیں

من الثواب الجزيل والثناء الجميل وألحقك الله بدرجة آبائك في

اور ایسے بھائی ہیں کہ دفع کرنیوالے ہیں اپنے بھائی سے ضرر کو اور اطاعت کرنیوالے ہیں پروردگار کی اور رغبت

دار النعيم إنه حميد مجيد۔ پس ضریح مبارک سے لپٹ کر بوسہ دے اور کہے۔

کرنیوالے ہیں اس امر کی جسکو اسکے غیر نے ترک کیا یعنی ثواب کثیر اور ثنا جمیل کی ملحق کرے خدا آپ کو آپ کے آباؤ

اللهم لك تعرضت ولزيارة أوليائك قصدت رغبة في ثوابك

خداوندا تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں تیرے اولیاء کی زیارت کا قصد رکھتا ہوں رغبت میں تیرے ثواب کے

ورجاء لمغفرتك وجزيل إحسانك فأسئلك أن تصلي على محمد وآل

اور امید میں تیری مغفرت کے اور خواہش میں کثیر احسان کے پس سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو صلوات

محمد وأن تجعل رزقي بهم داراً وعيشي بهم قاراً وزيارتي بهم

بھیج محمد وآل محمد پر اور انکی بدولت میرے رزق کو جاری رکھ اور میرے عیش کو باقی رکھ میری

مقبولة وذنبي بهم مغفوراً وقلبي بهم مفلحاً منجحاً مستجاباً دعائي

زیارت کو قبول فرما اور میرے گناہوں کو بخشدے اور واپس کر مجھکو فائز و رستگار جبکہ میری دعا قبول ہو چکی ہو

بأفضل ما ينقلب به أحد من زواره والقاصدين إليه برحمتك

بہتر اس عنوان سے جس طرح انکے زوار انکی طرف آنے والے واپس ہوتے ہیں۔ اپنی رحمت سے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

پس ضریح کو بوسہ دے پھر دو رکعت نماز پڑھے بعد فراغت تسبیح حضرت سیدہ صلوات اللہ علیہا دعا کرے۔

جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ اپنی کتاب اقبال میں تحریر فرماتے ہیں کہ جناب کمیل بن زیاد سے روایت ہے کہ میں ایک روز مسجد بصرہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت بابرکت میں حاضر تھا۔ حضرت نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص شعبان کی پندرھویں شب کو اس امر کا اہتمام کرے کہ تمام رات بیدار رہ کر عبادت پروردگار عالم میں مشغول رہے اور جناب خضرؑ کی دعا کی تلاوت کرے تو ضرور اسکی دعا قبول ہوگی۔

جناب کمیل کہتے ہیں کہ جب حضرت اپنے دولت سرا کو تشریف لیگئے تو میں آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا حضرت نے مجھ سے حاضر ہونیکا سبب دریافت فرمایا تو میں نے دعائے جناب خضرؑ کی خواہش ظاہر کی تو ارشاد فرمایا کہ اے کمیل! اگر تم اس دعا کو ہر شب جمعہ میں ایک مرتبہ یا ہر مہینے میں ایک دفعہ یا سال میں ایک مرتبہ یا تمام عمر میں ایک بار پڑھ لوگے تو تم دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ رہوگے اور تمہارے بہت سے خالص دوست اور خیر خواہ بھی پیدا ہو جائیں گے اور تمہاری روزی میں بھی برکت ہوگی اور تمہارے گناہ بھی بخشدے جائیں گے یہ فرماکر آپ نے یہ دعا تلقین فرمائی اسی دن سے یہ دعائے کمیل کے نام سے مشہور و معروف ہوگئی۔

دُعائے کمیل

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ

خداوندا میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز سے بڑھی ہوئی ہے، اور

قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَّخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَّذَلَّ لَھَا کُلُّ

تیری اس قوت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز نے اسکے آگے فروتنی کی

شَیْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَّبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَا یَقُوْمُ

اور ہر چیز اسکے سامنے پست ہے، اور تیرے اس جبروت کا واسطہ دیکر (سوال کرتا ہوں) جسکے سبب تو ہر چیز پر

لَهَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِی مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِی عَلَا كُلَّ شَیْءٍ

کوئی چیز نہیں ٹھہرتی، اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر (سوال کرتا ہوں) جو ہر چیز کو پر کئے ہوئے ہے، اور تیری

وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِی بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَبِاَسْمَائِكَ الَّتِی مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ

اس سلطنت کا واسطہ دیکر (سوال کرتا ہوں) جو ہر چیز پر چھائی ہے، اور تیری اس وجہ کا واسطہ دیکر (سوال کرتا ہوں)

شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِی اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِی اَضَاءَ لَهُ

جو ہر شے کے فنا ہو جانیکے بعد بھی باقی رہیگی، اور تیرے ان ناموں کا واسطہ (دیکر سوال کرتا ہوں) جن سے ہر چیز کے

كُلُّ شَیْءٍ یَا نُورُ یَا قُدُّوسُ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِینَ وَیَا آخِرَ الْآخِرِینَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی

ارکان مملو ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر (سوال کرتا ہوں) جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تیرے اس نور کا واسطہ

الذُّنُوبَ الَّتِی تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ النِّقَمَ

دیکر (سوال کرتا ہوں) جس کی وجہ سے ہر چیز میں دمک ہے، اے نور، اے پاک و پاکیزہ، اے سب اولوں سے اول اور اے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی

سب آخروں سے آخر، خداوندا میرے وہ سب گناہ بخشدے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں، خداوندا میرے وہ سب

تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی

گناہ بخشدے جو نزول بلا کا باعث ہو جاتے ہیں، خداوندا میرے وہ سب گناہ بخشدے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِی كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ

خداوندا میرے وہ سب گناہوں کو بخشدے جو دعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہونچنے سے روک دیتے ہیں، خداوندا

خَطِیئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ

میرے وہ سب گناہ کو بخشدے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے، خداوندا میرے وہ سب گناہ کو بخشدے

اِلٰی نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ اَنْ تُدْنِیَنِی مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوزِعَنِی

جن سے بلا نازل ہوتی ہے، خداوندا میرا ہر وہ گناہ بخشدے جو میں نے کیا ہے اور ہر اس خطا کو بخشدے

شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِی ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ

جو مجھ سے سرزد ہوئی ہے، خداوندا تیرے ذکر کے ذریعہ سے تیری بارگاہ میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری

خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِی وَتَرْحَمَنِی وَتَجْعَلَنِی بِقِسْمِكَ رَاضِیًا قَانِعًا

بارگاہ میں تیرے نفس کو اپنا شفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیرے جود و کرم کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی

وَفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ

اور قناعت کرنیوالا قرار دے اور ہر حال میں تواضع کرنیوالا بنا خداوندا میں تیری درگاہ میں سوال اس شخص کے سوال

اَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ

کرتا ہوں جسپر فاقہ پر فاقہ گذرتے ہوں اور جس نے تیری بارگاہ میں سختیوں میں اپنی حاجت پیش کی ہو اور تیرے جو

سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ

خزانہ میں ہے اس کیطرف اسکی رغبت زیادہ ہوگئی ہو خداوندا بہت عظیم ہے تیری دلیل اور بہت بلند ہے تیری شان

قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا

اور پوشیدہ ہے تیرا بدلہ لینا اور ظاہر ہے تیرا حکم اور غالب ہے تیرا قہر۔ اور جاری ہے تیری قدرت اور نہیں ہے ممکن

وَلَا لِقَبَائِحِيْ سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ

بھاگنا تیری حکومت سے خداوندا نہیں پاتا کسی کو اپنے گناہوں کا معاف کرنیوالا اور نہ اپنے عیبوں کا چھپانیوالا

اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ

اور نہ اپنی برائیوں کو نیکی سے بدلنے والا سوائے تیرے نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو منزہ ہے اور تیری

ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِنْ

حمد کرتا ہوں، میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنی جہالت سے دلیر ہوگیا اور میں نے سکون پالیا اپنے متعلق

فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ

تیرے ہمیشہ سے یاد کرنے اور تو مجھ پر ہمیشہ سے احسان کرنے پر خداوندا اے میرے مالک تو نے بہت سی بلاؤں

وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ وَاَفْرَطَ

پر پردہ ڈالدیا اور بہت سی سخت بلاؤں کو ہٹا دیا اور بہت سی خطاؤں سے بچالیا۔ اور کتنے مکروہات کو دفع کردیا

بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ

اور کتنی ایسی خوبیاں جنکا میں اہل بھی نہ تھا تو نے مشہور کردیا۔ خداوندا میرا امتحان اسوقت زیادہ ہوگیا ہے

نَفْعِيْ بُعْدُ اٰمَالِيْ وَخَدَعَتْنِيَ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا

اور میری بدحالی حد سے گذر چکی ہے اور میرے اچھے اعمال بہت ہی کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے پست ہمت کردیا

سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِيْ سُوْءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ

اور نفع سے باز رکھا میری کثرت امید نے اور دنیا نے اپنے فریب سے دھوکہ میں رکھا۔ اور میرے نفس نے اپنی خیانت

وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى

مجھ تنگ ہو مجھے میں اور نہ رسوا کرنا میرے ان رازوں کو جن سے تو آگاہ ہے اور نہ جلدی کرنا سزا دینے میں اس

مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي

عمل پر میں نے جو چھپ کر کیا ہے برائیاں اور بدکاریاں بدفعلیاں اپنی ہمیشہ کی کم رغبتی اور جہالت اور کثرت

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رَؤُوفاً

شہوت اور غفلت کی وجہ سے خداوندا اپنے عزت کا واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربانی فرما اور تمام معاملات

وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفاً إِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي

میں شان مہربانی دکھلا اے میرے معبود اے میرے پالنے والے جبرا تیرے سوا کون ہے جس سے سوال کروں

وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْماً اتَّبَعْتُ فِيهِ

اپنے مصیبت کے دور کرنے کا اپنے امر میں نظر کرنے کا اے میرے معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے

هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى

حکم جاری فرمایا جس میں میں نے اپنے خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس میں نہ بچایا میں نے خود کو اپنے

وَأَسْعَدَهُ عَلَى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ

دشمن کے اس خواہش کو زینت دینے سے پس اس نے میری خواہش کے ذریعہ مجھے فریب دیا اور اسکی مدد

بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ

کی اس بات پر قضا و قدر نے کہ بندہ فاعل مختار ہے اس لئے میں تجاوز کر گیا تیری بعض مقرر کی ہوئی حدود سے

ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ

اور خلاف کیا تیرے بعض احکام کے پھر بھی ان تمام حالات میں میرے ذمہ تیری حمد بجالانا ضروری ہے اور

وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِراً نَادِماً

کوئی حجت نہیں ہے میری اس میں جس میں تیرا فیصلہ اور تیرا حکم اور تیری آزمائش مجھ پر جاری ہوئی ہے اور میں حاضر ہوا

مُنْكَسِراً مُسْتَقِيلاً مُسْتَغْفِراً مُنِيباً مُقِرّاً مُذْعِناً مُعْتَرِفاً لَا أَجِدُ مَفَرّاً مِمَّا

ہوں تیرے پاس اے معبود میرے اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے بعد عذر کرتے ہوئے اور شرمسار

كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعاً أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَ

ہوتے ہوئے اور انکساری کیساتھ درگذر چاہتے ہوئے طلب مغفرت کرتے ہوئے عاجزی کیساتھ اقرار کرتے ہوئے

اِدْخالِكَ اِيّايَ في سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّـهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْري وَارْحَمْ

اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل کرلے خداوندا پس قبول کرلے میرے عذر کو اور رحم فرما

شِدَّةَ ضُرّي وَفُكَّني مِنْ شَدِّ وَثاقي يا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَني وَرِقَّةَ

میری سختی پر تکلیف کی اور مجھے رہا کر میری جکڑ بندیوں سے اے میرے پالنے والے رحم فرما میرے کمزور جسم پر

جِلْدي وَدِقَّةَ عَظْمي يا مَنْ بَدَءَ خَلْقي وَذِكْري وَتَرْبِيَتي وَبِرّي وَ

اور میرے جلد کی باریکی پر اور میری کمزور ہڈیوں پر اے وہ جس نے میری پیدائش کی اور میرا نام رکھا اور میری

تَغْذِيَتي هَبْني لاِبْتِداءِ كَرَمِكَ وَسالِفِ بِرِّكَ بي يا اِلـهي وَسَيِّدي

تربیت کی اور ہر طرح کی نیکی کی اور مجھے غذا دی اسی طرح مجھے بخش جسطرح تو نے ابتدا میں مجھپر کرم کیا اور

وَرَبّي اَتُراكَ مُعَذِّبي بِنارِكَ بَعْدَ تَوْحيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوى عَلَيْهِ

ہمیشہ سے مجھ پر نیکی کرتا رہا ہے اے میرے معبود اے میرے مالک اے میرے پالنے والے کیا واقعی تو مجھے اپنی

قَلْبي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِساني مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَميري مِنْ

آگ سے جلائیگا بعد اسکے کہ میں تیری توحید کا اقرار کرچکا ہوں اور بعد اسکے کہ میرا دل تیری معرفت سے وابستہ

حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرافي وَدُعائي خاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهاتَ

ہوچکا ہے اور میری زبان تیرا ذکر کرتی رہتی ہے اور میرا ضمیر تیری محبت کی گرہ باندھے ہوئے ہے اور بعد اس کے کہ

اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ

میں تجھے اپنا پالنے والا مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا معترف ہوں اور عاجزی سے دعا مانگتا ہوں ہیں ایسا نہیں

اوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْري يا

تو کریم تر ہے اس بات سے کہ اسے ضائع کردے جسے تو نے پالا ہے یا اسے دور کردے جسے اپنے قریب کیا ہے

سَيِّدي وَاِلـهي وَمَوْلايَ اَتُسَلِّطُ النّارَ عَلى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ ساجِدَةً

یا اسے نکال باہر کردے جس کو پناہ دی ہے یا اسے بلا کے حوالے کردے جس کی کفایت فرمائی ہو اور رحم کیا ہو

وَعَلى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحيدِكَ صادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مادِحَةً وَعَلى

کاش میں جانتا اے میرے مالک اے میرے معبود اے میرے آقا کیا تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرمادیگا

قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلى ضَمائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ

جو تیری عظمت کی وجہ سے تجھکو سجدہ کرچکے ہوں اور ان زبانوں پر جو سچائی کیساتھ تیری توحید میں گویا ہوچکی ہوں

بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

پست ہوئے ہوں اور ان ہاتھ پاؤں پر جو تیرے ہی بندہ ہونیکے لئے رضا و رغبت کیساتھ کوشاں تھے

طَائِعَةً وَّاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا

اور یقین کیساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنیکی کوشش کرتے رہے نہ تیری طرف ایسا گمان ہے اور نہ تیرے

اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ

فضل کے متعلق ہمکو ایسی خبر دی گئی اے صاحب کرم اے میرے پالنے والے تو جانتا ہے میری کمزوری کو

مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا

بمقابل دنیا کی تھوڑی سی آزمائش اور اس کی ذراسی تکلیف کے اور ان مکروہات کے جو دنیا والوں پر وارد

عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِيْرٌ مُدَّتُهٗ فَكَيْفَ

ہوتی رہتی ہیں حالانکہ یہ وہ بلا ہے اور وہ مکروہ ہے جسکی مدت کم اور اسکی بقا چند روزہ ہوتی ہے تو پھر

اِحْتِمَالِيْ لِبَلَاءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ

کس طرح میں برداشت کروں گا آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی تکلیفوں کو جبکہ وہاں کی بلائیں طویل

وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ

مدت رکھتی ہیں اور قیام ان کا دائمی ہے اور اس بلا میں ان کیلئے کمی نہ ہوگی جو اس میں گرفتار ہوں گے

وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ

کیونکہ وہ ان کا عذاب تیرے غضب اور تیرے انتقام اور تیرے غصہ کی وجہ سے ہوگا اور یہ وہ چیزیں ہیں

فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ

جن کی برداشت نہ آسمان کر سکتے ہیں نہ زمین اے مالک میرے پس میرے ساتھ کیا برتاؤ ہوگا جبکہ میں

وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ

تیرا ایک کمزور اور حقیر و مسکین و عاجز بندہ ہوں اے معبود میرے اور اے پالنے والے میرے اور اے

لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ

مالک میرے اور اے آقا میرے میں کس کس بات کی تیری بارگاہ میں شکایت کروں گا اور کن کن باتوں کو

مَعَ اَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

روؤں گا اور چلاؤں گا دردناک عذاب اور اسکی شدت کیوجہ سے؟ یا طویل بلا اور اسکی طویل مدت کیلئے؟

أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي

اور اپنے اولیاء کے درمیان تو اے میرے معبود اور اے سردار میرے اور اے آقا میرے اور پالنے والے

صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلٰى

میرے میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا مگر تیری رحمت کی جدائی پر کیسے صبر کروں گا تیرے آتش جہنم پر

حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلٰى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ

صبر کر لونگا لیکن تیری کرامت کا نظارہ کرنے پر کیسے صبر کروں گا یا آتش جہنم میں کیسے رہوں گا جبکہ مجھے

وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ

تیری معافی کی امید لگی ہے پس تیری ہی عزت کی قسم اے مالک میرے اور اے آقا میرے قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر

تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ

تو نے مجھے گویا رکھا تو میں اہل جہنم کے درمیان رہ کر تیرے حضور چلاؤں گا جسطرح امیدوار چلایا کرتے ہیں

إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَأُنَا

اور تیری بارگاہ میں اسطرح چیخوں گا جیسے فریادی چیختے ہیں اور تیری دوری پر اسی طرح روؤں گا جسطرح

دِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ

محبوب کو یاد کرنیوالے روتے ہیں اور فریاد کروں گا تجھے یوں پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک تو کہاں ہے اے

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ

صاحبان معرفت کی امیدگاہ اے فریادیوں کے فریادرس اے سچوں کے دلوں کے محبوب اے تمام عالم کے

يَا إِلٰهِي وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَ

معبود کیا یہ ممکن ہے دراں حالیکہ تو ہر نقص سے منزہ ہے اے معبود اور ساری حمد تیری ہی لئے ہے کیا تو

ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ

جہنم سے آواز اس بندہ مسلم کی سنے گا جو اس میں تیری مخالفت کے سبب مقید کیا گیا ہوگا اور اس کے عذاب کا

وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

مزہ اپنی نافرمانی کے سبب چکھ رہا ہو اور محبوس کیا گیا ہو اس جہنم کے طبقوں میں اپنے جرم اور معصیت کے سبب

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ

اور وہ تیری رحمت کا امیدوار ہو کر تجھ کو پکارتا ہو اور تیری توحید کے ماننے والوں کی زبان سے مجھے

يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ
تیرے گذشتہ حلم اور مہربانی اور رحمت کا امیدوار ہو یا کیونکر آتش جہنم اس کو تکلیف پہونچائے گی

يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ
جبکہ وہ تیرے فضل رحمت کا امیدوار رہا ہو اور جہنم کا شعلہ اسے کیونکر جلائیگا درحالیکہ تو اسکی آواز کو سن

وَتَرىٰ مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ تَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ
رہا ہوگا اور اسکی جگہ کو دیکھ رہا ہوگا یا کیونکر جہنم کے شعلے اس سے لپٹینگے جبکہ تو اسکی کمزوری سے واقف ہے یا

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ
کیونکر وہ اس کے طبقوں میں مضطرب ہوگا جبکہ تو اسکی سچائی سے واقف ہو یا کیونکر اسکے نگہبان اس بندہ کو

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا
جھڑکیں گے جبکہ وہ برابر تجھے پکار رہا ہوگا کہ اے پالنے والے یا یہ کیونکر ہو سکتا ہے جبکہ وہ جہنم سے رہا ہونیکے

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ
لئے تیرے فضل کا امیدوار ہوگا اور تو اسے اسی جہنم میں چھوڑ دیگا۔ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا اور نہ تیری طرف

وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ
ایسا گمان ہو سکتا ہے اور نہ تیرے فضل سے ایسا کسی کے ساتھ ہوا اور نہ تو شبہ میں رکھے گا اس سلوک کے

اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ
متعلق جو تو نے اہل توحید کے ساتھ اپنی نیکی اور احسان کی وجہ سے کیا ہے پس مجھے یقین ہے کہ اگر تو اپنے

اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ
منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ لگایا ہوتا اور اپنے مخالفین کو آتش جہنم میں دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ صادر

فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا
کر دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل سرد اور سلامتی بنا دیتا اور کسی ایک کا اسمیں مقام اور رہنے قرار نہ مقرر فرماتا

مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ
لیکن خود تو نے کہ تیرے سارے نام مقدس ہیں قسم کھائی ہے کہ جہنم کو نافرمانی کرنیوالے جنوں اور آدمیوں سے

وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ
بھر دیگا اور عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کیلئے اس میں ڈالدیگا اور تو کہ تیری تعریف بہت جلیل ہے اول ہی ارشاد

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ

شخص جو مومن ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق ہو یہ برابر نہیں ہو سکتے اے معبود میرے اور اے مالک میرے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ دیکر اس قدرت کاملہ کا جو تجھی کو حاصل ہے اور اس فیصلہ کا واسطہ دیکر

اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ

جو حتمی ہے اور جن پر تو نے اس کو جاری کیا یہ کہ تو بخش دے میرے لئے آج کی رات میں اور

اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

اسوقت میں کہ اسیوقت میرے وہ گناہ جو مجھ سے ہو گئے ہوں اور جو جرم مجھ سے سرزد ہو گئے ہوں اور ہر وہ برائی

كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا

جو میں نے چھپ کر کیا ہو اور وہ ہر جہالت مجھ سے جو عمل میں آئی جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا پوشیدہ اس کا

الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ

ارتکاب کیا یا علانیہ اور ہر وہ بدی جس کے اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا جن کو تو نے میرے ہر فعل کی

شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَائِهِمْ

نگرانی سپرد کی ہے اور میرے اعضاء و جوارح کے ساتھ ان کو بھی میرے اعمال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے

وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

علاوہ تو خود میرے ہر اعمال کا نگران ہے اور شاہد ہے اس کے عمل کا بھی جو ان فرشتوں سے پوشیدہ رہا۔

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُهُ اَوْ اِحْسَانٍ تُفْضِلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ

اور تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے اس پر پردہ ڈالا اور یہ سوال کرتا ہوں کہ میرا حصہ زیادہ کر

اَوْ رِزْقٍ تَبْسُطُهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اس نیکی میں سے جو تو نازل کرے گا، یا اس احسان میں سے جو وارد کریگا یا اس عمل خیر میں سے جسے تو پھیلائے گا یا

يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ

اس رزق میں سے جسے وسیع کریگا، یا اس گناہ میں سے جسے بخشے گا یا اس کی خطائیں کہ جسے تو چھپائے گا۔

نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ

اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے اے میرے معبود اے میرے مالک اور میرے سردار اور

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دیکر اور تیری بڑی سی بڑی صفت

أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً

اور اسمائے مبارکہ کا واسطہ دیکر کہ میرے رات دن کے اوقات کو اپنے ذکر سے معمور کردے اور اپنی

وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْداً وَاحِداً

ہی خدمت سے متصل رکھ اور میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں مقبول فرما تاکہ میرے کل اعمال اور وظائف

وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَداً يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ

ایک ہی طرح ہو جائیں اور میری حالت خدمت میں دائم رہے اے میرے مالک اے وہ جس کا

شَكَوْتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ

مجھے آسرا ہے اے وہ جس کی بارگاہ میں اپنی ہر حالت کی شکایت کرتا ہوں اے پالنے والے اے پالنے والے

عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ

اے پالنے والے مضبوط کردے اپنی خدمت کے لئے میرے اعضا کو اور اسی ارادے کے لئے

بِخِدْمَتِكَ حَتَّى أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأُسْرِعَ إِلَيْكَ فِي

میرے قلب کو مضبوط کردے اور مجھے توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت خائف رہوں اور ہمیشہ

الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتَاقَ إِلَى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَأَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ

تیری عبادت میں لگا رہوں تاکہ دوڑوں تیری طرف سبقت کرنیوالوں کے میدانوں میں اور جلد

وَأَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَأَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ

پہونچوں تیرے پاس عبادت کرنیوالوں میں مشتاق رہوں تیرے قرب کا اشتیاق رکھنے والوں میں اور قریب

وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ

ہوں تجھ سے خلوص والوں کی طرح اور تجھ سے خوف کروں جس طرح یقین والے خوف کرتے ہیں اور تیرے

عِبَادِكَ نَصِيباً عِنْدَكَ وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَأَخَصِّهِمْ زُلْفَةً

جوار میں ساتھ ہو جاؤں مومنوں کے خداوندا اور جو شخص برائی کیساتھ میرا ارادہ کرے تو تو بھی اسی طرح

لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ

اس کا ارادہ کر، اور جو مجھ سے کید کرے تو تو بھی اس سے کید کر اور قرار دے تو مجھے ان بندوں میں جو تیرے

عَلٰى مَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِيْ

بموجب مجد پر مہربانی کرنا اور اپنی رحمت سے میری حفاظت کر اور میری زبان کو اپنے ذکر میں متحرک رکھ اور میرے

بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْلِيْ زَلَّتِيْ

قلب کو اپنی محبت میں شرمسار رکھ اور میری دعا کو خوبی کیساتھ قبول فرما کر احسان کر اور میری برائیاں دور فرما اور

فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ

اور میری لغزشوں کو بخشدے اسلئے کہ تو نے اپنے بندوں کو حکم دیا ہے اپنی عبادت کا

لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ

اور ان کو یہ حکم تو نے دیا ہے کہ تجھ سے دعا مانگا کریں اور قبولیت دعا کا تو خود ضامن ہوا ہے پس اے پالنے

يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

والے میں نے تیری طرف اپنی لو لگائی اے پالنے والے میں نے تیری بارگاہ میں اپنے ہاتھ پھیلادے پس اپنی

رَجَائِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ

عزت کے صدقے میں میری دعا قبول فرمالے اور مجھے میری آرزو تک پہونچادے اور نہ قطع کر اپنے فضل سے میری آرزو

لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَاءٌ وَّذِكْرُهٗ

کو اور بچالے مجھے شر سے جنوں اور آدمیوں کے جو بھی میرے دشمن ہوں اے جلد راضی ہونے والے بخشدے اسے

شِفَاءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا

جس کا دعا کرنے کے سوا کوئی بس نہ ہو اسلئے کہ تو جو چاہتا ہے کرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام ہر مرض کی دوا ہے اور

سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ

جس کا ذکر شفا ہے اور جس کی اطاعت غنی کر دیتی ہے رحم کر اس شخص پر جس کی پونجی امید ہی ہے اور جس کا ہتیار

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

رونا ہے اے کامل نعمتوں والے اے بلاؤں کے دفع کرنیوالے اے اندھیرے میں گھبرانے والوں کو روشنی پہنچانیوالے

رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اور اے وہ عالم جسے تعلیم نہیں دیجاتی صلوات بھیج تو محمد و آل محمد پر اور میرے حق میں وہ کر جس کا تو اہل ہے۔

صلوات خدا ہو اسکے رسول پر اور انکی اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ایسا سلام جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

زیارت طفلان جناب مسلم ابن عقیلؑ

روضہ ان بچوں کا کربلا معلی سے ۲۱ میل کے فاصلہ پر کنارہ نہر فرات واقع ہے۔

(یہ زیارت عام طور پر رائج ہے)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا قُرَّتَیْ عَیْنِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا فِلْذَتَیْ کَبِدِ ابْنِ

سلام ہو آپ دونوں پر اے خنکی چشم رسولخداؐ سلام ہو آپ دونوں پر اے پارہ جگر ابن عم

عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا نَاصِرَیْ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا

رسولخداؐ سلام ہو آپ دونوں پر اے ناصران سبط رسولخداؐ سلام ہو آپ دونوں

اَیُّهَا السَّابِقَانِ فِی الشَّهَادَةِ مِنْ ذِیْ رَحِمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا

پر اے وہ جنہوں نے قرابت داران رسول خدا میں سے شہادت میں سبقت کی سلام ہو آپ دونوں پر

الشَّهِیْدَانِ فِیْ نُصْرَةِ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا الْمَظْلُوْمَانِ الْقَتِیْلَانِ

جو شہید ہوئے نصرت دین خدا میں سلام ہو آپ پر جو مظلوم قتل کئے گئے

بِاَرْضِ کَرْبَلَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا الْمَظْلُوْمَانِ بِاَیْدِی الْاَشْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ

زمین کربلا پر سلام ہو آپ دونوں پر جن پر اشقیا نے ظلم کیا سلام ہو

عَلَیْکُمَا اَیُّهَا الْمُخَلَّفَانِ مِنْ مُسْلِمِ ابْنِ عَقِیْلِ الْقَتِیْلِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا الذَّبِیْحَانِ

آپ دونوں پر جو پس ماندگان جناب مسلم ابن عقیل شہید راہ خدا ہیں سلام ہو آپ دونوں پر اے دو ذبیح

مِنْ نَسْلِ اِسْمَاعِیْلَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا اَیُّهَا الْحَیَّانِ الْمَرْزُوْقَانِ عِنْدَ رَبِّکُمَا

نسل جناب اسمٰعیل سے سلام ہو آپ دونوں پر اے زندہ اور رزق پانے والے اپنے پروردگار

الْجَلِیْلِ اَشْهَدُ اَنَّکُمَا جَاهَدْتُمَا فِیْ نُصْرَةِ دِیْنِ اللّٰہِ وَحِمَایَةِ عِتْرَةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

جلیل کی بارگاہ سے میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ دونوں نے وہ جہاد کیا نصرت دین خدا میں اور حمایت

حَقَّ الْجِهَادِ فَجَزَاکُمَا اللّٰہُ عَنْہُ وَعَنْ نَبِیِّہٖ وَاَهْلِبَیْتِہٖ وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِ

عترت رسول خدا کیلئے جو حق ہے جہاد کا پس خدا آپ دونوں کو جزائے خیر دے اپنی طرف سے اور اپنے نبیؐ کی طرف

اور ان کے اہلبیت کی طرف سے اور سلام ہو اہل اسلام کیطرف سے۔

وَاَهْلِبَيْتِهٖ وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَاۤءِ الشُّهَدَاۤءِ وَاَنْمٰى حُظُوْظِ السُّعَدَاۤءِ

اور ان کے اہلبیت کی طرف سے اور اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا جو شہدا کے لئے ہے اور جو نیک بندوں کیلئے

وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْاَتْقِيَاۤءِ وَاَلْحَقَكُمَا اللّٰهُ وَاِيَّانَا بِجَدِّكُمَا وَبِاٰبَاۤئِكُمَا الشُّرَفَاۤءِ مِنَ الْاَنْبِيَاۤءِ

ہے۔ اور بلند ترین درجہ جو اتقیا کے لئے ہیں اور ملحق کرے خدا آپ دونوں کو اور ہم کو آپ کے جد اور آپ کے آبا و اجداد کے طفیل میں جو

وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصُّلَحَاۤءِ وَحَسُنَ اُولٰۤئِكَ رَفِيْقًا وَلَا خَيَّبَنَا اللّٰهُ مِنْ هٰذِهِ السَّعَادَةِ

بزرگ ہیں انبیا میں سے اوصیا میں سے شہدا میں سے صلحا میں اور یہ کیسے اچھے رفیق ہیں اور خدا ہم کو محروم نہ کرے

وَشَفَاعَةِ هٰۤؤُلَاۤءِ الشُّفَعَاۤءِ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا وَرَحْمَةُ

اس سعادت سے اور شفاعت سے ان تمام شفاعت کرنیوالوں کی آمین آمین اے پالنے والے تمام عالم کے اور

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ دونوں پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اُس کے

زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم و حضرت امام محمد تقی علیہما السلام

کاظمین وہ مقدس مقام ہے کہ یہیں حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا روضۂ مبارکہ ہے۔ ان حضرات کی زیارت کی فضیلت میں کثرت سے حدیثیں وارد ہیں مختصر یہ کہ آپ حضرات کی زیارت کا بھی وہی ثواب ہے جو زیارت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ و حضرت امیر المومنین و حضرت سید الشہداء علیہم السلام کا ہے جب زیارت کا ارادہ کرے تو غسل کرے لباس پاک پہنے، خوشبو لگائے اور جب دروازہ حرم پر پہونچے تو کہے:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَايَتِهٖ

اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ ہے سب تعریفیں ہیں خدا کے لئے جس نے ہدایت

لِدِيْنِهٖ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا دَعَاۤ اِلَيْهِ مِنْ سَبِيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ مَقْصُوْدٍ

فرمائی اپنے دین کیطرف اور توفیق عطا فرمائے راہ حق کے اختیار کرنے کی جس طرف دعوت دی خداوند تحقیق تو بزرگ ترین

مقصود اور

أَكْرَمُ مَا أَتَى وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا إِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

بزرگ ترین مطلوب ہے اور آیا ہوں میں تیری طرف تقرب حاصل کرتے ہوئے نواسۂ نبی کے ذریعہ سے صلوات ہوانپر اور ان کے

وَعَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَبْنَائِهِ الطَّيِّبِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

آباء طاہرین پر اور انکی پاک و پاکیزہ اولاد پر خداوندا صلوات بھیج محمد مصطفےٰ ص اور انکی آل پر

وَلَا تُخَيِّبْ سَعْيِي وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَ

میری کوشش کو رائیگاں نہ کر اور نہ میری امید کو منقطع کر اور مجھے اپنی بارگاہ سے گرامی اور دنیا و

وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

آخرت میں مقربین میں قرار دے

پس داہنے پیر سے داخل حرم ہو اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

داخل ہوتا ہوں اللہ کا نام لے کر اور اسی کی مدد سے اس کی خوشنودی کے لئے اور ملت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

پر قائم رہتے ہوئے۔ خداوندا بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین و مومنات کو

جب دروازہ حرم پر پہونچے تو کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سَيِّدَيَّ يَا آلَ بَيْتِ الْمُصْطَفَى أَنَا عَبْدُكُمَا وَابْنُ عَبْدِكُمَا

سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے دونوں آقا میرے اے اہلبیت حضرت محمد مصطفےٰ ص غلام آپ دونوں حضرات کا اور بیٹا

الذَّلِيلُ بَيْنَ يَدَيْكُمَا الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمَا جَاءَكُمَا مُسْتَجِيرًا بِذِمَّتِكُمَا قَاصِدًا

آپکے غلام کا ذلیل و خوار آپ دونوں حضرات کے سامنے حاضر ہے اور معترف ہے آپکے حق کا حاضر ہوا ہے آپ کے سامنے پناہ

إِلَى حَرَمِكُمَا مُتَوَجِّهًا إِلَى مَقَامِكُمَا مُتَوَسِّلًا إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى بِكُمَا أَأَدْخُلُ يَا

مانگتے ہوئے آپ دونوں کی ذمہ داری کے ساتھ قصد کرتے ہوئے آپکے حرم کا متوجہ ہو کر آپکے مقام کی طرف توسل کرتے ہوئے

اللّٰهُ أَأَدْخُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَأَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَأَدْخُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

خدا کیطرف آپ دونوں حضرات کے ذریعہ سے کیا داخل ہوں اے خدا کیا داخل ہوں اے رسول خدا ص کیا داخل ہوں اے نبی خدا کیا داخل

ءَاَدْخُلُ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ

کیا داخل ہوں اے فاطمہ زہرا اے سردار تمام عورات عالم کی کیا داخل ہوں اے ابو محمدؐ اے امام حسنؑ

ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ ءَاَدْخُلُ

کیا داخل ہوں اے ابو عبد اللہ اے امام حسینؑ کیا داخل ہوں اے ابو محمد اے علی ابن الحسینؑ کیا داخل ہوں

يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

اے ابو جعفر اے محمد ابن علیؑ کیا داخل ہوں اے ابو عبد اللہ اے جعفر ابن محمدؑ کیا داخل ہوں اے مولا

يَا اَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا ءَاَدْخُلُ

میرے اے ابو الحسن اے موسیٰ ابن جعفرؑ کیا داخل ہوں اے مولا میرے اے علی ابن موسیٰ الرضا کیا داخل

يَا مَوْلَايَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا

ہوں اے مولا میرے اے محمد ابن علیؑ کیا داخل ہوں اے ابو الحسنؑ علی ابن محمدؑ کیا داخل ہوں اے

مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ ءَاَدْخُلُ

ابو محمد الحسن ابن علیؑ کیا داخل ہوں میں اے ابو القاسم اے حجت خدا اس کی زمین میں کیا داخل

يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْحَافِّينَ بِحَوْلِ حَرَمِكُمَا وَالْمُسْتَغْفِرِينَ لِزُوَّارِكُمَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ہوں اے ملائکہ خدا جو جمع ہیں گرد آپ دونوں حضرات کے حرم کے اور جو استغفار کرتے ہیں آپ حضرات کے زائرین کے لئے رحمت خدا اور برکات اس کی

پس داخل حرم محترم ہو اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ رَبِّ اَدْخِلْنِي

داخل ہوتا ہوں میں اللہ کا نام لے کر اور اسی کی مدد سے اس کی خوشنودی کے لئے اور ملت رسول خداؐ پر قائم رہتے ہوئے اے

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا

پالنے والے داخل کر مجھ کو صدق کے ساتھ اور خارج کر مجھ کو صدق کے ساتھ اور میرے لئے ایسا سلطان بھیج دے جو مددگار رہو

پس چار مرتبہ اللہ اکبر کہے اور متوجہ ہو ضریح اقدس حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کیطرف اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور فرزند ولی خدا کے سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور فرزند

حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ

اس کی حجت کے سلام ہو آپ پر اے برگزیدۂ خدا اور فرزند برگزیدۂ خدا کے سلام ہو آپ پر اے امین خدا

وَابْنَ اَمِيْنِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور فرزند امین خدا کے سلام ہو آپ پر اے نور خدا زمین کی تاریکیوں میں سلام ہو آپ پر

يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الدِّيْنِ وَالتُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ

اے امام ہدایت سلام ہو آپ پر اے نشان دین و تقویٰ کے سلام ہو آپ پر اے خزینہ دار

عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَائِبَ الْاَوْصِيَاءِ

علم تمام انبیاء کے سلام ہو آپ پر اے خزینہ دار علم تمام مرسلین کے سلام ہو آپ پر اے جانشین تمام اوصیائے

السَّابِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ

گزشتہ کے سلام ہو آپ پر جو معدن ہیں کھلی ہوئی وحی کے سلام ہو آپ پر اے صاحب علم

الْيَقِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَيُّهَا الْاِمَامُ الصَّالِحُ

یقین سلام ہو آپ پر اے ظرف علم المرسلین کے سلام ہو آپ پر اے امام صالح

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الزَّاهِدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْعَابِدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے امام زاہد سلام ہو آپ پر اے امام عابد سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْاِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَقْتُوْلُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ

اے امام سید و رشید سلام ہو آپ پر اے مقتول و شہید سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ وَابْنَ وَصِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ

آپ پر اے فرزند رسول خدا کے اور ان کے وصی کے سلام ہو آپ پر اے مولا میرے اے موسیٰ بن جعفر رحمت

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ مَا حَمَّلَكَ وَحَفِظْتَ مَا

خدا ہو آپ پر اور برکات اسکی بیں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے پہونچایا خدا کی طرف سے جو خدا نے آپ کے سپرد

اسْتَوْدَعَكَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللهِ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَ اللهِ

کیا اور حفاظت کی آپ نے اس کی ودیعت کی حلال رکھا حلال خدا کو آپ نے حرام رکھا حرام خدا کو آپ نے قائم رکھا احکام خدا کو

وَتَلَوْتَ كِتَابَ اللهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللهِ وَجَاهَدْتَ

آپ نے قائم رکھا کتاب خدا کی تلاوت فرمائی اذیتوں پر خدا کی خوشنودی کیلئے صبر کیا اور وہ جہاد کیا آپ نے خدا کیلئے جو حق ہے

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى

جہاد کا یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسی طریقہ پر چلے جس پر چلے آپ کے

عَلَيْهِ اٰبَاۤؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ وَاَجْدَادُكَ الطَّيِّبُوْنَ الْاَوْصِيَاۤءُ الْهَادُوْنَ الْاَئِمَّةُ

آبائے طاہرین و اجداد طیبین اور ہدایت کرنے والے اوصیاء ہدایت یافتہ ائمہ

الْمَهْدِيُّوْنَ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

نہ آپنے راہ ہدایت چھوڑ کر تاریکی اختیار کی اور نہ راہ حق چھوڑ کر باطل کی طرف مائل ہوئے میں گواہی دیتا

نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَاجْتَنَبْتَ الْخِيَانَةَ

ہوں کہ تحقیق آپنے نصیحت کی خدا کے بارے میں اور اسکے رسول کے بارے میں اور حضرت امیرالمومنینؑ کے متعلق اور تحقیق آپنے

وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

امانت پہونچادی اور خیانت سے کنارہ کش رہے اور نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے اچھے کاموں کا حکم دیتے رہے بری باتوں

عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ

سے روکا کئے اور عبادت خدا کی خالص طور پر جد و جہد کرتے محض خوشنودی خدا کے لئے یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے پس خدا آپکو جزا

وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاۤءِ وَاَشْرَفَ الْجَزَاۤءِ اَتَيْتُكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَاۤئِرًا

عطا فرمائے اسلام اور اہل اسلام کیطرف سے بہترین جزا اور بزرگ ترجزا حاضر ہوا ہوں آپکی بارگاہ میں اے فرزند رسولؐ زیارت

عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ مُحْتَمِلًا لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَاۤئِذًا بِقَبْرِكَ

کے لئے آپکا حق پہچانتے ہوئے آپکے فضل کا اقرار کرتے ہوئے آپ کے علم کو لئے ہوئے آپکے دامن میں چھپتے ہوئے

لَاۤئِذًا بِضَرِيْحِكَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَى اللّٰهِ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَاۤئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَاۤئِكَ

آپکی قبر مطہر سے پناہ لیتے ہوئے آپکی ضریح اقدس کی آڑ لیتے ہوئے آپکی شفاعت خدا کیطرف چاہتے ہوئے دوستی کرتے ہوئے

مُسْتَبْصِرًا بِشَاْنِكَ وَبِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَالِمًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ

آپ کے دوستوں سے دشمنی رکھتے ہوئے آپکے دشمنوں کو بصیرت حاصل کرتے ہوئے آپکی شان والی ہدایت سے جس پر آپ قائم

وَبِالْعَمَى الَّذِيْ هُمْ عَلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

ہیں یہ یقین کرتے ہوئے کہ آپکے مخالفین گمراہ ہیں اور وہ کور باطن ہیں میرے ماں باپ اور میرا نفس اور میرے اہل و مال اور

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِزِيَارَتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى وَمُسْتَشْفِعًا بِكَ

میری اولاد فدا ہو آپ پر اے فرزند رسول خدا حاضر ہوا ہوں آپ کی زیارت کے ذریعہ سے تقرب چاہتے ہوئے خدا سے اور شفاعت

چاہتے ہوئے آپ کے ذریعہ سے۔

إِلَيْهِ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَيَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي

پس آپ شفاعت کیجئے میری اپنے رب سے تاکہ وہ میرے گناہوں کو بخشدے اور میرے جرموں کو معاف کردے

وَيَمْحُوَ عَنِّي خَطِيئَاتِي وَيُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ وَيَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَيَغْفِرَ لِي

اور میرے سیئات سے درگذر فرمائے اور میری خطائیں مٹادے اور مجھے داخل کرے جنت میں اور میرے ساتھ

وَلِآبَائِي وَلِإِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ

وہ تفضل کرے جس کا وہ اہل ہے اور بخشدے مجھ کو اور میرے باپ دادا کو اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو اور

وَمَغَارِبِهَا بِفَضْلِهِ وَجُودِهِ وَمَنِّهِ

تمام مومنین اور مومنات کو جو مشرق میں ہوں یا مغرب میں اپنے فضل وجود واحسان کیوجہ سے۔

پس ضریح اقدس کو بوسہ دے کر اپنے رخساروں کو اس پر ملے پھر جانب سر آوے اور کہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے موسیٰ بن جعفر رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اوس کے میں گواہی دیتا ہوں

الْإِمَامُ الْهَادِي وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ وَأَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ وَصَاحِبُ التَّأْوِيلِ

بتحقیق آپ ہدایت کرنیوالے امام ہیں اور ولی خدا ہیں راہ حق کے بتانیوالے ہیں اور بتحقیق کہ آپ معدن التنزیل

وَحَامِلُ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ الْعَامِلُ يَا مَوْلَايَ

اور صاحب تاویل ہیں اور حامل توراۃ وانجیل ہیں اور عالم عادل اور عامل صادق ہیں اے مولا میرے

أَنَا أَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ بِمُوَالاتِكَ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

میں خدا سے چاہتا ہوں کہ آپ کے دشمنوں سے بری رکھے اور تقرب چاہتا ہوں خدا سے آپ کی محبت کے ذریعہ سے پس

وَعَلَى آبَائِكَ وَأَجْدَادِكَ وَأَبْنَائِكَ وَشِيعَتِكَ وَمُحِبِّيكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

صلوات خدا ہو آپ پر اور آپ کے آباو اجداد پر اور آپکی اولاد پر اور آپ کے شیعوں اور دوستوں پر اور

پس ضریح کو بوسہ دے پھر دعا کرے۔ دو رکعت نماز پڑھے۔ بعد فراغت تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سجدے میں جائے اور کہے۔

اللَّهُمَّ إِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَإِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَتِسْرَ أَمَامِي

خداوندا میں تجھ پر اعتماد رکھتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور تیرے فضل کی امید کرتا ہوں اور اپنے

اَلَّذِیْ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَهٗ زُرْتُهٗ بِهٖ اِلَیْكَ تَوَسَّلْتُ فَبِحَقِّهِمُ الَّذِیْ اَوْجَبْتَ

اس امام کی زیارت کی ہے جس کی اطاعت تونے مجھ پر واجب کی ہے اور اسکی ذریعہ سے تیری طرف توسل

عَلٰی نَفْسِكَ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَا كَرِیْمُ۔

چاہتا ہوں پس واسطہ ان کے حق کا جو تونے اپنے اوپر واجب کرلیا ہے کہ مجھ کو بخشدے اور میرے والدین کو

پھر داہنے رخسار کو خاک پر رکھ کر کہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا

خداوندا تو جانتا ہے میری حاجتیں کو پس صلوات بھیج تو محمد و آل محمد پر اور پوری کردے میرے حاجتوں کو

پھر بائیں رخسار کو رکھ کر کہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

خداوندا تو میرے گناہوں کا احصا کرچکا ہے پس بحق محمد مصطفیٰ (صلوات ہو ان پر اور انکی آل پر) بخشدے

اغْفِرْهَا وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

گناہوں کو اور عطا فرما اس چیز کو جس کا تو اہل ہے۔

پھر پیشانی کو خاک پر رکھکر سو مرتبہ شُکْرًا شُکْرًا کہے۔ پس سر اٹھائے اور دعا کرے اس کے بعد اس صلوات کو پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی مُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ وَّصِیِّ

خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰؐ اور ان کے اہلبیت پر اور صلوات بھیج حضرت موسیٰ بن جعفرؑ پر

الْاَبْرَارِ وَاِمَامِ الْاَخْیَارِ وَعَیْبَةِ الْاَنْوَارِ وَوَارِثِ السَّكِیْنَةِ وَالْوَقَارِ وَالْحِكَمِ

جو وصی ہیں نیک بندوں کے اور امام ہیں نیک بختوں کے اور جگہ ہیں انوار الٰہی کی اور وارث ہیں سکینہ اور

وَالْاٰثَارِ الَّذِیْ كَانَ یُحْیِی اللَّیْلَ بِالسَّهَرِ اِلَی السَّحَرِ بِمُوَاصَلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ

وقار کے اور حکمتوں کے اور آثار کے ایسے امام جس نے ساری رات جاگنے میں بسر کرکے صبح کی مسلسل

حَلِیْفِ السَّجْدَةِ الطَّوِیْلَةِ وَالدُّمُوْعِ الْغَزِیْرَةِ وَالْمُنَاجَاتِ الْكَثِیْرَةِ وَالضَّرَاعَاتِ

استغفار کے ساتھ بہت طولانی سجدہ کیساتھ اور شدت گریہ کیساتھ اور کثرت سے مناجات کے ساتھ اور برابر

الْمُتَّصِلَةِ وَمَقَرِّ النُّهٰى وَالْعَدْلِ وَالْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالنَّدٰى وَالْبَذْلِ وَمَأْلَفِ

اور جو جائے قرار ہیں عقل اور عدل کے اور خیر و فضل کے اور سخاوت اور بذل کے اور جو مورد بلا و صبر

الْبَلْوٰى وَالصَّبْرِ وَالْمُضْطَهَدِ بِالظُّلْمِ وَالْمَقْبُوْرِ بِالْجَوْرِ وَالْمُعَذَّبِ فِيْ قَعْرِ

ہیں جو مغلوب کئے گئے ظلم سے اور دفن کئے گئے جور سے جو قید کئے گئے گہرے قید خانوں اور تاریک

السُّجُوْنِ وَظُلَمِ الْمَطَامِيْرِ ذِي السَّاقِ الْمَرْضُوْضِ بِحَلَقِ الْقُيُوْدِ وَالْجَنَازَةِ الْمُنَادٰى

کوٹھڑیوں میں جنکے پائے اقدس آہنی زنجیروں سے زخمی ہوئے جنکے جنازے کیساتھ ندا کی گئی

عَلَيْهَا بِذُلِّ الْاِسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلٰى جَدِّهِ الْمُصْطَفٰى وَاَبِيْهِ الْمُرْتَضٰى وَاُمِّهٖ

توہین کے الفاظ میں اور جو پہونچے اپنے جد حضرت محمد مصطفیٰؐ اور اپنے دادا علی مرتضیٰؑ اور اپنی

سَيِّدَةِ النِّسَاۤءِ بِاِرْثٍ مَغْصُوْبٍ وَوَلَاۤءٍ مَسْلُوْبٍ وَاَمْرٍ مَغْلُوْبٍ وَدَمٍ مَطْلُوْبٍ وَ

دادی سیدۃ نساء العالمین کی خدمت میں ایسے حال میں کہ ان کا حق غصب کیا جا چکا اور حرمت چھین

سَمٍّ مَشْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا صَبَرَ عَلٰى غَلِيْظِ الْمِحَنِ وَتَجَرَّعَ غُصَصَ الْكُرَبِ وَاسْتَسْلَمَ

لی گئی اور امر انکا مغلوب کر دیا گیا اور خون محترم بہایا جا چکا اور زہر انکو پلایا گیا خدا وندا جسطرح انہوں نے

لِرِضَاكَ وَاَخْلَصَ الطَّاعَةَ لَكَ وَمَحَضَ الْخُشُوْعَ وَاسْتَشْعَرَ الْخُضُوْعَ وَعَادَى

صبر کیا سخت سے سخت مصیبت پر اور برداشت کیا کرب کو اور پسند کیا تیری رضا کو اور تیری خالص

الْبِدْعَةَ وَاَهْلَهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ لَوْمَةُ لَاۤئِمٍ

اطاعت کی اور خالص کیا خشوع کو اور لباس پہنا خضوع کا اور دشمن رہے بدعت اور اہل بدعت کے

صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً مُنِيْفَةً زَاكِيَةً تُوْجِبُ لَهٗ بِهَا شَفَاعَةَ اُمَمٍ

اور تیرے اوامر اور نواہی کی تبلیغ میں ملامت کرنیوالونکی ملامت کی پرواہ نہیں کی صلوات بھیج ان پر ایسی

مِّنْ خَلْقِكَ وَقُرُوْنٍ مِّنْ بَرَايَاكَ وَبَلِّغْهُ عَنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

صلوات جو بڑھتی رہے بلند ہوتی رہے پاک ہو جو سبب بنے انکے لئے امتوں کی شفاعت کرنیمیں اور تیرے

فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ

مخلوقات کی جو پہلے گذر چکے ہیں اور پہنچا ہماری طرف سے انکو تحیہ و سلام اور عطا فرما اپنی طرف سے انکی

الْعَمِيْمِ وَالتَّجَاوُزِ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

محبت کے سلسلہ میں فضل و احسان اور مغفرت و رضوان بیشک تو عام لوگوں پر فضل کرنیوالا ہے اور صاحب عفو عظیم ہے

پس متوجہ ہو ضریح مطہر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف اور کہے۔

زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ الْبَرَّ التَّقِیَّ الْاِمَامَ الْوَفِیَّ اَلسَّلَامُ
سلام ہو آپ پر اے ابو جعفر محمد ابن علی جو نیک و تقی اور وفا کرنیوالے امام ہیں سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّهَا الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَجِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَفِیْرَ
آپ پر اے پسندیدہ و پاک سلام ہو آپ پر اے خدا سے مناجات کرنیوالے سلام ہو آپ پر اے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
سفیر خدا سلام ہو آپ پر اے ولی خدا سلام ہو آپ پر اے راز خدا سلام ہو آپ پر اے

ضِیَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَنَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَلِمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
تجلی خدا سلام ہو آپ پر اے جلوہ خدا سلام ہو آپ پر کلمہ خدا سلام ہو

عَلَیْکَ یَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
آپ پر اے رحمت خدا سلام ہو آپ پر اے نور منور سلام ہو آپ پر اے

اَیُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الطَّیِّبُ مِنَ الطَّیِّبِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
چمکتے ہوئے ماہ کامل سلام ہو آپ پر اے وہ جو خود پاک ہیں اور پاکیزہ نسل سے ہیں سلام ہو آپ پر

اَیُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْاٰیَةُ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ
اے وہ جو خود طاہر ہیں اور طاہرین کی نسل سے ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کی بہت بڑی نشانی سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْحُجَّةُ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ اَلسَّلَامُ
آپ پر اے خدا کی بہت بڑی حجت سلام ہو آپ پر جو جملہ لغزشوں سے پاک ہیں سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْعَلِیُّ عَنْ نَقْصِ
آپ پر جو دشواریوں سے الگ ہیں سلام ہو آپ پر جو نقص اوصاف سے کہیں بلند ہیں

الْاَوْصَافِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الرَّضِیُّ عِنْدَ الْاَشْرَافِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
سلام ہو آپ پر جو اشراف میں بہت زیادہ پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے

عَمُودَ الدِّیْنِ اَشْهَدُ اَنَّکَ وَلِیُّ اللّٰهِ وَحُجَّتُهٗ فِیْ اَرْضِهٖ وَاَنَّکَ جَنْبُ اللّٰهِ

اے دین خدا کے ستون میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ ولیٔ خدا اور زمین پر اسکی حجت ہیں خدا کے پہلو ہے

وَخِیَرَةُ اللّٰهِ وَمُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللّٰهِ وَعِلْمِ الْاَنْبِیَآءِ وَرُکْنُ الْاِیْمَانِ وَتَرْجُمَانُ

مستقر ہیں اور برگزیدہ خدا ہیں اور جگہ ہیں علم خدا وعلم انبیا کی اور ایمان کے رکن ہیں اور صحیح

الْقُرْاٰنِ وَاَشْهَدُ اَنَّ مَنِ اتَّبَعَکَ عَلَی الْحَقِّ وَالْهُدٰی وَاَنَّ مَنْ اَنْکَرَکَ وَنَصَبَ

معنی بتانے والے ہیں قرآن کے اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک جس نے آپ کا اتباع کیا وہ حق اور ہدایت پر ہے

لَکَ الْعَدَاوَةَ عَلَی الضَّلَالَةِ وَالرَّدٰی اَبْرَءُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَیْکَ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا

اور جس نے آپ کے امر سے انکار کیا اور آپ سے دشمنی کی وہ یقیناً گمراہی اور ہلاکت میں ہے برارت کرتا ہوں

وَالْاٰخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

خدا کی طرف اور آپ کی جانب ان دشمنوں سے دنیا و آخرت میں سلام ہو آپ پر جبتک میں باقی ہوں اور

پس ضریح اقدس کو بوسہ دے کر اپنی رخساروں کو اس پر ملے پھر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

سلام ہو آپ پر اے ولی اللہ سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے

نُوْرَ اللّٰهِ فِیْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

نور خدا زمین کی تاریکیوں میں سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولخداؐ سلام ہو آپ پر

وَعَلٰی اٰبَآئِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَبْنَآئِکَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَوْلِیَآئِکَ

اور آپ کے آباء اجداد پر سلام ہو آپ پر اور آپکی اولاد پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے دوستوں پر

اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا فرمائی اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور بری

نَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتَلَوْتَ الْکِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِی اللّٰهِ حَقَّ

باتوں سے روکا اور کتاب خدا کی اس طرح تلاوت فرمائی جو حق ہے تلاوت کا اور راہ خدا میں اسطرح

جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَی الْاَذٰی فِیْ جَنْبِهٖ حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ اَتَیْتُکَ زَائِرًا عَارِفًا

جہاد کیا جو حق ہے جہاد کرنیکا اور مصیبتوں پر صبر کیا خوشنودی خدا کے لئے یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے ہیں۔

بحقک وموالیا لاولیائک ومعادیا لاعدائک فاشفع لی عند ربک

پہچانتے ہوئے اور دوست رکھتے ہوئے آپ کے دوستوں کو دشمن رکھتے ہوئے آپکے دشمنوں کو پس شفاعت کیجئے

پس ضریح اقدس کو بوسہ دیکر دعا کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور بعد فراغت تسبیح جناب سیدہ ؑ سجدے میں جائے اور کہے۔

ارحم من اساء واقترف واستکان واعترف پس اپنے داہنے رخسار کو خاک پر رکھکر کہے

رحم فرما اس شخص پر جسنے برائی کی اور گناہ کیا، اور عاجز ہوا اور بااعتراف ہے اپنے گناہوں کا

ان کنت بئس العبد فانت نعم الرب۔ پس بائیں رخسار کو خاک پر رکھکر کہے۔

اگرچہ میں تیرا برا بندہ ہوں لیکن تو یقیناً اچھا رب ہے۔

عظم الذنب من عبدک فلیحسن العفو من عندک یا کریم۔

تیرے بندے نے بڑے گناہ کئے ہیں پس تو اچھے طرح سے معاف کردے اپنی طرف سے اے کریم

پھر پیشانی خاک پر رکھکر سو مرتبہ شکراً شکراً کہے پس سر اوٹھا کر دعا کرے بعدہٗ اس صلوات کو پڑھے۔

اللھم صل علی محمد واھل بیتہ وصل علی محمد بن علی الزکی التقی و

خداوندا صلوات بھیج محمد مصطفیٰ ؐ اور انکے اہلبیت پر اور صلوات بھیج محمد ابن علی پر جو زکی اور تقی و نیک

البر الوفی والمھذب النقی ھادی الامۃ ووارث الائمۃ وخازن الرحمۃ

وفادار ہیں اور صاحب تہذیب نقی ہیں امت کے ہادی اور وارث ائمہ ہیں اور خزینہ دار رحمت ہیں

وینبوع الحکمۃ وقائد البرکۃ وعدیل القرآن فی الطاعۃ وواحد الاوصیاء

اور چشمہ حکمت ہیں اور کھینچنے والے برکت کے ہیں اور قرآن کے ہم پلہ ہیں اطاعت میں یکتا و فرد ہیں اوصیاء

فی الاخلاص والعبادۃ وحجتک العلیا ومثلک الاعلی وکلمتک الحسنی

کی خلوص و عبادت میں اور حجت تیری بڑی حجتوں کے ہیں اور تیری مثل اعلیٰ اور تیرے کلمہ حسنیٰ

الداعی الیک والدال علیک الذی نصبتہ علما لعبادک ومترجما

ہیں تیری طرف دعوت دینے والے ہیں اور دلیل ہیں تجھ پر جسکو تو نے اپنی نشانی قرار دیا ہے اپنے بندوں کیلئے

يلبّيا بك وصادعا بامرك وناصرا لدينك وحجة على خلقك ونورا

کرنیوالے ہیں اور تیرے احکام کو بجا لانیوالے ہیں اور تیرے دین کے ناصر ہیں اور حجت ہیں تیری تمام مخلوق پر

تخرق به الظلم وقدوة تدرك بها الهداية وشفيعا تنال به الجنة

اور وہ نور ہیں جنکی وجہ سے تو تاریکیوں کو ہٹاتا ہے اور وہ پیشوا ہیں جنکے ذریعہ سے ہدایت حاصل ہوتی ہے

اللهم وكما اخذ في خشوعه لك حظه واستوفى من خشيتك نصيبه

اور ایسے شفیع ہیں کہ انکے ذریعہ سے جنت ملتی ہے خداوندا جسطرح انھوں نے تیری بارگاہ میں خشوع

فصل عليه اضعاف ما صليت على ولي ارتضيت طاعته وقبلت

کرکے اپنا حصہ حاصل کیا اور پورا پورا پایا تیرے خوف سے اپنے نصیب کو پس تو بھی انپر صلوات بھیج بہت

خدمته وبلغه منا تحية وسلاما وآتنا في موالاته من لدنك فضلا

زیادہ اس صلوات سے جو تو نے اپنے ولی پر بھیجی ہو جنکی اطاعت کو پسند کیا ہو اور انکی خدمت کو قبول

واحسانا ومغفرة ورضوانا انك ذو المن القديم والصفح الجميل

فرمایا ہو اور پہونچادے ہماری طرف سے ان کو تحیہ و سلام اور عطا کر انکی محبت کے صلہ میں ہمکو اپنی طرف سے

پس دعا کرے اور جب رخصت ہونا چاہے تو پہلے ضریح مطہر حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کر کہے۔

السلام عليك يا مولاي يا ابا الحسن ورحمة الله وبركاته استودعك

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابا الحسن رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اوس کے میں آپ کو

الله واقرأ عليك السلام آمنا بالله وبالرسول وبما جئت به ودللت

خدا کے سپرد کرتا ہوں اور میں آپ پر سلام کرتا ہوں خدا پر اور رسول خدا پر ایمان لایا ہوں اور اس چیز پر جو

عليه اللهم فاكتبنا مع الشاهدين

آپ خدا کی طرف سے لائے ہیں اور جسکی طرف رہنمائی کی ہے خداوندا تو مجھکو شاہدین میں شمار کر۔

پھر متوجہ ہو ضریح مطہر حضرت امام محمد تقیؑ کی طرف اور کہے۔

السلام عليك يا مولاي يا ابن رسول الله ورحمة الله وبركاته استودعك

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے فرزند رسول خدا رحمت خدا ہو آپ پر اور اسکے برکات ہوں میں آپکو خدا کے

اللّٰہِ وَاَقْرَءُ عَلَیْکَ السَّلَامُ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ

اور آپ پر سلام کرتا ہوں خدا پر اور رسول خدا پر ایمان لایا ہوں اور اس چیز پر جو آپ خدا

بِہٖ وَدَلَلْتَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ۔

کیطرف سے لائے ہیں اور جسکی طرف رہنمائی کی ہے خداوندا تو مجھکو شاہدین میں شمار کر۔

حرم سے اس طرح باہر نکلے کہ پشت ضریح کی طرف نہ ہونے پائے۔

زیارت جناب السید محمد ابن حضرت امام علی النقی علیہ السلام

آپ کا روضہ مابین کاظمین و سامرہ ہے جب قصد کرے آنجناب کی زیارت کا تو دروازہ پر کھڑا ہو کر کہے۔ (یہ عبارت رائج ہے)

سَلَامُ اللّٰہِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِہِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِہٖ

سلام ہو خدا کا اور اسکے ملائکہ مقربین کا اور اسکے انبیاء مرسلین کا اور اسکے نیک بندوں کا اور تمام

الصَّالِحِیْنَ وَجَمِیْعِ الشُّھَدَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ وَابْنَ

شہداء اور صدیقین کا سلام ہو آپ پر اے آقا میرے اور فرزند

سَیِّدِیْ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

میرے آقا کے اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اوسکے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُوَالِیْنَ لِاَنْبِیَآئِہٖ وَاَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِہٖ وَاَوْلِیَآئِہٖ

سب تعریفیں ہیں اوس خدا کے لئے جس نے ہمکو قرار دیا دوستوں میں اپنے انبیاء و اوصیاء و اولیاء کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَفَّقَنَا لِزِیَارَۃِ اَوْلِیَآئِنَا وَسَادَاتِنَا وَشُفَعَآئِنَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سب تعریفیں ہیں اس خدا کے لئے جس نے توفیق عطا فرمائی ہمکو زیارت کی ہمارے آقاؤں ہمارے سرداروں

یَا سَیِّدِیْ وَابْنَ سَیِّدِیْ یَا مَوْلَایَ وَابْنَ مَوْلَایَ یَا ابْنَ الْعَلِیِّ الْھَادِیْ

ہمارے شفیعوں کی سلام ہو آپ پر اے آقا میرے اور فرزند میرے آقا کے اے مولا میرے اور فرزند میرے مولا کے

وَاَخَا الْحَسَنِ الْعَسْکَرِیِّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ یَا مَوْلَایَ اَنَا زَآئِرُکَ وَاَبِیْکَ

اے فرزند حضرت امام علی الہادی کے اور بھائی حضرت امام حسن عسکری کے صلوات خدا ہو آپ حضرات پر اے مولا میرے

أَتَأْذَنُ لِي بِالدُّخُولِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي اسْتَأْذَنْتُكَ وَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَكَ لِأَنَّكَ

عالیمقدار کا آیا اجازت ہے کہ اندر آؤں خداوندا تحقیق میں تجھ سے اور تیرے رسول سے اجازت چاہتا ہوں

قُلْتَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ

اسلئے کہ تو نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو نہ داخل ہو نبی کے گھروں میں جبتک کہ تم کو

إِنِّي اسْتَأْذَنْتُ مَلَائِكَتَكَ الْمُوَكَّلِينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِيفِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اجازت نہ دیجائے خداوندا میں طلب اذن کرتا ہوں تیرے ان ملائکہ سے جو مقرر ہیں اس حرم شریف میں اور رحمت خدا ہو

پس داخل ہو اور ضریح کے پاس کھڑا ہو کر کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر اے بندہ صالح اور اے ولی

وَالْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الطَّاهِرُ

ناصح سلام ہو آپ پر اے سردار پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے طاہر اور

الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ اَلسَّلَامُ

وفادار سلام ہو آپ پر اے صاحب تقوی اور پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے راضی برضا اور پسندیدہ خدا

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْعَالِمُ الْجَلِيلُ وَالْمُهَذَّبُ النَّبِيلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْبَدْرُ الْوَاضِحُ

سلام ہو آپ پر اے صاحب جلالت عالم اور صاحب تہذیب و بزرگی سلام ہو آپ پر اے تاباں اور

وَالنَّجْمُ اللَّائِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ السَّادَاتِ الْأَنْجَابِ وَالْأَنْجُمِ الْمَيَامِينِ الْأَطْيَابِ

ستارہ درخشاں سلام ہو آپ پر اے فرزند صاحب شرف سرداروں کے اور بابرکت و پاکیزہ نجموں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَعْطَاهُ اللّٰهُ الدَّلَائِلَ الْوَاضِحَاتِ وَالْكَرَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ

اور اماموں کے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے خدا نے عطا کیں واضح دلیلیں اور حیران کرنیوالی کرامتیں اور

وَالْمُعْجِزَاتِ الْمَشْهُورَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهُ تُسْتَجَابُ الدَّعَوَاتُ

مشہور معجزے سلام ہو آپ پر اے وہ جسکی ضریح کے پاس قبول ہوتی ہیں دعائیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فَضَائِلُهُ مَعْرُوفَةٌ عِنْدَ أَهْلِ الْقُرٰى وَالْأَطْيَابِ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے فضائل مشہور و معروف ہیں قریہ والوں اور پاکیزہ لوگوں کے نزدیک

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْحَافِظُ لِلْجِيرَانِ وَالْقَامِعُ عَنْهُمْ شَرَّ الْعُدْوَانِ وَالْكَافُّ

سلام ہو آپ پر اے وہ جو محافظ ہیں اپنے ہمسایوں کے اور دور کرنیوالے ہیں ان سے برائی کو ستم کشی کرنیوالوں کی

عَنْهُمْ مُلِمَّاتِ الْاَشْجَانِ وَالْاَحْزَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَرَّفَهُ اللّٰهُ

ان سے آنے والے رنج وغم کے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے شرافت بخشی ہے خدا نے

بِالْكَرَامَاتِ ذَاتِ الْبَيَانِ وَالْبَرَاهِيْنِ الْمُدَمِّرِ لِلسَّارِقِيْنَ الْحَافِّيْنَ بِكَ بَاطِلًا

واضح کرامتوں کے ساتھ اور ان دلیلوں کیساتھ جو ہلاک کرنیوالی ہیں ان چوروں کو جو آپ کے اردگرد باطل

وَكَذِبًا عَجَّلَ اللّٰهُ لَهُمْ بِالْاِنْتِقَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اور کذب کی غرض سے موجود ہیں خدا ان سے جلد انتقام لے، آپ پر سلام اے ابو جعفر محمد بن علی ہادی

الْهَادِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْاِمَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَخَا الْاِمَامِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امام کے سلام ہو آپ پر اے برادر امام کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا عَمَّ الْاِمَامِ الْاٰخِذِ بِالثَّارِ الْمَهْدِيِّ صَاحِبِ الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے چچا اس امام کے جو خون حسینؑ کا بدلہ لیں گے یعنی حضرت امام مہدی صاحب الزمانؑ سلام ہو

اَيُّهَا الضَّامِنُ لِلْوَافِدِيْنَ عَلَيْهِ وَالْقَاصِدِيْنَ اِلَيْهِ وَالزَّائِرِيْنَ لَهُ

آپ پر اے ضامن ان لوگوں کے جو آپکی خدمت میں حاضر ہوتے اور آپ کے ارادے سے آتے ہیں

يَا مَوْلَايَ اَتَيْتُكَ وَافِدًا قَاصِدًا زَائِرًا فَاقْضِ حَاجَتِيْ وَاَجِرْنِيْ فَاَنَا ضَيْفُكَ

اور آپکی زیارت کرتے ہیں، اے میرے مولیٰ، میں آپکی خدمت کو حاضر ہوا ہوں آپ کا قصد کرکے آپکی زیارت

وَجَارُكَ اَنَا قَاصِدٌ اِلَيْكَ وَوَافِدٌ عَلَيْكَ فَلَا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا خَاسِرًا اَنَا

کیلئے، پس میری حاجت پوری کیجئے اور مجھے پناہ دیجئے میں آپ کا مہمان اور ہمسایہ ہوں، میں آپ کے ارادہ سے

وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ يَا مَوْلَايَ فَازَ وَلِيُّكَ وَضَلَّ مُفَارِقُكَ

آیا ہوں اور آپ ہی کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں لہذا مجھے ناامید اور بے فائدہ واپس نہ کیجئے میں اس کا دوست

وَنَجَا مُصَدِّقُكَ وَخَابَ وَخَسِرَ مُكَذِّبُكَ وَالْمُتَخَلِّفُ عَنْكَ اِشْهَدْ لِيْ بِهٰذِهِ

ہوں جو آپ سے دوستی کرے، اور اس کا دشمن ہوں جو آپ سے دشمنی کرے اے آقا، کامیاب ہے دوست آپ کا

الشَّهَادَةِ عِنْدَكَ لِاَكُوْنَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِمَعْرِفَتِكَ وَتَصْدِيْقِكَ وَمَحَبَّتِكَ

اور گمراہ ہے آپکو چھوڑنے والا اور ناجی ہے آپکی تصدیق کرنیوالا اور ناامید و زیاں کار ہے آپکی تکذیب کرنیوالا، اور

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ سے علیحدہ رہنے والا آپ میری گواہی دیں اس حاضری کی جو آپکی خدمت میں دی ہے تاکہ میں کامیاب لوگوں میں ہوجاؤں

پس پائین پا آنجناب کے آکر کہے ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو آپ کے جد محمد مصطفےٰ پر سلام ہو

اَبِيكَ الْمُرْتَضٰى الرِّضَا اَلسَّلَامُ عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ

آپ کے پدر بزرگوار علی مرتضیٰ رضی برضا پر سلام ہو دونوں سردار امام حسن و امام حسین پر سلام ہو

عَلٰى خَدِيجَةَ اُمِّ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ اُمِّ الْاَئِمَّةِ

خدیجہ اور سردار زنان عالم پر سلام ہو فاطمہ زہرا مادر ائمہ

الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ الْفَاخِرَةِ وَبُحُورِ الْعُلُومِ الزَّاخِرَةِ وَشُفَعَائِي

طاہرین پر سلام ہو ان نفوس پر جو صاحب افتخار و علوم کثیرہ کے بحر ذخار جو میرے شفیع ہیں

فِي الْآخِرَةِ وَاَوْلِيَائِي عِنْدَ عَوْدِ الرُّوحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّاخِرَةِ الْاَئِمَّةِ

قیامت کے دن اور جو میرے ولی و حاکم ہیں اس وقت جب روح بوسیدہ ہڈیوں میں واپس آئیگی جو امام

الْخَلْقِ وَوَاَوْلِيَائِي عِنْدَ عَوْدِ الرُّوحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّاخِرَةِ الْاَئِمَّةِ الْخَلْقِ

خلق ہیں اور حاکم برحق ہیں

وَوُلَاةِ الْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّخْصُ الشَّرِيفُ الطَّاهِرُ الْكَرِيمُ اَتَيْتُكَ

سلام ہو آپ پر باشرافت و باطہارت و باکرامت میں آپ کے

يَا مَوْلَايَ لِتَقَرُّبِكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لِتَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

پاس آیا ہوں اے آقا میرے آنزدیکی مانگی جاتی ہے آپ کے ذریعہ خدائے عزوجل کے نزدیک تاکہ آپ خدائے

اَنْ يَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ اِخْوَانِي وَاَخَوَاتِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

تبارک وتعالیٰ سے سوال کریں کہ وہ مجھے بخش دے اور میرے والدین کو اور میرے تمام بھائیوں اور بہنوں کو

فَاَنَا تَائِبٌ مِنْ جَمِيعِ ذُنُوبِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جو مومنین و مومنات میں سے ہوں پس میں توبہ کرتا ہوں اپنے تمام گناہوں سے اور اپنی زیادتی سے جو اپنے

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَمُصْطَفَاهُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهُ وَمُجْتَبَاهُ وَاَنَّ

نفس پر کی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ کے، اور یہ کہ محمد مصطفیٰ اس کے بندے

الْاَئِمَّةَ فِي وُلْدِهِ اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ نَعْلَمُ ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِينِ وَنَحْنُ لِذٰلِكَ

اور اس کے رسول اور اس کے برگزیدہ ہیں اور یہ کہ علیؑ مرتضیٰ اسکے ولی اور اسکے پسندیدہ ہیں اور یہ سارے امام

مُعْتَقِدُوْنَ وَفِیْ نَصْرِهِمْ مُجْتَهِدُوْنَ فَاَسْتَوْدِعُكَ یَا مَوْلَایَ ذَنْبِیْ وَخَوَاتِمَ

کوشش کرنیوالے ہیں، پس میں آپ کے سپرد کرتا ہوں اے مولی میرے اپنے گناہ کو اور اپنے عمل کے خاتمے کو

عَمَلِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ وَعَلٰی اٰبَائِكَ وَاَجْدَادِكَ

اپنے آخر عمر تک کے سلام ہو اور آپ پر اے میرے سردار اور آپ کے آبا و اجداد پر جو طیب

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلَی الْمَلَائِكَةِ الْمُقِیْمِیْنَ حَوْلَ مَرْقَدِكَ الشَّرِیْفِ

و طاہر ہیں، اور ان ملائکہ پر جو مقیم ہیں آپ کے مرقد شریف کے گرد، اور خدا کی رحمت

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور اسکی برکتیں ہوں۔

پس دو رکعت نماز ہدیہ پڑھے۔ دعا کرے انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

زیارت حضرت امام علی نقی و حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام

بسند معتبر حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا آنحضرت نے کہ قبر میری کا سر من رائے میں امان ہے دوست و دشمن دونوں کے لئے بلاؤں سے اور عذاب خدا سے اور ابن قولویہ علیہ الرحمہ نے کامل الزیارت میں تحریر کیا ہے کہ معصوم سے روایت ہے کہ جب چاہے زیارت قبر حضرت امام علی نقی و حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام بجالائے تو پہلے غسل کرے لباس پاکیزہ پہنے پھر دروازہ روضہ اقدس پر کھڑے ہو کر کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی هِدَایَتِهٖ

اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ ہے، سب تعریفیں

لِدِیْنِهٖ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا دَعَا اِلَیْهِ مِنْ سَبِیْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ مَقْصُوْدٍ

ہیں اس خدا کے لئے جس نے ہدایت فرمائی اپنے دین کی طرف اور توفیق عطا فرمائی اپنی راہ اختیار کرنیکی

وَاَكْرَمُ مَاْتِیٍّ وَقَدْ اَتَیْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَیْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ

جسکی دعوت دی، خداوندا بتحقیق کہ تو بزرگ ترین مقصود ہے اور بزرگ ترین میزبان ہے میں آیا ہوں تیری

عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ الطَّاهِرِينَ وَأَبْنَائِهِ الطَّيِّبِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور انکے آباء طاہرین پر اور انکے پاک و پاکیزہ اولاد پر خداوندا صلوات بھیج محمد مصطفیٰ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُخَيِّبْ سَعْيِي وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهاً

اور انکی آل پر میری کوشش کو رائگاں نہ کرنا اور نہ میری امید کو منقطع کرنا اور مجھے اپنی بارگاہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ۔ پس داہنے پیر سے داخل ہو اور کہے۔

گرامی دنیا و آخرت میں اور مقربین میں سے قرار دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

داخل ہوتا ہوں میں اللہ کا نام لیکر اور اسی کی مدد سے اور اسکی خوشنودی کیلئے اور ملت رسول خدا صلی اللہ

آلِهِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ جب دروازہ

علیہ وآلہ وسلم پر قائم رہتے ہو خداوندا بخشدے مجھ کو اور میرے والدین کو اور تمام مومنین اور مومنات کو

حرم پر پہونچے تو کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سَيِّدَيَّ يَا آلَ بَيْتِ الْمُصْطَفَى أَنَا عَبْدُكُمَا

سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے آقا میرے اے اہلبیت حضرت محمد مصطفیٰ

وَابْنُ عَبْدِكُمَا الذَّلِيلُ بَيْنَ يَدَيْكُمَا الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمَا جَاءَكُمَا مُسْتَجِيراً بِذِمَّتِكُمَا

غلام آپ دونوں حضرات کا اور بیٹا آپ دونوں حضرات کے غلام کا ذلیل و خوار آپ دونوں حضرات کے سامنے

قَاصِداً إِلَى حَرَمِكُمَا مُتَوَجِّهاً إِلَى مَقَامِكُمَا مُتَوَسِّلاً إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى بِكُمَا ءَ

حاضر ہے اور معترف ہے آپ حضرات کے حق کا حاضر ہے آپکے سامنے پناہ مانگتے ہوئے آپ دونوں حضرات کی

أَدْخُلُ يَا اللّٰهُ ءَأَدْخُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ءَأَدْخُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ءَأَدْخُلُ

ذمہ داری کے ساتھ قصد کرتے ہوئے آپکے حرم کا متوجہ ہو کر آپ کی منزلت کی جانب توسل چاہتے ہوئے

يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ءَأَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ الْحَسَنَ بْنَ

خدا کی طرف آپ کے ذریعہ سے کیا داخل ہوں میں اے خدا کیا داخل ہوں میں اے رسول خدا کیا داخل

عَلِيٍّ ءَأَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَأَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

ہوئیں اے امیر المومنینؑ کیا داخل ہوئیں اے فاطمہ زہراؑ جو سردار ہو تمام عورات عالم کی

ءَأَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَأَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَأَدْخُلُ

کیا داخل ہوئیں اے آقا میرے اے حسن ابن علیؑ کیا داخل ہوئیں اے آقا میرے اے حسین ابن علیؑ

یَا مَوْلَایَ مُوسَی بْنَ جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ عَلِیَّ بْنَ مُوسَی ءَاَدْخُلُ یَا

اے موسیٰ ابن جعفرؑ کیا داخل ہوں میں اے مولا میرے اے علی ابن موسیٰ کیا داخل ہوں میں

مَوْلَایَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ ءَاَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَاَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ

اے آقا میرے اے محمد ابن علیؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے اے علی ابن محمدؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا

الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ ءَاَدْخُلُ یَا مَلٰئِکَةَ اللّٰهِ الْمُوَکَّلِیْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِیْفِ

میرے اے حسن ابن علیؑ کیا داخل ہوں میں اے ملائکہ خدا جو تعینات ہو اس حرم مبارک میں۔

پس داہنے قدم سے داخل حرم ہو اور قریب ضریح حضرت امام علی نقی علیہ السلام پشت بقبلہ کھڑا ہو پہلے سو مرتبہ اللہ اکبر کہے پھر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّکِیَّ الرَّاشِدَ النُّوْرَ الثَّاقِبَ

سلام ہو آپ پر اے ابوالحسن اے حضرت علی بن محمدؑ اے پاکیزہ، ہدایت یافتہ، چمکتے نور

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سِرَّ

وسیع اور خدا کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں، سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ، سلام ہو آپ پر خدا کے راز

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَةَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی رسی مضبوط سلام ہو آپ پر اے خدا کی آل، سلام ہو آپ پر اے خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

بہترین مخلوق، سلام ہو آپ پر اے خدا کے انتخاب کئے ہوئے، سلام ہو آپ پر خدا کے امین، سلام ہو آپ پر

یَا حَقَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے حق، سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے، سلام ہو آپ پر اے نوروں کے نور، سلام ہو

عَلَیْکَ یَا زَیْنَ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَلِیْلَ الْاَخْیَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

آپ پر اے نیکوکاروں کی زینت، سلام ہو آپ پر اے اچھوں کی اولاد، سلام ہو آپ پر اے

عُنْصُرَ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رُکْنَ الْاِیْمَانِ

پاکیزہ لوگوں کی اصل، سلام ہو آپ پر اے رحمٰن کی حجت، سلام ہو آپ پر اے ایمان کے ستون

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ الصَّالِحِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے مولیٰ، سلام ہو آپ پر اے صالحین کے آقا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَلَمَ الْهُدٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَلِیْفَ التُّقٰی اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے نشان سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے ساتھی سلام ہو

عَلَیْکَ یَا عَمُوْدَ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے فرزند خاتم انبیاء کے سلام ہو آپ پر اے

یَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَةِ

بیٹے سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا کے جو سردار ہیں تمام عورات

نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْاَمِیْنُ الْوَفِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا

عالم کی سلام ہو آپ پر اے وفا کرنیوالے امین سلام ہو آپ پر اے پسندیدہ

الْعَلَمُ الرَّضِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْحُجَّةُ

نشانی خدا کی سلام ہو آپ پر اے زاہد و متقی سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا التَّالِیْ لِلْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سارے عالم پر سلام ہو آپ پر اے قرآن کے مثل سلام ہو آپ پر

اَیُّهَا الْمُبَیِّنُ لِلْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الْوَلِیُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ

اے جدا کرنے والے حلال کو حرام سے سلام ہو آپ پر اے خالص حاکم نصیحت کرنیوالے سلام ہو

عَلَیْکَ اَیُّهَا الطَّرِیْقُ الْوَاضِحُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّجْمُ اللَّائِحُ اَشْهَدُ یَا مَوْلَایَ

آپ پر اے خدا کے واضح راستے سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے روشن ستارے میں گواہی

یَا اَبَا الْحَسَنِ اَنَّکَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ وَخَلِیْفَتُهٗ فِیْ بَرِیَّتِهٖ وَاَمِیْنُهٗ فِیْ بِلَادِهٖ

دیتا ہوں اے میرے آقا اے حضرت ابوالحسن کہ آپ بیشک خدا کی حجت ہیں اسکی مخلوقات پر اور اسکے خلیفہ ہیں

وَشَاهِدُهٗ عَلٰی عِبَادِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّکَ کَلِمَةُ التَّقْوٰی وَبَابُ الْهُدٰی وَالْعُرْوَةُ

تمام عالم میں اور اس کے امین ہیں اسکی مملکت میں اور اسکے گواہ ہیں اس کے بندوں پر اور میں گواہی دیتا ہوں

الْوُثْقٰی وَالْحُجَّةُ عَلٰی مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰی وَاَشْهَدُ اَنَّکَ

بیشک آپ کلمہ تقویٰ ہیں۔ ہدایت کے باب ہیں، مضبوط حلقہ ہیں، اور حجت خدا ہیں اہل زمین پر اور زمین کے نیچے

الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوْبِ الْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُیُوْبِ وَالْمُخْتَصُّ بِکَرَامَةِ اللّٰهِ وَالْمَحْبُوُّ

رہنے والوں پر، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ گناہوں سے پاک اور ساری برائیوں سے بری ہیں

وَحُجَّةُ اللهِ وَالْمَوْهُوبُ لَهُ كَلِمَةُ اللهِ وَالرُّكْنُ الَّذِي يَلْجَأُ إِلَيْهِ الْعِبَادُ وَ

خدا کی دلیل کیساتھ اور دے گئے ہیں خدا کے کلام، اور وہ رکن ہیں جسکی طرف بندے پناہ لیتے ہیں اور

تُحْيَى بِهِ الْبِلَادُ وَأَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ أَنِّي بِكَ وَبِآبَائِكَ وَأَبْنَائِكَ مُوقِنٌ

جس سے شہر آباد رہتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں اے میرے مولا کہ میں آپ کا اور آپ کے آباء کرام کا

مُقِرٌّ وَلَكُمْ تَابِعٌ فِي ذَاتِ نَفْسِي وَشَرَائِعِ دِينِي وَخَاتِمَةِ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي وَ

اور آپ کے فرزندوں پر یقین رکھتا ہوں اور مقر ہوں اور آپ کا تابع ہوں اپنی ذات میں اور دین کے احکام میں

مَثْوَايَ وَأَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ

اور اپنے خاتمہ عمل میں اور اپنی بازگشت اور قیام میں اور میں دوست ہوں اس کا جو آپ کا دوست ہے اور

وَعَلَانِيَتِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ

دشمن ہوں اس کا جو آپ کا دشمن ہے ایمان رکھتا ہوں آپکی باطنی منزلت اور ظاہری مرتبہ پر اور آپکے

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اول پر اور آپکے آخر پر، میرے باپ ماں آپ پر قربان ہوں اور آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں

پس ضریح اقدس کو بوسہ دیکر اپنے دونوں رخساروں کو ضریح اقدس پر ملے۔ پھر کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ الْوَفِيِّ وَوَلِيِّكَ الزَّكِيِّ

خداوندا درود بھیج محمد و آل محمد پر اور درود بھیج اپنی مکمل حجت پر اور اپنے پاکیزہ ولی پر

وَأَمِينِكَ الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّكَ الْهَادِي وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ وَالْجَادَّةِ الْعُظْمٰى

اور اپنے پسندیدہ امین پر اور اپنے برگزیدہ ہادی پر اور اپنی صراط مستقیم پر اور اپنے بڑے

وَالطَّرِيقَةِ الْوُسْطٰى نُورِ قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَلِيِّ الْمُتَّقِينَ وَصَاحِبِ الْمُخْلِصِينَ

راستہ پر اور اپنی درمیانی راہ پر، مومنوں کے دلوں کے نور پر متقیوں کے ولی پر اور مخلصوں کے سردار پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ

خداوندا درود بھیج ہمارے سردار محمد مصطفیٰؐ پر اور ان کے اہلبیت اطہار پر اور درود بھیج حضرت علی بن محمد پر

الْمَعْصُومِ مِنَ الزَّلَلِ وَالطَّاهِرِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُنْقَطِعِ إِلَيْكَ بِالْأَمَلِ الْمَبْلُوِّ

جو ہادی ہیں اور لغزش سے محفوظ ہیں عیب سے پاک ہیں آرزو میں تجھی سے وابستہ ہیں فتنوں میں

بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ بِالْمِحَنِ وَالْمُمْتَحَنِ بِحُسْنِ الْبَلْوٰى وَصَبْرِ الشَّكْوٰى مُرْشِدِ عِبَادِكَ

آزمائے ہوئے اور محنتوں میں جانچے ہوئے ہیں اچھی آزمائشوں کیساتھ امتحان کئے گئے ہیں اور تکالیف میں صبر

وَبَرَكَةِ بِلَادِكَ وَمَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَمُسْتَوْدَعِ حِكْمَتِكَ وَالْقَائِدِ اِلٰى جَنَّتِكَ الْعَالِمِ

کرتے ہیں تیرے بندوں کے ہادی ہیں اور تیری مملکت کی برکت ہیں اور تیری رحمت کا محل ہیں تیری حکمت کے

فِيْ بَرِيَّتِكَ وَالْهَادِيْ فِيْ خَلِيْقَتِكَ الَّذِيْ ارْتَضَيْتَهُ وَانْتَجَبْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ

حامل ہیں، اور تیری جنت کی جانب رہبر ہیں، تیری مخلوقات بھر میں عالم ہیں اور تیرے بندوں کے ہادی ہیں،

لِمَقَامِ رَسُوْلِكَ فِيْ اُمَّتِهِ وَاَلْزَمْتَهُ حِفْظَ شَرِيْعَتِهِ فَاسْتَقَلَّ بِاَعْبَاءِ الْوَصِيَّةِ

جن کو تو نے پسند کیا ہے اور چن لیا ہے اور اختیار فرمایا انکو مقام پر اپنے رسول کے انکی امت میں

نَاهِضًا بِهَا وَمُضْطَلِعًا بِحَمْلِهَا لَمْ يَعْثُرْ فِيْ مُشْكِلٍ وَلَا هَفَا فِيْ مُعْضِلٍ بَلْ

ان پر حفظ شریعت لازم کردی، چنانچہ آپ نے وصیت کا بوجھ اٹھالیا اور اس کے برداشت کرنے پر

كَشَفَ الْغُمَّةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَاَدَّى الْمُفْتَرَضَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَقْرَرْتَ نَاظِرَ

قادر رہے کسی مشکل مسئلہ میں ٹھوکر کھائی اور نہ کسی سخت مسئلہ میں بیقاعدہ بولے بلکہ پوشیدگیوں کو ظاہر کردیا،

نَبِيِّكَ بِهِ فَرَقِّ دَرَجَتَهُ وَاَجْزِلْ لَدَيْكَ مَثُوْبَتَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ

خلل کو دور کیا اور فرض کو انجام دیا، خداوندا، پس جسطرح تو نے اپنے نبی کی آنکھیں اس امام کے ذریعہ ٹھنڈی

مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَاٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَمَغْفِرَةً

کی ہیں اسی طرح ان کے درجہ کو بلند کر اپنے نزدیک ان کے اجر کو کثیر قرار دے اور ان پر رحمت نازل کر

وَرِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

اور ہماری جانب سے ان کی خدمت میں تحیہ اور سلام پہونچا اور ہمیں اپنے پاس سے ان کی محبت میں

پس دعا کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور بعد فراغت تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا اس دعا کو پڑھے۔

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْمِنَنِ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْاٰلَاءِ

اے مکمل قدرت والے اے وسیع رحمت والے اے مسلسل احسان کرنیوالے اے پے در پے

الْمُتَوَاتِرَةِ وَالْاَيَادِي الْجَلِيْلَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْجَزِيْلَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

نعمت عطا کرنیوالے اے بڑے بڑے انعام دینے والے اے کثیر عطاؤں والے درود بھیج تو محمد مصطفی اور انکی آل

الصَّادِقِيْنَ وَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَاجْمَعْ شَمْلِيْ وَلُمَّ شَعْثِيْ وَزَكِّ عَمَلِيْ وَلَا

جو صادقین ہیں اور میرے سوال کو پورا کر میرے گروہ کو مجتمع کر میری پراگندگی کو دور فرما اور میرے عمل

تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَلَا تُزِلَّ قَدَمِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ

کو پاکیزہ بنا اور میرے دل کو کج نہ ہونے دے بعد اس کے کہ تو نے میری ہدایت فرما دی ہے میرے قدم کو پھسلنے نہ دے اور مجھے

عَيْنٍ اَبَدًا وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِيْ وَلَا تُبْدِ عَوْرَتِيْ وَلَا تَهْتِكْ سِتْرِيْ وَلَا

میرے نفس کے حوالہ نہ کر کہ پلک مارنے تک بھی ہمیشہ کے لئے اور میری آرزو کو ناکام نہ کر، میرے عیب کو ظاہر نہ فرما، میرا پردہ

تُوْحِشْنِيْ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ وَكُنْ بِيْ رَؤُوْفًا رَحِيْمًا وَاهْدِنِيْ وَزَكِّنِيْ وَطَهِّرْنِيْ

فاش نہ کر، مجھے وحشت میں نہ ڈال، مجھے مایوس نہ کر اور مجھ پر رؤف و رحیم رہ میری ہدایت فرما، مجھے پاک بنا

وَصَفِّنِيْ وَاصْطَفِنِيْ وَخَلِّصْنِيْ وَاسْتَخْلِصْنِيْ وَاصْنَعْنِيْ وَاصْطَنِعْنِيْ

مجھے طاہر کر، مجھے صاف بنا، مجھے برگزیدہ کر، مجھے خالص بنا، اور مجھے اپنا مخلص بنا لے، مجھے تربیت کر اور مجھے اپنے لئے تربیت یافتہ

وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ وَلَا تُبَاعِدْنِيْ مِنْكَ وَالْطُفْ بِيْ وَلَا تَجْفُنِيْ وَاَكْرِمْنِيْ

بنا، مجھے اپنے سے قریب کر اور دور نہ کر۔ مجھ پر لطف فرما اور مجھ پر جفا نہ ہو، مجھے مکرم بنا مجھے حقیر نہ کر اور جو کچھ تجھ سے مانگتا ہوں

وَلَا تُهِنِّيْ وَمَا اَسْئَلُكَ فَلَا تَحْرِمْنِيْ وَمَا لَا اَسْئَلُكَ فَاجْمَعْهُ لِيْ بِرَحْمَتِكَ

اس سے محروم نہ کر اور جو نہیں مانگتا اسے میرے لئے جمع کر دے اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ

اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم کی حرمت کے واسطہ سے اور تیرے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِحُرْمَةِ اَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ علیہ و آلہ کی حرمت کے واسطے اور تیرے نبی کے اہلبیت کی حرمت کے ذریعہ یعنی امیر المومنین حضرت علیؑ

عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ

حضرت امام حسنؑ و حضرت امام حسینؑ، حضرت علیؑ و حضرت محمد باقرؑ و حضرت جعفر صادقؑ و حضرت موسیٰ کاظمؑ و حضرت علی رضاؑ

وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الْبَاقِيْ صَلَوَاتُكَ وَبَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ

حضرت محمد تقیؑ و حضرت علی نقیؑ و حضرت حسن عسکری اور خلف باقی کی حرمت کا واسطہ دے کر ان پر تیری صلوات اور برکتیں ہوں

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَتُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ بِاَمْرِكَ وَتَنْصُرَهٗ وَتَنْتَصِرَ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَتَجْعَلَنِيْ

یہ کہ تو ان سب پر صلوات بھیج اور انکے قائم کو جلد کشائش عطا فرما جو تیرے امر کا قائم کرنے والا ہے اور انکی مدد فرما اور ان سے اپنے دین کی مدد لے اور

فِیْ جُمْلَةِ النّٰاجِیْنَ بِہٖ وَالْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَتِہٖ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّہِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ

مجھے اس گروہ میں قرار دے جو ان کے ذریعہ ناجی ہوں اور تیری طاعت میں اخلاص کریں اور میں تجھ سے

لِیْ دَعْوَتِیْ وَقَضَیْتَ لِیْ حَاجَتِیْ وَاَعْطَیْتَنِیْ سُؤْلِیْ وَکَفَیْتَنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ

سوال کرتا ہوں ان حضرات کے حق کے واسطہ سے کہ میری دعا قبول فرما اور میری حاجت پوری کر اور مجھے میرا

دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ یَا نُوْرُ یَا بُرْهَانُ یَا مُنِیْرُ یَا مُبِیْنُ یَا رَبِّ

مقصود عطا فرما اور میری مہموں میں میری کفایت فرما خواہ وہ دنیا کی مہم ہوں یا آخرت کی اے سب رحم کرنیوالوں سے

اِکْفِنِیْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَاٰفَاتِ الدُّهُوْرِ وَاَسْئَلُکَ النَّجَاةَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ۔

زیادہ رحم کرنیوالے اے نور، اے دلیل، اے روشن کرنیوالے، اے بیان کرنیوالے، اے پالنے والے میری
کفایت فرما تمام برائیوں سے اور زمانہ کی آفتوں سے اور میں تجھ سے نجات چاہتا ہوں اس دن جب صور پھونکا جائیگا۔

پس دعا کرے۔ حدیث معتبر میں ہے کہ منصور نے خدمت بابرکت حضرت امام علی نقیؑ میں عرض کیا کہ اے سید و آقا میرے ایسی کوئی دعا مجھکو تعلیم فرمائیے کہ میں اسکے سبب سے تقرب خدا حاصل کروں آنحضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو میں بکثرت پڑھتا ہوں اور خدا سے سوال کرتا ہوں پس جو شخص میرے بعد میرے روضہ میں اس دعا کو پڑھے خداوند عالم اس کو ناامید نہ کریگا اور وہ دعا یہ ہے۔

یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ الْعُدَدِ وَیَا رَجَائِیْ وَالْمُعْتَمَدُ وَیَا کَهْفِیْ وَالسَّنَدُ یَا وَاحِدُ یَا

اے سامان میرے وقت اور سامانوں کے اور اے امید میری اور معتمد میرے اور اے جائے پناہ میری اور سہارا

اَحَدُ وَیَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِکَ

میرا اور اے واحد و یکتا اور اے قل ھو اللہ احد سوال کرتا ہوں میں تجھ سے خداوندا بواسطہ اس بزرگوار کے

وَلَمْ تَجْعَلْ فِیْ خَلْقِکَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا اَصَلِّ عَلٰی جَمَاعَتِهِمْ وَافْعَلْ بِیْ ۔

جسکو تو نے خلق کیا ہے اپنے خلق سے اور نہیں قرار دیا تو نے اپنی خلق میں کسی کو مثل انکے صلوات بھیج تو انکی جماعت
اور سلوک کر میرے ساتھ پس حاجت بیان کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

پس متوجہ ہو ضریح حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کیطرف اور کہے

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَوْلَایَ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ الْهَادِیَ الْمُهْتَدِیَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولیٰ اے حضرت امام حسن بن علیؑ جو ہادی ہیں خلق کے اور ہدایت یافتہ خدا کی جانب سے

وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ وَابْنَ اَوْلِیَآئِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اور اسکی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور فرزند اسکے اولیا کے سلام ہو آپ پر اے

حُجَّۃَ اللّٰہِ وَابْنَ حُجَجِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ وَابْنَ اَصْفِیَآئِہٖ اَلسَّلَامُ

خدا کی حجت اور فرزند اسکی حجتوں کے سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ اور فرزند برگزیدہ حضرات کے سلام ہو

عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ وَابْنَ خُلَفَآئِہٖ وَاَبَا خَلِیْفَتِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ خَاتَمِ

آپ پر اے خلیفۂ خدا اور فرزند اس کے خلفاء برحق کے اور باپ اسکے خلیفہ کے سلام ہو آپ پر اے فرزند

النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

خاتم الانبیا کے سلام ہو آپ پر اے فرزند سید الاوصیا کے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت امیر المومنین کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْاَئِمَّۃِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند سردار زنان عالم کے سلام ہو آپ پر اے فرزند ہدایت

الْہَادِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْاَوْصِیَآءِ الرَّاشِدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِصْمَۃَ

کرنیوالے اماموں کے سلام ہو آپ پر اے فرزند راہنما اوصیاء کے سلام ہو آپ پر اے متقیوں کی

الْمُتَّقِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ الْفَآئِزِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رُکْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ

حفاظت کرنیوالے سلام ہو آپ پر اے کامیابوں کے امام سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے رکن

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَرَجَ الْمَلْہُوْفِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْاَنْبِیَآءِ الْمُنْتَجَبِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے غمگینوں کے مددگار سلام ہو آپ پر اے وارث انبیا کے جو شرافت والے تھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَازِنَ عِلْمِ وَصِیِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الدَّاعِیْ

سلام ہو آپ پر اے خزانہ دار علم وصی رسول خدا کے سلام ہو آپ پر اے دین کی طرف دعوت

بِحُکْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّاطِقُ بِکِتَابِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ

دینے والے حکم خدا سے سلام ہو آپ پر اے کلام کرنے والے بذریعہ کتاب خدا کے سلام ہو آپ پر اے دلیلوں کی

الْحُجَجِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ہَادِیَ الْاُمَمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ النِّعَمِ اَلسَّلَامُ

دلیل سلام ہو آپ پر اے تمام امتوں کے ہادی سلام ہو آپ پر اے نعمتوں کے مالک سلام ہو

عَلَیْکَ یَا عَیْبَۃَ الْعِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَفِیْنَۃَ الْحِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

آپ پر اے علم کے ظرف سلام ہو آپ پر اے حلم کی کشتی سلام ہو آپ پر اے

وَاَبَا الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهُ وَالثَّابِتَةِ فِی الْیَقِیْنِ مَعْرِفَتُهُ

باپ امام منتظر کے جن کی حجت عاقل کے لئے ظاہر ہے اور جنکی معرفت یقین کے اندر

الْمُحْتَجَبِ عَنْ اَعْیُنِ الظَّالِمِیْنَ وَالْمُغَیَّبِ عَنْ دَوْلَةِ الْفَاسِقِیْنَ وَالْمُعِیْدِ

پائدار ہے اور جو ظالموں کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں اور جو فاسقوں کی حکومت سے

رَبُّنَا بِهِ الْاِسْلَامَ جَدِیْدًا بَعْدَ الْاِنْطِمَاسِ وَالْقُرْاٰنَ غَضًّا بَعْدَ الْاِنْدِرَاسِ

غائب ہیں، جن کے ذریعہ ہمارا پروردگار اسلام کا اعادہ کریگا نیا کر کے جبکہ وہ مٹ رہا ہوگا، اور

اَشْهَدُ یَا مَوْلَایَ اَنَّکَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

قرآن کو تازہ کر کے جب وہ محو ہوتا ہوگا میں گواہی دیتا ہوں اے میرے مولا! کہ آپ نے نماز کو قائم کیا، زکواۃ

وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

ادا کرتے رہے اور اچھی باتوں کا حکم دیتے رہے اور بری باتوں سے منع کرتے رہے اور اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہے

وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ

حکمت کے ساتھ اور موعظہ حسنہ کے ساتھ اور آپ اخلاص کے ساتھ خدا کی عبادت کرتے رہے یہانتک کہ آپکو شہید

عِنْدَهُ اَنْ یَّتَقَبَّلَ زِیَارَتِیْ لَکُمْ وَیَشْکُرَ سَعْیِیْ اِلَیْکُمْ وَیَسْتَجِیْبَ دُعَائِیْ

کر دیا گیا میں خدا سے سوال کرتا ہوں اس شان کے واسطے سے جو آپ حضرات کو اس کے نزدیک حاصل ہے کہ وہ میری زیارت

بِکُمْ وَیَجْعَلَنِیْ مِنْ اَنْصَارِ الْحَقِّ وَاَتْبَاعِهِ وَاَشْیَاعِهِ وَمَوَالِیْهِ وَمُحِبِّیْهِ

کو قبول فرمائے اور میری حاضری کو آپکی بارگاہ میں پسند کرے اور میری دعا کو آپکے واسطہ سے قبول کرے اور مجھے حق کی نصرت

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ

کرنیوالوں اور انکی پیروی کرنیوالوں میں انکے گروہ میں، انکے دوستوں اور محبت کرنیوالوں میں قرار دے اور آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت

پس ضریح اقدس کو بوسہ دے کر اپنے چہرہ کو ملے پھر کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهِ وَصَلِّ عَلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

خداوندا درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ اور انکے اہلبیت پر اور درود بھیج حضرت امام حسن بن علیؑ پر جو

الْهَادِیْ اِلٰی دِیْنِکَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ عَلَمِ الْهُدٰی وَمَنَارِ التُّقٰی وَ

ہدایت کرنے والے ہیں تیرے دین کیطرف اور بلانے والے ہیں تیری راہ کیطرف جو ہدایت کے نشان ہیں اور تقویٰ کے

مَعْدِنِ الْحِجَى وَمَأْوَى النُّهَى وَغَيْثِ الْوَرَى وَسَحَابِ الْحِكْمَةِ وَبَحْرِ الْمَوْعِظَةِ

منارہ ہیں، عقل کے معدن ہیں فہم کی جائے پناہ ہیں دنیا کے فریاد رس ہیں، حکمت کے بادل ہیں موعظہ کے دریا ہیں

وَوَارِثِ الْأَئِمَّةِ وَالشَّهِيدِ عَلَى الْأُمَّةِ الْمَعْصُومِ الْمُهَذَّبِ وَالْفَاضِلِ الْمُقَرَّبِ

اماموں کے وارث ہیں امت پر گواہ ہیں جو معصوم اور تہذیب یافتہ ہیں صاحب فضل اور مقرب ہیں

وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرِّجْسِ الَّذِي وَرَّثْتَهُ عِلْمَ الْكِتَابِ وَأَلْهَمْتَهُ فَصْلَ الْخِطَابِ

رجس کی آلودگی سے بری ہیں وہ ہیں جو علم کتاب کے وارث ہیں اور انھیں واضح کلام عطا کیا ہے

وَنَصَبْتَهُ عَلَماً لِأَهْلِ قِبْلَتِكَ وَقَرَنْتَ طَاعَتَهُ بِطَاعَتِكَ وَفَرَضْتَ مَوَدَّتَهُ

اور ان کو اہل قبلہ کے لئے علامت قرار دیا ہے اور انکی اطاعت کو اپنی اطاعت سے متصل کر دیا ہے اور واجب

عَلَى جَمِيعِ خَلِيقَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا أَنَابَ بِحُسْنِ الْإِخْلَاصِ فِي تَوْحِيدِكَ

کی ہے انکی پائیدار محبت اپنے تمام مخلوقات پر۔ خداوندا پس جس طرح ان لوگوں نے اچھی طرح خلوص کیا تیری

وَأَرْدَى مَنْ خَاضَ فِي تَشْبِيهِكَ وَحَامَى عَنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ بِكَ فَصَلِّ

توحید میں اور ہلاک کیا اس کو جس نے غور کیا تیری تشبیہ میں اور حمایت کی اہل ایمان کی تیرے لئے پس صلوات بھیج

يَا رَبِّ عَلَيْهِ صَلَاةً يَلْحَقُ بِهَا مَحَلَّ الْخَاشِعِينَ وَيَعْلُو فِي الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ

اے پالنے والے ان پر وہ صلوات جس سے خاشعین اور جنت میں اپنے جد خاتم النبین کے درجہ میں رہیں،

جَدِّهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَاماً وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي

اور پہونچا ان تک ہماری طرف سے تحیہ وسلام اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے ان کی محبت میں فضل و

مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَإِحْسَاناً وَمَغْفِرَةً وَرِضْوَاناً إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ وَمَنٍّ

احسان اور مغفرت و رضوان بیشک تو بڑا فضل والا ہے اور بڑا احسان

جَسِيمٍ ۔ پس نماز پڑھے اور بعد فراغت تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ اس دعا کو پڑھے۔

والا ہے۔

يَا دَائِمُ يَا دَيْمُومُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ وَالْهَمِّ وَيَا فَارِجَ

اے ہمیشہ رہنے والے اے ہمیشگی کے مالک اے حیات والے اے قائم رکھنے والے اے تکلیف اور رنج کو دور کرنیوالے اے غم کے

الْغَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَيَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

مٹانیوالے اے پیغمبروں کے بھیجنے والے، اے وعدے کے سچے اے صاحب حیات نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے

أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَوَصِيِّهِ عَلِيٍّ ابْنِ عَمِّهِ وَصِهْرِهِ عَلَى

میں وسیلہ چاہتا ہوں تیری طرف تیرے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ اور ان کے وصی اور ابن عم اور ان کے داماد حضرت علی

ابْنَتِهِ الَّذِيْنَ خَتَمْتَ بِهِمَا الشَّرَائِعَ وَفَتَحْتَ بِهِمَا التَّأْوِيلَ وَالطَّلَائِعَ

کے ذریعے کہ تونے ان دونوں کے ذریعے شریعتوں کو ختم کیا اور ان کے ذریعہ حقیقت کا دروازہ کھولا

فَصَلِّ عَلَيْهِمَا صَلٰوةً يَشْهَدُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَيَنْجُو بِهَا الْأَوْلِيَاءُ

پس صلوات بھیج ان دونوں بزرگوں پر وہ صلوات جس کی گواہی دیں اولین وآخرین اور نجات پائیں اس کے سبب سے

وَالصَّالِحُونَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالِدَةِ الْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ

اولیا اور صالحین اور میں تیری طرف وسیلہ ڈھونڈتا ہوں بذریعہ حضرت فاطمہ زہراؑ جو ہدایت یافتہ اور ائمہ کی مادر گرامی

وَسَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ الْمُشَفَّعَةِ فِي شِيعَةِ أَوْلَادِهَا الطَّيِّبِينَ فَصَلِّ عَلَيْهَا

ہیں اور زنان عالم کی سردار ہیں جو صاحب شفاعت ہیں شیعوں کے بارے میں اپنی اولاد پاکیزہ کے پس رحمت

صَلٰوةً دَائِمَةً أَبَدَ الْآبِدِينَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَسَنِ

نازل فرما ان پر دائمی رحمت ابد الآباد کے لئے اور بقاء زمانہ تک اور میں تیری جانب وسیلہ طلب کرتا ہوں بذریعہ حضرت

الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَالْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الْمَرْضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدَيْ شَبَابِ

امام حسنؑ کے جو پسندیدہ، پاک وپاکیزہ ہیں حضرت امام حسینؑ مظلوم کے ذریعہ جو پسندیدہ خدا ہے نیکوکار اور متقی ہیں اور یہ دونوں

أَهْلِ الْجَنَّةِ الْإِمَامَيْنِ الْخَيِّرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ النَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ

امام جوانان جنت کے سردار ہیں، امام ہیں صاحب خیر ہیں پاکیزہ ہیں، متقی ہیں پاک ہیں، طاہر ہیں،

الشَّهِيدَيْنِ الْمَظْلُومَيْنِ الْمَقْتُولَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَمَا غَرَبَتْ

شہید ہیں، مظلوم ہیں، مقتول ہیں پس ان پر صلوات بھیج جب تک آفتاب نکلتا اور ڈوبتا رہے

صَلٰوةً مُتَتَالِيَةً وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ

ایسی صلوات جو مسلسل اور پے در پے ہو اور میں تجھ تک وسیلہ قرار دیتا ہوں بذریعہ حضرت علی ابن الحسینؑ کے جو

الْمَحْجُوبِ مِنْ خَوْفِ الظَّالِمِينَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّورِ الزَّاهِرِ

عابدوں کے سردار ہیں، جو ظالموں کے خوف سے پوشیدہ رہے بذریعہ حضرت محمد بن علی کے جو باقر ہیں طاہر ہیں اور نور

الْإِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ مِفْتَاحَيِ الْبَرَكَاتِ وَمِصْبَاحَيِ الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا

واضح ہیں اور یہ دونوں امام ہیں سردار ہیں، برکت کی کنجی ہیں، تاریکیوں کے چراغ ہیں پس صلوات بھیج ان

فاسری لیل وما اضاء نهار صلواة تغدو وتروح واتوسل الیك

دونوں بزرگوں پر جب تک رات آتی رہے اور دن روشن ہوتا رہے صلوات بھیج صبح شام اور میں وسیلہ ڈھونڈھتا

بجعفر بن محمد الصادق عن الله والناطق فی علم الله وبموسی بن

ہوں تیری طرف بذریعہ حضرت جعفر بن محمد کے جو خدا کی طرف سے سچ بولنے والے اور علم خدا کے ساتھ گویا ہے اور موسیٰ بن

جعفر العبد الصالح فی نفسه والوصی الناصح الامینین الهادیین

جعفر کے ذریعہ جو تیرے بندے اور درحقیقت صالح اور وصی ناصح ہیں اور یہ دونوں بزرگ امام و صادق ہیں ہدایت

المهدیین الوافیین الکافیین فصل علیهما ما سبح لك ملك وتحرك

یافتہ ہیں، وفا کرنے والے اور کفایت کرنیوالے ہیں پس ان پر صلوات بھیج جب تک کوئی فرشتہ تیری تسبیح کرتا رہے اور

لك فلك صلواة تنمی وتزید ولا تفنی ولا تبید واتوسل الیك بعلی بن

آسمان تیرے حکم سے متحرک رہے: وہ صلوات جو بڑھتی رہے زیادہ ہوتی رہے اور ختم نہ ہو اور ضائع نہ ہو اور میں وسیلہ

موسی الرضا وبمحمد بن علی المرتضی الامامین المطهرین المنتجبین فصل

اختیار کرتا ہوں تیری طرف بذریعہ علی ابن موسیٰ امام رضا اور محمد بن علی اور امام تقی پسندیدہ کے اور یہ دونوں امام

علیهما ما اضاء صبح ودام صلوة ترقیهما الی رضوانك فی العلیین

پاکیزہ اور صاحب شرافت ہیں پس صلوات بھیج ان پر جب تک صبح روشن ہوتی رہے جو ان حضرات کو تیری رضا تک علیین

من جنانك واتوسل الیك بعلی بن محمد الراشد والحسن بن علی

میں جنت میں بلند کرتی رہے اور میں وسیلہ اختیار کرتا ہوں تیری طرف بذریعہ علی ابن محمد کے جو ہادی ہیں اور بذریعہ

الهادی القائمین بامر عبادك المختبرین بالمحن الهائلة والصابرین

حسن بن علی کے جو رہبر ہیں اور یہ دونوں تیرے بندوں کا امر درست رکھنے والے سخت محنت کے ساتھ آزمائے ہوئے

فی الاحن المائلة فصل علیهما کفاء اجر الصابرین وازاء ثواب الفائزین

اور دشمنوں کے کینوں پر صبر کرنے والے ہیں۔ پس ان پر صلوات بھیج جو صابروں کے اجر کی قائم مقام اور فائزین کے ثواب کے

صلواة تمهد لهما الرفعة واتوسل الیك یا رب بامامنا ومحقق

مقابل ہو وہ صلوات جو ان کی بلندی کا ذریعہ ہو اور وسیلہ اختیار کرتا ہوں تیری طرف اے پروردگار اپنے امام کے ذریعہ جو

زماننا الیوم الموعود والشاهد المشهود والنور الازهر والضیاء الانور

ہمارے زمانہ کے محقق وعدہ کئے ہوئے دن کے مقصود، شاہد اور مشہود، نور واضح تر اور ضیاء نورانی تر

الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُظَفَّرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ الثَّمَرِ وَأَوْرَاقِ

رعب کے ساتھ منصور اور نیک بختی کے ساتھ مظفر ہیں۔ پس ان پر صلوات بھیج اثمار کے برابر، درختوں کے پتوں

الشَّجَرِ وَأَجْزَاءِ الْمَدَرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ وَعَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَ

اور اجزائے خاک کے برابر، جانداروں کے بالوں اور روئیں کے برابر اور ان چیزوں کے عدد کے برابر جسے تیرے علم نے احاطہ کیا ہے

أَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلَاةً يَغْبِطُهُ بِهَا الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللّٰهُمَّ وَاحْشُرْنَا

اور تیری کتاب نے احصار کر رکھا ہے وہ صلوات جس کے ذریعہ ان پر اولین و آخرین غبطہ کریں۔ خداوندا ہم کو ان کے

فِي زُمْرَتِهِ وَاحْفَظْنَا عَلَى طَاعَتِهِ وَاحْرُسْنَا بِدَوْلَتِهِ وَاتْحِفْنَا بِوِلَايَتِهِ وَ

گروہ میں محشور کر، اور ہماری حفاظت کر ان کی اطاعت پر اور ہماری نگہبانی کر ان کی حکومت سے اور ہمیں تحفہ دے

انْصُرْنَا عَلَى أَعْدَائِنَا بِعِزَّتِهِ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنَ التَّوَّابِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ان کی حکومت کا اور ہمیں مدد دے ہمارے دشمنوں پر ان کے غلبہ سے اور قرار دے ہم کو اے پالنے والے توبہ کرنے والوں میں

اللّٰهُمَّ وَإِنَّ إِبْلِيسَ الْمُتَمَرِّدَ اللَّعِينَ قَدِ اسْتَنْظَرَكَ لِإِغْوَاءِ خَلْقِكَ

اے ارحم الراحمین، خداوندا بیشک ابلیس سرکش ملعون نے مہلت مانگی ہے تجھ سے تیرے خلق کو بہکانے کے لئے۔

فَأَنْظَرْتَهُ وَاسْتَمْهَلَكَ لِإِضْلَالِ عَبِيدِكَ فَأَمْهَلْتَهُ لِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيهِ

تو تو نے اسے مہلت دی اور اس نے موقع چاہا تیرے بندوں کو بھٹکانے کے لئے تو اسے تو نے موقع دیا اپنے سابق علم کے سبب جو

وَقَدْ عَشَّشَ وَكَثُرَتْ جُنُودُهُ وَازْدَحَمَتْ جُيُوشُهُ وَانْتَشَرَتْ دُعَاتُهُ

اس کے بارے میں تجھے ہے اور اس نے آشیانے بنا رکھے ہیں اس کا لشکر بڑھ گیا ہے اور اس کی فوج انسانوں کی مزاحم ہو رہی

فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ فَأَضَلُّوا عِبَادَكَ وَأَفْسَدُوا دِينَكَ وَحَرَّفُوا الْكَلِمَ

ہے۔ اس کے نائب منتشر ہو رہے ہیں زمین کے حصوں میں چنانچہ انھوں نے تیرے بندوں کو بہکا رکھا ہے اور فاسد

عَنْ مَوَاضِعِهِ وَجَعَلُوا عِبَادَكَ شِيَعًا مُتَفَرِّقِينَ وَأَحْزَابًا مُتَمَرِّدِينَ

کر دیا ہے تیرے دین کو، اور ہٹا دیا ہے کلمات قرآن کو ان کی جگہوں سے اور بنا رکھا ہے تیرے بندوں کو

وَقَدْ وَعَدْتَ نَقْضَ بُنْيَانِهِ وَتَمْزِيقَ شَأْنِهِ فَأَهْلِكْ أَوْلَادَهُ وَجُيُوشَهُ

فرقہ فرقہ، اور مختلف سرکش گروہ اور تو نے وعدہ کیا اس کی عمارت کے ڈھا دینے اور اس کی حالت کو بگاڑ دینے کا

وَطَهِّرْ بِلَادَكَ مِنِ اخْتِرَاعَاتِهِ وَاخْتِلَافَاتِهِ وَأَرِحْ عِبَادَكَ مِنْ مَذَاهِبِهِ

اپنے شہروں کو اس کی بدعتوں اور اختلافات سے اور راحت پہونچا اپنے بندوں کو محو کر کے اس کے مذہبوں کو

وَنَيَّاسَاتِهِ وَاجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ وَابْسُطْ عَدْلَكَ وَاَظْهِرْ دِيْنَكَ

اور نیاسوں کو اور ڈال دے برا چکر ان کے اوپر اور پھیلا اپنا عدل اور ظاہر کر اپنا دین اور قوت دے

وَقَوِّ اَوْلِيَاءَكَ وَاَوْهِنْ اَعْدَاءَكَ وَاَوْرِثْ دِيَارَ اِبْلِيْسَ

اپنے اولیاء کو اور ضعیف کر دے اپنے دشمنوں کو اور وارث بنا ابلیس کے ملکوں کا اور اس کے دوستوں

وَدِيَارَ اَوْلِيَائِهِ اَوْلِيَاءَكَ وَخَلِّدْهُمْ فِي الْجَحِيْمِ وَاَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ

کے ملکوں کا اپنے دوستوں کو اور ہمیشہ ابلیس اور اس کے دوستوں کو جہنم میں رکھ اور چکھا ان کو دردناک

الْاَلِيْمِ وَاجْعَلْ لَعَائِنَكَ الْمُسْتَوْدَعَةَ فِي مَنَاحِسِ الْخِلْقَةِ وَمَشَاوِيْهِ

عذاب اور اپنی ان پھٹکاروں کو جو سپرد ہیں پیدائشی منحوسوں میں اور فطری بدصورتوں میں

الْفِطْرَةِ دَائِرَةً عَلَيْهِمْ وَمُوَكَّلَةً بِهِمْ وَجَارِيَةً فِيْهِمْ كُلَّ صَبَاحٍ وَمَسَاءٍ

انپر دار کر تارہ اور انپر مسلط کر دے اور انھیں میں جاری رکھ ہر صبح اور ہر شام اے

وَغُدُوٍّ وَرَوَاحٍ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی نیکی دے اور بچا ہم کو اپنی

بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پس دعا کرے۔

رحمت کے ساتھ عذاب جہنم سے اے ارحم الراحمین۔

اگر دونوں اماموں کی ایک ہی زیارت پڑھنا ہو تو کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا

سلام ہو آپ دونوں اماموں پر اے ولی خدا سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے حجت خدا سلام ہو آپ دونوں

يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِي شَاْنِكُمَا

حضرات پر اے نور خدا زمین کی تاریکیوں میں سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے وہ امام کہ ظاہر کیا خدا نے فضیلت کو آپ

اَتَيْتُكُمَا زَائِراً عَارِفاً بِحَقِّكُمَا مُعَادِياً لِاَعْدَائِكُمَا مُوَالِياً لِاَوْلِيَائِكُمَا

دونوں کی شان میں آیا ہوں میں زائر ہو کر عارف ہوں آپ دونوں کے حق کا، دشمن ہوں آپ دونوں کے دشمنوں کا

مُؤْمِناً بِمَا آمَنْتُمَا بِهِ كَافِراً بِمَا كَفَرْتُمَا بِهِ مُحَقِّقاً لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلاً لِمَا

دوست ہوں آپ دونوں کے دوستوں کا ایمان لایا ہوں جس پر آپ دونوں حضرات ایمان لائے ہیں، منکر ہوں جس کے آپ حضرات منکر ہیں

الْمُبْطِلِيْنَ اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمَا اَنْ يَّجْعَلَ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ

باطل سمجھنے والا ہوں جسکو آپ حضرات نے باطل سمجھا سوال کرتا ہوں میں خدا سے جو میرا اور آپحضرات کا رب ہے کہ گردانے میرا حصہ آپ دونوں

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّرْزُقَنِيْ مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعَ اٰبَائِكُمَا الصَّالِحِيْنَ

حضرات کی زیارت سے صلوات ہو محمد و آل محمد پر اور یہ کہ عطا کرے مجھ کو رفاقت آپ دونوں حضرات کی جنتوں میں آپ دونوں کے

وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يُّعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَيَرْزُقَنِيْ شَفَاعَتَكُمَا وَمُصَاحَبَتَكُمَا وَ

آبائے صالحین کے ساتھ اور سوال کرتا ہوں میں خدا سے کہ آزاد کرے مجھکو آتش جہنم سے اور عطا کرے مجھ کو آپ دونوں کی شفاعت

يُعَرِّفَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا وَلَا يَسْلُبَنِيْ حُبَّكُمَا وَحُبَّ اٰبَائِكُمَا الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ لَّا

مصاحبت اور تعارف پیدا کرے میرا اور آپ دونوں حضرات کے درمیان اور نہ سلب کرے مجھ سے محبت آپ دونوں حضرات کی اور نہ

يَجْعَلَهٗ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَيَحْشُرَنِيْ مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

آپکے آبائے صالحین کی اور نہ قرار دے اس زیارت کو میری آخری زیارت اور محشور کرے خدا مجھ کو آپکے ہمراہ جنت میں اپنی

ارْزُقْنِيْ حُبَّهُمَا وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ

رحمت سے خداوندا عطا کر مجھ کو محبت ان دونوں اماموں کی اور خاتمہ کر میرا ان دونوں کی ملت پر۔ خداوندا لعنت کر ظالموں پر

وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْاَوَّلِيْنَ مِنْهُمْ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ

آل محمد کے جنھوں نے انکے حق کو چھین لیا اور عوض لے ان سے۔ خداوندا لعنت کر ان کے اولین پر اور ان کے آخرین پر اور زیادہ کر انپر

الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَبِاَشْيَاعِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ وَمُتَّبِعِيْهِمْ اَسْفَلَ دَرْكٍ مِّنَ

عذاب کو اور پہونچا تو انکو اور انکے ماننے والوں کو اور انکے دوستوں کو اور انکی پیروی کرنے والوں کو سب سے نیچے کے درجہ میں آتش جہنم

الْجَحِيْمِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ

کے بتحقیق کہ تو ہر چیز پر قادر ہے خداوندا جلدی کر کشائش میں اپنے ولی اور اپنے ولی کے فرزند کے لئے اور قرار دے ہماری

وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

کشائش کو ان کی کشائش کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

زیارت وداع حضرت امام علی نقی و حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام

جب ارادہ کرے حرم سے باہر آنے کا تو ضریح اقدس کی طرف متوجہ ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمَا یَا وَلِیَّیِ اللّٰہِ اَسْتَوْدِعُکُمَا اللّٰہَ وَاَقْرَءُ عَلَیْکُمَا السَّلَامَ

سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے ولی خدا میں آپ دونوں حضرات کو خدا کے سپرد کرتا ہوں اور آپ دونوں حضرات پر سلام

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتُمَا بِہٖ وَدَلَلْتُمَا عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ اکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ

کرتا ہوں ایمان لایا ہوں خدا اور رسول پر اور اس امر پر جو آپ حضرات خدا کی طرف سے لائے ہیں اور جس کی رہنمائی فرمائی ہے خدا

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَتِیْ اِیَّاھُمَا وَارْزُقْنِی الْعَوْدَ

وندا لکھ لے مجھ کو شاہدین کے ساتھ خدا وندا نہ قرار دے میری اس زیارت کو آخری زیارت ان دونوں حضرات کی اور پھر

اِلَیْھِمَا وَاحْشُرْنِیْ مَعَھُمَا وَمَعَ اٰبَائِھِمَا الطَّاھِرِیْنَ وَالْقَائِمِ الْحُجَّۃِ مِنْ

نصیب کر مجھ کو واپس آنا ان دونوں حضرات کیطرف اور محشور کر مجھ کو ان دونوں حضرات اور ان کے آبائے طاہرین کے ساتھ

ذُرِّیَّتِھِمَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور حضرت قائم حجت کے ساتھ جو ان دونوں حضرات کی اولاد سے ہیں اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

زیارت ملکہ دین ودنیا جناب نرجس خاتون والدہ حضرت حجت علیہما السلام

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ پر جو صادق و امین ہیں سلام ہو ہمارے

مَوْلَانَا اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ الْحُجَجِ الْمَیَامِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی

آقا امیر المومنین ع پر سلام ہو کل ائمہ طاہرین پر جو حجتہائے مبارک ہیں سلام ہو مادر

وَالِدَۃِ الْاِمَامِ وَالْمُوْدَعَۃِ اَسْرَارَ الْمَلِکِ الْعَلَّامِ وَالْحَامِلَۃِ لِاَشْرَفِ الْاَنَامِ

گرامی پر امام ع کی اور ان معظمہ پر جن کو سپرد کئے گئے ہیں اسرار اس مالک کے جو بڑا جاننے والا ہے اور جو حامل

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الصِّدِّیْقَۃُ الْمَرْضِیَّۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا شَبِیْھَۃَ اُمِّ

ہوئیں شریف ترین خلق کی سلام ہو آپ پر اے وہ معظمہ جو بڑی سچی اور پسندیدہ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے مشابہ مادر جناب موسیٰ کی

مُوْسٰی وَابْنَۃَ حَوَارِیِّ عِیْسٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا التَّقِیَّۃُ النَّقِیَّۃُ اَلسَّلَامُ

اور اے دختر حوارین جناب عیسیٰ کی سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار و پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے راضی برضا و پسندیدہ خدا

عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الرَّضِیَّۃُ الْمَرْضِیَّۃُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا الْمَنْعُوْتَۃُ فِی الْاِنْجِیْلِ

سلام ہو آپ پر اے وہ معظمہ جن کی تعریف کی گئی انجیل میں اور جن کا خطبہ کیا گیا ہے روح اللہ سے

وَالْمُسْتَوْدَعَةُ اَسْرَارَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اٰبَائِكِ الْحَوَارِيِّيْنَ

اور جو جائے ودیعت ہیں رازہائے پروردگار عالم کے سلام ہو آپ پر اور آپکے آبائے حواریین پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى بَعْلِكِ وَوَلَدِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے شوہر پر اور فرزند پر سلام ہو آپ پر اور آپ کی روح پر

وَبَدَنِكِ الطَّاهِرِ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ الْكَفَالَةَ وَاَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ

اور آپکے جسم پاکیزہ پر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپنے بہت اچھے طور سے کفالت کی اور ادا کیا امانت کو

فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَصَبَرْتِ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَحَفِظْتِ سِرَّ اللّٰهِ وَحَمَلْتِ وَلِيَّ

اور آپنے کوشش کی خدا کی خوشنودی میں اور صبر کیا آپنے خدا کی راہ میں اور حفاظت کی آپنے راز خدا کی اور حامل ہوئیں

اللّٰهِ وَبَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَرَغِبْتِ فِيْ وُصْلَةِ اَبْنَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

آپ ولی خدا کی اور کوشش کی آپنے حفاظت حجت خدا میں اور رغبت کی آپنے رشتہ میں اولاد رسول خدا کے ایسی

عَارِفَةً بِحَقِّهِمْ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِمْ مُعْتَرِفَةً بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِاَمْرِهِمْ

حالت میں کہ پہچانتی تھیں آپ ان کے حق کو ایمان لانے والی تھیں ان کے صادق ہونے پر اقرار کرنیوالی تھیں انکی

مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤْثِرَةً هَوَاهُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِنْ

منزلت پر اجب نصرت تھیں انکے امر کی شفیق تھیں انپر اختیار کرنیوالی تھیں انکی خواہش کو اور گواہی دیتا ہوں میں کہ یقینا آپ

اَمْرِكِ مُقْتَدِيَةً بِالصَّالِحِيْنَ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً زَكِيَّةً فَرَضِيَ

گذر گئیں ساتھ بصیرت کے اپنے امر میں درحالیکہ آپ اقتدا کرنیوالی تھیں صالحین کی راضی تھیں خدا سے اور پسندیدہ تھیں خدا کی پرہیزگار تھیں

اللّٰهُ عَنْكِ وَاَرْضَاكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَاْوَاكِ فَلَقَدْ اَوْلَاكِ

اور پاک و پاکیزہ تھیں پس راضی ہو خدا آپ سے اور آپکو راضی رکھے اور قرار دے خدا جنت کو منزل اور بازگشت آپکی پس تحقیق کہ ولی خدا نے

مِنَ الْخَيْرَاتِ مَا اَوْلَاكِ وَاَعْطَاكِ مِنَ الشَّرَفِ مَا بِهِ اَغْنَاكِ فَهَنَّاكِ

آپکو نیکیوں کی وہ چیز کہ جو عطا کی آپکو اور بخشا آپکو خدا نے شرف سے وہ امر جس سے آپ غنی ہوگئیں پس مبارک کرے خدا

اللّٰهُ بِمَا مَنَحَكِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَاَمْرَاكِ بعد اس کے اپنے سر کو بلند کرے اور کہے۔

آپکو وہ چیز جو عطا کی آپ کو اپنی کرامت سے اور گوارا کرے آپ کو۔

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَلِرِضَاكَ طَلَبْتُ وَبِاَوْلِيَائِكَ اِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ

خداوندا میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیری خوشنودی کو طلب کرتا ہوں بواسطہ تیرے اولیا کے تجھ سے توسل کرتا ہوں

وَعَلٰی غُفْرَانِكَ وَحِلْمِكَ اتَّكَلْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَبِقَبْرِ اُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ

اور تیری بخشش پر اور تیرے حلم پر توکل کرتا ہوں اور تجھ سے تمسک کرتا ہوں اور تیرے ولی کی والدہ کے قبر سے پناہ لیتا ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَانْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهَا وَثَبِّتْنِيْ عَلٰی مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ

پس صلوات بھیج تو محمد وآل محمد پر اور نفع دے تو مجھ کو ان کی زیارت کی وجہ سے اور ثابت قدم رکھ تو مجھ کو ان کی محبت پر

شَفَاعَتَهَا وَشَفَاعَةَ وُلْدِهَا وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْ لِيْ مَعَهَا وَمَعَ

اور نہ محروم رکھ تو مجھ کو ان کی شفاعت اور ان کے فرزند کی شفاعت سے اور نصیب کر تو مجھ کو رفاقت ان کی اور محشور کر

وُلْدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِيْ لِزِيَارَةِ وَلَدِهَا وَزِيَارَتِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ

مجھ کو ان کے ساتھ اور ان کے فرزند کے ساتھ جس طرح کہ تو نے توفیق دی مجھ کو انکی اور انکے فرزند کی زیارت کی خداوندا

اِلَيْكَ بِالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمَيَامِيْنِ مِنْ اٰلِ طٰهٰ

میں متوجہ ہوتا ہوں تجھ سے ساتھ ائمہ طاہرین کے اور متوسل ہوتا ہوں تجھ سے ساتھ حجتہائے مبارک آل طٰہٰ و یاسین

وَيٰسٓ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ

کے اس بات میں کہ تو درود بھیج محمد وآل محمد پر جو پاکیزہ ہیں اور یہ کہ گردان تو مجھ کو ان لوگوں میں سے جو مطمئن اور

الْمُطْمَئِنِّيْنَ الْفَائِزِيْنَ الْفَرِحِيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

فائز و فرحناک و بشارت دیئے گئے ہیں اس امر کی کہ ان لوگوں پر نہ خوف ہے اور نہ وہ لوگ محزون ہوں گے اور

يَحْزَنُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ قَبِلْتَ سَعْيَهٗ وَيَسَّرْتَ اَمْرَهٗ وَكَشَفْتَ ضُرَّهٗ وَاٰمَنْتَ

قرار دے مجھ کو ان لوگوں سے جن کی کوشش کو تو نے قبول کیا اور ان کے امر کو آسان کیا اور دور کیا تو نے انکے ضرر کو

خَوْفَهٗ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْهُ

اور خوف کے عوض میں امن عطا کیا خداوندا بواسطہ محمد وآل محمد صلوات بھیج محمد وآل محمد پر اور نہ قرار دے تو میری

اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ اِلَيْهَا اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاِذَا

اس زیارت کو آخری زیارت خاصکر ان معظمہ کی اور ہمیشہ آنا نصیب کر ان کی زیارت کے لئے جب تک کہ تو مجھ کو زندہ رکھے اور

تَوَفَّيْتَنِيْ فَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهَا وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ شَفَاعَةِ وُلْدِهَا وَشَفَاعَتِهَا

جب تو مجھ کو موت دے تو محشور کر تو مجھ کو ان کے زمرے میں اور داخل کر تو مجھ کو ان کے فرزند کی شفاعت اور انکی

وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي

شفاعت میں اور بخشدے تو مجھ کو اور میرے والدین کو اور تمام مومنین و مومنات کو اور عطا کر ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي
میں نیکی اور اپنی رحمت سے بچا تو مجھ کو عذاب جہنم سے اور سلام ہو آپ حضرات پر اے آقا میرے اور رحمت خدا ہو
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
آپ حضرات پر اور برکات اس کے

پس دعا کرے پھر متوجہ ہو ضریح جناب حکیمہ خاتون دختر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کیطرف کہ وہ معظمہ بہت جلیل القدر اور مخصوصین اصحاب راز ائمہؑ سے تھیں اور زمانہ حضرت امام حسن عسکریؑ میں اور بعد اُن حضرت کے خدمت حضرت صاحب الامرؑ میں رہیں اور چار اماموں کی خدمت کی ہے پس پائین ضریح عسکریینؑ کے کھڑا ہو اور کہے۔

زیارت حکیمہ خاتون دختر امام حضرت محمد تقی علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَى آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى
سلام ہو جناب آدم برگزیدہ خدا پر سلام ہو جناب نوح نبی اللہ پر سلام ہو جناب
إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى مُوسَى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَى عِيسَى رُوحِ
ابراہیم خلیل اللہ پر سلام ہو جناب موسیٰ کلیم اللہ پر سلام ہو جناب عیسیٰ روح
اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اللہ پر سلام ہو آپ پر اے رسول خدا سلام ہو آپ پر اے بہترین خلق خدا سلام ہو آپ پر
يَا صَفِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اے برگزیدہ خدا سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفیٰ فرزند جناب عبداللہ کے اے تمام انبیا کے خاتم سلام ہو آپ پر
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَصِيَّ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ
اے امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ وصی رسول خدا سلام ہو آپ پر اے حضرت فاطمہ زہرا
سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ
جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے نواسہ رحمت خدا اور سرداران تمام
أَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِينَ
جوانان اہل جنت کے سلام ہو آپ پر اے حضرت علی ابن الحسینؑ سردار تمام عبادت گذاروں کے اور

وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ
خنکی چشم تمام دیکھنے والوں کے سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد باقر ابن علی وارث تمام علم انبیاء کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
سلام ہو آپ پر اے حضرت جعفر ابن محمد جو صادق القول اور نیکوکار و امین ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرِنِ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا
اے موسیٰ کاظمؑ فرزند جعفر صادقؑ کے جو پاک و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اے حضرت علی ابن موسیٰ الرضاؑ آپ

الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّنِ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ
پسندیدہ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد ابن علی الرضا صاحب تقویٰ ہیں سلام ہو آپ پر اے حضرت علی ابن

مُحَمَّدِنِ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى
محمد اے نقی اے نصیحت کرنیوالے امین سلام ہو آپ پر اے حضرت حسن ابن علی نقیؑ سلام ہو اس

الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى نُوْرِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ
وصی پر جو حسن ابن علی کے بعد ہیں سلام ہو تیرے نور پر اور تیرے چراغ پر اور تیرے ولی کے ولی پر اور تیرے وصی

وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
کے وصی پر اور تیری حجت پر جو تیری خلق پر ہے سلام ہو آپ پر اے دختر رسول خدا سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
آپ پر اے صاحبزادی حضرت فاطمہ زہراؑ و جناب خدیجہ کی سلام ہو آپ پر اے دختر حضرت امیر المومنینؑ کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ
سلام ہو آپ پر اے دختر حضرت امام حسنؑ کی و امام حسینؑ کی سلام ہو آپ پر اے دختر ولی اللہ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ
کی سلام ہو آپ پر اے بہن ولی خدا کی سلام ہو آپ پر اے پھوپھی ولی

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِنِ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
خدا کی سلام ہو آپ پر اے صاحبزادی حضرت امام محمد تقیؑ کی رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَحَشَرَنَا فِيْ زُمْرَتِكُمْ
سلام ہو آپ پر اے معظمہ خدا ہمارے اور آپکے درمیان تعارف پیدا کرے جنت میں اور محشور کرے ہمکو آپ حضرات

وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ

کے زمرہ میں اور وارد کرے ہم کو آپکے نبی کے حوض پر اور سیراب کرے ہم کو آپکے جد بزرگوار کے پیالہ سے اور حضرت علی ابن

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَالْفَرَجَ وَ

ابیطالب کے ہاتھ سے صلوات خدا ہو آپ حضرات پر اور سوال کرتا ہوں میں خدا سے یہ کہ دکھا دے ہم کو آپ حضرات کے بارے میں

اَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنْ لَا

مسرت و کشائش کو اور یکجا کرے ہم کو اور آنحضرات کو زمرہ میں آنحضرات کے جد حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے اور یہ کہ

يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ

نہ سلب کرے ہمارے دلوں سے معرفت آنحضرات کی اس لئے کہ وہ ولی و قادر ہے نزدیکی چاہتا ہوں خدا کی طرف آنحضرات کی محبت کے

اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلٰى يَقِيْنِ

سبب سے اور بیزاری سے اور اپنے کو خدا کے سپرد کر کے راضی ہو کر اسکے ساتھ نہ منکر ہو کر نہ تکبر کر کے اس کے مقابل اور یقین کرتے ہو

مَا اَتٰى بِهٖ مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ

ان باتوں کا جو لائے ہیں محمد مصطفےٰ ہم طلب کرتے ہیں اس کے ذریعہ تیری توجہ اے مالک میرے۔ اے خدا اور تیری خوشنودی اور آخرت

وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ يَا حَكِيْمَةُ اشْفَعِيْ لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ

کو اے جناب حکیمہ میری شفاعت کیجئے جنت میں اس لئے کہ آپکے لئے خدا کے نزدیک ہے شان بزرگ شان سے

شَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام کر تو میرے لئے سعادت کو پس نہ سلب کر تو مجھ سے اس چیز کو

مِنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ

جو مجھ میں ہے یعنی محبت ان کی اور نہیں ہے مدد اور قوت مگر خدائے بلند و بزرگ کے سبب سے خداوندا قبول فرما

لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

میری دعا کو مستجاب کر اس کو اپنے کرم و عزت و رحمت و عافیت سے اور صلوات خدا ہو حضرت

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

محمد مصطفےٰ اور ان کی تمام اولاد پر اور سلام ہو سلام کامل اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

زیارت حضرت حجت علیہ الصلوٰۃ والسلام

جاننا چاہیئے کہ زیارت حضرت امام زماں صاحب الامرؑ کی ہر مقام پر خصوصاً سرداب مقدس میں پڑھنا مستحب ہے کہ وہ محل غیبت آنحضرت کا ہے پس جب قصد زیارت کا کرے تو غسل کرے لباس پاکیزہ پہنے خوشبو لگائے بخلوص جاکر دروازۂ سرداب مقدس پر کھڑے ہو کر کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ وَقَفْتُ عَلٰى بَابِ بَيْتٍ مِنْ بُيُوْتِ نَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ

خداوندا میں کھڑا ہوں دروازہ پر ایک گھر کے جو تیرے نبی کے اور تیرے نبی کی آل کے گھروں میں سے ہے اور ان سب

وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ الدُّخُوْلَ اِلٰى

حضرات پر سلام ہو بتحقیق کہ تو نے منع کیا ہے لوگوں کو داخل ہونے سے ان کے گھروں میں مگر اجازت

بُيُوْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِ نَبِيِّكَ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

لے کر تیرے نبی کی پس تو نے فرمایا ہے اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو تم گھروں میں نبی کے

النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّي اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا

جب تک کہ تم اجازت نہ دی جائے خداوندا میں اعتقاد رکھتا ہوں اس مقام شریف کے صاحب کی حرمت

الْمَقَامِ الشَّرِيْفِ فِيْ غَيْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِيْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ

کا ان کی غیبت میں جس طرح اعتقاد رکھتا ہوں ان کی حضوری میں اور جانتا ہوں میں کہ یقیناً تیرے

وَخُلَفَاءَكَ اَحْيَاءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَكَانِيْ فِيْ وَقْتِيْ هٰذَا

رسل اور خلفاء زندہ ہیں تیرے نزدیک وہ سب رزق پاتے ہیں وہ دیکھتے ہیں وہ میرے موجود ہونے کو اس وقت

وَزَمَانِيْ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ فِيْ وَقْتِيْ هٰذَا وَيَرُدُّوْنَ عَلٰى سَلَامِيْ

اور میرے زمانہ میں اور وہ سنتے ہیں میرے کلام کو اس وقت اور جواب دیتے ہیں مجھ کو میرے سلام

وَاَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِيْ كَلَامَهُمْ وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ

کا اور بتحقیق کہ تو نے پوشیدہ رکھا ہے میری سماعت سے ان کے کلام کو اور کھولدیا ہے تو نے دروازہ

فَاِنِّي اَسْتَاْذِنُكَ يَا رَبِّ اَوَّلًا وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

کو میرے فہم کے بسبب ان کے لذیذ مناجات کے پس میں تجھ سے اجازت چاہتا ہوں اے پالنے والے پھر اجازت

چاہتا ہوں تیرے رسولؐ سے صلوات ہو تیری انپر اور ان کی آل پر

اِلَیْهِ ثَانِیًا وَاَسْتَاْذِنُ خَلِیْفَتَکَ الْمَفْرُوْضَ عَلَیَّ طَاعَتُهٗ فِی الدُّخُوْلِ فِیْ سَاعَتِیْ

اور اجازت چاہتا ہوں تیرے خلیفہ سے جن کی اطاعت فرض کی گئی ہے مجھ پر داخل ہونے میں اسوقت

هٰذِهٖ اِلٰی مَقَامِهٖ وَاَسْتَاْذِنُ مَلٰٓئِکَتَکَ الْمُوَکَّلِیْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَکَةِ

اس مقام میں اور اجازت چاہتا ہوں تیرے ملائکہ سے جو موکل ہیں اس بقعہ شریف پر ایسے ملائکہ

الْمُطِیْعَةِ لِلّٰهِ السَّامِعَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّهَا الْمَلٰٓئِکَةُ الْمُوَکَّلُوْنَ فِیْ هٰذَا

جو مطیع ہیں خدا کے اور فرمانبردار ہیں سلام ہو تم پر اے ملائکہ جو موکل ہو اس مقام

الْمَقَامِ الشَّرِیْفِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاِذْنِ رَسُوْلِهٖ وَاِذْنِ

شریف میں اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کے باذن خدا و باذن اس کے رسول اور باذن

خُلَفَآئِهٖ وَاِذْنِکُمْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اَجْمَعِیْنَ اَدْخُلُ هٰذَا الْبُقْعَةَ الْمُبَارَکَةَ

اس کے خلفاء کے اور تمہارے اذن سے (رحمت خدا ہو تم سب پر) داخل ہوتا ہوں میں اس بقعۂ مبارکہ میں

مُتَقَرِّبًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ فَکُوْنُوْا مَلٰٓئِکَةَ اللّٰهِ اَعْوَانِیْ

درحالیکہ تقرب چاہتا ہوں خدا سے اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ اور ان کی آل طاہرین سے پس ہو جاؤ اے

وَکُوْنُوْا اَنْصَارِیْ حَتّٰی اَدْخُلَ هٰذَا الْمَقَامَ وَاَدْعُوَ اللّٰهَ بِفُنُوْنِ الدَّعَوَاتِ

ملائکہ خدا میرے مددگار اور ہو جاؤ میرے ناصر یہاں تک کہ داخل ہوں میں اس مقام میں اور دعا کروں خدا سے

وَاَعْتَرِفَ لِلّٰهِ بِالْعُبُوْدِیَّةِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِاَبْنَآئِهٖ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

ساتھ ہر قسم کی دعاؤں کے اور اعتراف کروں میں خدا کے لئے اپنی بندگی کا اور رسول کے لئے اور واسطے تیرے

بِالطَّاعَةِ پس چوکھٹ کو بوسہ دے پھر بسم اللہ کہکر داخل ہو اور زینہ اترتے وقت کہے۔

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے اپنی اطاعت کا۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

داخل ہوتا ہوں میں اللہ کا نام لے کر اسی کی مدد سے راہ خدا میں ملت رسول خدا پر ہوں (صلوات خدا ہو انپر اور ان کی آل پر)

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

خداوندا بخشدے مجھ کو اور رحم کر مجھ پر اور توبہ قبول کر میری تحقیق کہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے۔

پس جب داخلِ سرداب مقدس ہو تو کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيدِ وَالْعَالِمِ الَّذِي عِلْمُهُ لَا يَبِيدُ اَلسَّلَامُ عَلَى مُحْيِي الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو حق موجودہ پر اور اس عالم پر جس کا علم ضائع نہ ہوگا سلام ہو زندہ کرنیوالے پر مومنوں کے

وَمُبِيرِ الْكَافِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى مَهْدِيِّ الْاُمَمِ وَجَامِعِ الْكَلِمِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَلَفِ

اور ہلاک کرنیوالے پر کافروں کے سلام ہو مہدی پر ساری امتوں کے اور جمع کرنے والے پر کلموں کے سلام ہو فرزند صالح

السَّلَفِ وَصَاحِبِ الشَّرَفِ اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ الْمَعْبُودِ وَكَلِمَةِ الْمَحْمُودِ اَلسَّلَامُ

پر گذشتہ انبیاء کے اور صاحب شرف پر سلام ہو معبود کی حجت پر اور محمود کے کلمہ پر سلام ہو

عَلَى مُعِزِّ الْاَوْلِيَاءِ وَمُذِلِّ الْاَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى وَارِثِ الْاَنْبِيَاءِ وَخَاتَمِ الْاَوْصِيَاءِ

دوستوں کے عزت دینے والے پر اور دشمنوں کے ذلیل کرنے والے پر سلام ہو انبیاء کے وارث پر اور اوصیاء کے خاتم پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ اَلسَّلَامُ عَلَى السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ

سلام ہو اس قائم پر جس کا انتظار ہے اور جو عادل مشہور ہے سلام ہو کھینچی ہوئی خدا کی تلوار پر و ماہ تاباں پر

الزَّاهِرِ وَالنُّورِ الْبَاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى شَمْسِ الظَّلَامِ وَالْبَدْرِ التَّمَامِ اَلسَّلَامُ عَلَى

و نور درخشاں پر سلام ہو ظلمت کے آفتاب پر اور ماہ کامل پر سلام ہو انسانوں

رَبِيعِ الْاَنَامِ وَنَضْرَةِ الْاَيَّامِ اَلسَّلَامُ عَلَى صَاحِبِ الصَّمْصَامِ وَفَلَّاقِ الْهَامِ

کی بہار پر اور زمانہ کی تازگی پر سلام ہو صاحب شمشیر پر اور سروں کے کاٹنے والے پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّينِ الْمَأْثُورِ وَالْكِتَابِ الْمَسْطُورِ اَلسَّلَامُ عَلَى بَقِيَّةِ اللّٰهِ فِي

سلام ہو خدا کے دین پر جو پیمبر سے منقول ہے، اور خدا کی کتاب پر جو لوح میں مرقوم ہے۔ سلام ہو بقیہ خدا پر جو

بِلَادِهِ وَحُجَّتِهِ عَلَى عِبَادِهِ الْمُنْتَهَى اِلَيْهِ مَوَارِيثُ الْاَنْبِيَاءِ وَلَدَيْهِ مَوْجُودٌ

اس کی مملکت میں اور اسکی حجت پر اسکے بندوں میں وہ جس کے پاس پہونچیں سب میراثیں سب انبیاء کی اور جس کے پاس

آثَارُ الْاَصْفِيَاءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَى السِّرِّ وَالْوَلِيِّ لِلْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ الَّذِي

موجود ہیں سب آثار برگزیدہ لوگوں کے، وہ جس پر اعتماد ہے راز خدا کے متعلق اور جو ولی امر ہے۔ سلام ہو اس مہدی پر جس کے

وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ يَجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيَلُمَّ بِهِ الشَّعَثَ وَيَمْلَاَ

ساتھ وعدہ کیا ہے خدائے عز و جل نے امتوں سے کہ جمع کر دے گا ان کے ذریعہ سے کلمہ کو اور دور کرے گا پراگندگی کو اور بھر دیگا

بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَيُمَكِّنَ لَهُ وَيُنْجِزَ بِهِ وَعْدَ الْمُؤْمِنِينَ اَشْهَدُ

ان کے ذریعہ زمین انصاف و عدل سے اور ان کو قدرت دے گا اور پورا کرے گا ان سے وعدہ مومنوں کا میں گواہی

یَا مَوْلَایَ اَنَّکَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَائِکَ اَئِمَّتِیْ وَمَوَالِیَّ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ

دیتا ہوں اے آقا میرے کہ آپ اور وہ ائمہ جو آپکے آباء میں سے ہیں میرے امام ہیں اور میرے مولیٰ ہیں زندگانی دنیا

یَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَسْئَلُکَ یَا مَوْلَایَ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی

میں بھی اور اس دن بھی جب گواہی دینے والے اٹھیں گے میں سوال کرتا ہوں آپ سے اے آقا میرے یہ کہ آپ اللہ تبارک و

فِیْ صَلَاحِ شَانِیْ وَقَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَغُفْرَانِ ذُنُوْبِیْ وَالْاَخْذِ بِیَدِیْ فِیْ

تعالیٰ سے سوال کریں میری حالت کے درست کرنے میں اور پورے کرنے میں میری حاجتوں کے اور بخشنے میں میرے گناہوں

دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَلِاِخْوَانِیْ وَاَخَوَاتِیْ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کَافَّةً

کے اور میری دستگیری کرنے میں میرے دین و دنیا اور آخرت میں اور میرے بھائیوں اور بہنوں کے لئے جو مومن ہیں

اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَحِیْمٌ

اور مومنہ ہیں سب کے لئے۔ تو بیشک بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے

پس دو دو رکعت کرکے بارہ رکعت نمازیں پڑھے اور بعد فراغت تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ اپنے لئے اور تمام مومنین و مومنات کے لئے دعا کرے۔

زیارت دیگر

بسند صحیح و معتبر جناب محمد ابن عبد اللہ حمیری سے منقول ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے فرمان حضرت صاحب الامر علیہ السلام کا انکی طرف آیا کہ جب تم چاہو کہ متوجہ ہو ہمارے واسطے سے خدا کی طرف اور ہماری طرف تو وہ کلمات کہو جس کا خدا نے حکم دیا ہے وہ یہ ہیں۔ پس کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰلِ یٰسِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَرَبَّانِیَّ اٰیَاتِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو حضرات آل یٰسین پر سلام ہو آپ پر اے بلانیوالے خدا کیطرف اور عالم اس کے آیات کے سلام ہو

عَلَیْکَ یَا بَابَ اللّٰهِ وَدَیَّانَ دِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَنَاصِرَ حَقِّهٖ

آپ پر اے باب خدا اور حاکم اس کے دین کے سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ خدا اور مددگار اس کے حق کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَدَلِیْلَ اِرَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا تَالِیَ کِتَابِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور رہنما اس کے ارادے کے سلام ہو آپ پر اے ساتھ پڑھنے والے کتاب خدا کے

وَتَرْجُمَانَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِيْ آنَاءِ لَيْلِكَ وَاَطْرَافِ نَهَارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور اس کے ترجمہ کرنیوالے سلام ہو آپ پر ساعتوں میں آپکی شب کے اور اطراف میں آپکے دن کے سلام ہو آپ پر اے بقیۂ خدا

يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِيْثَاقَ اللّٰهِ الَّذِيْ اَخَذَهٗ وَ

اس کی زمین میں سلام ہو آپ پر اے وہ عہد جو لیا ہے خدا نے اور تاکید کی ہے اس کی سلام ہو آپ پر اے وہ وعدۂ خدا جس کا خدا

وَكَّدَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِيْ ضَمِنَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلَمُ

ضامن ہے سلام ہو آپ پر اے وہ نشان جو نصب کیا گیا اور وہ علم جو نازل کیا گیا اور فریادرس اور رحمت وسیع

الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ

از روئے وعدۂ خدا کہ جو جھوٹا نہیں ہے سلام ہو آپ پر جب کہ آپ کھڑے

مَكْذُوْبٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ

ہوں سلام ہو آپ پر جب کہ آپ بیٹھے ہوں سلام ہو آپ پر جب کہ آپ

عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصَلِّيْ وَتَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ

پڑھیں کتاب خدا کو اور بیان کریں اس کے معنی کو سلام ہو آپ پر جبکہ آپ نماز و قنوت میں ہوں سلام ہو آپ پر

تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَحْمَدُ

جبکہ آپ رکوع و سجدے میں ہوں سلام ہو آپ پر جبکہ آپ لا الہ الا اللہ اور تکبیر کہیں سلام ہو آپ پر جبکہ آپ حمد خدا و

وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصْبِحُ وَتُمْسِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ

استغفار کریں سلام ہو آپ پر جبکہ آپ صبح و شام کریں سلام ہو آپ پر شب میں جبکہ تاریک ہو اور دن میں جبکہ وہ روشن

اِذَا تَجَلّٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَاْمُوْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُوْلُ اَلسَّلَامُ

ہو سلام ہو آپ پر اے وہ امام جو بے خوف ہے سلام ہو آپ پر اے وہ امام جو خلق پر مقدم ہے اور جس سے امید کی گئی سلام ہو آپ پر

بِجَوَامِعِ السَّلَامِ اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ساتھ ہر قسم کے سلام کے گواہ کرتا ہوں میں آپ کو اے مولا میرے کہ میں گواہی دیتا ہوں اس امر کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَا حَبِيْبَ

سوائے اللہ کے کہ وہ یکتا ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ص اسکے بندے اور رسول ہیں

اِلَّا هُوَ وَاَهْلُهٗ وَاُشْهِدُكَ اَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهٗ

کوئی دوست نہیں ہے مگر وہ جناب اور ان کے اہلبیت اور گواہ کرتا ہوں میں آپ کو کہ حضرت علی ابن ابیطالب مومنوں کے امیر

وَالْحُسَيْنُ حُجَّتُهُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَجَعْفَرُ

اور حضرت امام حسینؑ اسکی حجت ہیں اور حضرت علی فرزند حسینؑ اس کی حجت ہیں اور حضرت محمد فرزند علیؑ اسکی حجت ہیں اور حضرت جعفر

بْنُ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَمُوسَى بْنُ جَعْفَرٍ حُجَّتُهُ وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى حُجَّتُهُ وَمُحَمَّدُ

فرزند محمد اس کی حجت ہیں اور حضرت موسیٰؑ فرزند جعفرؑ اس کی حجت ہیں اور حضرت علیؑ فرزند موسیٰؑ اس کی حجت ہیں اور حضرت محمدؑ

بْنُ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حُجَّتُهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

فرزند علیؑ اسکی حجت ہیں اور حضرت علیؑ فرزند محمد اس کی حجت ہیں اور حضرت حسنؑ فرزند علیؑ اس کی حجت ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

حُجَّةُ اللهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَا رَيْبَ فِيهَا يَوْمَ

کہ آپ حجت خدا ہیں اور آپ تمام آئمہ حضرات سب سے اول اور سب سے آخر ہیں اور یقیناً رجعت آنحضرات کی حق ہے کوئی شک رجعت میں نہیں

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِي اِيمَانِهَا خَيْرًا

ہے جس روز نہ نفع دے گا کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان جو اس وقت سے پہلے ایمان نہ لایا ہوگا یا اس نے اپنے ایمان میں خیر

وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَاَنَّ نَاكِرًا وَنَكِيرًا حَقٌّ وَاَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَالْبَعْثَ

حاصل نہ کیا ہوگا اور بتحقیق کہ موت حق ہے اور فرشتہ منکر و نکیر حق ہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نشر حق ہے اور قبر سے

حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ

زندہ ہو کر اٹھنا حق ہے اور گذرنا صراط سے حق ہے اور انتظار گاہ حق ہے اور میزان اور حشر حق ہے اور حساب کا

حَقٌّ وَالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالْوَعْدَ وَالْوَعِيدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ

دینا حق ہے اور جنت اور آتش جہنم حق ہے اور وعدہ جنت اور تخویف جہنم دونوں حق ہیں اے مولا میرے

شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلَى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ

شقی ہے وہ شخص جو آپکے خلاف کرے اور نیک بخت ہے وہ شخص جو آپکی اطاعت کرے پس آپ گواہ رہیئے گا اس امر

وَاَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيءٌ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيتُمُوهُ وَالْبَاطِلُ

جس امر میں آپکو گواہ کرتا ہوں اور جانتا ہوں کہ میں دوست ہوں آپکا بری ہوں آپکے دشمن سے پس حق وہی ہے جس سے آنحضرات

مَا اَسْخَطْتُمُوهُ وَالْمَعْرُوفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهِ وَالْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِي

خوشنود ہوں اور باطل وہی امر ہے جو آنحضرات کی مرضی کے خلاف ہو معروف وہی امر ہے جسکا آنحضرات حکم کریں اور منکر وہی امر ہے جس سے

مُؤْمِنَةٌ بِاللهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَسُولِهِ وَبِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُمْ

آنحضرات منع کریں پس نفس میرا ایمان لانیوالا ہے خدا پر جو یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور اسکے رسول پر اور حضرت امیرالمومنین پر اور آنحضرات

يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ

اے مولیٰ میرے آپ حضرات کے اول و آخر پر اور نصرت و مدد میری مہیا ہے آپحضرات کے لئے اور دوستی میری خالص ہے

لَكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ بعد اس کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

آپحضرات کیلئے خدا قبول کرے خدا قبول کرے خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو صلوات

عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُوْرِكَ وَاَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيْ نُوْرَ الْيَقِيْنِ وَ

بھیج محمد مصطفےٰؐ پر جو تیرے نبی رحمت اور کلمۂ نور ہیں اور یہ کہ بھر دے میرے قلب کو نور یقین سے اور میرے سینہ کو

صَدْرِيْ نُوْرَ الْاِيْمَانِ وَفِكْرِيْ نُوْرَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِيْ نُوْرَ الْعِلْمِ وَقُوَّتِيْ

نور ایمان سے اور میری فکر کو نیتوں کے نور سے اور میرے ارادہ کو نور علم سے اور میری قوت کو

نُوْرَ الْعَمَلِ وَلِسَانِيْ نُوْرَ الصِّدْقِ وَدِيْنِيْ نُوْرَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِيْ

نور عمل سے اور میری زبان کو نور راستی سے اور میرے دین کو نور بصیرت سے اپنی طرف سے اور میری آنکھوں کو

نُوْرَ الضِّيَاۤءِ وَسَمْعِيْ نُوْرَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِيْ نُوْرَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

نور ضیاء و روشنی سے اور میرے کانوں کو نور حکمت سے اور میری مودت کو نور موالات محمد و آل محمدؐ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ حَتّٰى اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَمِيْثَاقِكَ فَتُغَشِّيَنِيْ

علیہم السلام سے یہاں تک کہ میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں درحالیکہ میں وفا کر چکا ہوں تیرے عہد و میثاق پر پس

رَحْمَتُكَ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ

چھپالے تو مجھے اپنی رحمت سے اے ولی اے حمید خداوندا صلوات بھیج تو اپنی حجت پر جو تیری زمین میں ہے اور اپنے خلیفہ پر

فِيْ بِلَادِكَ وَالدَّاعِيْ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَالْقَاۤئِمِ بِقِسْطِكَ وَالثَّاۤئِرِ بِاَمْرِكَ

جو تیرے شہروں میں ہے اور جو بلانیوالا ہے تیری راہ کیطرف اور جو قائم ہے تیرے قسط و عدل کے ساتھ اور انتقام لینے والا ہے

وَلِيِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَوَارِ الْكَافِرِيْنَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيْرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ

تیرے حکم سے جو ولی ہے مومنین کا اور ہلاک کرنیوالا ہے کافروں کا اور دور کرنیوالا ہے ظلمت کا اور منور کرنیوالا ہے حق کا اور گویا

بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ التَّاۤمَّةِ فِيْ اَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخَاۤئِفِ

ہونیوالا ہے حکمت اور سچائی کے ساتھ اور تیرا پورا کلمہ ہے تیری زمین میں جو منتظر ہے حکم خدا کا اور خوف کرنیوالا ہے خدا سے

وَالْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِيْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰى وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰى وَخَيْرِ

اور وہ ولی ہے جو نصیحت کرنیوالا ہے اور کشتی نجات ہے اور نشان ہدایت ہے اور نور ہے خلق کی آنکھوں کا اور بہتر ہے

مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَمُجَلِّي الْعَمَاءِ الَّذِيْ يَمْلَاُ الْاَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا

سب لوگوں سے جنہوں نے لباس پہنا اور ردا اوڑھی اور دور کرنے والا ہے تاریکی کا اور وہ امام جو زمین کو بھر دے گا عدل و

كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

داد سے جس طرح بھر چکی ہو گی ظلم و جور سے بتحقیق کہ تو ہر شئے پر قادر ہے خداوندا صلوات بھیج تو اپنے ولی پر اور

وَلِيِّكَ وَابْنِ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ

فرزند پر اپنے اولیاء کے جن کی اطاعت تو نے فرض کی ہے اور واجب کیا ہے تو نے ان کے حق کو اور دور رکھا ہے

وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ

تو نے ان سے نجاست کو اور پاک کیا ہے ان کو کمال پاکیزگی کے ساتھ خداوندا تو مدد کر ان کی اور نصرت کر تو

لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَائَكَ وَاَوْلِيَائَهٗ وَشِيْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَاجْعَلْنَا

ان سے اپنے دین کی اور بہ سبب ان کے مدد کر اپنے اولیاء کی اور ان کے اولیا اور ان کے شیعوں کے اور ان کے انصار کے

مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ

اور گردان تو ہم کو ان کے انصار سے خداوندا حفاظت کر تو ان کی شر سے ہر باغی اور سرکش اور شر سے اپنے تمام

وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ

خلق کے اور حفاظت کر ان کی ان کے سامنے سے اور پس پشت سے اور داہنے طرف سے اور بائیں طرف سے اور حفاظت

وَامْنَعْهُ مِنْ اَنْ يُوْصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ

کر تو ان کی اور محفوظ رکھ تو انکو ہر اس امر سے جس سے پہونچے ان تک کوئی تکلیف اور حفاظت کر اس بارے میں

رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ

اپنے رسول کی اور آل رسول کی اور ظاہر کر ان کی سبب سے عدل کو اور تائید کر تو ان کی نصرت سے اور نصرت کر تو ان کے ناصروں

خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ قَاصِمِيْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهِ

کی اور چھوڑ دے تو ان کے ترک کرنیوالوں کو اور کمر توڑ دے تو ظالموں کی اور شکست دے تو ان کے سبب سے جباربن کفر کو

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ

اور قتل کر تو ان کے سبب سے کفار اور منافقین اور تمام ملحدین کو جہاں بھی ہوں زمین مشرق میں یا زمین مغرب میں

وَمَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَ

صحرا میں ہوں یا دریا میں بھر تو ان حضرات کے سبب سے زمین کو عدل سے اور ظاہر کر دے تو ان کے سبب سے دین کو اپنے

نَبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَاجْعَلْنِی اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کے اور قرار دے مجھ کو خداوندا ان کی مدد کرنے والوں اور ان کے اعوان

وَاَتْبَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَاَرِنِیْ فِیْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ مَا یَاْمُلُوْنَ وَفِیْ

اور تابعین اور شیعہ سے اور دکھادے تو مجھ کو آل محمد علیہم السلام کے بارے میں اس امر کو جس کے وہ

عَدُوِّهِمْ مَا یَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ آمِیْنَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا اَرْحَمَ

امیدوار ہیں اور ان کے دشمن کے بارے میں جس سے ان کو خوف ہے اے معبود برحق ایسا ہی کر اے صاحب جلال

الرَّاحِمِیْنَ = پس دعا کرے

کرم اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت مصافقہ

حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام اور ان کے عہد کی تجدید جیسے محدث نوریؒ نے مزار قدیم سے نقل فرمایا ہے پس جب قصد کرے تو بعد زیارت حضرات معصومین علیہم السلام بخشوع وخضوع عرض کرے۔

جِئْتُكَ یَا مَوْلَایَ زَائِرًا لَكَ وَمُسَلِّمًا عَلَیْكَ وَلَائِذًا بِكَ اُجَدِّدُ مَا

میں حاضر ہوا ہوں اے آقا میرے آپ کی زیارت کرتے ہوئے اور آپ پر سلام کرتے ہوئے آپ سے پناہ لیتے ہوئے میں

اَخَذَ اللّٰهُ لَكُمْ فِیْ رَقَبَتِیْ مِنَ الْعَهْدِ وَالْمِیْثَاقِ وَالْوِلَایَةِ لَكُمْ

تازہ کرتا ہوں اس عہد ومیثاق کو اور آپ حضرات کی ولایت اور آپ حضرات کے دشمنوں کی برأت کو جو خداوند

وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ مُعْتَرِفًا بِالْفَرْضِ مِنْ طَاعَتِكُمْ۔ پھر داہنا ہاتھ

عالم نے میری گردن پر لازم کر دیا ہے میں معترف ہوں آپ حضرات کی اطاعت کے واجب ہونیکا

ضریح اقدس پر رکھ کر کہے هٰذِهٖ یَدُ مُصَافَقَةٍ لَكَ عَلَی الْبَیْعَةِ الْوَاجِبَةِ عَلَیْنَا

یہ وہ ہاتھ ہے جو آپ سے پیمان باندھتا ہے اس بیعت پر جو ہم سب پر واجب ہے

فَاقْبَلْ مِنِّیْ ذٰلِكَ یَا اِمَامِیْ فَقَدْ زُرْتُكَ وَاَنَا مُعْتَرِفٌ بِحَقِّكَ مَعَ مَا

پس آپ قبول فرمائیے مجھے اے امام میرے۔ میں نے یقیناً آپ کی زیارت کی ہے اور میں اقرار کرتا ہوں آپکے حق کا ہیں

اَلزَمَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی مِنْ نُصْرَتِکَ وَھٰذِہٖ یَدِیْ مُصَافِقَۃٌ عَلٰی

فرض کیا ساتھ جو آپ کی نصرت کا خدا نے لازم قرار دیا ہے اور میرا یہ ہاتھ آپ سے معاہدہ کرتا ہے اس فرض پر جو خدائے

مَا اَمَرَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ مُوَالَاتِکُمْ وَالْاِقْرَارِ بِالْمُفْتَرَضِ مِنْ طَاعَتِکُمْ

عزوجل نے آپ حضرات کی محبت کا اور اطاعت کا مفروضہ کے اقرار کا اور آپ حضرات کے دشمنوں سے برائت

وَالْبَرَائَۃِ مِنْ اَعْدَائِکُمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔

کا لازم کیا ہے اور سلام ہو آپ حضرات پر اور رحمتیں خدا ہو اور برکات اس کی ۔

پس ضریح اقدس کو بوسہ دے کر کہے ۔ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَاِمَامِیَ الْمُفْتَرَضُ

اے آقا میرے اور اے مولا میرے اے امام میرے جن کی اطاعت

طَاعَتُہٗ اَشْھَدُ اَنَّکَ بَقِیْتَ عَلَی الْوَفَاءِ بِالْوَعْدِ وَالدَّوَامِ عَلَی الْعَھْدِ وَقَدْ

فرض ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ قائم ہیں اپنے وعدہ کی وفا اور عہد کی ہمیشگی پر اور بیشک گزر چکا

سَلَفَ مِنْ جَمِیْلِ وَعْدِکَ لِمَنْ زَارَ قَبْرَکَ مَا اَنْتَ الْمَرْجُوُّ لِلْوَفَاءِ بِہٖ وَالْمَاْمُوْلُ

ہے آپ کے اچھے وعدوں میں سے اپنے قبر کے زائر کے لئے وہی وعدہ جس کے وفا کی آپ سے امید اور جس کے پورا کرنے کی

لِتَمَامِہٖ وَقَدْ قَصَدْتُکَ مِنْ بَلَدِیْ وَجَعَلْتُکَ عِنْدَ اللّٰہِ مُعْتَمَدِیْ

آرزو ہے اور میں نے یہی قصد کیا ہے اپنے شہر سے اور میں نے قرار دیا ہے آپ کو خدا کے نزدیک اپنا معتمد

فَحَقِّقْ ظَنِّیْ وَمَخِیْلَتِیْ فِیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ

پس تصدیق کیجئے میرے گمان وخیال کی اپنے بارے میں صلوات خدا ہو آپ پر اور سلامتی عطا فرمائے آپ پر جو حق ہے

اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِزِیَارَتِیْ اِیَّاہُ وَاَرْجُوْ مِنْکَ النَّجَاۃَ لِیْ مِنَ النَّارِ

خداوندا میں تقرب چاہتا ہوں تیری طرف اس زیارت کے ذریعہ سے اور تجھ سے نجات کی امید کرتا ہوں جہنم سے انکے واسطہ

وَبِآبَائِہٖ وَاَبْنَائِہٖ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ رَضِیْنَا بِھِمْ اَئِمَّۃً وَسَادَۃً

سے صلوات خدا ہو ان سب پر ہم سب ان سے راضی ہیں ان کے امام ہونے پر، ان کے سردار ہونے پر، ان کے رہبر ہونے پر

وَقَادَۃً اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَھُمْ فِیْہِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ

خداوندا مجھے داخل کر ہر اس نیکی میں جس میں تو نے ان کو داخل کیا ہے اور مجھے نکال ہر اس برائی سے جس سے تو نے

سُوْءٍ اَخْرَجْتَھُمْ فِیْہِ وَاجْعَلْنِیْ مَعَھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

انکو باہر رکھا ہے اور مجھے ان کے ساتھ کر دنیا میں اور آخرت میں بھی اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارت حضرت حجتؑ صلوات اللہ علیہ

اس زیارت کو جب کوئی مشکل امر درپیش ہو یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے تو بعد نماز صبح و عشا خلوص سے پڑھے انشاء اللہ ضرور بالضرور وہ مشکل حل اور مصیبت دفع ہو جائے گی۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّدْبِيْرِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے صاحب الامر سلام ہو آپ پر اے صاحب تدبیر سلام ہو

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الرَّاْيِ الْمَسْمُوْعِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

آپ پر اے مالک اس رائے کے جو سنی جاتی ہے۔ سلام ہو آپ پر اے قائم جس کا انتظار ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْخَلَفُ الصَّالِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند صالح سلام ہو آپ پر اے متقیوں کے امام سلام ہو آپ پر

يَا اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ

اے مسلمانوں کے امام سلام ہو آپ پر اے ولی خدا سلام ہو آپ پر اے رسول خدا

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَضْعَةَ اَكْبَادِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ

کے جانشین سلام ہو آپ پر اے خدا کے جگروں کے ٹکڑے سلام ہو آپ پر اے حجت

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَوْنَ الْمَظْلُوْمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَوْثَ الْمَلْهُوْفِيْنَ

خدا سلام ہو آپ پر اے مظلوموں کے مددگار سلام ہو آپ پر اے غم زدوں کے فریادرس

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قُطْبَ الْعَالَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْغَيْثُ الدَّافِقُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے عالم کے قطب سلام ہو آپ پر اے برسنے والے ابر کرم سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْغَوْثُ اللَّاحِقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے آخری فریادرس سلام ہو آپ پر اے نور خدا سلام ہو آپ پر

يَا اِمَامَ الْمَسِيْحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَدِيْلَ الْخِضْرِ وَقُوَيْمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے جناب عیسیٰ کے پیشوا سلام ہو آپ پر اے مثل جناب خضر کے زندہ رہنے والے سلام ہو آپ پر

اَیُّهَا الْاِمَامُ الْحَاضِرُ الْغَائِبُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْغَائِبُ الْحَاضِرُ

اے وہ امام جو حاضر بھی ہے اور غائب بھی سلام ہو آپ پر اے وہ امام جو غائب بھی ہے اور حاضر بھی

اَدْرِكْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ مَضَائِقِ الْاُمُوْرِ وَشَدَائِدِهَا اَعِنِّیْ

میری مدد فرمائیے میرے کل کاموں میں جو تنگ ہوں یا دشوار میری مدد

وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَكُنْ لِیْ وَلَا تَكُنْ عَلَیَّ وَلَا تُفَارِقْنِیْ

فرمائیے میرے خلاف کسی کی مدد نہ فرمائیے اور میری نصرت فرمائیے میرے خلاف کسی دشمن کی مدد نہ کیجیے

خَوْفَ ظَاهِرٍ بِحَقِّ وِلَایَتِكَ وَغَیْبَتِكَ وَشَهَادَتِكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الْمَعْصُوْمِیْنَ

میرے لئے مفید رہئے میرے لئے مضر نہ ہوئیگا مجھ سے جدا نہ ہوئیے گا۔ کسی خیال سے آپکو اپنے حق ولایت و غیبت

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

وشہادت کی قسم اور آپکو اپنے آبائے معصومین کے حق کی قسم صلوات ہو ان سب حضرات پر

پس دعا کرے اور بکثرت صلوات بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

مسجد براثا

یہ مسجد درمیان کاظمین و بغداد ہے۔ یہ مسجد خانۂ جناب مریمؑ ہے۔ اس میں اکثر پیغمبران خدا نے نمازیں پڑھی ہیں حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا کہ جناب ابراہیمؑ نے بھی یہاں نماز پڑھی ہے۔ اور جابر ابن عبد اللہ انصاری نے بیان کیا ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اس وقت اس مسجد میں نماز پڑھی جب وہ حضرت جنگ خوارج سے واپس ہوئے۔ اس وقت ہم لوگ ایک لاکھ آدمیوں سے زائد تھے، ایک نصرانی یا بردا ایک راہب صومعہ سے اپنے نکلا اور پوچھا کہ سردار لشکر تمہارا کون ہے، جابر کہتے ہیں کہ میں نے اشارہ کیا حضرت امیر المومنینؑ کیطرف۔ پس وہ حضرت کیخدمت میں حاضر ہوا اور کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ حَقًّا حَقًّا۔ یعنی سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر برحق حضرت نے پوچھا کہ تو نے کیونکر جانا کہ میں امیر المومنینؑ برحق ہوں۔ اس نے عرض کیا کہ مجھ کو میری کتابوں نے خبر دی ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ اے حباب جب اس نے اپنا نام سنا تو

عرض کیا کہ ہاتھ بڑھایئے کہ میں بیعت کروں اور گواہی دوں، وحدانیت خدا اور رسالت حضرت محمد مصطفےٰ پر اور شہادت دوں کہ آپ علی ابن ابیطالبؑ وصی ان جناب کے ہیں حضرت نے فرمایا کہ تو کہاں رہتا ہے اس نے عرض کیا کہ اسی دیر میں، حضرت نے فرمایا کہ ایک مسجد بنوا اور جو شخص مسجد کو بنائے اس کے نام پر اس مسجد کا نام رکھ دے۔ پس براثا نامی ایک شخص نے اس مسجد کو بنایا۔ اسی وجہ سے اس کا نام "براثا" رکھا گیا۔ اس کے بعد حضرت نے پوچھا کہ تو پانی کہاں سے پیتا ہے اس نے کہا کہ دجلہ سے۔ فرمایا کہ یہاں کنواں یا چشمہ کیوں نہیں کھودتا اس نے عرض کیا جہاں کھودتا ہوں پانی کھاری نکلتا ہے۔ حضرت نے ایک جگہ کا نشان دیا جب وہاں کھودا تو ایک بہت بڑا پتھر ظاہر ہوا جس کے اٹھانے پر وہ راہب قادر نہ ہوا۔ حضرت نے اس پتھر کو اٹھا کر پھینک دیا اس کے نیچے سے ایک چشمہ نکلا جس کا پانی شیریں تھا۔ فرمایا کہ اے حباب عنقریب اس مسجد کے پہلو میں ایک شہر آباد ہوگا جس میں جبارین بکثرت آباد ہوں گے اور اس میں بکثرت فتنہ ہائے عظیم برپا ہوں گے یہاں تک کہ ہر شب جمعہ ستر ہزار عورتوں سے لوگ زنا کریں گے (مراد اس شہر سے بغداد ہے) وہیں پر ایک درخت عوسجہ کا تھا جس میں کانٹے بکثرت تھے۔ حضرت نے اپنی شمشیر سے کانٹوں کو درخت سے علیحدہ کیا اور فرمایا کہ یہاں پر قبر ہے ایک پیغمبر کی۔ پس بہتر ہے کہ اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھے اور دعائیں کرے۔ انشاءاللہ مستجاب ہوں گی۔

زیارت جناب سلمان فارسیؓ

فضیلت جناب سلمان فارسی میں یہ امر کافی ہے کہ خداوند عالم نے ان کی مدح قرآن مجید میں فرمائی ہے اور وہ ایسے برگزیدہ تھے کہ اہلبیت رسولؐ میں داخل کرلئے گئے۔ جب آپ نے بحالت والئی مدائن ۳۵ھ میں ۲۵۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا تو حضرت امیرالمؤمنینؑ مدینہ سے مدائن تشریف لائے اور خود بنفس نفیس آنحضرت نے غسل دیا کفن پہنایا اور بالصفوف ملائکہ نماز جنازہ پڑھائی۔ جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مصباح الزائرین

آپ کی زیارت کا ذکر فرمایا ہے۔ پس چاہیے کہ نزدیک قبر رو بہ بقبلہ کھڑے ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ ؐ فرزند جناب عبداللہ پر جو کہ خاتم الانبیاء ہیں سلام ہو حضرت

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ

امیرالمومنین ؑ پر جو کہ سید الاوصیاء ہیں سلام ہو ان ائمہ پر جو معصوم و ہدایت یافتہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْاَمِیْنِ

سلام ہو تمام ملائکہ مقربین پر سلام ہو آپ پر اے صحابی حضرت رسولخدا کے جو کہ امین خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُوْدَعَ اَسْرَارِ السَّادَاتِ

سلام ہو آپ پر اے محب حضرت امیرالمومنین ؑ کے سلام ہو آپ پر اے امانت دار بابرکت سادات کے

الْمَیَامِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ اللّٰہِ مِنَ الْبَرَرَۃِ الْمَاضِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

راز کے سلام ہو آپ پر اے باقی ماندہ ان بندگان خدا کے جو نیکوکار تھے اور گزر گئے سلام ہو آپ پر

یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَشْہَدُ اَنَّکَ اَطَعْتَ اللّٰہَ کَمَا اَمَرَکَ

اے باپ عبداللہ کے اور رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اس کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپنے اطاعت خدا کی

وَاتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ کَمَا نَدَبَکَ وَتَوَلَّیْتَ خَلِیْفَتَہٗ کَمَا اَلْزَمَکَ وَدَعَوْتَ

جس طرح اس نے حکم دیا تھا اور پیروی کی آپنے رسول ؐ کی جس طرح انھوں نے آپکو بلایا اور دوست رکھا آپنے انکے خلیفہ کو جس طرح

اِلَی الْاِہْتِمَامِ بِذُرِّیَّتِہٖ کَمَا وَقَّفَکَ وَعَلِمْتَ الْحَقَّ یَقِیْنًا وَاعْتَمَدْتَہٗ کَمَا

انھوں نے لازم کیا آپ پر اور بلایا آپنے اہتمام کیطرف انکی ذریت کے متعلق جس طرح خدانے توفیق دی آپ کو اور آپنے جانا

اَمَرَکَ وَاَشْہَدُ اَنَّکَ بَابُ وَصِیِّ الْمُصْطَفٰی وَطَرِیْقُ حُجَّۃِ اللّٰہِ الْمُرْتَضٰی

حق کو یقین کیساتھ اور اسپر آپنے بھروسہ کیا جس طرح آپکو حکم دیا گیا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ دروازہ ہیں وصی حضرت

وَاَمِیْنُ اللّٰہِ فِیْمَا اسْتُوْدِعْتَ مِنْ عُلُوْمِ الْاَصْفِیَاءِ اَشْہَدُ اَنَّکَ مِنْ اَہْلِ بَیْتِ

محمد مصطفےٰ ؐ کے اور آپ راہ ہیں اس حجت خدا کی جو مرتضیٰ ؑ ہے اور آپ امین خدا ہیں اس امر کے جو سپرد کیا گیا آپکو علم اصفیا میں سے

النَّبِیِّ النُّجَبَاءِ الْمُخْتَارِیْنَ لِنُصْرَۃِ الْوَصِیِّ اَشْہَدُ اَنَّکَ صَاحِبُ الْعَاشِرَۃِ

گواہی دیتا ہوں میں کہ بیشک آپ نبی ؐ کے اہلبیت میں سے ہیں جو نجیب و منتخب کئے گئے ہیں وصی کی مدد کے لئے گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ ہی

کے دسویں درجوں پر فائز اور آپ مصبوط

وَالْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَائِلِ الْقَاهِرَةِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ

براہنوں اور دلیلوں کے مالک ہیں اور قائم رکھا آپ نے نماز کو اور ادا کیا آپ نے زکوٰۃ کو اور حکم دیا آپ نے معروف کا

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ

اور روکا آپ نے منکر سے اور ادا کیا آپ نے امانت کو اور اخلاص کیا آپ نے خدا اور اس کے رسول کے بارے میں اور صبر

وَلِرَسُوْلِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ

کیا آپ نے اذیتوں پر اس کی خوشنودی کے لیے یہاں تک کہ آپ کو موت آ گئی لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ کے

مَنْ جَحَدَكَ حَقَّكَ وَحَطَّ مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰذَاكَ فِيْ مَوَالِيْكَ

حق کا انکار کیا اور پست کیا آپ کے قدر کو اور لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ کو اذیت پہونچائی آپ کے آقاؤں کے

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَعْنَتَكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَامَكَ فِيْ سَادَاتِكَ

بارے میں لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ کو رنج پہونچایا اہلبیت کے بارے میں لعنت کرے خدا اس پر جس نے آپ کی ملامت کی

لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعَفَ

آپ کے سادات کے بارے میں لعنت کرے خدا دشمن آل محمد پر خواہ وہ قوم جن سے ہوں یا انسانوں میں سے وہ اولین سے ہوں یا آخرین

عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

سے اور زیادہ کرے ان پر عذاب سخت کو رحمت نازل کرے خدا آپ پر اے باپ عبد اللہ کے رحمت نازل کرے خدا آپ پر

يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے صحابی جناب رسولخداؐ کے صلوات خدا ہو انپر اور ان کی آل پر اے آزاد کردہ حضرت امیر المومنینؑ کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَاَلْحَقَنَا بِمَنِّهٖ وَرَاْفَتِهٖ

رحمت بھیجے خدا آپ کی روح پاکیزہ پر اور جسم پاک پر اور ملحق کرے ہم کو اپنے احسان و کرم سے جب وہ ہم کو

اِذَا تَوَفَّانَا بِكَ وَبِمَحَلِّ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَجَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجِوَارِهِمْ فِيْ

موت دے آپ کے ساتھ اور بابرکت سادات کے محل و مرتبہ کے ساتھ اور جمع کرے خدا ہم کو ان حضرات کے ساتھ ان کی

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اِخْوَانِكَ

ہمسائگی کے ذریعہ جنات نعیم میں رحمت خدا ہو آپ پر اے باپ عبد اللہ کے اور رحمت خدا ہو آپ کے بھائیوں پر ؟

الشِّيْعَةِ الْبَرَرَةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيَامِيْنِ وَاَدْخَلَ الرَّوْحَ وَالرِّضْوَانَ

شیعہ تھے نیک عامل تھے گزشتہ بابرکت لوگوں میں سے اور داخل کرے خدا راحت اور خوشنودی کو ان مومنین

عَلَی الْخَلَفِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْحَقَنَا وَاِیَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ

پر جو بعد میں آنے والے ہیں اور ملحق کرے خدا ہمکو اور ان کو ان کے ساتھ جنھیں آپ دوست رکھتے ہیں یعنی

الطَّاهِرِیْنَ وَعَلَیْكَ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آل پاک حضرت محمد مصطفےٰ کو اور آپ پر اور ان سب حضرات پر سلام ہو اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی

اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور نماز سنتی جس قدر چاہے پڑھے اور جب وہاں سے رخصت ہونا چاہے تو کہے۔

زیارت وداع

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنْتَ بَابُ اللّٰهِ الْمُؤْتٰی مِنْهُ وَالْمَاْخُوْذُ عَنْهُ

سلام ہو آپ پر اے باپ عبد اللہ کے آپ خدا کے وہ دروازہ ہیں جس سے عطا ہوتی ہے اور جس سے فیض لیا

اَشْهَدُ اَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ صِدْقًا وَدَعَوْتَ اِلٰی مَوْلَایَ وَمَوْلَاكَ

جاتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ حق بولے اور سچی بات کہی اور دعوت دی آپ نے میرے مولیٰ اور اپنے مولیٰ کیطرف

عَلَانِیَةً وَسِرًّا اَتَیْتُكَ زَائِرًا وَحَاجَاتِیْ لَكَ مُسْتَوْدِعًا وَهَا اَنَا ذَا مُوَدِّعُكَ

علانیہ اور خفیہ طور پر میں حاضر ہوا ہوں آپ کی زیارت کی غرض سے اور اپنی حاجتیں آپ کو سپرد کرنے کے لئے

اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَجَوَامِعَ اَمَلِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی

اور اب میں آپ کو رخصت کرتا ہوں اور آپ کے پاس امانت رکھتا ہوں اپنے دین کو اور اپنی امانت کو اور اپنے

اَجَلِیْ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اعمال کے نتیجہ کو اور تمام آرزوؤں کو اپنی موت کے آنے تک سلام ہو آپ پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی

اٰلِهِ الْاَخْیَارِ

اور صلوات خدا ہو محمد مصطفےٰ اور ان کی نیک آل پر

پھر قبر حذیفہ یمانی پر حاضر ہو اور جس قدر چاہے سنتی نمازیں پڑھے۔

حُذیفہ بن الیمان عبسی

جناب حذیفہ حضرت رسالتمآبؐ کے بہت جلیل القدر صحابیوں میں اور حضرت امیرالمومنینؑ کے خواص میں سے تھے اور چار ارکان اربعہ میں کی ایک فرد تھے (سلمان فارسی۔ ابوذرغفاری مقداد اسود کندی، حذیفہ یمانی) اس وقت کے منافقین کو خوب پہچانتے تھے۔ آپ حکومت عمرابن خطاب کے زمانہ میں والیٔ مدائن تھے مگر معزول کردیئے گئے۔ پھر بعد وفات جناب سلمان فارسی دوبارہ حاکم مدائن ہوئے۔ ۳۶ھ میں آپنے انتقال کیا اور وہیں دفن ہوئے۔

طاق کسریٰ

یہ بہت پرانی عمارت ہے جو ایک عظیم الشان محل تھا۔ ابھی تک اس کا ایک طاق موجود ہے جس کو دیکھ کر ایک خاص عبرت حاصل ہوتی ہے۔ عمار ساباطی روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت امیرالمومنینؑ مدائن میں تشریف لائے اور ایوان کسریٰ میں نزول اجلال فرمایا اس وقت آپ کے ہمراہ ساباطیوں کی ایک جماعت بھی تھی آنحضرت نے یہاں نماز پڑھی اور بعد فراغت نماز ایوان کسریٰ کی سیر کو اٹھے اور دلف ابن بجیر سے فرماتے جاتے تھے کہ یہاں پر دربار عام تھا، یہاں پر دربار خاص تھا وغیرہ وغیرہ دلف نے عرض کیا خدا کی قسم ایسا ہی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ گویا آپ ہی نے یہ تمام چیزیں رکھی ہیں۔ پس جس قدر ممکن ہو نمازیں پڑھے اور اگر موقع زیادہ نہ مل سکے تو دو رکعت نماز ضرور پڑھ لے

زیارت نوّاب اربعہ قدس اللہ اسرارھم

حضرت صاحب الامر علیہ السلام کے نائب اول جناب ابوعمرو عثمان بن سعید اسدی۔ نائب دوم جناب ابوجعفر محمد بن عثمان۔ نائب سوم جناب ابوالقاسم حسین ابن روح نوبختی نائب چہارم جناب شیخ الجلیل ابوالحسن علی ابن محمد سمری رحمۃ اللہ علیہم ہیں مقبرہ ان حضرات کے شہر بغداد میں الگ الگ ہیں جب ان بزرگوں میں سے کسی ایک کی زیارت کا قصد ہو تو کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ سلام ہو

عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ الزَّہْرَاۗءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا خَدِیْجَةُ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ سلام ہو آپ پر خدیجہ کبریٰ سلام ہو

عَلَیْكَ وَعَلَی الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ شُہَدَاۗءِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ صَلَوٰاتُ اللّٰہِ عَلَیْهِمْ

تمام ہدایت کرنیوالے اماموں پر جو خدا کے گواہ ہیں اس کی تمام مخلوقات پر صلوات خدا ہو ان

اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ (یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ) اَشْہَدُ اَنَّكَ بَابُ الْمَوْلٰی

تمام حضرات پر سلام ہو آپ پر (یہاں پر ان کا نام لے) میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دروازہ ہیں

اَدَّیْتَ عَلَیْہِ مَا خَلَفْتَہٗ وَلَا خَالَفْتَ عَلَیْہِ قُمْتَ خَاصًّا وَّانْصَرَفْتَ سَابِقًا

مولا کے پہونچایا آپ نے مولا کیطرف سے اور پہونچایا مولا تک پیغام کو نہیں مخالفت کی آپ نے انکی اور نہ بدلا آپنے انکے کسی حکم کو

جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِیْ اَنْتَ عَلَیْہِ وَاَنَّكَ مَا خُنْتَ فِی التَّادِیَةِ

اٹھے آپ خاص طور سے اور پلٹے آپ سبقت کرتے ہوئے دین کیطرف آیا ہوں میں آپ کے پاس اس حق کو پہچانتے ہوئے جس پر آپ ہیں

وَالسَّفَارَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنْ بَابٍ مَّا اَوْسَعَہٗ وَمِنْ سَفِیْرٍ مَّا اَمَنَكَ وَمِنْ

اور تحقیق کہ آپ نے خیانت نہیں کی دینی احکام کے اور پیام کے پہونچانے میں سلام ہو آپ پر کہ آپ امام کے دروازہ اور وسیع دروازہ

ثِقَةٍ مَّا اَمْکَنَكَ اَشْہَدُ اَنَّ اللّٰہَ اخْتَصَّكَ بِنُوْرِہٖ حَتّٰی عَایَنْتَ الشَّخْصَ

ہیں اور ایلچی ہیں جو قابل اعتبار ایلچی ہیں صاحب قدرت ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپکو اپنے نور کے ساتھ مخصوص کیا یہانتک کہ آپنے

فَاَدَّیْتَ عَنْہُ وَاَدَّیْتَ اِلَیْہِ ۔ پھر کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

دیکھا امامؑ کو اور پہونچایا ان کے پیغام کو اور ان کی طرف التجا کو سلام ہو آپ پر اے نبی خداؐ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا خَدِیْجَةُ الْکُبْرٰی

سلام ہو آپ پر اے حضرت امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر اے خدیجہ کبریٰ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ الزَّہْرَاۗءُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ

سلام ہو آپ پر اے حضرت فاطمہ زہراؑ سلام ہو آپ پر اے حضرت ابو محمد

الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَّیَا حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ وَّیَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ وَیَا مُحَمَّدَ بْنَ

حسن ابن علیؑ اور اے حضرت حسینؑ ابن علیؑ اور اے حضرت علی ابن حسینؑ اور اے حضرت محمد ابن

عَلِيٍّ وَيَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيَا مُوسَىٰ بْنَ جَعْفَرٍ وَيَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَىٰ وَيَا

علی اور اے حضرت جعفر ابن محمد اور اے حضرت موسیٰ ابن جعفر اور اے حضرت علی ابن موسیٰ اور اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَيَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَيَا حُجَّةَ الْقَائِمِ

حضرت محمد ابن علی اور اے حضرت علی ابن محمد اور اے حضرت حسن ابن علی اور اے حضرت حجت خدا جو قائم

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ جِئْتُكَ مُخْلِصًا بِتَوْحِيدِ اللّٰهِ وَمُوَالَاةِ أَوْلِيَائِهِ وَالْبَرَاءَةِ

ہیں آپ سب حضرات پر سلام ہو آیا ہوں آپکے پاس خالص توحید خدا کے ساتھ اور اس کے اولیاء کی محبت کے ساتھ

مِنْ أَعْدَائِهِمْ وَمِنَ الَّذِينَ خَالَفُوكَ يَا حُجَّةَ الْمَوْلَىٰ وَبِكَ إِلَيْهِمْ

اور انکے دشمنوں سے بیزاری کے ساتھ اور ان لوگوں سے بیزار ہو کر جنھوں نے آپکی مخالفت کی اے حجت میرے مولیٰ کی

تَوَجُّهِي وَبِهِمْ إِلَى اللّٰهِ تَوَسُّلِي

آپکے ذریعے سے میری توجہ ان کی طرف ہے اور ان کے ذریعے سے میرا توسل خدا کیطرف ہے۔

پس دعا کرے۔

دمشق

یہ شہر ملک شام کا پایۂ تخت ہے۔ یہیں یزید ملعون کا وہ منحوس دربار تھا (جو اب مسجد اموریہ کے نام سے مشہور ہے) جہاں اہلبیت اطہار انتہائی ذلت و خواری کے ساتھ لائے گئے اور یہیں وہ تنگ و تاریک قید خانہ ہے جہاں مقید کئے گئے۔ یہیں حضرت سید الشہداء کی پارۂ جگر نے انتقال فرمایا۔ مصائب کا اندازہ حضرت سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام کے اس شعر سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

أُقَادُ ذَلِيلًا فِي دِمَشْقَ كَأَنَّنِي

مِنَ الزِّنْجِ عَبْدٌ غَابَ عَنْهُ نَصِيرُهُ

یعنی مجھے دمشق میں اس ذلت و خواری کے ساتھ لایا گیا تھا کہ گویا میں اس لاوارث غلام کیطرح ہوں کہ جسکا آقا اس سے دور کر دیا گیا ہو اور کوئی اس کا ناصر نہ ہو۔ الغرض یہاں

کے تمام مقامات کو بغور دیکھنے سے عبرت ہوتی ہے۔ یہیں شہر سے کچھ فاصلہ پر ثانی زہرا جناب زینب سلام اللہ علیہا کا روضہ بنا ہوا ہے۔ اور یہیں کے قبرستان میں سولہ شہدائے کربلا کے سر دفن ہیں۔ جن کے اسمائے گرامی صفحہ ۳۳۳ پر درج ہیں۔

زیارت جناب زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا

پس جب قصد زیارت کرے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے نہایت خضوع و خشوع کیساتھ روانہ ہو جب داخل روضۂ مبارکہ ہو تو رو بہ قبلہ کھڑے ہو کر اس زیارت کو پڑھے جو عام طور پر وہاں پڑھی جاتی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے دختر رسول خداؐ سلام ہو آپ پر اے دختر نبی خدا سلام ہو

عَلَیْکِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ

آپ پر اے دختر حضرت محمد مصطفیٰؐ سلام ہو آپ پر اے دختر سردار انبیاء و مرسلین کی

وَالْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ وَلِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ

سلام ہو آپ پر اے دختر ولی خدا کی سلام ہو آپ پر اے دختر حضرت

عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی سَیِّدِ الْاَوْصِیَاءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ

علی مرتضیٰ کی جو سردار اوصیاء و صدیقین ہیں سلام ہو آپ پر اے دختر حضرت

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُخْتَ الْحَسَنِ

فاطمہ زہرا کی جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے خواہر حضرت امام حسنؑ

وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اَیَّتُهَا

و حضرت امام حسینؑ کی جو سردار ہیں تمام جوانان اہل جنت کے سلام ہو آپ پر اے مالکہ

السَّیِّدَةُ الزَّکِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الدَّاعِیَةُ الْخَفِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

اے طیب و طاہرہ سلام ہو آپ پر اے خفیہ دعوت حق دینے والی سلام ہو آپ پر

اَیَّتُهَا التَّقِیَّةُ النَّقِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الرَّاضِیَةُ الْمَرْضِیَّةُ اَلسَّلَامُ

اے متقی و پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے راضی برضا اور پسندیدہ خدا سلام ہو

عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْعَالِمَةُ غَیْرُ الْمُعَلَّمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْفَهِیمَةُ غَیْرُ

آپ پر اے جاننے والی بغیر کسی کے تعلیم دیئے ہوئے سلام ہو آپ پر اے سمجھنے والی بغیر کسی کے

الْمُفَهَّمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُومَةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَهْمُومَةُ

سمجھائے ہوئے سلام ہو آپ پر اے مظلومہ سلام ہو آپ پر اے رنج اٹھانے والی

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَغْمُومَةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الصِّدِّیقَةُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے غم میں بسر کرنے والی سلام ہو آپ پر اے صدیقہ سلام ہو

عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَكْرُوبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَاْسُورَةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

آپ پر اے کرب والم اٹھانے والی سلام ہو آپ پر اے اسیر بلا سلام ہو آپ پر

اَیَّتُهَا الصَّاحِبَةُ الْمُصِیبَةِ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا زَیْنَبُ الْكُبْرٰی

اے بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کرنیوالی سلام ہو آپ پر اے زینب کبریٰ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا عِصْمَةَ الصُّغْرٰی اَشْهَدُ اَنَّكِ كُنْتِ صَابِرَةً شَاكِرَةً

سلام ہو آپ پر اے عصمت صغریٰ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بہت بڑی صابرہ وشاکرہ

مُجَلَّلَةً مُعَظَّمَةً مُكَرَّمَةً مُحَدَّثَةً مُخَدَّرَةً مُوَقَّرَةً فِی جَمِیعِ حَالَاتِكِ

جلالت اور عظمت اور کرامت والی ہیں فرشتوں سے ہمکلام ہوئیں پردہ نشین اور با وقار ہیں تمام حالات

وَمُنْقَلَبَاتِكِ وَمُصِیبَاتِكِ وَبَلِیَّاتِكِ وَامْتِحَانَاتِكِ حَتّٰی فِی اَشَدِّهَا

میں اور انقلابات میں مصیبتوں اور آزمائشوں میں اور امتحانات میں حتیٰ کہ اپنے سخت سے سخت اور

وَاَمَرِّهَا وَهِیَ وَاللهِ وُقُوفُكِ فِی الْمَكَانِ وَاَخُوكِ الْعَطْشَانُ

تلخ سے تلخ حالات میں خدا کی قسم موجود ہونا آپ کا اس مقام پر جہاں آپ کا پیاسا بھائی

وَمَصْرُوعٌ فِی عُمْقِ الْحَائِرِ مِنْ كَثْرَةِ جِرَاحَاتِ السَّیْفِ وَالسِّنَانِ وَالشِّمْرُ

پڑا ہوا تھا نشیب میں اور جو تلوار اور نیزوں کے زخموں سے چور تھا اور شمر ملعون اس

جَالِسٌ عَلٰی صَدْرِهٖ وَاحَزَنَاهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْكِ یَا بِنْتَ الزَّهْرَاءِ وَبِنْتَ

جناب کے سینۂ اقدس پر تھا ہزار ہزار افسوس اس جناب پر اور آپ پر اے دختر فاطمہ زہرا و دختر

خَدِيجَةَ الْكُبْرىٰ أَشْهَدُ أَنَّكِ قَدْ نَصَحْتِ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

خدیجہ کبریٰ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپنے اخلاص پیش کیا اللہ کے لئے اور اس کے رسولؐ کیلئے

وَلِفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَنَصَرْتِهِمْ بِقَلْبِكِ وَلِسَانِكِ

اور حضرت امیر المومنین کے لئے اور حضرت فاطمہ زہرا کے لئے اور حسن مجتبیٰ اور حسین شہید کربلا علیہم السلام کے لئے اور انکی نصرت فرمائی

وَجَاهَدْتِ فِي اللّٰهِ بِلِسَانِكِ حَقَّ جِهَادِهِ فَنِعْمَ الْأُخْتُ أَنْتِ لِلْحُسَيْنِ وَنِعْمَ الْأَخُ

آپنے اپنے قلب و زبان سے اور ایسا جہاد فرمایا آپنے راہ خدا میں اپنی زبان سے جو حق ہے جہاد کا پس کتنی اچھی بہن ہیں آپ

لَكِ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكُمَا وَعَلىٰ مَنْ أَحَبَّكُمَا وَنَصَرَكُمَا

حضرت امام حسین کی اور کس قدر اچھے بھائی ہیں آپکے حضرت ابو عبداللہ الحسین صلوات خدا ہو اور اس کا سلام ہو آپ دونوں

وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً سَلَبَتْ قِنَاعَكِ وَضَرَبَتْ كِعَابَ الرِّمَاحِ عَلىٰ أَعْضَائِكِ

حضرات پر اور نیز جو آپ دونوں کے دوست اور ناصر ہیں اور لعنت خدا ہو اس گروہ پر جس نے آپکے سر اقدس سے چادر و مقنع چھین لیا

وَحَرَقَتْ خِيَامَكِ وَأَسَرَتْ عِيَالَكِ أَمْ سَمِعَتْ بِذٰلِكِ فَرَضِيَتْ بِهِ وَلَمْ

اور نوکِ سناں سے آپ کے جسم مطہر کو اذیت پہونچائی اور آپکے خیام میں آگ لگائی اور آپکے بچوں کو قید کر لیا اور اس گروہ پر

تَحْزَنْ يَا سَيِّدَتِي وَمَوْلَاتِي أَنَا زَائِرُ أَخِيكِ الْحُسَيْنِ وَزَائِرُكِ وَمُحِبُّكُمَا

بھی جس نے آپکی مصیبتوں کو سنا اور اس پر خوش ہوا اور رنجیدہ نہ ہوا اے میری مالکہ اور سیدہ میں آپکے بھائی حضرت امام حسینؑ کا

وَمُعِينُكُمَا فَاشْفَعَا لِي وَلِآبَائِي وَأُمَّهَاتِي وَأَجْدَادِي بِحَقِّكِ وَبِحَقِّ جَدِّكِ

اور آپکا زائر ہوں محب ہوں ناصر ہوں پس شفاعت کیجیے آپ میری اور میرے باپ کی اور میری ماں کی اور میرے دادا کی قسم

الْمُصْطَفىٰ وَأَبِيكِ الْمُرْتَضىٰ وَأُمِّكِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَأَخِيكِ الْحَسَنِ

آپکو اپنے حق کی اور اپنے جد حضرت محمد مصطفےٰ اور اپنے پدر بزرگوار حضرت علی مرتضیٰؑ اور اپنی والدہ حضرت فاطمہ زہرا اور اپنے

الْمُجْتَبىٰ وَالْحُسَيْنِ شَهِيدِ كَرْبَلَا عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ

بھائی حضرت حسن مجتبیٰ اور حسین شہید کربلا علیہم السلام کے حق کی سلام ہو آپ حضرات پر اے اہلبیت نبوت اور

مَعْدِنَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ جَمِيعاً

معدن رسالت اور اے ملائکہ کے آنے جانے کے محل اور اے منزل وحی و احکام خداوندی آپ سب پر سلام ہو

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور اللہ کی رحمت اور برکات ہوں


علامات
وہ راستہ جسطرف کے اہلبیت اطہار کو لے گئے
دریائے دجلہ و فرات
دمشق
بعلبک
حمص
حماہ
معرۃ النعمان
حلب
بالس
فرات
دجلہ
الرقہ
حران
نصیبین
سنجار
موصل
تکریت
صحرائے شام
کربلا
کوفہ
نہر فرات
نہر دجلہ
بصرہ
تکریت اور موصل کے درمیان شہروں کے نام:-
حصاصہ، علی آباد، دیر عروہ، صلیعا، وادی النخلہ،
ارمینا، بادمینہ، لبار، مقابل مرصاد، کحیل تحت
موصل، جہینہ -
۲- کربلائے معلٰے سے کوفہ اور کوفہ سے دمشق جس راہ
سے اہلبیت اطہار کو لے گئے ۹۳۴۱ میل اور براہ
فرات جس کو بوجہ خوف محبان اہلبیت اطہار چھوڑا
گیا - ۴۴۴ میل - اور براہ صحرائے شام ۴۴۴ میل

زیارت سیدتی ومولاتی بنت صغیرہ حضرت سید الشہدا

اس بچی کا روضہ قبرستان دمشق میں ہے، نام میں اختلاف ہے اور وہاں سکینہ مشہور ہے لیس جب روضہ پر پہونچے تو کہے۔

السلام علیک یا بنت رسول اللہ السلام علیک یا بنت سلطان الاوصیاء

سلام ہو آپ پرائے دختر رسول خدا　سلام ہو آپ پرائے دختر سلطان اوصیاء

السلام علیک یا بنت صاحب الحوض واللواء السلام علیک یا بنت من

سلام ہو آپ پرائے دختر مالک حوض کوثر و علم کی　سلام ہو آپ پرائے دختر صاحب

عرج الی السماء ووصل الی قاب قوسین او ادنی السلام علیک یا بنت

معراج کی جو پہونچا منزل قاب قوسین او ادنیٰ تک　سلام ہو آپ پرائے دختر

نبی الہدی وسید الوری ومنقذ العباد من الضلالۃ والردی السلام علیک

نبی ہدایت کی اور سردار خلق کی اور بندوں کو نجات دینے والے کی ضلالت اور ہلاکت سے سلام ہو آپ پر

بنت اکرم العالمین حسبا وافضلہم نسبا واجملہم منظرا واسخاہم کفا

اے دختر بزرگترین خلق کی باعتبار حسب کے اور افضل خلق کی باعتبار نسب کے اور حسین ترین خلق کی باعتبار طلعت کے

اشجعہم قلبا واکملہم حلما واکثرہم علما واثبتہم اصلا واعلاہم

اور سخی ترین خلق کی باعتبار عطا کے اس کی بیٹی جو شجاع ترین خلق ہے باعتبار قلب کے اور کامل ترین خلق ہے باعتبار

ذکرا وانماہم فخرا واحمدہم وصفا السلام علیک یا بنت من شرفت

حلم کے سب سے زیادہ ہے علم میں اور سب سے زیادہ پائیدار باعتبار اصل کے اور سب سے زیادہ

بہ مکۃ ومنی السلام علیک یا بنت بحر العلوم

بلند بہ اعتبار ذکر کے اور سب سے زیادہ قابل تعریف باعتبار

وکہف الفقراء السلام علیک یا بنت من ولد فی الکعبۃ وزوج فی

مجموعۂ اوصاف کے اور سب سے زیادہ قابل تعریف ہے باعتبار وصف کے سلام ہو آپ پرائے دختر اس بزرگوار کی جس سے

السماء السلام علیک یا بنت سلطان الاوصیاء وسید الاولیاء السلام

مکہ اور منیٰ نے شرف پایا سلام ہو آپ پرائے دختر بحر علوم کی فقیروں کے جائے پناہ کی سلام ہو آپ پرائے دختر اس بزرگوار کی جو خانۂ

کعبہ میں پیدا ہوئے اور جن کی تزویج آسمان میں ہوئی سلام ہو آپ پرائے دختر شاہ اوصیاء اور سردار اولیاء کی سلام ہو آپ پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ ثَارِ اللّٰهِ وَابْنِ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

اے دختر سید الشہداء آپ پر سلام ہو اے دختر اس بزرگوار کی جس کے خون کا طالب خدا ہے جو فرزند ہے اس کا جسکے خون کا طالب خدا ہے سلام ہو آپ پر اے دختر

يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بَضْعَةَ سَيِّدِ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

حضرت فاطمہ اے دختر آپ پر سلام ہو تمام جوانان جنت کا سردار ہے اس بزرگوار کی جو پارہ جگر اے آپ پر سلام ہو کی الشہدا سید حضرت

الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى

فاطمہ زہراؑ کی جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے دختر جناب خدیجہ کبریٰ کی جو ام المومنین ہیں

اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَكِيْنَةُ بِنْتَ اُمِّ رَبَابٍ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے جناب سکینہ دختر جناب ام رباب کی رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اس کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الصَّغِيْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ

سلام ہو آپ پر اے وہ بی بی جو کمسنی ہی میں فاضلہ تھیں سلام ہو آپ پر اے متقی اور پرہیزگار بی بی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْكَرِيْمَةُ النَّبِيْهَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ

سلام ہو آپ پر اے بزرگی اور شان والی شہزادی سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جو ظلم کیساتھ

الشَّهِيْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْبَعِيْدَةُ عَنِ الْاَوْطَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

شہید کی گئی سلام ہو آپ پر اے غریب الوطن بی بی سلام ہو آپ پر اے

اَيَّتُهَا الْاَسِيْرَةُ فِي الْبُلْدَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةً بِامْتِحَانِ الْعَظِيْمَةِ

وہ بی بی جو قید کرکے دربدر پھرائی گئی سلام ہو آپ پر اے امتحان عظیم میں اور آزمائش میں کامیاب ہونیوالی

وَفَدَاهَا نَفْسَهَا لِاَبِيْهَا بَعْدَ مُكَالَمَاتٍ جَلِيْلَةٍ وَقَالَتْ اَبَ يَا اَبَ مَنْ

شہزادی اور جس نے اپنے نفس کو اپنے باپ پر قربان کر دیا بعد بہترین تقریر کرنے کے اور کہا بابا اے بابا کس ظالم

الَّذِيْ اَيْتَمَنِيْ عَلٰى صِغَرِ سِنِّيْ اَبَ يَا اَبَ مَنِ الَّذِيْ قَطَعَ وَرِيْدَكَ اَلسَّلَامُ

نے مجھے اس کمسنی میں یتیم کر دیا بابا اے بابا کس ظالم نے آپکی رگِ گردن کو قطع کیا سلام

عَلٰى مَنْ مَاتَتْ مِنْ شِدَّةِ الشَّوْقِ فِيْ مَحَبَّةِ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ وَقَامَتْ

ہو اس شہزادی پر جو حضرت سید الشہداء میں محبت مرگئی اور جس کے انتقال سے

قَامَتْ قِيَامَةُ اَهْلِ الْبَيْتِ بِمَوْتِهَا فِيْ خَرَابَةِ الشَّامِ وَهِيَ مَوْضِعُ الْمِحْنَةِ

اہلبیت اطہار میں قیامت برپا ہوئی خرابۂ شام میں اور یہ وہی مقام امتحان و آزمائش ہے -

وَالْبَلَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَحِقَتْ اِلٰی جَدِّھَا وَاَبِیْھَا فِیْ دَارِ الْکَرَامَۃِ وَ

سلام ہو اس بی بی پر جو ملحق ہوئی اپنے جد بزرگوار اور اپنے پدر عالیقدر سے جنت میں اور

اللِّقَاۤءِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ پس دو رکعت نماز ہدیہ پڑھے۔ اسی روضہ کے

رحمت خدا ہو اور برکات اس کے۔

پہلو میں دوسرا روضہ ہے جس کو روضۂ جناب اُمّ کلثوم بنت امیر المومنین بتایا جاتا ہے۔ وہاں بھی بہ نظر ثواب جا کر زیارت سے مشرف ہو۔

زیارت جناب فاطمہ دختر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

مشہور بہ معصومۂ قم سلام اللہ علیہا

بسند معتبر حضرت امام محمد تقی ع سے منقول ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ جو شخص میری پھوپھی کی شہر قم میں زیارت کرے تو اس کے واسطے بہشت ہے اور طریقہ ان معظمہ کی زیارت کا یہ ہے کہ جب نزدیک قبر ان معظمہ کے پہونچے تو بالین سر قبلہ رو کھڑے ہو کر پہلے چونتیس ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر تینتیس ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس ۳۳ مرتبہ الحمد للہ کہے۔ پھر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو جناب آدم برگزیدۂ خدا پر سلام ہو جناب نوح نبی خدا پر سلام ہو

اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ

جناب ابراہیم خلیل خدا پر سلام ہو جناب موسیٰ کلیم خدا پر سلام ہو جناب عیسیٰ روح خدا پر

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا سلام ہو آپ پر اے بہترین خلق خدا سلام ہو

عَلَیْکَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ

آپ پر اے برگزیدۂ خدا سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد ابن عبد اللہ تمام انبیاء کے خاتم

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْطَالِبٍ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللهِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین اے حضرت علی ابن ابیطالب حضرت رسول خدا کے وصی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا اے سردار تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے

وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ

اے دونوں نواسے رحمت خدا کے اور اے دونوں سردار تمام جوانان اہل جنت کے سلام ہو آپ پر اے حضرت علی ابن الحسین

وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ

سردار تمام عبادت گذاروں کے اور خنکی چشم تمام اہل نظر کے سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد ابن علی ظاہر کرنے والے تمام انبیاء کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

علم کے سلام ہو آپ پر اے حضرت جعفر ابن محمد کہ آپ صادق نیکوکار امین ہیں سلام ہو آپ پر اے حضرت

يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ الْمُطَهَّرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى

موسیٰ بن جعفر کہ آپ پاک و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اے حضرت علی ابن موسیٰ رضا

الرِّضَا الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کہ آپ پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد ابن علی کہ آپ پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اے

عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ

حضرت علی ابن محمد کہ آپ پاکیزہ ہیں نصیحت کرنیوالے امین ہیں سلام ہو آپ پر اے حضرت حسن ابن علی سلام ہو

عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَ

اس وصی پر جو حسن ابن علی کے بعد ہیں سلام ہو تیرے نور پر اور تیرے چراغ پر اور تیرے ولی کے ولی پر اور

وَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ

تیرے وصی کے وصی پر اور تیری حجت پر جو تیرے خلق پر ہے سلام ہو آپ پر اے دختر رسول خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے بنت حضرت فاطمہ زہراؑ و خدیجہ کبریٰ سلام ہو آپ پر اے بنت حضرت امیرالمومنین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللهِ

سلام ہو آپ پر اے دختر حضرت امام حسنؑ و حضرت امام حسینؑ سلام ہو آپ پر اے دختر ولی خدا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُخْتَ وَلِیِّ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا عَمَّۃَ وَلِیِّ اللہِ

سلام ہو آپ پر اے خواہر ولی خدا سلام ہو آپ پھوپھی ولی خدا کی

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

سلام ہو آپ پر اے دختر حضرت امام موسیٰ بن جعفر کی رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اسکی سلام ہو آپ پر

عَرَّفَ اللہُ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ فِی الْجَنَّۃِ وَحَشَرَنَا فِیْ زُمْرَتِکُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ

خدا ہمارے اور آپ کے درمیان معرفت پیدا کرے جنت میں اور محشور کرے ہمکو آپ حضرات کے زمرہ میں اور وارد کرے

نَبِیِّکُمْ وَسَقَانَا بِکَاْسِ جَدِّکُمْ مِنْ یَدِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللہِ عَلَیْکُمْ

ہم کو نبی کے حوض پر اور سیراب کرے ہمکو آپکے جد بزرگوار کے کاسہ سے اور ہاتھ سے امیرالمومنین علی ابن ابیطالب کے صلوات خدا ہو

اَسْئَلُ اللہَ اَنْ یُرِیَنَا فِیْکُمُ السُّرُوْرَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ یَجْمَعَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ زُمْرَۃِ

آپ سب حضرات پر سوال کرتا ہوں میں خدا سے یہ کہ دکھائے ہمکو آپ حضرات کے بارے میں مسرت وکشائش اور ایکجا کرے ہم کو اور آپکو

جَدِّکُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَنْ لَا یَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَکُمْ اِنَّہٗ وَلِیٌّ قَدِیْرٌ

زمرہ میں آپکے جد بزرگوار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے اور یہ کہ نہ سلب کرے ہمارے دلوں سے معرفت آپ حضرات کی بیشک وہ ولی

اَتَقَرَّبُ اِلَی اللہِ بِحُبِّکُمْ وَالْبَرَآءَۃِ مِنْ اَعْدَآئِکُمْ وَالتَّسْلِیْمِ اِلَی اللہِ رَاضِیًا بِہٖ

قادر ہے نزدیکی چاہتا ہوں میں خدا سے آپ حضرات کی محبت کے سبب سے اور بیزاری کر کے آپکے دشمنوں سے اور سپرد کر کے اپنے تئیں

غَیْرَ مُنْکِرٍ وَّلَا مُسْتَکْبِرٍ وَعَلٰی یَقِیْنِ مَا اَتٰی بِہٖ مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذٰلِکَ وَجْھَکَ یَا

خدا کی طرف درحالیکہ میں راضی ہوں اسی محبت کے ساتھ اور منکر نہیں ہوں اور تکبر کرنیوالا نہیں ہوں اور یقین رکھتا ہوں اس چیز پر

سَیِّدِیْ اَللّٰھُمَّ وَرِضَاکَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَۃَ یَا فَاطِمَۃُ اشْفَعِیْ لِیْ فِی الْجَنَّۃِ فَاِنَّ

جو لائے ہیں حضرت محمد مصطفےٰ ہم چاہتے ہیں اس کے سبب تیری خوشنودی اے مالک میرے اے خدا میرے تیری رضا اور دار آخرت کو

لَکِ عِنْدَ اللہِ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَخْتِمَ لِیْ بِالسَّعَادَۃِ

اے فاطمہ آپ شفاعت کیجئے میرے لئے جنت کے بارے میں کیونکہ آپکے لئے خدا کے نزدیک شانوں میں سے ایک بزرگ شان ہے خدا

فَلَا تَسْلُبْ مِنِّیْ مَا اَنَا فِیْہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ

وندا میں سوال کرتا ہوں کہ تمام کر تو میرے لئے سعادت کو پس نہ سلب کر تو مجھ سے اس صفت کو جسمیں میں ہوں اور نہیں ہے مدد وقوت مگر

اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْہُ بِکَرَمِکَ وَعِزَّتِکَ وَبِرَحْمَتِکَ وَعَافِیَتِکَ وَصَلَّی اللہُ

خدائے بلند وبزرگ کے سبب سے خداوندا قبول کر تو ہماری دعا کو اور مستجاب کر تو اس کو اپنے کرم وعزت ورحمت وعافیت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور صلوات خدا ہو حضرت محمد مصطفےٰ پر اور ان کی تمام اولاد پر اور سلام خدا ہو سلام کامل اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے

پس دو رکعت نماز ہدیہ پڑھے اور دعا کرے۔

زیارت جناب شہزادہ عبد العظیم فرزند جناب عبداللہ الحسنی ع

ابن بابویہ علیہ الرحمہ وغیرہ نے معتبر ذرائع سے روایت کی ہے کہ ایک شخص اہل رے کا خدمت حضرت امام علی نقی علیہ السلام میں حاضر ہوا حضرت نے اس سے پوچھا کہ تو کہاں تھا اس نے عرض کیا کہ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کو گیا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر تو زیارت عبد العظیم کرتا کہ تہران کی تیرے قریب ہے تو البتہ تو مثل اس شخص کے ہوتا جس نے حضرت امام حسینؑ کی زیارت کی ہو (یہ زیارت وہاں رائج ہے) پس جب قصد کرے زیارت کا تو دراوضہ پہ کھڑا ہو کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِاِذْنِ اللّٰہِ وَبِاِذْنِ

داخل ہوتا ہوں میں خدا کا نام لیکر اور اسی کی مدد سے اس کی راہ میں حضرت رسول خدا کی ملت پر قائم رہتے ہوئے باجازت

رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِاِذْنِ الْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَبِاِذْنِ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْحَافِّیْنَ حَوْلَ

خدا اور باجازت حضرت رسول خدا اور باجازت حضرت ائمہ معصومینؑ و باجازت ان ملائکہ کے جو اس حرم شریف کے گرد

ھٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِیْفِ وَبِاِذْنِ حَمْزَۃَ بْنِ مُوْسَی الْکَاظِمِ وَبِاِذْنِ سَیِّدِنَا

حلقہ کئے ہوئے ہیں اور باجازت جناب حمزہ فرزند حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام اور باجازت اپنے سید و

وَمَوْلَانَا اَبِی الْقَاسِمِ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْحَسَنِیِّ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اَدْخُلُ ھٰذَا الْحَرَمَ

سردار ابو القاسم جناب عبد العظیم الحسنی کے (سلام ہو ان دونوں حضرات پر) داخل ہوتا ہوں

الْمُبَارَکَ

اس حرم مبارک میں

پس داخل روضۂ منور ہو اور رو بقبلہ کھڑے ہو کر کہے۔

السلام علی آدم صفوة الله السلام علی نوح نبی الله السلام علی ابراهیم

سلام ہو جناب آدم برگزیدہ خدا پر سلام ہو جناب نوح نبی اللہ پر سلام ہو جناب ابراہیم

خلیل الله السلام علی موسی کلیم الله السلام علی عیسی روح الله السلام

خلیل اللہ پر سلام ہو جناب موسیٰ کلیم اللہ پر سلام ہو جناب عیسیٰ روح اللہ پر سلام ہو

علیک یا رسول الله السلام علیک یا خیر خلق الله السلام علیک یا صفی

حضرت رسول خدا پر سلام ہو آپ پر اے بہترین خلق خدا سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ

الله السلام علیک یا محمد بن عبد الله خاتم النبیین السلام علیک یا

خدا سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفےٰ ابن عبد اللہ خاتم الانبیاء سلام ہو آپ پر اے

امیر المؤمنین علی بن ابی طالب وصی رسول الله السلام علیک یا فاطمة

امیر المومنین حضرت علی ابن ابیطالب اے وصی رسول خدا سلام ہو آپ اے فاطمہ زہراء

سیدة نساء العالمین السلام علیکما یا سبطی الرحمة وسیدی شباب اهل الجنة

جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ دونوں حضرات پر اے نواسہ رحمت خدا اور سردار تمام جوانان اہل جنت کے سلام

السلام علیک یا علی بن الحسین سید العابدین وقرة عین الناظرین السلام علیک یا

ہو آپ پر اے حضرت علی ابن الحسینؑ اے سردار عبادت گذاروں کے اور خنکی چشم اہل نظر کے سلام ہو آپ پر اے حضرت

محمد بن علی باقر علم النبیین السلام علیک یا جعفر بن محمد الصادق البار الامین

محمد ابن علیؑ ظاہر کرنیوالے تمام انبیاء کے علم کے سلام ہو آپ پر اے حضرت جعفر ابن محمدؑ اے صادق نیکوکار امین سلام ہو آپ پر

یا موسی بن جعفر الطاهر الطهر السلام علیک یا علی بن موسی الرضا

اے حضرت موسیٰ بن جعفر اے پاک و پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے حضرت علی بن موسی الرضا

المرتضی السلام علیک یا محمد بن علی التقی السلام علیک یا علی بن

پسندیدہ خدا سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد بن علی اے متقی و پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے حضرت علی بن

محمد النقی الناصح الامین السلام علیک یا حسن بن علی السلام علی

محمد اے پاک و پاکیزہ اے نصیحت کرنے والے امین سلام ہو آپ پر اے حضرت حسن بن علی سلام ہو

الوصی من بعده اللهم صل علی نورک وسراجک وولی ولیک ووصی

اس وصی پر جو حسن ابن علی کے بعد ہیں خداوندا صلوات بھیج تو اپنے نور پر اور اپنے چراغ پر اور اپنے ولی کے ولی پر اور اپنے وصی

وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ وَالطَّاهِرُ

کے وصی پر اور اپنے حجت پر جو کہ تیرے خلق پر ہے سلام ہو آپ پر اے سید و ذکی و پاک و برگزیدہ

الصَّفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ السَّادَةِ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند سادات و پاکیزہ حضرات کے سلام ہو آپ پر اے فرزند

الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى ذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

برگزیدہ و بہترین حضرات کے سلام ہو حضرت رسول خدا پر اور ذریت رسول خدا پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبْدِ الصَّالِحِ الْمُطِيْعِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کے سلام ہو اس بندہ خدا پر جو نیکوکار اور اطاعت گذار ہے تمام

وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ ابْنَ السِّبْطِ

عالمین کے پالنے والے کا اور اس کے رسول کا اور حضرت امیر المومنینؑ کا سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم اے فرزند نواسہ

الْمُنْتَجَبِ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِزِيَارَتِهٖ ثَوَابُ زِيَارَةِ سَيِّدِ

رسول جو منتخب و برگزیدہ کے سلام ہو آپ پر کہ جس کی زیارت میں ثواب زیارت حضرت سید الشہداء

الشُّهَدَاءِ يُرْتَجٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَحَشَرَنَا

کی امید کی جاتی ہے سلام ہو آپ پر خدائے عالم ہمارے اور آپکے درمیان معرفت قائم کرے جنت میں

فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ

اور محشور کرے ہم کو آپکے زمرہ میں اور وارد کرے ہمکو حوض پر آپکے نبی کے اور سیراب کرے ہمکو آپکے جد بزرگوار کے کاسے

بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ

ہاتھ سے حضرت علی ابن ابیطالبؑ کے صلوات خدا ہو آپ حضرات پر سوال کرتا ہوں میں خدا سے یہ کہ دکھا دے ہمکو آپ حضرات کے بارے

الْفَرَجَ وَاَنْ يَّجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں خوشی اور کشائش اور یہ کہ یکجا کرے خدا ہمکو اور آپکو زمرہ میں آپکے جد حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کے اور یہ کہ

وَاٰلِهٖ وَاَنْ لَّا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ

نہ سلب کرے خدا ہم سے معرفت آپ حضرات کی بیشک خدا ولی و قادر ہے نزدیکی چاہتا ہوں میں خدا سے بسبب آپکی محبت

وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ

کے اور آپکے دشمنوں سے بیزاری کر کے اور تسلیم کرنے سے حکم خدا کے درا حالیکہ میں راضی ہوں اسی محبت کے ساتھ اور

وَعَلٰى يَقِيْنٍ مَا اَتٰى بِهِ مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِىْ اَللّٰهُمَّ

انکار و تکبر نہیں کرتا اور یقین رکھتا ہوں اس چیز پر جو حضرت محمد مصطفیٰ لائے ہیں چاہتا ہوں اس کے سبب سے تیرا قرب اے

وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ يَا سَيِّدِىْ وَابْنَ سَيِّدِىْ اِشْفَعْ لِىْ فِى

مالک میرے اے خدا اور تیری خوشنودی کو اور دار آخرت کو اے آقا میرے اور فرزند میرے آقا کے شفاعت کیجئے میری

الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ

جنت کے بارے میں اس لئے کہ آپکے لئے خدا کے نزدیک شانوں میں سے ایک بزرگ شان ہے۔ خداوندا میں تجھ سے سوال

تَخْتِمَ لِىْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّىْ مَا اَنَا فِيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کرتا ہوں کہ خاتمہ کر میرا سعادت کیساتھ پس نہ سلب کرنا مجھ سے وہ ایمان جو رکھتا ہوں اور نہیں ہے مدد اور قوت

الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ

مگر خدائے بلند و بزرگ کے سبب سے خداوندا مستجاب کر ہماری دعا کو اور قبول کرلے اس کو اپنے کرم اور اپنی عزت کے اور

وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ

اپنی رحمت و عافیت کے سبب سے صلوات بھیج محمد و آل محمد پر اور سلام بھیج تو کامل سلام اے سب رحم کرنیوالوں سے

الرَّاحِمِيْنَ

زیادہ رحم کرنیوالے

پس زیارت وارثہ حضرت سید الشہداء پڑھ کر دو رکعت نماز ھدیہ پڑھے پھر داخل روضۂ جناب امام زادہ حمزہؑ ہو اور ان کی زیارت سے بھی مشرف ہو۔ (یہ عبارت رائج ہے)

اَلسَّلَامُ عَلٰى جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْكَ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو آپ کے جد بزرگوار حضرت محمد مصطفیٰ پر سلام ہو آپ کے پدر عالیقدر حضرت علی مرتضیٰ پر سلام ہو آپ کی

اُمِّكَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ

مادر گرامی حضرت فاطمہ زہراؑ پر سلام ہو حضرت امام حسن مجتبیٰؑ پر سلام ہو حضرت امام حسینؑ

الشَّهِيْدِ بِكَرْبَلَاءَ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوْسِ الْفَاخِرَةِ شُفَعَائِىْ فِى الْاٰخِرَةِ اَوْلِيَائِىْ

شہید کربلا پر سلام ہو ان نفوس قدسیہ پر جو میری شفاعت کرنیوالے ہیں قیامت میں جو میرے

عِنْدَ عَوْدِ الرُّوْحِ اِلَی الْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَ وُلَاةِ الْحَقِّ اَلسَّلَامُ

مولا ہیں جبکہ دوبارہ روح ڈالی جائے گی بوسیدہ ہڈیوں میں جو ائمہ خلق ہیں اور جو ولی برحق ہیں سلام ہو آپ پر

عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّیِّدُ الْعَلِیْمُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّیِّدُ الْكَرِیْمُ اَلسَّلَامُ

اے جاننے والے سردار سلام ہو آپ پر اے کرم کرنے والے سید سلام ہو

عَلَیْكَ یَا مَنْ زَارَهُ سَیِّدُنَا عَبْدُ الْعَظِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ الْكَاظِمِ

آپ پر اے وہ بزرگ جس کی زیارت کی ہمارے سید جناب عبدالعظیم نے سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت امام موسیٰ کاظم

اَلْكَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ۔ پس پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر

کے جو غصہ کو ضبط کرنیوالے ہیں۔ سلام ہو آپ سب حضرات پر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کے۔

زیارت امام زادہ جناب طاہر سے مشرف ہو۔ آپ کا روضہ جانب شمال مشرقی صحن امام زادہ جناب عبدالعظیم میں ہے اور یہ عبارت رائج ہے۔

پس داخل روضہ ہو اور رو بقبلہ ہو کر کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّیِّدُ الطَّاهِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّنَدُ الظَّاهِرُ

سلام ہو آپ پر اے سید و طاہر سلام ہو آپ پر اے کھلی ہوئی سند

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا التَّقِیُّ الرَّضِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَابِدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر اے متقی راضی رہنے والے سلام ہو آپ پر اے عبادت گذار نیک بندے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الزَّاهِدُ الْفَائِزُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَلِیْلَ الْاَئِمَّةِ

سلام ہو آپ پر اے زہد پر فتح پانے والے سلام ہو آپ پر اے فرزند ائمہ معصومین کے

الْمَعْصُوْمِیْنَ الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلَفَ الْاَوْصِیَاءِ

جو ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں سلام ہو آپ پر اے فرزند راضی برضا رہنے

الْمَرْضِیِّیْنَ اَشْهَدُ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ قَدْرًا عَظِیْمًا وَ شَاْنًا رَفِیْعًا

والے اوصیاء کے میں گواہی دیتا ہوں بیشک آپکی خدا کے نزدیک بڑی عزت ہے آپکی شان بہت

لِاَنَّهٗ تَعَالٰی اَظْهَرَ جَسَدَكَ الطَّیِّبَ وَ بَدَنَكَ الطَّاهِرَ بَعْدَ مُضِیِّ

بلند ہے اس لئے کہ اللہ نے ظاہر کیا آپکے جسم طیب کو اور آپ کے بدن طاہر کو کثیر زمانہ اور

قُرُونٍ مُتَطَاوِلَةٍ وَسِنِينَ مُتَكَاثِرَةٍ مِنْ حِينِ ارْتِحَالِكَ إِلَى جِوَارِ اللهِ
اور طویل مدت کے بعد اس وقت جبکہ منتقل کیا آپ کو اپنے جوار کی طرف اس بنا پر کہ
لِيُبَيِّنَ قَدْرَكَ وَمَنْزِلَتَكَ وَمَنْزِلَةَ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ وَأَجْدَادِكَ
واضح کرے آپکی قدر و منزلت اور آپ کے آبائے طاہرین و اجداد معصومین کی قدر و منزلت کو
الْمَعْصُومِينَ عَلَى مَنِ اتَّبَعَكُمْ مِنْ شِيعَتِكُمُ الْمُخْلِصِينَ ارْغَامًا لِلْجَاحِدِينَ
اور آپ کی پیروی کرنے والے شیعیان مخلص کی منزلت کو تاکہ حجت ہو سکے یہ امر منکرین کیلئے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ يَا طَاهِرَ بْنَ الْإِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ
سلام ہو آپ پر اے سید و سردار میرے اے شاہزادہ طاہر فرزند حضرت امام زین العابدینؑ
وَعَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ آبَائِكَ وَأَجْدَادِكَ وَرَحْمَةُ
اور آپکی روح پاک پر و بدن طاہر پر اور آپ کے آباؤ اجداد طاہرین پر رحمت خدا
اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
ہو اور برکات اس کی

پھر دو رکعت نماز ہدیہ پڑھے اور امام زادہ جناب عبد اللہ کی زیارت سے مشرف ہو جن کی قبر منور جادۂ جناب عبد العظیم میں ہے اور یہ عبارت وہاں پر رائج ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَكِيَّ اللهِ
سلام ہو آپ پر اے برگزیدۂ خدا اور فرزند برگزیدۂ خدا کے سلام ہو آپ پر اے پاک و پاکیزہ اور
وَابْنَ زَكِيِّهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَةَ اللهِ وَابْنَ خَالِصَتِهِ اَلسَّلَامُ
فرزند پاک و پاکیزہ کے سلام ہو آپ پر اے خدا کے بارے میں خلوص کرنیوالے اور فرزند خلوص کرنیوالے کے سلام ہو
عَلَيْكَ أَيُّهَا الدَّاعِي إِلَى سَبِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُبَيِّنُ أَحْكَامَ
آپ پر اے دعوت دینے والے راہ خدا کیطرف سلام ہو آپ پر اے واضح کرنے والے احکام
رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَدِّكَ زَيْنِ الْعَابِدِينَ الْمُخْلِصِ فِي
رسول خدا کو سلام ہو آپ پر اور آپکے جد امجد حضرت امام زین العابدینؑ پر جنہوں نے اطاعت خدا

طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ النَّقِيُّ وَالسَّيِّدُ التَّقِيُّ وَالطَّاهِرُ

میں انتہائی خلوص کیا سلام ہو آپ پر اے عالم و پرہیزگار و سید و پاکیزہ طیب طاہر

الزَّكِيُّ وَالدَّاعِيُ الْوَلِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عَبَّاسٍ ابْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ

اور دعوت حق دینے والے سلام ہو آپ پر اے عبد اللہ فرزند جناب عباس کے جو کہ فرزند

عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَنَّكَ ابْنُ الْاِمَامِ وَالْمَدْفُوْنُ

تھے محمد ابن عبد اللہ ابن حسنؑ بن علیؑ ابن الحسینؑ شہید کربلا کے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام کے فرزند ہیں

فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ عَبَدْتَ اللّٰهَ خَالِصًا مُخْلِصًا وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَ

اور اس مقام میں دفن ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپنے عبادت خدا میں بہت خلوص کیا اور اسکے رسولؐ کی

رَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَاَرْجُوْ مِنْكَ يَا سَيِّدِيْ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ عَافِيَتِيْ

اطاعت میں یہانتک کہ آپکا انتقال ہوا اور امیدوار اور خواہشمند ہوں اے سید مہرؔ کہ آپ دعا کریں اللہ سے

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيُنَجِّيَنِيْ مِنَ النَّارِ وَيُدْخِلَنِيْ فِي الْجَنَّةِ مَعَ

دین و دنیا و آخرت میں میری عافیت کے لئے اور یہ کہ نجات دے خدا مجھ کو آتش جہنم سے اور داخل کرے مجھے

الْاَبْرَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. پس دو رکعت نماز

جنت میں نیکوں کے ساتھ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالے

زیارت حضرت غریب الغرباء امام رضا علیہ السلام

بسند معتبر حضرت رسالتمآبؐ سے منقول ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ عنقریب ایک ٹکڑا میرے جسم کا زمین خراسان میں دفن ہوگا، کوئی مومن اس کی زیارت نہ کرے گا مگر یہ کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ بہشت کو اسپر واجب کرے گا اور بدن پر آتش جہنم کو حرام فرمائے گا۔ اور بسند معتبر حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کو کوئی حاجت خدا سے درپیش ہو تو چاہیے کہ وہ میرے جد بزرگوار حضرت امام رضاؑ کی زیارت کو شہر طوس میں جائے درحالیکہ با غسل ہو اور نزدیک سر اقدس آنحضرتؐ دو رکعت نماز پڑھے اور قنوت میں اپنی حاجت کو بیان کرے تو خداوند عالم اس کی دعا مستجاب فرمائے گا اس واسطہ کہ محل قبر مطہر آنحضرتؐ کا ایک بقعہ بقعہائے بہشت سے ہے مگر وہ دعا قطع رحم وغیرہ کے لئے نہ ہو اور کوئی مومن

زیارت اُن حضرت کی نہ کرے گا مگر یہ کہ خداوند عالم اس کو آتش جہنم سے آزاد کر کے بہشت میں داخل فرمائے گا پس جب شہر مشہد (طوس) میں پہونچے اور جب قصد زیارت ہو تو پہلے غسل کرے اور غسل کرتے وقت کہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَاَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ مِدْحَتَكَ

خداوندا پاک کر تو مجھ کو اور میرے قلب کو اور کشادہ کر دے میرے سینہ کو اور جاری کر تو میری زبان پر اپنی مدح

وَمَحَبَّتَكَ وَالثَّنَاءَ عَلَيْكَ فَاِنَّهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قُوَّةَ دِيْنِيْ

اور اپنی محبت اور اپنی ثنا کو اسواسطے کہ مدح و ثنا بغیر تیری مدد کے میری زبان پر نہیں جاری ہو سکتی اور میں اس امر کو

اَلتَّسْلِيْمُ لِاَمْرِكَ وَالْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَالشَّهَادَةُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

جانتا ہوں کہ قوت میرے دین کی قبول کرنا ہے تیرے حکم کا اور اتباع کرنا ہے تیرے نبی کے طریقہ کا اور شہادت دینا ہے

اجْعَلْهُ لِيْ شِفَاءً وَنُوْرًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ بعد غسل کے پاک

تیرے تمام خلق کی خداوندا قرار دے میرے غسل کو شفاء و نور اس لئے کہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

لباس پہنے اور پا برہنہ نہایت خضوع و خشوع کے روانہ ہو اور دل میں یاد خدا ہو اور زبان پر یہ کلمات جاری ہوں۔

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

خدا بزرگ ہے کوئی معبود نہیں ہے سوائے اللہ کے اور اللہ پاک و منزہ ہے جمیع صفات مخلوق سے اور سب تعریفیں ہیں خدا کے لئے

اور قدم کو چھوٹا اور آہستہ اٹھائے یہاں تک کہ دروازۂ روضۂ اقدس تک پہونچے تو کہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ

اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے اللہ بزرگ ہے اور بزرگ تر ہے اور سب تعریفیں بکثرت اللہ کے لئے ہیں

اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَايَتِهِ لِدِيْنِهِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا دَعٰى اِلَيْهِ

اور تسبیح کرتا ہوں اللہ کی ہر صبح شام حمد ہے اس خدا کے لئے جس نے ہدایت کی اپنے دین کی طرف اور توفیق عطا فرمائی

مِنْ سَبِيلِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ مَقْصُودٍ وَّاَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَّقَدْ اَتَيْتُكَ

دعوت دی خداوندا تحقیق کہ تو گرامی ترین مقصود ہے اور عزیز ترین مہربان ہے اور میں تیری بارگاہ

يَا اِلٰهِيْ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ

میں حاضر ہوا ہے تقرب حاصل کرتے ہوئے اس نواسۂ نبی کے ذریعہ سے صلوات ہو انپر اور انکی آل پر خداوندا

فَلَا تُخَيِّبْ سَعْيِيْ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ وَاجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا

میری محنت کو ناکام نہ کرنا اور میری امید کو منقطع نہ کرنا اپنے فضل سے مجھے اپنی بارگاہ گرامی میں دنیا و آخرت میں اور

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

مقربین میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

پس جب دوسرے دروازہ پر پہونچے تو کہے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

سب تعریفیں اس خدا کے لئے ہیں جس نے ہدایت کی ہم کو اس زیارت کی ہم ہرگز ہدایت یافتہ نہ ہوتے اگر خدا ہماری

لَقَدْ جَاۤءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

ہدایت نہ کرتا تحقیق کہ لائے پیغمبران خدا حق کو ہمارے لئے پس تونے فرمایا ہے کہ اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو نہ داخل

النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ فَهَا اَنَا ذَا اَسْتَاْذِنُكَ وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ

ہو گھروں میں نبی کے جبتک تم کو اجازت نہ دی جائے پس ہم تجھ سے اجازت چاہتے ہیں اور تیرے رسولؐ سے اجازت

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ ءَاَدْخُلُ يَا اللّٰهُ ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ

مانگتے ہیں صلوات ہو انپر اور ان کی آل پر کیا داخل ہوں میں اے اللہ کیا داخل ہوں میں اے رسولؐ اللہ کیا داخل ہوں

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَاتِيْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءَ سَيِّدَةَ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ ءَاَدْخُلُ

میں اے امیر المومنینؑ کیا داخل ہوں میں اے میری مالکہ فاطمہ زہراؑ جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی

يَا مَوْلَانَا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَانَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَانَا عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ

کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے حسنؑ ابن علیؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے حسینؑ ابن علیؑ کیا داخل

زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَانَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَانَا

ہوں میں اے آقا میرے علی ابن الحسینؑ زین العابدینؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے محمد ابن علیؑ کیا داخل ہوں میں اے

جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَانَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَانَا

آقا میرے جعفرؑ ابن محمدؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے موسیٰؑ ابن جعفرؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے

عَلِیَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَانَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ ءَ اَدْخُلُ یَا

علی ابن موسیٰ الرضاؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے محمدؑ ابن علیؑ کیا داخل ہوں میں اے

مَوْلَانَا عَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَانَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ ءَ اَدْخُلُ یَا

آقا میرے علیؑ ابن محمدؑ کیا داخل ہوں میں اے آقا میرے حسنؑ ابن علیؑ کیا داخل ہوں میں اے

مَوْلَانَا حُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ صَاحِبَ الزَّمَانِ ءَ اَدْخُلُ یَا اَیُّهَا الْمَلَائِكَةُ

آقا میرے حجتؑ ابن حسنؑ اے صاحب الزمان کیا داخل ہوں میں اے ملائکہ خدا

الْمُوَكَّلُونَ الْمُقِیمُونَ الْمُحْدِقُونَ الْحَافِظُونَ فِی هٰذَا الْحَرَمِ

جو موکل ہو اس مقام شریف میں اور مقیم ہو اس بقعہ میں اور احاطہ کئے ہوئے اور نگہبان ہو اس حرم شریف

الشَّرِیفِ الْمُبَارَكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ۔ پس داخل حرم مطہر ہو اور کہے۔

مبارک کے اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِی سَبِیلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

داخل ہوتا ہوں میں باسم خدا اور بمدد راہ خدا میں اور ملت رسول خداؐ صلی اللہ علیہ وآلہ پر

وَآلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیكَ لَهٗ وَ

قائم رہتے ہوئے گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ

کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور گواہی

وَاِمَامَ الْمُتَّقِینَ عَلِیًّا وَلِیُّ اللّٰهِ

دیتا ہوں کہ مومنوں کے امیر اور متقیوں کے امام حضرت علی ولی خدا ہیں

پس نزدیک ضریح اقدس کے جائے اور اپنی پشت کو قبلہ کیطرف قرار دے اور متوجہ ہو ضریح کیطرف اور کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ اکیلا ہے جسکا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد مصطفیٰؐ

وَرَسُولُہٗ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

اسکے بندہ اور رسول ہیں اور وہ حضرت سردار اولین و آخرین ہیں سردار انبیاء و مرسلین ہیں خداوندا صلوات بھیج حضرت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَنَبِیِّکَ وَسَیِّدِ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ

محمد مصطفیٰ پر جو تیرے بندے اور رسول و نبی ہیں اور سردار ہیں تیری تمام مخلوق کے صلوات ہو ان

صَلٰوۃً لَا یَقْوٰی عَلٰی اِحْصَآئِھَا غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

حضرت پر ایسی کہ نہ رکھتا ہو کوئی طاقت اس کے شمار کرنے کی سوائے تیرے خداوندا صلوات بھیج حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب

عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَبْدِکَ وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ الَّذِی انْتَجَبْتَہٗ بِعِلْمِکَ وَجَعَلْتَہٗ

پر جو تیرے بندے اور بھائی ہیں تیرے رسول کے جن کو منتخب کیا ہے تو نے اپنے علم کے ساتھ اور جن کو قرار دیا تو نے ہدایت

ھَادِیًا لِّمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِکَ وَالدَّلِیْلَ عَلٰی مَنْ بَعَثْتَہٗ بِرِسَالَاتِکَ وَدَیَّانَ

کرنیوالا اس شخص کے لئے جسکو تو چاہے اپنی خلق سے اور رہنما اس شخص پر جس کو مبعوث کیا تو نے اپنی رسالت پر اور حاکم دین

الدِّیْنِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلَ قَضَآئِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ وَالْمُھَیْمِنَ عَلٰی ذٰلِکَ کُلِّہٖ

قرار دیا اپنے عدل کے ساتھ اور فیصلہ کرنے والا تیرے قضیوں کا درمیان تیرے خلق کے اور وہ بزرگوار حافظ ہیں ان

وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ بِنْتِ

تمام امور پر اور سلام ہو انپر اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کی خداوندا صلوات بھیج تو حضرت فاطمہ زہرا پر

نَبِیِّکَ وَزَوْجَۃِ وَلِیِّکَ وَاُمِّ السِّبْطَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ

جو بیٹی ہیں تیرے نبیؐ کی اور بیوی ہیں تیرے ولی کی اور والدہ ہیں حضرت سبطین امام حسنؑ و حسینؑ کی جو سردار ہیں تمام

اَھْلِ الْجَنَّۃِ الطُّھْرَۃِ الطَّاھِرَۃِ الْمُطَھَّرَۃِ التَّقِیَّۃِ النَّقِیَّۃِ الرَّضِیَّۃِ الزَّکِیَّۃِ سَیِّدَۃِ

جوانان اہل جنت کی اور جو مخدومہ پاک و پاکیزہ مطہر پرہیزگار و صاف و پسندیدہ اور زکیہ ہیں جو

نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ وَاَھْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ صَلٰوۃً لَا یَقْوٰی عَلٰی اِحْصَآئِھَا غَیْرُکَ

سردار ہیں تمام عورات عالم کی اور تمام اہل جنت کی ایسی صلوات بھیج کہ نہ طاقت رکھتا ہو کوئی اس کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ سِبْطَیْ نَبِیِّکَ وَسَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ

شمار کا سوائے تیرے خداوندا صلوات بھیج حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ پر جو دونوں نواسے ہیں تیرے نبی

الْجَنَّۃِ الْقَآئِمَیْنِ فِیْ خَلْقِکَ وَالدَّلِیْلَیْنِ عَلٰی مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِکَ وَ

کے اور دونوں سردار ہیں تمام جوانان جنت کے جو دونوں قائم ہیں تیری خلق میں اور دونوں رہنما ہیں اس

شخص پر جس کو تو نے مبعوث کیا اپنی رسالت پر اور

دَیَّانَیِ الدِّیْنِ بِعَدْلِکَ وَفَصْلِ قَضَائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

دونوں حاکم دین ہیں تیرے عدل کے ساتھ اور دونوں فیصلہ کرنے والے ہیں تیرے قضیوں کے درمیان تیرے خلق کے

عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عَبْدِکَ الْقَائِمِ فِیْ خَلْقِکَ وَالدَّلِیْلِ عَلٰی مَنْ بَعَثْتَ

خداوندا صلوات بھیج حضرت علی ابن حسینؑ اپنے بندہ پر جو قائم ہیں تیرے خلق میں اور رہنما ہیں اس ہستی پر جس کو تو نے بھیجا

بِرِسَالَاتِکَ وَدَیَّانِ الدِّیْنِ بِعَدْلِکَ فَصْلِ قَضَائِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ

اپنی رسالتوں کے ساتھ اور حاکم دین ہیں تیرے عدل کے ساتھ اور فیصلہ کرنے والے ہیں تیرے قضیوں کے درمیان تیرے

سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَبْدِکَ وَخَلِیْفَتِکَ فِیْ

خلق کے جو سردار ہیں عبادت کرنیوالوں کے خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد ابن علی پر جو تیرے بندے اور خلیفہ ہیں تیری زمین میں

اَرْضِکَ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِکَ

اور ظاہر کرنے والے ہیں علم انبیاء کے خداوندا صلوات بھیج حضرت جعفرؑ ابن محمد صادقؑ پر جو تیرے بندے اور ولی ہیں

وَوَلِیِّ دِیْنِکَ وَحُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

تیرے دین کے اور تیری حجت ہیں تمام خلق پر جو صادق و نیکوکار ہیں خداوندا صلوات حضرت

عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِکَ الصَّالِحِ وَلِسَانِکَ فِیْ خَلْقِکَ النَّاطِقِ بِحِکْمَتِکَ

موسیٰ ابن جعفرؑ پر جو تیرے بندہ صالح ہیں اور تیرے خلق میں تیری زبان ہیں جو گویا ہیں تیری حکمت

وَالْحُجَّةِ عَلٰی بَرِیَّتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا الْمُرْتَضٰی عَبْدِکَ

کے ساتھ اور حجت ہیں تیری خلق پر خداوندا صلوات بھیج حضرت علیؑ ابن موسیٰؑ الرضا پر جو تیرے پسندیدہ بندہ

وَوَلِیِّ دِیْنِکَ الْقَائِمِ بِعَدْلِکَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی دِیْنِکَ وَدِیْنِ اٰبَائِہِ

ہیں اور تیرے دین کے ولی ہیں اور قائم ہیں تیرے عدل کے ساتھ اور بلانے والے ہیں تیرے دین اور اپنے آبائے

الصَّادِقِیْنَ صَلٰوةً لَا یَقْوٰی عَلٰی اِحْصَائِھَا غَیْرُکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

صادقین کے دین کی طرف ایسی صلوات بھیج جس کے شمار کرنے پر سوائے تیرے کوئی دوسرا قادر نہ ہو خداوندا صلوات

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ عَبْدِکَ وَوَلِیِّکَ الْقَائِمِ بِاَمْرِکَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی سَبِیْلِکَ

صلوات بھیج حضرت محمد ابن علی پر جو تیرے بندہ اور تیرے ولی ہیں اور قائم ہیں تیرے حکم کے ساتھ اور بلانے والے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَوَلِیِّ دِیْنِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

تیری راہ کی طرف خداوندا صلوات بھیج حضرت علی ابن محمد پر جو تیرے بندہ اور ولی ہیں تیرے دین کے خداوندا صلوات بھیج

الحسن بن علی العامل بامرک القائم فی خلقک وحجتک المؤدی

حضرت حسنؑ ابن علیؑ پر جو بجا لانے والے ہیں تیرے حکم کے اور قائم ہیں تیری خلق میں اور تیری حجت ہیں اور ادا

عن نبیک وشاہدک علی خلقک المخصوص بکرامتک الداعی الی

کرنیوالے ہیں تیرے نبی کیطرف سے اور شاہد ہیں تیری خلق پر مخصوص ہیں تیری کرامت کے ساتھ بلانیوالے ہیں تیری

طاعتک وطاعۃ رسولک صلواتک علیہم اجمعین اللھم صل

اطاعت اور تیرے رسول کی اطاعت کیطرف صلوات ہو تیری ان سب حضرات پر خداوندا صلوات بھیج

علی حجتک وولیک القائم فی خلقک صلوۃ تامۃ نامیۃ باقیۃ

تو اپنی حجت اور اپنے ولی پر جو قائم ہیں تیرے خلق میں ایسی صلوات جو کامل تر ہو بڑھنے والی ہو باقی

تعجل بہا فرجہ وتنصرہ بہا وتجعلنا معہ فی الدنیا والآخرۃ اللھم

جس کے سبب سے جلد ان کا ظہور ہو اور ان کی نصرت کر اس سے اور قرار دے ہم کو ان حضرات کے ساتھ دنیا و آخرت میں

انی اتقرب الیک بحبہم واوالی ولیہم واعادی عدوہم فارزقنی

خداوندا میں تقرب چاہتا ہوں بسبب ان سب حضرات کی محبت کے اور دوست ہوں میں ان کے دوستوں کا اور دشمن

بہم خیر الدنیا والآخرۃ واصرف عنی بہم شر الدنیا والآخرۃ

ہوں میں انکے دشمنوں کا پس عطا کر تو مجھ کو ان حضرات کے سبب سے نیکی دنیا و آخرت کی اور دور کر مجھ سے انکی وجہ سے

واھوال یوم القیامۃ :- پس زیارت وارثہ حضرت سید الشہداؑ پڑھے پھر بالین

برائی کو دنیا و آخرت کی اور خوف ہائے روز قیامت کو۔

ضریح اقدس آکر کہے۔

السلام علیک یا ولی اللہ السلام علیک یا حجۃ اللہ السلام علیک

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر

یا نور اللہ فی ظلمات الارض السلام علیک یا عمود الدین السلام

اے نور خدا زمین کی تاریکیوں میں سلام ہو آپ پر اے ستون دین سلام ہو

علیک یا وارث آدم صفی اللہ السلام علیک یا وارث نوح نبی اللہ

اے وارث جناب آدم برگزیدہ کے سلام ہو آپ پر اے وارث جناب نوح نبی اللہ کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے وارث جناب ابراہیم خلیل اللہ کے سلام ہو آپ پر اے وارث

اِسْمٰعِيلَ ذَبِيحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللهِ اَلسَّلَامُ

جناب اسمٰعیل ذبیح اللہ کے سلام ہو آپ پر اے وارث جناب موسیٰ کلیم اللہ کے سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ

اے وارث جناب عیسیٰ روح اللہ کے سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت محمد ابن

عَبْدِ اللهِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبِ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

عبد اللہ کے جو خاتم النبیین اور حبیب ہیں تمام عالم کے پالنے والے کے اور خدا کے رسول ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وارث حضرت علی ابن ابیطالبؑ کے جو مومنوں کے امیر و ولی خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے

وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

وارث حضرت فاطمہ زہراؑ کے جو سردار ہیں تمام عورات عالم کی سلام ہو آپ پر اے

وَارِثَ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ

وارث حضرت ابو محمد امام حسنؑ کے سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت ابی عبد اللہ الحسینؑ کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وارث حضرت علی ابن الحسینؑ کے جو سردار ہیں عبادت کرنیوالوں کے سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وارث حضرت محمد ابن علیؑ کے جو ظاہر کرنے والے ہیں تمام اولین و آخرین علم کے سلام ہو آپ پر اے

وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ الْاَمِينِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

وارث حضرت جعفر ابن محمد کے جو صادق اور نیکوکار اور امین ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث

اَبِي الْحَسَنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ الْحَلِيمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ

حضرت ابو الحسنؑ موسیٰ ابن جعفرؑ کے جو فرو کرنے والے غصہ کے اور حلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ امام جو

اَلسَّعِيدُ الْمَظْلُومُ الْمَقْتُولُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الْوَصِيُّ الْبَارُّ

شہید و نیک ہیں اور جو مظلوم قتل کیے گئے ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ امام جو صادق و وصی و نیکوکار و پرہیزگار

التقی اشهد انك قد اقمت الصلوٰة وآتیت الزکوٰة وامرت بالمعروف

ہیں گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ نے نماز کو قائم کیا اور زکوٰۃ کو ادا کیا اور اچھی باتوں کا حکم دیا

ونهیت عن المنکر وعبدت الله مخلصا حتی اتاك الیقین السلام

اور بری باتوں سے روکا اور عبادت کی اللہ کی آپ نے خالص طور سے یہاں تک کہ آپ شہید کئے گئے

علیك یا ابا الحسن ورحمة الله وبرکاته انه حمید مجید لعن الله امة

سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ رحمت خدا ہو آپ پر اور برکات اس کی بیشک وہ صاحب حمد و بزرگی ہے لعنت

قتلتك لعن الله امة ظلمتك لعن الله امة اسست اساس الظلم

کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا لعنت کرے خدا اس گروہ

والجور والبدعة علیکم اهل البیت پھر ضریح اقدس کو بوسہ دے کر کہے اللهم

پر جس نے بنیاد قائم کی ظلم و جور و بدعت کی آپ سب اہلبیت پر خداوندا

الیك صمدت من ارضی وقطعت البلاد رجاء رحمتك فلا تخیبنی

تیرے پاس حاجت لے کر حاضر ہوا ہوں اپنے وطن سے اور مسافت کو شہروں کی قطع کیا ہے بامید تیری رحمت کے پس ناکام

ولا تردنی بغیر قضاء حوائجی وارحم تقلبی علی قبر ابن اخی رسولك

و محروم نہ پھیرنا تو مجھ کو بغیر پورا کئے ہوئے میری حاجتوں کے اور رحم کر میرے رخسار ملنے پر اپنے رسول کے بھائی کے

صلواتك علیه وآله بابی انت وامی اتیتك زائرا وافدا عائذا

فرزند کی قبر پر صلوات ہو تیری اس پر اور ان کی آل پر میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر حاضر ہوا ہوں زائر و مہمان ہو کر توبہ کرتے ہوئے ان

مما جنیت علی نفسی واحتطبت علی ظهری فکن لی شافعا الی الله تعالیٰ

گناہوں سے جو اپنے نفس پر میں نے کئے ہیں اور بار گناہ لے کر اپنی پشت پر پس شفاعت کیجئے میری آپ اللہ تعالیٰ سے میری

یوم حاجتی وفقری وفاقتی فلك عند الله مقام محمود وانت عند

حاجت و فقر و فاقہ کے دن کہ آپ کے لئے خدا کے نزدیک مقام محمود حاصل ہے اور آپ خدا کے نزدیک

الله وجیه۔ پھر داہنے ہاتھ کو بلند کرے اور بائیں کو ضریح اقدس پر رکھ کر کہے اللهم

معزز ہیں۔ خداوندا

انی اتقرب الیك بحبهم وبولایتهم اتولی آخرهم بما تولیت به

میں تجھ سے ان حضرات کی محبت و ولایت کے سبب سے تقرب چاہتا ہوں دوست رکھتا ہوں ان کے آخر کو اسی طرح جس طرح

اُوَالِیْھِمْ وَاَبْرَءُ مِنْ کُلِّ وَلِیْجَۃٍ دُوْنَھُمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَکَ

دوست رکھتا ہوں انکے اول کو اور بری ہوں ہر اس سے جو ان کے غیر ہیں خداوندا لعنت کر تو ان لوگوں پر جنہوں نے بدل دیا

وَاتَّھَمُوْا نَبِیَّکَ وَجَحَدُوْا بِاٰیٰتِکَ وَسَخِرُوْا بِاِمَامِکَ وَحَمَلُوا النَّاسَ

تیری نعمت کو اور تہمت لگائی تیرے نبی پر اور انکار کیا تیری آیات کا اور مسخرہ پن کیا تیرے امام کیساتھ اور آمادہ کیا لوگوں کو

عَلٰۤی اَکْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِاللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ

کہ وہ حکمرانی کریں آل محمد پر خداوندا میں تقرب چاہتا ہوں ان سب پر لعنت کرنے کے سبب اور ان سے بیزار

وَالْبَرَآءَۃِ مِنْھُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا رَحْمٰنُ ۔ پھر ضریح کو بوسہ دے کر کہے۔

ہونے کی وجہ سے دنیا و آخرت میں اے بڑے رحم کرنے والے

اَللّٰھُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ یَا اَللّٰہُ وَاقْبَلْ ثَنَآئِیْ یَا اَللّٰہُ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَ

خداوندا قبول فرما میری دعا کو اے اللہ اور قبول فرما میری ثنا کو اے اللہ اور یکجا کر مجھ کو درمیان اپنے

بَیْنَ اَوْلِیَآئِیْ یَا اَللّٰہُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ

دوستوں کے اے اللہ بصدق حضرت محمد مصطفٰی و علی مرتضٰی و فاطمہ زہرا و حسن مجتبٰی اور

الْاَئِمَّۃِ الْمَعْصُوْمِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّۃِ الْحُسَیْنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ ۔ پھر دعائے توبہ پڑھے

حسین شہید کربلا اور ان ائمہ معصومین کے صدقہ میں جو اولاد ہیں امام حسین کی

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اسکے کہ وہ زندہ و پائندہ ہے جو بخشنے والا مہربان ہے

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو صاحب جلال و عزت اور بزرگی ہے توبہ کرتا ہوں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ صلوات بھیجے محمد و آل محمد پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ خَاشِعٍ فَقِیْرٍ بَآئِسٍ مِّسْکِیْنٍ

اور میری توبہ کو قبول فرمائے اور توبہ اس شخص کی سی بندگی ذلیل اور فروتنی کرنے والا خشوع کرنے والا

مُسْتَکِیْنٍ لَّا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ۔

فقیر نیاز مند بے نوا زاری کرنے والے کہ اپنے نفس پر نفع و نقصان کا مالک نہیں اور نہ اپنی موت و حیات اور دوبارہ زندہ

پس امام زمانہ کی زیارت پڑھ کر اس صلوات کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا الْمُرْتَضَی الْاِمَامِ التَّقِیِّ النَّقِیِّ وَ
خداوندا صلوات بھیج تو حضرت علی ابن موسیٰ رضاؑ پر جو تیرے پسندیدہ ہیں جو امام ہیں پرہیزگار و پاک

حُجَّتِكَ عَلٰی مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَ مَنْ تَحْتَ الثَّرٰی الصِّدِّیْقِ الشَّهِیْدِ
ہیں اور حجت ہیں انپر جو زمین پر ہیں اور جو زمین کے نیچے ہیں سچے ہیں شہید ہیں

صَلٰوةً كَثِیْرَةً تَامَّةً نَامِیَةً زَاكِیَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَوَاتِرَةً مُتَرَادِفَةً
صلوات ہو کثرت سے انپر اور ایسی صلوات جو کامل ہو، بڑھتی رہے و پاک ہو متصل رہے

كَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِكَ ۔ پس پائیں پا جا کر کہے۔
پے در پے ہوتی رہے ہر طرف سے ہو اور بہتر ہو اس صلوات سے جو تونے اپنے کسی ایک اولیاء پر بھیجی ہو۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِكَ وَ بَدَنِكَ صَبَرْتَ
صلوات خدا ہو آپ پر اے ابو الحسنؑ امام رضاؑ صلوات خدا ہو آپ کی روح و جسم پر صبر کیا آپنے اور آپ

وَ اَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْاَیْدِیْ وَ الْاَلْسُنِ
صادق و تصدیق کردہ شدہ ہیں قتل کرے خدا اس کو جس نے آپکو قتل کیا ہاتھوں اور زبانوں سے

پس الحاح و زاری کے ساتھ کثرت سے لعنت کرے قاتلان حضرت امیر المومنینؑ و حضرت امام حسنؑ و حضرت امام حسینؑ پر اور تمام قاتلان حضرات اہلبیت اطہار پر پھر دو رکعت نماز پڑھے اور دعا کرے اپنے لئے والدین اور برادران مومنین کے لئے اور زیارت جامعہ کو پڑھے جو آخر میں مذکور ہے اور جب رخصت ہونے کا قصد کرے تو کہے۔

زیارت وداع

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ وَ ابْنَ مَوْلَایَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَنْتَ
سلام ہو آپ پر اے آقا میرے اور فرزند میرے آقا کے اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کے آپ

لَنَا جُنَّةٌ مِّنَ الْعَذَابِ وَ هٰذَا اَوَانُ انْصِرَافِیْ عَنْكَ اِنْ كُنْتَ اَذِنْتَ
میرے لئے سپر ہیں عذاب سے اور یہ وقت میری واپسی کا ہے آپ کی خدمت سے اگر آپ مجھ کو اجازت دیں جاؤنگا

لِي غَيرَ رَاغِبٍ عَنكَ وَلاَ مُستَبدِلٍ بِكَ وَلاَ مُوثِرٍ عَلَيكَ وَلاَ زَاهِدٍ

ہیں بے رغبتی آپ سے کرنیوالا نہیں ہوں اور نہ کسی کو آپکے عوض میں پسند کرنے والا ہوں اور نہ کسی اور کو اختیار کرنیوالا

فِي قُربِكَ وَقَد جُدتُ بِنَفسِي لِلحَدَثَانِ وَتَرَكتُ الاَهلَ وَالاَ

ہوں اور نہ بے رغبتی کرنیوالا ہوں آپکے قرب ہیں اور میں نے اپنے تئیں موت کے لئے پیش کر دیا ہے اور چھوڑا ہے میں نے

وْلاَدَ وَالاَوطَانَ فَكُن لِي شَافِعاً يَومَ حَاجَتِي وَفَقرِي وَفَاقَتِي يَومَ

اپنے اہل وعیال اور وطن کو پس آپ میری شفاعت کیجئے میری حاجت اور فقر اور فاقہ کے دن جس دن

لاَ يُغنِي عَنِّي حَمِيمِي وَلاَ حَبِيبِي وَلاَ قَرِيبِي يَومَ لاَ يُغنِي عَنِّي وَالِدَيَّ

کہ نہ فائدہ پہونچائیں مجھے دوست اور حبیب اور نہ قرابت والے میرے اور جس دن کہ نہ فائدہ پہنچائیں

وَلاَ وَلَدِي اَسئَلُ اللهَ الَّذِي قَدَّرَ عَلَيَّ رِحلَتِي اِلَيكَ اَن يُنَفِّسَ

مجھے والدین اور اولاد میری میں سوال کرتا ہوں اس خدا سے جس نے مقدر کیا میرے لئے واپسی آپکی خدمت سے یہ کہ

بِكَ كُربَتِي وَاَسئَلُ اللهَ الَّذِي قَدَّرَ عَلَيَّ فِرَاقَ مَكَانِكَ اَن لاَ

دور کرے آپکے سبب میری بے چینی کو اور سوال کرتا ہوں میں اس خدا سے جس نے مقدر کیا میرے لئے جدائی کو آپکے روضہ اقدس

يَجعَلَهُ آخِرَ العَهدِ مِن رُجُوعِي اِلَيكَ وَاَسئَلُ اللهَ الَّذِي اَبكَى

سے یہ کہ نہ قرار دے میرے حاضر ہونے کو آخری حاضر ہونا آپ کی خدمت میں اور سوال کرتا ہوں میں اس خدا سے جس نے

عَلَيكَ عَينِي اَن يَجعَلَهُ لِي سَبَباً وَذُخراً وَاَسئَلُ اللهَ الَّذِي اَرَانِي

رلایا میری آنکھ کو آپکی مصیبت میں یہ کہ قرار دے میرے لئے گریہ کو سبب اور ذخیرہ آخرت کا اور سوال کرتا ہوں میں

مَكَانَكَ وَهَدَانِي لِلتَّسلِيمِ عَلَيكَ وَزِيَارَتِي اِيَّاكَ اَن يُورِدَنِي

اس خدا سے جس نے دکھایا مجھ کو آپ کا روضہ اقدس اور ہدایت کی مجھ کو آپ پر تسلیم کرنے کی اور خاص کر زیارت آپکی

حَوضَكُم وَيَرزُقَنِي مُرَافَقَتَكُم فِي الجِنَانِ اَلسَّلاَمُ عَلَيكَ يَا صَفوَةَ اللهِ

یہ کہ پہونچائے مجھ کو آپ کے حوض کوثر پر اور نصیب کرے مجھ کو آپکی رفاقت جنت میں سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ خدا

اَلسَّلاَمُ عَلَى اَمِيرِ المُؤمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ العَالَمِينَ وَقَائِدِ

سلام ہو حضرت امیر المومنینؑ وصی رسول پروردگار عالمیان پر اور جو لے جانے والے

الغُرِّ المُحَجَّلِينَ اَلسَّلاَمُ عَلَى الحَسَنِ وَالحُسَينِ سَيِّدَي شَبَابِ اَهلِ الجَنَّةِ

ہیں جنت میں ان لوگوں کے جن کے اعضا سجود نورانی ہوں گے سلام ہو حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ جو سردار ہیں تمام

اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ عِلْمِ
سلام ہو حضرت علی ابن الحسینؑ پر جو سجدہ کرنیوالوں کے سردار ہیں اور حضرت محمد ابن علی پر جو ظاہر کرنیوالے
الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ الْبَارِّ الْاَمِیْنِ وَ مُوْسَی
ہیں علم اولین و آخرین کے اور حضرت جعفر ابن محمد پر جو صادق و نیکوکار و امین ہیں اور حضرت موسیٰ بن
بْنِ جَعْفَرِنِ الْکَاظِمِ الْحَلِیْمِ وَ عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا الْعَلِیْمِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ
جعفر کاظم پر جو حلیم ہیں اور حضرت علی ابن موسی الرضا پر جو عالم ہیں اور حضرت محمد ابن
عَلِیِّ نِ التَّقِیِّ الْجَوَادِ وَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ النَّقِیِّ الْھَادِیْ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ نِ
علی پر جو پرہیزگار و جواد ہیں اور حضرت علی ابن محمد پر جو پاکیزہ اور ہدایت کرنے والے ہیں اور حضرت حسن
الْعَسْکَرِیِّ وَ الْحُجَّۃِ الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی
ابن علی عسکریؑ پر اور حضرت حجت پر جو قائم اور منتظر ہیں اور رحمت خدا ہو اور برکات اس کے سلام ہو ان ملائکہ پر
مَلٰٓئِکَۃِ اللّٰہِ الْبَاقِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقِیْمِیْنَ الْمُسَبِّحِیْنَ
جو باقی رہنے والے ہیں سلام ہو ان ملائکہ پر جو قیام کیے ہوئے ہیں اور تسبیح کرنے والے ہیں
الَّذِیْنَ بِاَمْرِہٖ یَعْمَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَللّٰھُمَّ
اور جو حکم خدا بجا لانے والے ہیں سلام ہو ہم پر اور خدا کے بندگان نیکوکار پر خداوندا قرار دے
لَا تَجْعَلْہُ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَتِیْ اِیَّاہُ فَاِنْ جَعَلْتَہٗ فَاحْشُرْنِیْ مَعَہٗ وَ
اس زیارت کو آخری زیارت ان کی اور اگر آخری زیارت قرار دی ہے تو محشور کر تو مجھ کو ان کے اور انکے
مَعَ اٰبَآئِہِ الْمَاضِیْنَ وَ اِنْ اَبْقَیْتَنِیْ یَا رَبِّ فَارْزُقْنِیْ زِیَارَتَہٗ اَبَدًا
آباؤ اجداد کے ساتھ جو گذر گئے اور اگر زندہ رکھے تو مجھ کو اے پالنے والے تو مجھ کو ہمیشہ ان جناب کی
مَا اَبْقَیْتَنِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ بعد اس کے کہے اَسْتَوْدِعُکَ
زیارت نصیب کر جبتک تو مجھ کو زندہ رکھے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ میں آپ کو خدا کے سپرد
اللّٰہَ وَ اَسْتَرْعِیْکَ وَ اَقْرَءُ عَلَیْکَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَ بِمَا دَعَوْتَ اِلَیْہِ
کرتا ہوں اور اس کی نگہبانی میں دیتا ہوں اور میں آپ پر سلام کرتا ہوں ایمان لایا ہوں میں خدا پر اور اس امر کے ساتھ
اَللّٰھُمَّ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَارْزُقْنِیْ حُبَّھُمْ وَ مَوَدَّتَھُمْ
جسکی طرف آپنے دعوت کی ہے خداوندا تو لکھ لے مجھ کو زمرہ شاہدین میں خداوندا عطا کر محبت و دوستی ان حضرات کی

اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَ بَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ عَلَيْكُمْ مِنِّي السَّلَامُ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَ دَائِمًا اِذَا فَنِيْتُ السَّلَامُ

ہمیشہ جبتک تو مجھ کو زندہ رکھے سلام ہو آپ پر میری جانب سے ہمیشہ جبتک میں زندہ ہوں یا مرجاؤں سلام ہو

عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

ہمپر اور خدا کے تمام نیکوکار بندوں پر

اور جب روضۂ اقدس سے باہر نکلے تو پشت ضریح اقدس کی طرف نہ کرے۔

مختصر زیارت جامعہ

بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر وقت ہر امام کے لئے اس زیارت کو پڑھ سکتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَاۤءِ اللّٰهِ وَ اَصْفِيَاۤئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَاۤءِ اللّٰهِ وَ اَحِبَّاۤئِهٖ

سلام ہو اولیائے خدا اور برگزیدان خدا پر سلام ہو خدا کے امینوں اور حبیبوں پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَ خُلَفَاۤئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ

سلام ہو ناصران خدا اور خلفائے خدا پر سلام ہو ان آئمہ پر جو محل معرفت خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَ نَهْيِهٖ

سلام ہو ان آئمہ پر جو ذکر خدا کے مسکن ہیں سلام ہو ان آئمہ پر جو ظاہر کرنے والے ہیں امر و نہی خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

سلام ہو ان آئمہ پر جو دعوت دینے والے ہیں خدا کی طرف سلام ہو ان آئمہ پر جو ثابت ہیں خوشنودی خدا میں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّاۤءِ عَلَى اللّٰهِ

سلام ہو ان آئمہ پر جو مخلص ہیں طاعت خدا میں سلام ہو ان آئمہ پر جو رہنمائی کرنیوالے ہیں خدا

اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَ مَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ

کیطرف سلام ہو ان آئمہ پر جس نے انکو دوست رکھا بتحقیق کہ اس نے خدا کو دوست رکھا اور جس نے ان سے دشمنی کی

عَادَی اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ

اس نے خدا سے دشمنی کی اور جس نے انکو پہچان لیا تحقیق کہ اس نے خدا کو پہچان لیا اور جس نے ان کو نہ پہچانا تحقیق کہ

وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰی مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰی

اس نے خدا کو نہ پہچانا اور جو ان سے وابستہ رہا تحقیق کہ وہ خدا سے وابستہ رہا اور جو ان سے جدا ہوا تحقیق کہ وہ

مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّی سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ

خدا سے جدا ہوا گواہ کرتا ہوں میں خدا کو کہ صلح کرنے والا ہوں میں ہر اس شخص سے جو آپ حضرات سے صلح کرے اور جنگ کرنے والا

بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِی ذٰلِكَ كُلِّهِ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ آلِ

ہوں ہر اس شخص سے جو آپ سے جنگ کرے ایمان لانے والا ہوں آپکے باطن پر اور آپکے ظاہر پر اور سپرد کرنے والا ہوں

مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَاَبْرَءُ اِلَی اللّٰهِ مِنْهُمْ

تمام باتوں کو آپ حضرات کے لعنت کرے خدا دشمن آل محمد پر وہ قوم جن سے ہو یا انسان سے اولین سے ہو یا آخرین سے اور

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِينَ

برات کرتا ہوں میں ان سب سے خدا کی طرف اور صلوات خدا ہو حضرت محمد مصطفےٰ صلعم اور انکی آل پاک پر

اور چاہیے کہ اس کے بعد بکثرت صلوات بھیجے محمدؐ وآل محمدؐ پر اور نام بنام ان کا ذکر کرے اور لعنت کرے ان کے دشمنوں پر اور دعا کرے اپنے لئے اور اپنے والدین کے لئے اور جملہ مومنین ومومنات کے لئے۔

زیارت جامعہ کبیرہ

ابن بابویہ اور دوسرے علماء نے بھی بسند معتبر روایت کیا ہے کہ ایک شخص خدمت بابرکت حضرت امام علی نقی علیہ السلام میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ مجھ کو ایسی کامل و بلیغ زیارت تعلیم فرمائیے کہ جب میں آپ حضرات میں کسی ایک کی زیارت کرنا چاہوں تو اسکو پڑھوں۔ آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ جب روضہ پر پہونچے تو کہے۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً

میں گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۔ اور جب داخل حرم ہو تو تیس مرتبہ

دیتا ہوں کہ بتحقیق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ اسکے بندہ اور رسول ہیں (جملہ ۱۰۰ مرتبہ)

اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہے پھر آہستہ آہستہ قدم اٹھائے تیس مرتبہ اللہ اکبر کہے پھر جب نزدیک قبر مطہر کے پہونچے تو چالیس مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر اس زیارت کو پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ

سلام ہو آپ حضرات پر کہ خانوادہ نبوت ہیں اور جگہ ہیں رسالت کی اور ملائکہ کے

وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَأُصُولَ

نزول کی منزل ہیں اور وحی اترنے کی جگہ ہیں اور معدن رحمت ہیں اور خزینہ دار علم ہیں اور انتہائے حلم ہیں کرم کی اصل

الْكَرَمِ وَقَادَةَ الْأُمَمِ وَأَوْلِيَاءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ الْأَبْرَارِ وَدَعَائِمَ الْأَخْيَارِ

ہیں امتوں کے پیشوا ہیں اور ولی نعمت ہیں اور نیکوں کی اصل ہیں اور نیکیوں کے ستون ہیں اور بندوں کے

وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَأَرْكَانَ الْبِلَادِ وَأَبْوَابَ الْإِيمَانِ وَأُمَنَاءَ الرَّحْمٰنِ

تعلیم دینے والے ہیں ارکان شہر ہیں اور ایمان کے دروازہ ہیں اور خدائے رحمٰن کے امین ہیں

وَسُلَالَةَ النَّبِيِّينَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِينَ وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

انبیاء کی اولاد ہیں اور برگزیدہ مرسلین کی اور عترت ہیں بہترین مخلوق رب العالمین کے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى أَئِمَّةِ الْهُدَى وَمَصَابِيحِ الدُّجَى

رحمت خدا ہو اور برکات اس کی سلام ہو ان آئمہ پر جو امام ہدایت ہیں اور تاریکی میں چراغ

وَأَعْلَامِ التُّقَى وَذَوِي النُّهَى وَأُولِي الْحِجَى وَكَهْفِ الْوَرَى وَوَرَثَةِ الْأَنْبِيَاءِ

روشن ہیں پرہیزگاری کے نشان ہیں اور صاحبان عقل ہیں اور صاحبان بندگی ہیں اور لوگوں کی پناہ اور

وَالْمَثَلِ الْأَعْلَى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنَى وَحُجَجِ اللّٰهِ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وارث انبیاء ہیں اور بہت بلند مثال ہیں بہترین دعوت ہیں خدا کی طرف اور خدا کی حجت ہیں اہل دنیا و اہل آخرت

وَالْاُولٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَ

و اولی پر اور رحمت خدا ہو آپ حضرات پر اور برکات اسکی سلام ہو ان ائمہ پر جو معرفت خدا کے محل ہیں

مَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللّٰهِ وَمَعَادِنِ حِكْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَحَمَلَةِ

اور برکت خدا کی جگہ ہیں حکمت خدا کے کان ہیں اور راز خدا کے محافظ ہیں اور کتاب خدا کے

كِتَابِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَاءِ نَبِيِّ اللّٰهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حامل ہیں اور اوصیاء نبی خدا ہیں اور ذریت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاٰلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ وَالْاَدِلَّاءِ

ہیں رحمت خدا ہو آپ حضرات پر اور برکات اسکی سلام ہو ان حضرات پر جو خدا کی طرف دعوت دینے والے

عَلٰى مَرْضَاةِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَالتَّامِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ

ہیں اور رہنما ہیں خوشنودی خدا کے اور حکم خدا پر ثابت قدم ہیں اور محبت الٰہی میں کامل ہیں

وَالْمُخْلِصِيْنَ فِيْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ وَالْمُظْهِرِيْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ وَعِبَادِهِ

اور اخلاص کرنے والے ہیں توحید خدا میں اور ظاہر کرنے والے ہیں امر و نہی خدا کے اور اسکے مکرم

الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ وَرَحْمَةُ

بندہ ہیں کہ اسپر قول میں سبقت نہیں کرتے اور یہ لوگ اس کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں اور رحمت خدا

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الدُّعَاةِ وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ

ہو اور برکات اس کے سلام ہو ان ائمہ پر جو دعوت دینے والے ہیں اور ان قائدین پر جو ہدایت

الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَاَهْلِ الذِّكْرِ وَاُولِى الْاَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللّٰهِ

کرنیوالے ہیں ان سرداروں پر جو صاحبان اقتدار ہیں اور ان دفع کرنیوالوں پر جو حمایت کرنیوالے ہیں اور اہل

وَخِيَرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَيْبَةِ عِلْمِهٖ وَحُجَّتِهٖ وَصِرَاطِهٖ وَنُوْرِهٖ وَ

ذکر ہیں صاحبان امر ہیں بقیۂ خدا ہیں برگزیدہ خدا ہیں گروہ خدا ہیں اور اس کے علم کا ظرف ہیں اور اسکی حجت ہیں

بُرْهَانِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اسکی صراط ہیں اسکے نور ہیں اسکی دلیل ہیں۔ رحمت خدا ہو اور برکات اسکی میں گواہی دیتا ہوں و تحقیق نہیں ہے کوئی معبود

لَا شَرِيْكَ لَهٗ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهٖ وَشَهِدَتْ لَهٗ مَلَائِكَتُهٗ وَ

سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں جیسا کہ خود اللہ نے اپنے لئے کہا ہے اور گواہی دی اس کے ملائکہ نے

وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اور صاحبان علم نے اس کی مخلوقات سے کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو عزیز و حکیم ہے اور گواہی دیتا ہوں

عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

کہ بتحقیق حضرت محمد مصطفیٰؐ اس کے منتخب بندہ اور پسندیدہ رسول ہیں جن کو اس نے ہدایت اور دین حق کے ساتھ

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ

مبعوث کیا تاکہ وہ اس دین کو کل ادیان پر ظاہر کریں اگرچہ مشرکین کو ناگوار ہی کیوں نہ ہو اور گواہی دیتا ہوں کہ

الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكَرَّمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ

تحقیق کہ آنحضرات آئمہ راشدین ہیں ہدایت یافتہ ہیں معصوم ہیں مکرم ہیں مقرب ہیں پرہیزگار ہیں

الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِاَمْرِهٖ الْعَامِلُوْنَ

سچے ہیں منتخب ہیں خدا کے مطیع ہیں خدا کے امر کے ساتھ کھڑے ہونے والے ہیں

بِاِرَادَتِهٖ الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهٖ اِصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ

اس کے ارادہ پر عمل کرنے والے ہیں اور فائز ہیں اس کی کرامت سے اس نے چنا آپ کو اپنے علم سے پسند کیا آپکو

وَاخْتَارَكُمْ لِسِرِّهٖ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهٖ وَاَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ

اپنے غیب کے لئے اختیار کیا آپ کو اپنے راز کے لئے چنا آپ کو اپنی قدرت سے معزز کیا آپ کو اپنی ہدایت سے

بِبُرْهَانِهٖ وَانْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ وَاَيَّدَكُمْ بِرُوْحِهٖ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَاءَ

مخصوص کیا آپ کو اپنی دلیل کے ساتھ چنا آپ کو اپنے نور کے لئے تائید کی آپ کی اپنی روح سے بنایا آپ کو اپنا

فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهٖ وَاَنْصَارًا لِدِيْنِهٖ وَحَفَظَةً لِسِرِّهٖ

خلیفہ زمین میں اور حجت اپنے بندوں پر اور ناصر اپنے دین کا اور محافظ اپنے راز کا اور خزینہ دار

وَخَزَنَةً لِعِلْمِهٖ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهٖ وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهٖ وَاَرْكَانًا

اپنے علم کا اور جائے امانت اپنی حکمت کی اور ترجمان اپنی وحی کا اور ارکان اپنی

لِتَوْحِيْدِهٖ وَشُهَدَاءَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَاَعْلَامًا لِعِبَادِهٖ وَمَنَارًا فِيْ بِلَادِهٖ

توحید کا اور گواہ اپنی مخلوق پر اور نشان اپنے بندوں کے لئے اور جائے نور اپنے شہروں میں

وَاَدِلَّاءَ عَلٰى صِرَاطِهٖ عَصَمَكُمُ اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ وَاٰمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ

اور رہبر اپنی راہ پر محفوظ رکھا آپ کو خدا نے لغزشوں سے بے خوف کیا آپ کو فتنوں سے

وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ

اور پاک رکھا آپ حضرات کو کثافت سے اور دور رکھا آپ حضرات سے ہر قسم کے رجس کو

تَطْهِيراً فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهُ وَاَكْبَرْتُمْ شَأْنَهُ وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهُ

اور ایسا پاک قرار دیا جو حق تھا پاک رکھنے کا ۔ پس زیادہ کیا آپ حضرات نے اس کی

وَاَدَمْتُمْ ذِكْرَهُ وَوَكَّدْتُمْ مِيثَاقَهُ وَاَحْكَمْتُمْ عَقْدَ طَاعَتِهِ

جلالت کو اور بڑھایا اس کی شان کو عظیم کیا اس کے کرم کو دائم کیا اس کے ذکر کو

وَنَصَحْتُمْ لَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ اِلَى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ

اور محکم کیا اس کے پیمان کو اور مضبوط کیا اس کی اطاعت کی گرہ کو اور نصیحت کی (لوگوں کو) اس کے

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِي مَرْضَاتِهِ وَصَبَرْتُمْ

لئے علانیہ اور خفیہ طور پر اور دعوت دی اس کی راہ کی طرف حکمت اور نیک موعظہ کے

عَلَى مَا اَصَابَكُمْ فِي جَنْبِهِ وَاَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ

ساتھ اور صرف کر دیا اپنی جانوں کو اس کی خوشنودی میں اور صبر کیا ان مصائب پر جو اس کی

وَاَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ

راہ میں پہونچیں اور قائم کیا آپ حضرات نے نماز کو اور ادا کیا زکوٰۃ کو اور حکم دیا نیک کاموں کا اور

جِهَادِهِ حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهُ وَبَيَّنْتُمْ فَرَائِضَهُ وَاَقَمْتُمْ حُدُودَهُ

روکا بری باتوں سے اور جہاد کیا خدا کی راہ میں جو حق تھا جہاد کرنیکا یہاں تک کہ اعلان کر دیا اس کی

وَنَشَرْتُمْ شَرَائِعَ اَحْكَامِهِ سُنَّتَهُ وَصِرْتُمْ فِي

دعوت کا اور بیان کر دیا اس کے فرائض کو اور قائم کر دیا اس کے حدود کو اور پھیلا دیا اس کی شریعتوں

ذٰلِكَ مِنْهُ اِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَاءَ وَصَدَّقْتُمْ

کے احکام کو اور جاری کر دیا اس کی سنت کو اور پہونچے ان باتوں کے انجام دینے میں اس کی رضا

مِنْ رُسُلِهِ مَنْ مَضٰى فَالرَّاغِبُ عَنْكُمْ مَارِقٌ

تک اور اس کی قضاء پر راضی رہے اور تصدیق فرمائی اس کے رسولوں کی جو گذر چکے ہیں پس آپ

وَاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَالْمُقَصِّرُ فِي

حضرات سے روگردانی کرنیوالا دین سے خارج ہے اور آپ حضرات سے تمسک کرنیوالا دین سے ملحق ہے اور آپ

حَقَّكُمْ زَاهِقٌ وَالْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيكُمْ وَمِنْكُمْ وَإِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ أَهْلُهُ

حق کو کم سمجھنے والا ہلاک ہے حق آپ حضرات کے ساتھ ہے آپ ہی حضرات میں ہے آپ ہی حضرات کی طرف ہے آپ ہی

وَمَعْدِنُهُ وَمِيرَاثُ النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَإِيَابُ الْخَلْقِ إِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ

حضرات اس کے اہل ہیں اور معدن ہیں میراث نبوت آنحضرات کے قبضہ میں ہے اور تمام خلائق کی بازگشت آنحضرات کی طرف ہے

عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَآيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَائِمُهُ فِيكُمْ

اور ان سے حساب لینا آپ حضرات پر ہے اور قول فیصل آنحضرات کا قول ہے اور خدا کی نشانیاں آپ کے پاس ہیں اور اس کے ارادے آپ ہی

وَنُورُهُ وَبُرْهَانُهُ عِنْدَكُمْ وَأَمْرُهُ إِلَيْكُمْ مَنْ وَالاكُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ

میں ہیں اس کا نور اور دلیلیں آنحضرات کے پاس ہیں اور اس کا حکم آنحضرات کی طرف راجع ہے۔ جو آپ حضرات کو دوست رکھتا ہے

وَمَنْ عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ

وہ خدا کو دوست رکھتا ہے جو آپ کو دشمن رکھتا ہے وہ خدا کو دشمن رکھتا ہے جس نے آنحضرات سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی

فَقَدْ أَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ أَنْتُمُ السَّبِيلُ

اور جس نے آنحضرات سے بغض رکھا اس نے اللہ سے بغض رکھا اور جس نے آنحضرات سے تمسک کیا اس نے خدا سے تمسک کیا

الْأَعْظَمُ وَالصِّرَاطُ الْأَقْوَمُ وَشُهَدَاءُ دَارِ الْفَنَاءِ وَشُفَعَاءُ دَارِ الْبَقَاءِ

آنحضرات بزرگ ترین راہ ہیں اور سیدھا راستہ ہیں اور گواہ ہیں سرائے فانی میں اور شفیع ہیں دار بقا میں

وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُولَةُ وَالْآيَةُ الْمَخْزُونَةُ وَالْأَمَانَةُ الْمَحْفُوظَةُ وَالْبَابُ

اور متصل و پیوستہ رحمت ہیں اور پوشیدہ آیت ہیں اور محفوظ امانت ہیں اور وہ دروازہ ہیں جس کے ذریعہ لوگوں کا

الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ أَتَاكُمْ نَجَى وَمَنْ لَمْ يَأْتِكُمْ هَلَكَ إِلَى اللّٰهِ

امتحان لیا گیا جو آنحضرات کے پاس آیا نجات پائی اور جو آپ کے پاس نہ آیا وہ ہلاک ہوا۔ آنحضرات خدا ہی کی طرف

تَدْعُونَ وَعَلَيْهِ تَدُلُّونَ وَبِهِ تُؤْمِنُونَ وَلَهُ تُسَلِّمُونَ وَبِأَمْرِهِ

بلاتے رہے اور اسی کی طرف رہبری کرتے رہے اور اسی پر ایمان رکھا گئے اور اسی کے آگے سر جھکائے رہے اور اسی کے

تَعْمَلُونَ وَإِلَى سَبِيلِهِ تُرْشِدُونَ وَبِقَوْلِهِ تَحْكُمُونَ سَعِدَ وَاللّٰهِ

حکم پر عمل کرتے رہے اسی کے راستہ کی طرف ہدایت کرتے رہے اور اسی کے قول کے بموجب حکم دیتے رہے نیک بخت

مَنْ وَالاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ

ہوا وہ جس نے آنحضرات سے محبت کی اور ہلاک ہوا وہ جس نے آنحضرات سے عداوت کی، بے بہرہ ہوا وہ جس نے آپکا

مَنْ فَارَقَکُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّکَ بِکُمْ وَاَمِنَ مَنْ لَجَاَ اِلَیْکُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَکُمْ

جو آپ سے الگ ہوا کامیاب ہوا جس نے آنحضرات سے تمسک کیا اور بے خوف ہوا وہ جس نے آپکی طرف پناہ لی اور سالم

وَهُدِیَ مَنِ اعْتَصَمَ بِکُمْ مَنِ اتَّبَعَکُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوٰیهُ وَمَنْ خَالَفَکُمْ

رہا وہ جس نے آپکی تصدیق کی ہدایت پائی اس نے جس نے آپ کا دامن پکڑا جس نے آپکی پیروی کی جنت اس کی جگہ

فَالنَّارُ مَثْوَاهُ وَمَنْ جَحَدَکُمْ کَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَکُمْ مُشْرِکٌ وَمَنْ رَدَّ

اور جس نے آنحضرات کی مخالفت کی اسکی جگہ آتش جہنم میں ہے جو آنحضرات کا منکر ہے وہ کافر ہے اور جس نے آنحضرات

عَلَیْکُمْ فِیْ اَسْفَلِ دَرْکٍ مِنَ الْجَحِیْمِ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَکُمْ فِیْمَا

سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور جس نے آنحضرات کی رد کی وہ دوزخ کے آخری طبقہ میں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک

مَضٰی وَجَارٍ لَکُمْ فِیْمَا بَقِیَ وَاَنَّ اَرْوَاحَکُمْ وَنُوْرَکُمْ وَطِیْنَتَکُمْ وَاحِدَةٌ

یہ سب فضیلتیں پہلے ہی سے آنحضرات میں ہیں اور ہمیشہ باقی رہیں گی اور تحقیق کہ آپ حضرات کی روحیں اور نور اور

طَابَتْ وَطَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَکُمُ اللّٰهُ اَنْوَارًا فَجَعَلَکُمْ بِعَرْشِهٖ

طینت سب ایک ہیں جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ایک دوسرے سے ہیں خدا وند عالم نے آپ

مُحْدِقِیْنَ حَتّٰی مَنَّ عَلَیْنَا بِکُمْ فَجَعَلَکُمْ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ

حضرات کو نور ہی خلق کیا اور قرار دیا آپ کو اپنے عرش کے چاروں طرف یہاں تک کہ ہمیں احسان کیا

وَیُذْکَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ وَجَعَلَ صَلَوَاتِنَا عَلَیْکُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهٖ مِنْ وِلَایَتِکُمْ

آپ کے ذریعہ سے پس قرار دیا آپ حضرات کو ان گھروں میں جن کے بلند کرنے کا حکم دیا۔ اور حکم دیا کہ ذکر خدا

طِیْبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِاَنْفُسِنَا وَتَزْکِیَةً لَنَا وَکَفَّارَةً لِذُنُوْبِنَا فَکُنَّا

کیا جائے۔ اس میں اور قرار دیا ہماری صلوات کو آپ حضرات پر اور آپ کی محبت کو ہمارے لئے مخصوص کیا

عِنْدَهٗ مُسَلِّمِیْنَ بِفَضْلِکُمْ وَمَعْرُوْفِیْنَ بِتَصْدِیْقِنَا اِیَّاکُمْ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِکُمْ

ہماری خلقت کی پاکیزگی اور نفس کی طہارت کی اور ہمارے تزکیہ کے لئے اور کفارہ قرار دیکر ہمارے گناہوں کیلئے

اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُکَرَّمِیْنَ وَاَعْلٰی مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَرْفَعَ دَرَجَاتِ

پس ہم خدا کے علم میں آپ حضرات کے فضل کا اعتراف کرنیوالے تھے اور پہچانے جاتے تھے آپ حضرات کی

الْمُرْسَلِیْنَ حَیْثُ لَا یَلْحَقُهٗ لَاحِقٌ وَلَا یَفُوْقُهٗ فَائِقٌ وَلَا یَسْبِقُهٗ

تصدیق کے ساتھ پس پہونچایا خدا نے آپ حضرات کو مکرمین کے سب سے بہتر مقام پر اور مقربین کی سب سے بلند

سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِيْ إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ

سبقت کر سکتا ہے کوئی سبقت کرنیوالا اور نہ طمع کرنے والا اس کے حاصل کرنے کی طمع کر سکتا ہے یہاں تک کہ نہیں

مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيْقٌ وَلَا شَهِيْدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ وَلَا دَنِيٌّ وَلَا

باقی رہا کوئی ملک مقرب اور نہ نبی مرسل اور نہ کوئی صدیق اور نہ کوئی شہید اور نہ کوئی عالم اور نہ کوئی جاہل اور نہ کوئی پست

فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ عَنِيْدٌ وَلَا شَيْطَانٌ

اور نہ کوئی فاضل اور نہ کوئی مومن صالح اور نہ کوئی فاجر بد کردار اور نہ کوئی ستمگر دشمن اور نہ شیطان سرکش

مَرِيْدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ شَهِيْدٌ إِلَّا عَرَّفَهُمْ جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ

اور نہ ان مذکور لوگوں کے درمیان کوئی مخلوق موجود مگر یہ کہ ان سب کو پہچنوایا خدا نے آپحضرات کی جلالت امر کو

وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمَامَ نُوْرِكُمْ وَصِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ

عظمت مرتبہ کو منزلت شان کو کمال نور کو وصدق محل کو وثبات مقام کو وشرف محل ومنزلت کو جو اس کے نزدیک ہے

وَثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ عِنْدَهُ وَكَرَامَتَكُمْ عَلَيْهِ

اور بزرگی کو جو اس کی طرف سے ہے اور اس خصوصیت کو جو اس کی بارگاہ میں ہے اور اس قرب ومنزلت کو جو آپ

وَخَاصَّتَكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ مِنْهُ بِأَبِيْ أَنْتُمْ وَأُمِّيْ وَأَهْلِيْ

حضرات کو حاصل ہے میرے ماں باپ میرے اہل وعیال میرا مال میرے خویش سب آپ

وَمَالِيْ وَأُسْرَتِيْ أُشْهِدُ اللّٰهَ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّيْ مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِمَا آمَنْتُمْ

حضرات پر فدا ہوں میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور آپ حضرات کو کہ میں آپ حضرات پر ایمان لایا

بِهِ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَبِمَا كَفَرْتُمْ بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلَالَةِ مَنْ

ہوں اور اس پر جس پر آپ حضرات ایمان لائے اور منکر ہوں آپ کے دشمن کا اور اس چیز کا جس کے آپحضرات

خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ مُبْغِضٌ لِأَعْدَائِكُمْ وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ

منکر ہیں اور یقین رکھتا ہوں آپ کی شان کا اور آپکے مخالف کی گمراہی کا دوست ہوں آپکا اور آپکے دوستوں کا دشمن ہوں

لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا

آپکے دشمنوں کا اور عداوت رکھتا ہوں ان سے صلح کرنے والا ہوں اس سے جس سے آپنے صلح کی اور اس سے جنگ کرنیوالا ہوں جس سے

أَبْطَلْتُمْ مُطِيْعٌ لَكُمْ عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ

آپنے جنگ کی اور حق سمجھتا ہوں جسے آپنے حق سمجھا اور باطل سمجھتا ہوں جسے آپنے باطل سمجھا مطیع ہوں آپکا معترف ہوں

مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِإِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ

اٹھانے والا ہوں پناہ لینے والا ہوں آپ کے عہد کے ساتھ آپ کا اعتراف کرنے والا ہوں ایمان رکھنے والا ہوں

مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ

آپکی رجعت کا۔ مصدق ہوں آپکے دنیا میں آنے کا منتظر ہوں آپکی حکومت کا امیدوار ہوں آپکی دولت کا لینے والا ہوں آپکے

مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ زَائِرٌ لَكُمْ لَائِذٌ عَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ

قول کو عامل ہوں آپکے حکم پر پناہ لیتا ہوں آپ کے ساتھ زائر ہوں آپ کا دامن تھامنے والا ہوں آپکی قبور کی طرف

إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ وَمُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَمُقَدِّمُكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي

پناہ لایا ہوں شفیع بناتا ہوں آپ کو بارگاہ خدا میں آپکے ذریعہ تقرب چاہتا ہوں خدا کیطرف اور آگے رکھتا ہوں آپحضرات کو

وَحَوَائِجِي وَإِرَادَتِي فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَ

اپنے مقصد اپنی حاجتوں اپنی مرادوں کے اپنے تمام احوال میں اور جملہ امور میں ایمان لانے والا ہوں آپحضرات کے

عَلَانِيَتِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُفَوِّضٌ فِي

باطن پر ظاہر پر حاضر پر غائب پر اول پر آخر پر اور ان تمام باتوں میں آپحضرات پر بھروسہ کرتا ہوں

ذَٰلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ وَمُسَلِّمٌ فِيهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِي لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِي لَكُمْ

اس امر میں اور سر نیاز خم کرتا ہوں آپ کے ساتھ میرا قلب آپکے سامنے جھکتا ہے میری رائے آپ کی پیرو ہے

تَبَعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يُحْيِيَ اللهُ تَعَالَى دِينَهُ بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ

میری نصرت آپکے لئے تیار ہے یہاں تک کہ خدا اپنے دین کو زندہ کرے آپحضرات کے ذریعہ سے اور

فِي أَيَّامِهِ وَيُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهِ وَيُمَكِّنَكُمْ فِي أَرْضِهِ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ

پلٹائے آپکو اپنے دنوں میں اور ظاہر کرے آپ کو اپنے عدل کے ساتھ اور قدرت دے آپکو اپنی زمین میں پس میں آپکے ساتھ

لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ آمَنْتُ بِكُمْ وَتَوَلَّيْتُ آخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهِ أَوَّلَكُمْ

ہوں آپکے ساتھ ہوں آپکے دشمن کے ساتھ نہیں ہوں ایمان لایا آپ پر اور حاکم مانا آپکے آخر کو جس طرح حاکم مانا

وَبَرِئْتُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ

ہے آپکے اول کو میں خدا کے ساتھ ہوں برائت کرکے آپکے دشمنوں سے اور بت سے اور معبود باطل سے اور شیاطین سے

وَالشَّيَاطِينِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ وَالْجَاحِدِينَ لِحَقِّكُمْ وَالْمَارِقِينَ

گروہ ان کے اس گروہ سے جو آپحضرات پر ظلم کرتے ہیں اور آپکے حق کے منکر ہیں اور آپ کی ولایت

مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِينَ لِاِرْثِكُمْ وَالشَّاكِّينَ فِيكُمْ وَالْمُنْحَرِفِينَ

سے باہر ہیں آپ کی میراث غصب کرنے والے ہیں آپکے بارے میں شک کرتے ہیں اور

عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ سِوَاكُمْ وَمِنَ الْاَئِمَّةِ

آپ سے منحرف ہیں اور بیزار ہوں اس معتمد سے جو آپ کا غیر ہو اور ہر سردار سے جو آپکے علاوہ ہو

الَّذِينَ يَدْعُونَ اِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَداً مَا حَيِيتُ عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ

اور ان اماموں سے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں پس ثابت قدم رکھے اللہ ہمیشہ مجھ کو جب تک کہ میں زندہ

وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِينِكُمْ وَوَفَّقَنِي لِطَاعَتِكُمْ وَرَزَقَنِي شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِي

ہوں آپ حضرات کی دوستی پر اور محبت پر اور آپکے دین پر اور توفیق دے آپکی اطاعت کرنے کی اور نصیب کرے

مِنْ خِيَارِ مَوَالِيكُمُ التَّابِعِينَ لِمَا دَعَوْتُمْ اِلَيْهِ وَجَعَلَنِي مِمَّنْ يَقْتَصُّ

آپکی شفاعت اور قرار دے مجھے آپکے برگزیدہ دوستوں میں جو پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ جس طرف آپنے دعوت

آثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيلَكُمْ وَيَهْتَدِي بِهُدَاكُمْ وَيُحْشَرُ فِي زُمْرَتِكُمْ

دی اور قرار دے مجھ کو انہیں جو پیروی کرتے ہیں آپکے نقش قدم کی اور آپکے راستہ پر چلتے ہیں اور آپکی ہدایت سے

وَيُشَرَّفُ فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكَّنُ فِي اَيَّامِكُمْ وَتَقَرُّ عَيْنُهُ غَداً بِرُؤْيَتِكُمْ

راہ پاتے ہیں اور جو محشور ہونگے آپکے زمرہ میں اور پلٹیں گے آپکی رجعت میں اور مالک ہوں گے آپکی دولت میں اور شرف

بِاَبِي اَنْتُمْ وَاُمِّي وَنَفْسِي وَاَهْلِي وَمَالِي مَنْ اَرَادَ اللّٰهَ بَدَءَ بِكُمْ

پائیں گے آپکی عافیت میں اور جن کو قدرت ملے گی آپکی زمانہ حکومت میں اور ٹھنڈی ہوں گی جن کی آنکھیں کل کے دن

وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مَوَالِيَّ لَا اُحْصِي

آپکے دیدار سے میرے ماں باپ اور میری جان اور میرے اہل ومال سب آپ حضرات پر فدا ہوں جس نے خدا کو چاہا اس نے آپ سے

ثَنَاءَكُمْ وَلَا اَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ قَدْرَكُمْ وَاَنْتُمْ

ابتدا کی اور جس نے خدا کو ایک مانا اس نے آپ ہی سے دین کو لیا اور جس نے خدا کا قصد کیا اس نے آپ ہی کے ذریعہ توجہ کی اے

نُورُ الْاَخْيَارِ وَهُدَاةُ الْاَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ فَتَحَ اللّٰهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ

میرے آقاؤ میں آپ حضرات کی ثنا کا احصا نہیں کر سکتا اور نہ پہونچ سکتا ہوں آپ کی مدح میں آپکی حقیقت تک اور نہ آپکی

وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ

تعریف میں آپکے مرتبہ تک درحالیکہ آپ حضرات برگزیدہ لوگوں کے نور ہیں اور نیکوں کے ہادی ہیں اور خدائے جبار کی

حجتیں ہیں۔ آپ ہی سے اللہ نے ابتدا کی اور آپ ہی پر ختم کرے گا آپکی سبب سے اللہ پانی برساتا ہے اور آپ ہی کے سبب

وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ

کیوجہ سے غم واندوہ زائل کرتا ہے اور سختی کو دور کرتا ہے اور آپ ہی کے پاس وہ چیز ہے جس کو رسول لیکر نازل

وَهَبَطَتْ بِهِ مَلَائِكَتُهُ وَإِلَىٰ جَدِّكُمْ (اگر زیارت حضرت امیر المومنین علیہ

ہوئے اور ملائکہ جس کو لیکر اترے آپ ہی کے دادا کے

السلام کی پڑھتا ہو تو بجائے وَإِلَىٰ جَدِّكُمْ کے وَإِلَىٰ أَخِيكَ) بُعِثَ الرُّوحُ

(آپکے بھائی کے پاس) روح الامین بھیجے گئے۔ خدا نے آپحضرات کو وہ دیا جو

الْأَمِينُ آتَاكُمُ اللَّهُ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ طَأْطَأَ كُلُّ شَرِيفٍ

عالمین میں سے کسی ایک کو نہیں دیا جھک گیا ہر صاحب شرف آپکے شرف کے سامنے اور سر جھکایا ہر متکبر نے

لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ

آپ کی اطاعت کے لئے اور ذلیل ہوا ہر جبار آپ کے فضل کے سامنے اور ہر شے

وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُونَ

آپ کے مقابل ذلیل ہوگئی۔ زمین آپ کے نور سے روشن ہوئی اور فائز ہوئے فائز ہونیوالے

بِوِلَايَتِكُمْ بِكُمْ يُسْلَكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَعَلَىٰ مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ

آپ کی ولایت کے ذریعہ آپ کے ذریعہ رضوان کی طرف جایا جاتا ہے اور جس نے آپکی ولایت سے انکار کیا

الرَّحْمَٰنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي

اسپر خدائے رحمٰن کا غضب ہے۔ میرے ماں باپ میری جان اور اہل ومال فدا ہوں آپ حضرات پر ذکر آپ کا کرنیوالوں

الذَّاكِرِينَ وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ وَأَجْسَادُكُمْ فِي الْأَجْسَادِ وَ

میں بلند ہیں آپ کے اسمار ناموں میں ممتاز ہیں اور جسم آپ حضرات کے سارے جسموں میں محترم ہیں

أَرْوَاحُكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ وَآثَارُكُمْ فِي الْآثَارِ

اور روحیں آپ کی ارواح میں اعلیٰ ہیں اور نفس آپکے اور نفوس میں پاکیزہ ہیں اور آثار آپکے آثاروں میں نمایاں

وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا أَحْلَىٰ أَسْمَاءَكُمْ وَأَكْرَمَ أَنْفُسَكُمْ وَ

ہیں اور قبور آپ کے اور قبروں میں محل زیارت ہیں پس کتنے شیریں ہیں آپ کے نام کتنے مکرم ہیں آپکے نفوس ہیں

أَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَأَوْفَىٰ عَهْدَكُمْ وَأَصْدَقَ وَعْدَكُمْ

کتنی بلند ہے آپکی شان کتنی جلیل ہے آپکی منزلت کتنا پورا ہے آپکا عہد کتنا سچا ہے آپ کا وعدہ

كَلَامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمُ التَّقْوَى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ

اور نورانی ہے آپ کا کلام اور ہدایت ہے آپ کا حکم وصیت آپکی تقویٰ ہی ہے فعل آپ کا خیر ہے

وَعَادَتُكُمُ الْإِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ وَشَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ

عادت آپکی احسان ہے طبیعت آپ کی کرم ہے اور شان آپ کی حق ہے اور صداقت ہے اور

وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَرَأْيُكُمْ عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ

مدارات ہے اور قول آپ کا حکم ہے یقینی ہے رائے آپکی علم ہے حلم ہے دانشمندی ہے اگر خیر کا

إِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ وَمَعْدِنَهُ وَمَأْوَاهُ

ذکر کیا جائے تو آپ اس کے اول ہوں گے اسکی اصل ہونگے اسکی فرع ہونگے اس کی کان ہوں گے اس کی

وَمُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ حُسْنَ ثَنَائِكُمْ

منزل ہونگے اس کی انتہا ہوں گے میرے ماں باپ اور میری جان فدا ہو آپ پر میں آپ کی بہترین تعریف کیونکر

وَأُحْصِي جَمِيلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ أَخْرَجَنَا اللَّهُ مِنَ الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا

بیان کر سکتا ہوں اور کیسے احصی کر سکتا ہوں آپکے جمیل امتحانات کا آپ ہی کیوجہ سے خدا نے ہمیں ذلت سے نکالا اور ہم سے

غَمَرَاتِ الْكُرُوبِ وَأَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفِ الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ

غم والم کی سختیوں کو دور کیا اور نجات دی گرنے سے ہلاکتوں کی گہرائی میں اور آتش جہنم سے میرے ماں باپ اور میری

بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي بِمُوَالاتِكُمْ عَلَّمَنَا اللَّهُ مَعَالِمَ دِينِنَا وَأَصْلَحَ

جان فدا ہو آپ پر آپکی محبت کیوجہ سے خدا نے ہم کو ہمارے دین کے نشانات کی تعلیم دی اور ہماری دنیا سے جو چیز

مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالاتِكُمْ تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ

فاسد ہو چکی تھی اس کی اصلاح فرمائی اور آپ ہی کی محبت سے کلمہ تمام ہوا اور نعمت بزرگ ہوئی اور

وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُوَالاتِكُمْ تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ

جدائی الفت سے بدل گئی اور آپ ہی کی محبت کی وجہ سے فرض کردہ اطاعت قبول ہوتی ہے اور آپ ہی کی محبت کو

الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيعَةُ وَالْمَقَامُ الْمَحْمُودُ وَالْمَكَانُ

واجب قرار دیا گیا ہے آپ ہی کے لئے درجات بلند ہیں اور بہترین مقام ہیں اور منزل معلوم ہے خدا کے نزدیک

الْمَعْلُومُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيمُ وَالشَّأْنُ الْكَبِيرُ

اور بہت بڑی عظمت ہے اور بزرگ شان ہے

وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُولَةُ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

اور قبول شفاعت ہے اے ہمارے پالنے والے ہم ایمان لائے اس چیز کے ساتھ جس کو تو نے نازل

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ

کیا اور پیروی کی رسول کی پس مجھ کو شاہدین میں لکھ لے اے ہمارے پالنے والے نہ کج ہونے دے ہمارے دلوں کو

لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ

بعد اس کے کہ تو نے ہماری ہدایت کی ہم کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بتحقیق کہ تو بہت ہی بخشش کرنے والا ہے منزہ ہے

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

جمیع صفات مخلوق سے ہمارا پالنے والا بتحقیق کہ ہمارے پالنے والے کا وعدہ پورا ہونیوالا ہے اے خدا کے ولی تحقیق کہ

ذُنُوبًا لَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهِ وَ

میرے اور خدا کے درمیان کچھ ایسے گناہ ہو گئے ہیں کہ جن کا تدارک نہیں کر سکتی کوئی شے مگر آپکی خوشنودی پس واسطہ

اسْتَرْعَاكُمْ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهِ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ

اس کے حق کا جس نے آپ کو امین قرار دیا اپنے راز کا اور آنحضرات کو نگراں بنایا اپنے مخلوق پر اور ملا دیا اپنی اطاعت کو

ذُنُوبِي وَكُنْتُمْ شُفَعَائِي فَإِنِّي لَكُمْ مُطِيعٌ مَنْ أَطَاعَكُمْ فَقَدْ أَطَاعَ

آپکی اطاعت کے ساتھ آپ ضرور ہمارے گناہوں کی بخشش کیلئے ہمارے شفیع بن جائیے پس بتحقیق کہ میں آپکا مطیع ہوں جس نے

اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ أَحَبَّكُمْ فَقَدْ أَحَبَّ اللّٰهَ

آپکی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے آپکی مخالفت کی اس نے خدا کی مخالفت کی جس نے آپکو دوست رکھا اس نے خدا کو دوست رکھا

اور جس نے آپ سے بغض رکھا

وَمَنْ أَبْغَضَكُمْ فَقَدْ أَبْغَضَ اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَاءَ

اس نے خدا کو دشمن رکھا خداوندا بیشک اگر میں کچھ ایسے شفاعت کرنیوالے پاتا جو تجھ سے قریب تر ہوتے علاوہ

أَقْرَبَ إِلَيْكَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الْأَخْيَارِ الْأَئِمَّةِ الْأَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ

محمد مصطفیٰ اور ان کے صاحب خیر اہلبیت اور نیکوکار اماموں کے تو میں انہیں کو اپنا شفیع بناتا پس ان کے

شُفَعَائِي فَبِحَقِّهِمُ الَّذِي أَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُدْخِلَنِي فِي

اس حق کا واسطہ دے کر جس کو تو نے اپنے اوپر واجب قرار دیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھ کو ان لوگوں میں

جُمْلَةِ الْعَارِفِينَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِي زُمْرَةِ الْمَرْحُومِينَ بِشَفَاعَتِهِمْ

شامل کر کہ جو ان کو اور انکے حق کو پہچانتے ہیں اور مجھ کو شامل کر ان لوگوں میں جن پر ان کی شفاعت کی وجہ سے رحم

اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

کیا گیا بتحقیق کہ تو سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحیم ہے۔ صلوات خدا ہو محمد مصطفےؐ اور انکی اولاد طاہرہ پر

وَسَلَّمَ كَثِيْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ

اور کثرت سے سلام ہو اور کافی ہے خدا ہمارے لئے وہ بہت اچھا کفایت کرنیوالا ہے۔

اور چاہئے کہ اس کے بعد بکثرت صلوات بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بہتر و مناسب ہے کہ بعد اس زیارت کے یہ صلوات پڑھے۔

صلوات بعد زیارت جامعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں نام خدا سے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ

خداوندا صلوات بھیج تو حضرت محمد مصطفےؐ پر جو سردار مرسلین اور خاتم النبیین ہیں اور حجت پروردگار

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ

عالمین ہیں اور منتخب ہیں عالم میثاق میں برگزیدہ ہیں عالم ظلال میں جو پاک ہیں ہر

مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ الْبَرِيِّ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجَى لِلشَّفَاعَةِ

نقص سے بری ہیں ہر عیب سے جو آرزو کئے گئے ہیں نجات کیلئے امید کی گئی ہے ان سے شفاعت کی

الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ

سپرد کیا گیا ہے جن کو دین خدا خداوندا شرف دے ان کی اساس کو عظمت دے انکی دلیل کو

وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ

غالب کران کی حجت کو بلند کران کے درجہ کو روشن کران کے نور کو نورانی کران کے چہرہ کو عطا

الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ

ان کو فضل اور فضیلت و منزلت و وسیلہ اور درجہ بلند

وَالْجَنَّةُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ وَصَلِّ

اور مبعوث کر ان کو مقام محمود میں کہ غبطہ کریں اولین و آخرین　اور صلوات

عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ

بھیج تو حضرت امیر المومنین ع پر جو وارث مرسلین ہیں اور جو لیجانیوالے ہیں جنت میں ان کو جنکے اعضائے

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

وضو روشن ہیں جو سردار اوصیا ہیں اور حجت ہیں تمام جہان کے پالنے والے کے اور صلوات بھیج تو حضرت امام حسن ع ابن علی پر

اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

جو مومنوں کے امام اور وارث مرسلین ہیں اور حجت ہیں تمام جہان کے پالنے والے کے اور صلوات بھیج تو حضرت حسین ابن علی پر

اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ

جو امام ہیں مومنین کے اور وارث ہیں مرسلین کے اور حجت ہیں تمام جہان کے پروردگار کے اور صلوات بھیج تو حضرت علی ابن الحسین

الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

پر جو امام ہیں مومنین کے اور وارث ہیں مرسلین کے اور حجت ہیں تمام جہان کے پروردگار کے اور صلوات بھیج تو حضرت محمد بن علی پر جو

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

مومنین کے امام اور مرسلین کے وارث اور حجت ہیں تمام جہان کے پالنے والے کے اور صلوات بھیج تو جعفر ابن محمد پر جو مومنین کے امام اور وارث ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

مرسلین کے اور حجت ہیں پروردگار عالم کے اور صلوات بھیج تو حضرت موسی بن جعفر پر جو امام ہیں مومنین کے اور وارث مرسلین ہیں

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور حجت ہیں پروردگار عالم کے اور صلوات بھیج حضرت علی ابن موسیٰ پر جو امام ہیں مومنین کے اور وارث ہیں مرسلین کے

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ

اور حجت ہیں پروردگار عالم کے اور صلوات بھیج حضرت محمد ابن علی پر جو امام ہیں مومنین کے اور وارث مرسلین ہیں اور حجت

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

پروردگار عالم ہیں اور صلوات بھیج حضرت علی ابن محمد پر جو امام ہیں مومنین کے اور وارث ہیں مرسلین کے اور حجت ہیں پروردگار

وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

عالم کے اور صلوات بھیج تو حضرت حسن عسکری بن علی پر جو مومنوں کے امام ہیں اور مرسلین کے وارث ہیں اور پروردگار

اَلْحُجَّةِ الْمُنْتَظَرِ الْخَلَفِ الْقَائِمِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

حضرت حجت پر جن کا انتظار کیا جا رہا ہے جو خلف قائم ہیں ہدایت کرنیوالے ہیں ہدایت یافتہ ہیں مومنین کے امام ہیں

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وارث مرسلین ہیں حجت پروردگار عالم ہیں خداوندا صلوات بھیج تو حضرت محمد

وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ

مصطفےٰ اور ان کے اہلبیت پر جو آئمہ ہدایت کرنے والے اور خود ہدایت یافتہ ہیں جو علماء صادقین اور

الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ

اوصیاء پسندیدہ ہیں ستون ہیں تیرے دین کے اور رکن ہیں تیری توحید کے اور مترجم ہیں تیری

وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَائِكَ فِيْ اَرْضِكَ فَهُمُ الَّذِيْنَ

وحی کے اور حجت ہیں تیری خلق پر اور خلفاء ہیں تیری زمین پر وہ وہ حضرات ہیں جن کو تو نے

اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ لِعِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ

اختیار کیا ہے اپنے نفس کے لئے اور چنا ہے تو نے انکو اپنے بندوں سے اور پسند کیا ہے تو نے ان کو

لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ

اپنے دین کے لئے اور مخصوص کیا تو نے ان کو اپنی معرفت کیساتھ اور خلعت پہنایا تو نے انکو اپنی کرامت کا اور ڈھانپ دیا

بِرَحْمَتِكَ وَزَيَّنْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ بِحِكْمَتِكَ وَاَلْبَسْتَهُمْ

لیا ان کو اپنی رحمت سے اور زینت دی تو نے ان کو اپنی نعمت سے اور سیر کیا ان کو اپنی حکمت سے اور لباس پہنایا تو نے انکو

مِنْ نُوْرِكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَائِكَتِكَ

اپنے نور کا اور بلند کیا تو نے ان کو اپنے ملکوت میں اور گرد و پیش رکھا انکے اپنے ملائکہ کو اور مشرف کیا ان کو

وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اپنے نبی سے صلوات ہو تیری ان پر اور ان کی آل پر خداوندا صلوات بھیج تو حضرت محمد مصطفےٰ

وَعَلَيْهِمْ صَلٰوةً زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً دَائِمَةً لَا يُحِيْطُ

پر اور ان سب حضرات پر ایسی صلوات جو پاکیزہ ہو بڑھتی رہے کثیر ہو پاک ہو ہمیشہ ہمیشہ جس کو سوائے تیرے

بِهَا اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَسَعُهَا اِلَّا عِلْمُكَ وَلَا يُحْصِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ

کوئی احاطہ نہ کر سکے اور نہ جس کی گنجائش رکھے مگر تیرا علم اور نہ شمار کر سکے کوئی سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِي لِسُنَّتِكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ الدَّاعِي

خداوندا صلوات بھیج اپنے ولی پر جو زندہ کرنے والا ہے تیرے طریقہ کا جو قائم ہے تیرے حکم سے جو دعوت دینے والا

إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي أَرْضِكَ

تیری طرف جو رہنمائی کرنے والا ہے تیری جانب اور تیری حجت ہے تیرے خلق پر اور تیرا خلیفہ ہے تیری زمین میں اور

وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ نَصْرَهُ وَمُدَّ فِي عُمُرِهِ وَزَيِّنِ

شاہد ہے تیرا تیرے بندوں پر خداوندا عزیز رکھ تو ان کی نصرت کو اور دراز کر تو ان کی عمر کو اور زین

الْأَرْضَ بِطُولِ بَقَائِهِ اَللّٰهُمَّ اكْفِهِ بَغْيَ الْحَاسِدِينَ وَأَعِذْهُ

کر زمین کو ان کے طول بقا سے خداوندا کفایت کر تو ان کی بغاوت حاسدین سے اور پناہ میں رکھ تو ان کو

مِنْ شَرِّ الْكَائِدِينَ وَادْحَرْ عَنْهُ إِرَادَةَ الظَّالِمِينَ وَخَلِّصْهُ مِنْ

مکاروں کے شر سے اور دفع کر تو ان سے ارادہ کو ظالموں کے اور نجات دے ان کو ہاتھ سے جباروں کے

أَيْدِي الْجَبَّارِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَشِيعَتِهِ وَ

خداوندا عطا کر تو ان حضرات کو ان کے نفس میں اور ان کی ذریت میں اور ان کے شیعوں کے

رَعِيَّتِهِ وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقِرُّ بِهِ

بارے میں اور انکی رعیت کے حق میں اور انکے ہر خاص وعام کے حق میں اور ان کے دشمن کے بارے میں اور تمام اہل

عَيْنَهُ وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسَهُ وَبَلِّغْهُ أَفْضَلَ أَمَلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

دنیا کے متعلق وہ چیز جو خنک کردے ان حضرات کی آنکھوں کو اور جو خوش کرے ان کو اور پہونچا تو ان کو انکی

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا امْتَحٰى مِنْ دِينِكَ وَ

بہتر امید تک دنیا و آخرت میں بتحقیق کہ تو ہر شئے پر قدرت رکھتا ہے۔ خداوندا تجدید کر ان کے سبب جو محو ہو گیا

أَحْيِ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى

ہے تیرے دین سے اور زندہ کر اس کے سبب جو بدل گیا ہے تیری کتاب سے اور ظاہر کر ان کے سبب جو متغیر ہو گیا ہے تیرے

يَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيدًا خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ

حکم سے یہاں تک کہ عود کر آئے ان کے سبب سے دین تیرا اور ان کے ہاتھوں پر ایسا تر و تازہ خالص مخلص ہو کر کہ اسمیں پھر

فِيهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهُ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهُ وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ

کوئی شک نہو اور نہ شبہہ ہو اس کے ساتھ اور نہ کوئی باطل ہو اسکے نزدیک اور نہ کوئی بدعت ہو اسکے قریب۔ خداوندا

نوّر بنوره كلّ ظلمة وهدّ بركنه كلّ بدعة واهدم بعزّه

نورانی کر ان کے نور سے ہر تاریکی کو اور گرادے تو ان کی قوت سے ہر بدعت کو اور مٹادے انکی عزت کی سبب سے

كلّ ضلالة واقصم به كلّ جبّار واخمد بسيفه كلّ نار واهلك بعدله

ہر گراہی کو اور توڑ دے ان کی سبب سے کمر ہر جبار کی اور خاموش کردے تو ان کی تلوار سے ہر آگ کو اور ہلاک کردے انکے

جور كلّ جائر واجر حكمه على كلّ حكم واذلّ بسلطانه كلّ

عدل سے جور ہر جور کرنے والے کا اور جاری کر حکم ان کا ہر حکم پر اور ذلیل کر تو انکی سلطنت کے سبب سے ہر سلطنت کو

سلطان اللّهمّ اذلّ من ناواه واهلك كلّ من عاداه وامكر بمن

خداوندا ذلیل کر اس شخص کو جو ان کے ساتھ برائی کا قصد کرے اور ہلاک کر تو اس کو جو ان سے دشمنی رکھے

كاده واستأصل من جحده حقّه واستهان بامره وسعى في

اور سزا دے تو ان کو جو ان سے مکاری کرے اور بیخ و بنیاد نہ رکھ اس کی جو انکا کرے انکے حق کا اور اہانت کرے انکے حکم کی

اطفاء نوره واراد اخماد ذكره اللّهمّ صلّ على محمّد ن المصطفى

اور کوشش کرے بجھانے کی انکے نور کی اور ارادہ کرے مٹانے کا ان کے ذکر کو خداوندا صلوات بھیج حضرت محمد مصطفیٰؐ

وعليّ ن المرتضى وفاطمة الزّهراء والحسن الرّضا والحسين

و حضرت علی مرتضیٰؑ و حضرت فاطمہ زہراؑ اور حضرت حسنؑ پسندیدہ اور حضرت حسینؑ

المصفّى وجميع الاوصياء مصابيح الدّجى واعلام الهدى و

پاکیزہ پر اور تمام اوصیاء پر جو چراغ ہیں تاریکیوں میں اور نشان ہدایت ہیں اور منارہ ہیں

منار التّقى والعروة الوثقى والحبل المتين والصّراط المستقيم

تقویٰ کے اور حلقہ مضبوط ہیں اور رسن مستحکم ہیں اور صراط مستقیم ہیں

وصلّ على وليّك وولاة عهدك والائمّة من ولده ومدّ في

اور صلوات بھیج اپنے ولی پر اور ان پر جو والی ہیں تیرے عہد کے اور جو آئمہ ہیں انکی اولاد سے اور طولانی

اعمارهم وزد في آجالهم وبلّغهم اقصى آمالهم دينا ودنيا

کر ان کی عمروں کو اور زیادتی کر ان کی زندگیوں میں اور پہونچا تو ان کو انکی انتہائی آرزوں تک دین و دنیا و

وآخرة انّك على كلّ شيء قدير

آخرت میں تحقیق کہ تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

زیارت قبور مومنین

بسند معتبر حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ فرمایا آنحضرت نے جو شخص قادر نہ ہو ہماری زیارت پرپس وہ زیارت کرے ہمارے شیعیان صالحین کی تاکہ لکھا جائے اس کے لئے ثواب ہماری زیارت کا اور جو شخص قادر نہ ہو صلہ و نیکی بجالانے پر ہمارے ساتھ اس کو چاہیئے کہ وہ صلہ و نیکی کرے ہمارے شیعیان صالحین کے ساتھ تاکہ لکھا جائے اس کے لئے ثواب صلہ و نیکی بجالانے کا ہمارے ساتھ بسند صحیح محمد بن اسمٰعیل سے منقول ہے کہ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنے برادر مومن کی قبر پر جائے اور روبقبلہ ہو کر ہاتھ قبر پر رکھے اور سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے تو قیامت کے خوف سے محفوظ رہے گا اور بسند معتبر حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص قبرستان میں گیارہ مرتبہ سورہ قل ھو اللّٰہ احد پڑھے اور ثواب اس کا ان اموات کو جو وہاں دفن ہیں ہدیہ کرے تو حق تعالیٰ موافق عدد اموات اس کو ثواب عطا فرمائے گا۔

بسند معتبر منقول ہے کہ عبد اللہ خدمت بابرکت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ کس طرح اہل قبور پر سلام کرنا چاہیے آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ کہو

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ

سلام ہو اہل قبر پر جو مومنین میں سے اور مسلمانوں میں سے ہیں تم ہم سے آگے گئے اور

نَحْنُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ

ہم انشاء اللہ تم سے ملحق ہوں گے۔

اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص داخل قبرستان ہو اور ان صاحبان قبر کے لئے اس طرح دعا کرے تو خداوند عالم اس کو ثواب کثیر عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَۃِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَۃِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَۃِ

خداوندا اے پالنے والے ان فانی روحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے اور شکستہ ہڈیوں کے جو

الَّتِیْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْیَا وَھِیَ بِکَ مُؤْمِنَۃٌ اَدْخِلْ عَلَیْھِمْ رَوْحًا مِنْکَ وَسَلَامًا مِّنِّیْ

دنیا سے باہر ہو چکی ہیں درحالیکہ وہ تجھپر ایمان رکھتی تھیں انپر اپنی طرف سے رحمت وارد کر اور میری طرف سے

عراق کے مشہور ومعروف مقامات

بصرہ

۱۔ مقام علیؑ :۔ یہ وہ مقام ہے جہاں جنگ جمل کے موقع پر حضرت امیر المومنینؑ نے قیام فرمایا تھا۔

۲۔ مقام عائشہ :۔ یہ وہ مقام ہے جہاں جنگ جمل کے موقع پر انھوں نے قیام کیا۔

کربلا

حرم سید الشھدا :۔ میں آنحضرت کی ضریح اور پائین پا ضریح شہزادہ جناب علی اکبر ہے۔ اسی کے قریب گنج شہیداں ہے۔ رواق میں قتلگاہ اور آنحضرت کے بچپن کے ساتھی جناب حبیب ابن مظاہر اسدی کی ضریح ہے آگے چل کر سید ابراہیم مجاب فرزند حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی ضریح ہے۔

(۲)۔ حرم حضرت ابو الفضل العباس علیہ السلام۔ (۳) مقام خیمہ گاہ امام مظلوم۔ (۴) تل زینبیہ :۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ثانی زہرا جناب زینب صلواۃ اللہ علیہا اسوقت تشریف لائیں جب شمر ملعون بے ادبی کر رہا تھا۔ (۵) مقام فضہ :۔ یہ وہ مقام ہے جہاں سے جناب فضہ نے شیر کو آواز دی تھی۔ (۶) وہ دونوں مقامات جہاں دستہائے مبارک حضرت ابو الفضل العباسؑ جدا کئے گئے۔ (۷) مقام زعفر جن کوچۂ بلوچ میں۔ یہ وہ مقام ہے جہاں زعفر جن مع اپنی فوج کے نصرت امام مظلوم کے لئے کھڑے تھے (۸) مقام گفتگو حضرت سید الشہداء با عمر سعد لعنہ :۔ یہ وہ مقام ہے جہاں پر حضرت سید الشہدا نے عمر سعد سے گفتگو کی۔ (۹) مقام علی اکبرؑ :۔ یہ وہ مقام ہے جہاں پر شہزادہ جناب علی اکبر گھوڑے سے زمین پر تشریف لائے۔ (۱۰) مقام علی اصغر :۔ یہ وہ مقام ہے جہاں بے شیر کے حلق نازک کو حرملہ لعنہ نے تیر کا نشانہ بنایا۔ (۱۱) مقام حضرت علیؑ۔ یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت

امیرالمومنینؑ تشریف لائے (۱۲) مقام صاحب الزمان۔ اور مشہور ہے کہ جب حضرت سیدالشہداءؑ داخل کربلا ہوئے تو آپ کا گھوڑا اسی مقام پر رک گیا اور یہی مقام صاحب الزمان بھی ہے (۱۳) باغ حضرت امام جعفر صادقؑ :۔ کہا جاتا ہے کہ یہ باغ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ہے (۱۴) روضۂ جناب حُر :۔ آپ کا روضہ آبادی کربلائے معلےٰ سے تقریباً تین میل کے فاصلہ پر واقع ہے (۱۵) روضۂ جناب عون بن علیؑ :۔ آپکا روضہ آبادی کربلائے معلےٰ سے تقریباً سات میل پر واقع ہے اور اب کچھ عرصہ سے یہ روضہ بجائے عون بن علیؑ کے عون بن عبداللہ بن جعفر طیار مشہور ہوا۔ واللہ اعلم۔ (۱۶) روضۂ طفلان جناب مسلم :۔ ان بچوں کا روضہ مسیب میں ہے جو کربلا سے سات میل پر واقع ہے۔

نجف (۱) حرم حضرت امیرالمومنینؑ :۔ آپکی ضریح مبارک میں جناب آدمؑ اور جناب نوحؑ کی بھی قبریں ہیں۔

(۲) مزار جناب ہودؑ (۳) مزار جناب صالحؑ
(۴) مقام حضرت امام زین العابدینؑ (۵) مقام حضرت حجتؑ } وادی السلام میں ہے

(۶) مسجد حنانہ :۔ وادی السلام کے قریب واقع ہے (۷) روضہ کمیل :۔ جس میں جناب کمیل احنف ابن قیس اور رشید ہجری کی قبریں ہیں۔ یہ روضہ مسجد حنانہ کے قریب ہے۔ (۸) مسجد سہلا :۔ کوفہ سے تقریباً دو میل کے فاصلہ پر واقع ہے (۹) مسجد صعصعہ :۔ مسجد سہلا کے گوشہ شمال و مغرب میں واقع ہے۔ (۱۰) مسجد زید :۔ جو کہ سہلا کے گوشۂ جنوب و مغرب میں واقع ہے۔

کوفہ (۱) مسجد کوفہ :۔ یہ بڑی مقدس مسجد ہے اسی میں حضرت امیرالمومنینؑ شہید کئے گئے (۲) روضۂ جناب مسلم ابن عقیل (۳) روضۂ ہانی ابن عروہ۔ میزبان جناب مسلمؑ (۴) قید خانۂ جناب مختار ثقفی (۵) روضہ جناب خدیجہ دختر حضرت امیرالمومنینؑ خواہر حضرت ابوالفضل العباس (۶) خانۂ حضرت امیرالمومنینؑ۔ یہیں آنحضرت کو غسل و کفن بھی دیا گیا (۷) مزار میثم تمار صحابی حضرت امیرالمومنینؑ جن کے دست و پا و زبان فضائل حضرت امیرالمومنین بیان کرنے کی وجہ سے کٹوائے گئے (۸) قصر

عبید اللہ ابن زیاد ملعون (۹) روضۂ جناب یونسؑ فرات کے کنارے جہاں پر مچھلی نے اگلا تھا

حلہ (۱) مزار جناب ذالکفل (۲) مزار جناب زید شہید جو جد ہیں سادات بارہا و بلگرام کے۔ یہیں پر انجناب کو پھانسی دی گئی تھی (۳) مسجد رد الشمس (۴) بابل کے کھنڈر (۵) مزارات جناب قاسم برادر حضرت امام رضاؑ و جناب حمزہ حضرت ابو الفضل العباسؑ کے پوتے۔

بغداد (۱) کاظمین :۔ یہاں ایک ہی روضۂ اقدس میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ و حضرت امام محمد تقیؑ کی ضریح ہے (۲) مسجد براثا :۔ کاظمین اور بغداد کے راستہ میں واقع ہے (۳) مزار جناب حسین ابن روحؒ نائب حضرت حجتؑ سوق العطاطیر میں واقع ہے (۴) مزار جناب علی ابن محمد سامریؒ نائب حضرت حجت سوق الحراج میں واقع ہے (۵) مزار جناب ابو عمر اسدی عثمانؒ نائب حضرت حجتؑ عقب ڈاکخانہ بغداد واقع ہے (۶) مزار جناب شیخ محمد خلانی بن عثمانؒ نائب حضرت حجتؑ باب الشیخ میں واقع ہے (۷) مقبرۂ جناب قنبر۔ غلام خاص حضرت امیر المومنینؑ بازار قنبر علی محلہ یہودیاں میں واقع ہے (۸) وہ دیوار جس میں سادات کو زندہ ہارون رشید نے چنوایا۔ لب دجلہ موڈبرج کے انتر جانب واقع ہے۔ (۱۰) مقبرۂ شیخ عبد القادر گیلانی محلہ باب الشیخ میں

مدائن (۱) روضۂ جناب سلمان فارسی (۲) مزار جناب حذیفۂ یمانی (۳) مزار جناب جابر انصاری (۴) طاق کسریٰ۔

سامرہ روضۂ جناب سید محمدؒ کاظمین و سامرہ کے راستہ میں واقع ہے (۲) روضۂ عسکریین میں حضرت امام علی نقیؑ و حضرت امام حسن عسکریؑ و جناب حکیمہ خاتون و جناب نرجس خاتون کی ضریحیں ہیں (۳) سرداب حضرت حجتؑ (۴) بیرون شہر زندان حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام۔

دمشق کے مشہور و معروف مقامات

حسب ذیل مقامات وہاں بہت مشہور ہیں۔ حقیقت کا علم خدا کو ہے۔

(۱) روضۂ جناب زینب سلام اللہ علیہا۔ شہر دمشق سے تقریباً آٹھ میل فاصلہ پر واقع ہے۔

(۲) قبہ سرہائے شہدائے کربلا جس میں حضرت ابوالفضل العباسؑ ابن حضرت امیرالمومنینؑ و شہزادہ جناب قاسم ابن الحسنؑ و شہزادہ جناب علی اکبر ابن الحسینؑ و جناب عمر ابن حضرت علیؑ و جناب عبداللہ ابن حضرت علیؑ و جناب محمد ابن حضرت علیؑ و جناب حُرؑ۔ و جناب عبداللہ ابن عونؑ و جناب محمد بن مسلمؑ و جناب عبداللہ ابن عقیل و جناب الحسین بن عبداللہ و جناب حبیب ابن مظاہر و جناب علی ابن ابی بکر و جناب عثمان بن علیؑ و جناب جعفر ابن عقیلؑ و جناب جعفر ابن حضرت علیؑ کے سر اقدس دفن ہیں (۳) قبہ جناب عبداللہ ابن کلثوم (۴) جناب عبداللہ ابن حضرت امام زین العابدینؑ (۵) قبہ جناب ام سلمہ زوجہ حضرت رسالتمآبؐ (۶) قبہ جناب ام حبیبہ زوجہ حضرت رسالتمآبؐ (۷) قبہ جناب فضہ کنیز خاص حضرت فاطمہ زہراؑ (۸) قبہ جناب بلال مؤذن حضرت رسالتمآبؐ (۹) قبہ جناب عبداللہ ابن جعفر طیارؑ (۱۰) روضۂ جناب ام کلثوم بنت حضرت علیؑ (۱۱) روضۂ جناب سکینہ بنت الحسینؑ (۱۲) قبہ جناب فاطمہ صغریٰ بنت الحسینؑ (۱۳) قبۂ جناب عبداللہ ابن حضرت امام جعفر صادقؑ (۱۴) قبۂ اُبی کعب صحابی جناب رسولخداؐ (۱۵) مقداد ابن اسود کندی صحابی رسولخداؐ (۱۶) قبۂ جناب حجر ابن حاتم الطائی صحابی حضرت رسولخداؐ (۱۷) باب الساعت جس سے اہلبیت اطہار کا داخلہ ہوا (۱۸) زندان شام و قبر جناب رقیہ بنت الحسینؑ (۱۹) مسجد امیہ۔ یہ یزید ملعون کا دربار ہے جہاں اہلبیت طاہرین کو بلایا گیا تھا جو اب مسجد امیہ کے نام سے مشہور ہے۔ یہیں بیچ ہال میں جناب یحییٰ ابن ذکریا کا سر دفن ہے۔ اس مسجد کی لاگت کروڑوں روپیہ بتائی جاتی ہے (۲۰) دو چوبی کٹہرے جسمیں اہلبیت اطہار کھڑے کئے گئے (۲۱) چوبی ممبر جس پر حضرت امام زین العابدینؑ نے اسیری کی حالت میں خطبہ فرمایا (۲۲) خزانۂ یزید لعین۔ وہ کمرہ جہاں سر اقدس حضرت سید الشہداء رکھا گیا (۲۳) خانۂ یزید لعین۔ یہ عمارت گر چکی ہے مگر آثار بہت کچھ باقی ہیں اسی دربار سے ملحق ہے (۲۴) مقام جناب خضرؑ (۲۵) مقام اصحاب کہف۔ وہ غار جس میں اصحاب کہف مقیم ہیں (۲۶) مقام ہابیل و قابیل۔ جہاں قابیل نے ہابیل کو قتل کیا۔ (۲۷) قبۂ معاویہ:۔ معاویہ کی قبر ایک کوٹھڑی میں ہے جس پر ہذا قبر امیر معاویہ لکھا ہے۔ اس کو دیکھنے سے بہت عبرت حاصل ہوتی ہے۔

ایران کے مشہور و معروف مقامات

(۱) قم:۔ میں روضۂ معصومۂ قم ہمشیرۂ حضرت امام رضا علیہ السلام۔

			والدین والاتبار		یوم وتاریخ وماہ وسنہ ولادت		اولاد امجاد	
نمبر شمار	اسمائے معصومینؑ	لقب	پدر	مادر	ہجری	عیسوی	پسر	دختر
۱	حضرت محمدؐ	حضرت مصطفیٰؐ	جناب عبداللہ	جناب آمنہ بنت وہب	جمعہ ۱۷ ربیع الاول سنہ ۱ عام الفیل	۲۹ اگست سنہ ۵۷۰ء	۴	۴
۲	حضرت فاطمہؑ	حضرت زہراؑ	حضرت محمد مصطفیٰؐ	جناب خدیجہ بنت خویلد	جمعہ ۲۰ جمادی الآخر سنہ ۵ بعد بعثت	سنہ ۶۱۵ء	۳	۲
۳	حضرت علیؑ	حضرت مرتضیٰؑ	جناب عمران	جناب فاطمہ بنت اسد	جمعہ ۱۳ رجب سنہ ۳۰ عام الفیل	سنہ ۶۰۳ء	۱۲	۱۶
۴	حضرت حسنؑ	حضرت مجتبیٰؑ	حضرت علی مرتضیٰؑ	حضرت فاطمہ زہراؑ	شب سہ شنبہ ۱۵ رمضان سنہ ۳ھ	۴ مارچ سنہ ۶۲۵ء	۸	۷
۵	حضرت حسینؑ	حضرت سید الشہداؑ	حضرت علی مرتضیٰؑ	حضرت فاطمہ زہراؑ	پنجشنبہ ۳ شعبان سنہ ۴ھ	۹ جنوری سنہ ۶۲۶ء	۴	۲
۶	حضرت علیؑ	حضرت زین العابدینؑ	حضرت حسینؑ شہید کربلا	جناب شہربانو بنت یزدجرد	یکشنبہ ۱۵ جمادی الاول سنہ ۳۸ھ	۲۰ اکتوبر سنہ ۶۵۸ء	۱۱	۴
۷	حضرت محمدؑ	حضرت باقرؑ	حضرت زین العابدینؑ	جناب فاطمہ بنت امام حسنؑ	جمعہ یکم رجب سنہ ۵۷ھ	۱۰ مئی سنہ ۶۷۷ء	۵	۲
۸	حضرت جعفرؑ	حضرت صادقؑ	حضرت محمد باقرؑ	جناب ام فروہ بنت قاسم	جمعہ ۱۷ ربیع الاول سنہ ۸۳ھ	۲۱ اپریل سنہ ۷۰۲ء	۷	۳
۹	حضرت موسیٰؑ	حضرت کاظمؑ	حضرت جعفر صادقؑ	جناب حمیدہ خاتون	یکشنبہ ۷ صفر سنہ ۱۲۸ھ	۹ نومبر سنہ ۷۴۵ء	۱۸	۱۹
۱۰	حضرت علیؑ	حضرت رضاؑ	حضرت موسیٰ کاظمؑ	جناب ام البنین	پنجشنبہ ۱۱ ذیقعدہ سنہ ۱۵۳ھ	۶ نومبر سنہ ۷۷۰ء	۱	۰
۱۱	حضرت محمدؑ	حضرت تقیؑ	حضرت علی رضاؑ	جناب خیزران	شب جمعہ ۱ رجب سنہ ۱۹۵ھ	۹ اپریل سنہ ۸۱۱ء	۲	۲
۱۲	حضرت علیؑ	حضرت نقیؑ	حضرت محمد تقیؑ	جناب سمانہ خاتون	سہ شنبہ ۱۵ ذی الحجہ سنہ ۲۱۲ھ	۱۵ مارچ سنہ ۸۲۷ء	۴	۱
۱۳	حضرت حسنؑ	حضرت عسکریؑ	حضرت علی نقیؑ	جناب حدیثہ خاتون	جمعہ ۱ ربیع الآخر سنہ ۲۳۲ھ	۵ دسمبر سنہ ۸۴۶ء	۱	۰
۱۴	حضرت م ح م د	حضرت حجت	حضرت حسن عسکریؑ	جناب نرجس خاتون	شب جمعہ ۱۵ شعبان سنہ ۲۵۵ھ	۳۰ جولائی سنہ ۸۶۹ء	العلم عند اللہ	

تقریباً مدت		بادشاہ وقت		یوم و تاریخ ماہ و سنہ شہادت		جائے	
حیات	نبوت و امامت	ولادت	شہادت	ہجری	عیسوی	ولادت	شہادت
دن۔ماہ۔سال ۶۲-۱۱-۱۰	دن۔ماہ۔سال ۲۲-۷-۰	نوشیروان عادل	ہرقل	دوشنبہ ۲۸ صفر سنہ ۱۱	یکم جون ۶۳۲	شعب ابی طالب	حجاز مدینہ
۱۷-۱۱-۱۳	۵-۳-۰ بعد رسالتمآبؐ	یزدجرد	ابوبکر	سہ شنبہ ۳ر جمادی الآخر سنہ ۱۱	۲۷ر اگست ۶۳۲	مکہ معظمہ	حجاز مدینہ
۶۲-۲-۷	۲۹-۶-۲۳	شہریار	معاویہ	یکشنبہ ۲۱ر رمضان سنہ ۴۰	۲۳ر جنوری ۶۶۱	خانۂ کعبہ	عراق نجف
۴۶-۵-۱۳	۹-۵-۷	یزدجرد	معاویہ	پنجشنبہ ۲۸ر صفر سنہ ۵۰	۲۶ر مارچ ۶۷۰	مدینۂ منورہ	حجاز مدینہ
۵۶-۵-۷	۱۰-۱۰-۱۲	یزدجرد	یزید	دوشنبہ ۱۰ر محرم سنہ ۶۱	۱۰ر اکتوبر ۶۸۰	مدینۂ منورہ	عراق کربلا
۵۶-۸-۱۰	۳۴-۰-۱۵	معاویہ	ولید	شنبہ ۲۵ر محرم سنہ ۹۵	۲۵ر اکتوبر ۷۱۳	مدینۂ منورہ	حجاز مدینہ
۵۷-۵-۶	۱۹-۱۰-۱۲	معاویہ	ہشام	دوشنبہ ۷ر ذی الحجہ سنہ ۱۱۴	۲۹ر جنوری ۷۳۳	مدینۂ منورہ	حجاز مدینہ
۶۵-۳-۲۸	۳۳-۷-۸	عبدالملک	منصور دوانقی	دوشنبہ ۱۵ر رجب سنہ ۱۴۸	۷ر ستمبر ۷۶۵	مدینۂ منورہ	حجاز مدینہ
۵۵-۵-۱۸	۳۵-۰-۱۰	مروان حمار	ہارون رشید	جمعہ ۲۵ رجب سنہ ۱۸۳	۲ر ستمبر ۷۹۹	ابواء درمیان مکہ و مدینہ	عراق کاظمین
۴۹-۳-۶	۱۹-۶-۲۲	منصور دوانقی	مامون رشید	جمعہ ۱۷ر صفر سنہ ۲۰۳	۲۵ر اگست ۸۱۸	مدینۂ منورہ	ایران طوس مشہد
۲۵-۵-۲۰	۱۷-۹-۱۳	محمدالدین	معتصم باللہ	اتوار ۳۰ر ذیقعدہ سنہ ۲۲۰	۲۶ر نومبر ۸۳۵	مدینۂ منورہ	عراق کاظمین
۴۱-۶-۱۸	۳۳-۷-۳	مامون رشید	معتز باللہ	دوشنبہ ۳ر رجب سنہ ۲۵۴	۲۸ر جون ۸۶۸	حوالی مدینہ	عراق سامرہ
۲۷-۱۰-۲۸	۵-۸-۵	واثق باللہ	معتمد باللہ	جمعہ ۸ر ربیع الاول سنہ ۲۶۰	۴ر جنوری ۸۷۴	مدینہ	عراق سامرہ
ماشا	ء اللہ	معتمد باللہ				سامرہ	جائے غیبت سامرہ

(۲) عبدالعظیم میں (۱) روضۂ شاہزادہ عبدالعظیمؑ (۲) روضۂ شہزادہ طاہر ابن حضرت امام زین العابدینؑ (۳) روضۂ شاہزادہ حمزہ ابن حضرت امام موسی کاظمؑ (۴) مزار ناصر الدین شاہ قاچار (۵) مقبرہ جناب شہر بانو، شہر سے ۲ میل فاصلہ پر ایک پہاڑی ہے جس پر قبر جناب شہر بانو بتائی جاتی ہے واللہ اعلم۔

(۳) مشہد:۔ حرم محترم حضرت امام رضاؑ (۲) مسجد گوہر شاد (۳) مقبرۂ شیخ بہاء الدین عاملی صحن جدید میں (۴) سقاخانۂ نادری طلائی صحن کہنہ میں (۵) روضۂ شہزادہ سلطان احمد برادر حضرت امام رضاؑ (۶) مقبرۂ پیر پالان دوز (۷) مقبرۂ نادر شاہ (۸) مقبرۂ امام غزالی (۹) خواجہ ربیع شہر سے تین میل (۱۰) خواجہ ابوصلت ہروی صحابی امام غریبؑ

بالخیر